ڈاکٹر سہیل عباس بلوچ

مقتدرہ قومی زبان
پاکستان

ڈاکٹر سہیل عباس بلوچ

مقتدرہ قومی زبان پاکستان

۲۰۱۰ء

سلسلہ مطبوعات مقتدرہ: ۵۲۲

عالمی معیاری کتاب نمبر ISBN۹۷۸-۹۶۹-۴۷۴-۲۷۰-۰

☆

طبع اوّل ۲۰۱۰ء

تعداد .... ایک ہزار

قیمت .... 350/- روپے

طابع .... شریف پرنٹرز، راولپنڈی

اہتمام .... تجمل شاہ

ناشر .... افتخار عارف
صدر نشین
مقتدرہ قومی زبان، ایوانِ اُردو،
پطرس بخاری روڈ، ایچ۔۸/۴،
اسلام آباد، پاکستان۔
فون: ۰۵۱-۹۲۵۰۳۱۱-۱۲-۱۳
فیکس: ۰۵۱-۹۲۵۰۳۱۰
ای میل: nlapak@apollo.net.pk

☆

پیش لفظ

ماہرین لسانیات کے لیے ہی نہیں زبان سے عمومی دلچسپی رکھنے والے صاحبانِ ذوق کے لیے بھی قواعد کی بڑی اہمیت ہے۔ زبان کی نشوونما میں قواعد کا بہت اہم کردار ہوتا ہے۔ ایک عرصہ سے یہ محسوس کیا جارہا تھا کہ قواعد کی ایک ایسی کتاب تصنیف کی جائے جو اہل علم کے تمام طبقوں کے ساتھ ساتھ خاص طور پر اساتذہ وطلبہ کی ضروریات کو پورا کر سکے۔ پیشِ نظر کتاب **''بنیادی اُردو قواعد''** ممتاز اسکالر ڈاکٹر سہیل عباس نے ان ہی خطوط پر مرتب کی ہے۔

بنیادی اُردو قواعد کی چند اہم خصوصیات جو غیر ملکی طالب علموں کے ساتھ ساتھ ملکی سطح پر اساتذہ اور طالب علموں کے لیے یکساں مفید ہیں، وہ لفظ کی ساخت، ترکیب اور ماخذ کی نشاندہی ہے۔ اس کتاب میں افعال کی ایک فہرست لفظی اور لغوی معنی کے ساتھ دی گئی ہے اور سابقوں، لاحقوں میں بھی اسی طرح کا اہتمام کیا گیا ہے۔ یہ تمام پہلو لفظ سازی میں بڑی اہمیت رکھتے ہیں۔ اس طرح ہم یہ کہہ سکتے ہیں یہ صرف قواعد کی ایک عام کتاب نہیں بلکہ جدید اُردو لسانیات میں ایک اہم اضافہ ہے۔ اسی طرح اس کتاب میں بے نام اصطلاحات کو نئے نام دے کر ان کی تعریفوں کا تعین کر دیا گیا ہے اور اس مقصد کے لیے قدیم عربی فارسی قواعد نویسی سے استفادہ کے ساتھ ساتھ جدید فارسی قواعد کے اُصولوں کو بھی مدنظر رکھا گیا ہے۔ اسی طرح مرکبات سازی میں عربی فارسی کے قواعد کی اہمیت کے ساتھ ہندی کے قواعد کو بھی شامل کیا گیا ہے۔

آج کل عربی، فارسی کے کم رواج نے جہاں زبان کی ترقی کو نقصان پہنچایا ہے وہاں انگریزی سکولوں میں اُردو کی موجودہ تشویش ناک صورت حال نے بھی زبان کو بڑی حد تک متاثر کیا ہے۔ زیرِ نظر کتاب کا ایک نمایاں وصف قواعد اور لغت کا الحاق بھی ہے۔ یہ تجربہ پاکستان میں شاید پہلی بار کیا گیا ہے اور اُمید واثق ہے کہ اس کے نتائج بارآور ثابت ہوں گے۔

—— افتخار عارف

طلوع

بنیادی اردو قواعد اصل میں ایک بنیادی کام ہے۔ اردو کا بیشتر ادب فنی سطح پر زبانی تھا، کئی اہم تشریحات علمِ سینہ کی نذر ہوگئیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم ہر سطح کی علمی اصطلاحات کی تشریح کے ساتھ ساتھ تعبیرِ نو کریں۔ قواعد کی سطح پر عربی فارسی سے استفادے کی جو روایت تھی اس قواعد میں اسے ایک بنیادی دستاویز کی صورت میں پیش کیا جارہا ہے۔ اب اردو کی قواعد نویسی پر اس سے آگے کا کام ہونا باقی ہے۔ جس طرح کلاسکی اور جدید متون میں مرادی معنوں کی بہتات ہے اور ابھی تک اسے لغات کی زینت نہیں بنایا گیا اسی طرح ان مرادی معنوں کو اگر ہم تلاش کریں اور اسے قواعد کا حصہ بنائیں تو ان مثالوں سے قواعد نویسی کئی نئے ذائقوں سے آشنا ہوگی۔ لفظ کا استعمال نئے قواعدی ضابطوں کو جنم دیتا ہے۔

اس قواعد میں میری کوشش تو تھی کہ لفظ کی ساخت اور جملے کی ساخت کے مباحث پر غور کیا جائے لیکن وقت کی کمی کے باعث ایسا ممکن نہ ہوا۔ کئی ایسی چیزیں تشریح طلب ہیں جو اب تک عمومی مغالطے رہے ہیں جیسے تعقید کو عام طور پر ضعفِ کلام سمجھا جاتا ہے لیکن اس کا ماہرانہ استعمال جملے کی ساخت میں کئی معنوی پرتیں بنا دیتا ہے۔ مثلاً ایک استفسار ہے ''کب آؤ گے؟'' یہ صاف اور صحیح زبان ہے لیکن اس کی جگہ یہ کہا جائے کہ ''آؤ گے کب؟'' تو الفاظ کا دروبست بدل

جاتا ہے لیکن الفاظ کی یہ بدلی ہوئی ترتیب انسانی ذہن کی مخصوص کیفیت کی ترجمان ہے۔ اس لیے اس میں ایک خاص لطف ہے۔ یہ جذبے یا خیال کو واضح کرتی ہے۔ مبہم اور گنجلک نہیں۔ اس طرح کے بہت سے فقرے بولے اور سنے جاتے ہیں۔ ''کب آؤ گے؟'' میں آنا ضروری تھا صرف وقت کا تعین باقی تھا، لیکن ''آؤ گے کب؟'' میں آنا ضروری نہیں ہے یعنی آؤ گے یا نہیں آؤ گے دونوں کے امکانات موجود ہیں اور اگر آؤ گے تو پھر وقت کا تعین بھی کر دو۔

میں محترم افتخار عارف صاحب کا شکر گزار ہوں کہ انھوں نے اس کام کے سلسلے میں خصوصی دل چسپی لی، ویسے سچ تو یہ ہے کہ اگر ان کی تاکید نہ ہوتی تو اس کام میں تعقید کی ایسی گرہ پڑتی کہ کھولے نہ کھلتی۔

اس قواعد کی تیاری میں ادارہ (مثال پبلشرز، فیصل آباد) نے کمپوزنگ میں کافی مدد کی۔

رہے نام اللہ کا۔

ڈاکٹر سہیل عباس بلوچ

اسسٹنٹ پروفیسر

بین الاقوامی اسلامی یونی ورسٹی، اسلام آباد

رابطہ: 0300-6302340

فہرست

○ پیش لفظ	افتخار عارف	۳
○ طلوع	ڈاکٹر سہیل عباس بلوچ	۵
❑ صرف		۱۹
❑ کلمہ کی قسمیں		۲۲
❑ قید کی قسمیں		۲۴
❑ کلمہ کی پہلی قسم یعنی اسم کی قسمیں شناخت کے لحاظ سے		۲۵
❑ معنی کے لحاظ سے		۲۵
❑ اسم خاص یا اسم معرفہ کی قسمیں		۲۶
❑ اسم علم کی اقسام		۲۷
❑ اسم نکرہ یا اسم عام کی قسمیں		۱۱۲
❑ اسم ذات کی قسمیں		۲۸
❑ ظرفِ مکاں بنانے کے قاعدے		۲۹
❑ بناوٹ کے لحاظ سے اسم کی قسمیں		۳۵

- مصدر اور اُس کے مشتقات کا بیان ۳۵
- اسم مرکب کی اقسام ۳۸
- حیوانات کی تذکیر و تانیث ۴۶
- اسم کی قسمیں گنتی اور تعداد کے لحاظ سے ۵۰
- مذکر کی جمع ۵۰
- مؤنث کی جمع ۵۱
- متفرق قاعدے ۵۱
- عربی الفاظ کی جمع ۵۲
- جمع الجمع ۵۹
- اسم جمع ۵۹
- متضاد ۶۰
- طباقِ سلبی ۶۰
- متشابہ ۶۵
- ضمیر کی قسمیں ۹۸
- ضمیر شخصی کی قسمیں ۹۸
- ضمیر شخصی کی حالتیں ۹۹
- ضمائر استفہام کی اقسام ۱۰۴
- اسم صفت کی قسمیں ۱۰۷
- صفت کی لفظ کے اعتبار سے اقسام ۱۰۷
- صفت مشتق کی اقسام ۱۰۸

- صفت کی اقسام معانی کے لحاظ سے ۱۰۸
- صفت ذاتی کے درجے ۱۱۱
- صفت مشبہ اور اسم فاعل میں فرق ۱۱۴
- اسم عدد کی اقسام ۱۱۵
- عدد معین کی قسمیں ۱۱۶
- فعل ۱۱۹
- فعل کی قسمیں ۱۱۹
- فعل خبری کی قسمیں زمانہ کے لحاظ سے ۱۲۰
- فعل خبری کی قسمیں مصدر کے موجود ہونے نہ ہونے کے لحاظ سے ۱۲۲
- فعل انشائی کی قسمیں زمانہ اور مصدر کی طلب کے لحاظ سے ۱۲۲
- فعل کی قسمیں مصدر اور اسم کیفیت کے لحاظ سے ۱۲۲
- افعالِ ناقصہ ۱۲۳
- ''نے'' علامتِ فاعل کا استعمال ۱۲۳
- ''کو'' علامتِ مفعول کا استعمال ۱۲۴
- فعل کی اپنے فاعل سے مطابقت ۱۲۶
- فعل اور فاعل کا استعمال ۱۲۶
- فعل کی اپنے مفعول سے مطابقت ۱۲۷
- فعل تام کی قسمیں فاعل اور مفعول کے لحاظ سے ۱۲۷
- لازم اور متعدی کی پہچان ۱۲۸
- متعدی مصدر کی اقسام (بناوٹ کے لحاظ سے) ۱۲۹

- متعدی مصدر کی اقسام (مفعول کے لحاظ سے) ۱۲۹
- لازم سے متعدی بنانے کے طریقے ۱۳۰
- متعدی سے متعدی المتعدی بنانے کے طریقے ۱۳۱
- فعل کی قسمیں فاعل کے ذکر کرنے نہ ذکر کرنے کے لحاظ سے ۱۳۱
- سوابق ولواحق ۲۴۶
- مُتصل حرفی کی قسمیں ۲۴۶
- سابقے ۲۴۷
- لاحقے ۲۶۹
- حرف ۳۴۸
- استثنا کے حروف ۳۴۸
- استثنا کی قسمیں ۳۴۸
- استدراک کے حروف ۳۴۹
- ''اِلا'' کا استعمال ۳۴۹
- استفہام کے حروف ۳۴۹
- ''کیا'' اور ''کیوں کر'' کا استعمال ۳۴۹
- استفہام کی اقسام ۳۵۰
- اضافت کے حروف ۳۵۱
- تحسین وآفریں کے حروف ۳۵۴
- تحقیق ویقین کے حروف ۳۵۵
- تردید کے حرف ۳۵۶

- ''یا'' کا استعمال ۳۵۶
- تزئین کلام کے حرف ۳۵۶
- تسلسل کلام کے حرف ۳۵۷
- تشبیہ کے حرف ۳۵۷
- تعجب کے حروف ۳۵۸
- تفریع کے حروف ۳۵۸
- حرفِ تفسیر ۳۵۹
- تمنا کے حرف ۳۵۹
- تنبیہ کے حرف ۳۵۹
- توبہ اور امان و پناہ کے حرف ۳۶۰
- تہنیت یعنی مبارکباد کے حرف ۳۶۰
- جر کے حرف ۳۶۰
- جزا کے حرف ۳۶۲
- جواب یا ایجاب کے حرف ۳۶۳
- جوڑ کے حروف ۳۶۴
- حصر و خصوصیت (تخصیص) کے حروف ۳۶۴
- کلمات خلاصۂ کلام ۳۶۶
- حرف ربط ۳۶۶
- رنج و بے تابی کے حرف ۳۶۶
- شرط کے حرف ۳۶۶

□ شک وظن کے حرف ۳۶۸
□ شمول وشرکت کے حرف ۳۶۸
□ ظرفیت کے حروف ۳۶۹
□ ظن غالب کے حرف ۳۷۰
□ عطف کے حرف ۳۷۰
□ علت کے حرف ۳۷۱
□ حرفِ فاعل ۳۷۲
□ کلمہ قدوم ۳۷۲
□ قسم کے حرف ۳۷۲
□ مثال کے حرف ۳۷۳
□ حروف مفاجات ۳۷۳
□ حرفِ مفعول ۳۷۳
□ مقدار کے حروف ۳۷۴
□ مقدمہ موصول کے حرف ۳۷۴
□ حروفِ ندا ۳۷۴
□ ندبہ وتاسف کے حرف ۳۷۵
□ نفرت کے حرف ۳۷۵
□ نفرین کے حرف ۳۷۵
□ نفی کے حروف ۳۷۶
□ "نے" کا استعمال ۳۷۶

□ تحلیل صرفی ۳۷۸
□ نحو ۳۸۱
□ کلام کی قسمیں ۳۸۱
□ مرکب ناقص کی اقسام ۳۸۲
□ ۱۔مرکب اضافی ۳۸۲
□ اضافت کی اقسام ۳۸۴
□ ۱۔مرکب توصیفی ۳۸۷
□ ۲۔مرکبِ عددی ۳۸۷
□ ۳۔مرکبِ عطفی رمعطوف بحرف ۳۸۷
□ ۴۔مرکبِ ظرفی ۳۸۸
□ ۵۔مرکبِ امتزاجی ۳۸۸
□ ۶۔مرکبِ بدلی ربدل ومبدل منہ ۳۸۸
□ ۷۔عطفِ بیان ۳۸۸
□ ۸۔تابع موزوں رموضوع ۳۸۹
□ ۹۔تابع مہمل ۳۹۳
□ ۱۰۔سابق مہمل ۳۹۴
□ ۱۱۔تثنیہ مہمل ۳۹۴
□ ۱۲۔ضدّین موزوں ۳۹۵
□ ۱۳۔مرکبِ تاکیدی رتاکید وموکد ۳۹۵
□ ۱۴۔مرکبِ تمیزی رتمیز وممیّز اور عدد ومعدود ۳۹۶

- ۲۲۔ مرکبِ اشاری / اشارہ و مشارٌ الیہ ۳۹۷
- ۲۳۔ مرکبِ حالی ۳۹۷
- ۲۴۔ مرکبِ استثنائی ۳۹۷
- ۲۵۔ مرکبِ مراد ۳۹۷
- مرادِ فعلی ۳۹۸
- ا۔ مفرد فعل ۳۹۸
- الف۔ مفرد ۴۱۴
- ب۔ مرکب ۴۱۵
- افعالِ مرکبہ ۴۱۵
- امدادی افعال ۴۱۹
- افعالِ ناقص ۴۱۹
- مرادِ بیانی ۴۲۰
- مرکبِ تام / مرکبِ مفید / جملہ ۴۴۶
- جملے کی قسمیں ۴۴۹
- افعالِ ناقصہ ۴۵۲
- جملہ فعلیہ ۴۵۳
- مفعولِ مالم یُسَم فاعِلُہٗ / مفعول قائم مقام فاعل ۴۵۵
- مفعول بہ ۴۵۶
- ضمائر کی حالت مفعولیت ۴۵۸
- مفعول مطلق ۴۵۹

- ❑ مستثنیٰ اور مستثنیٰ منہ ۴۶۱
- ❑ قسم اور مقسم بہ ۴۶۱
- ❑ ندا اور منادیٰ ۴۶۲
- ❑ ندبہ و مندوب ۴۶۳
- ❑ مبیّن — بیان اور جملہ بیانیہ ۴۶۳
- ❑ جملۂ دُعائیہ ۴۶۴
- ❑ جملہ معترضہ ۴۶۴
- ❑ شبہ فعل ۴۶۴
- ❑ مصدر ۴۶۵
- ❑ اسم فاعل ۴۶۵
- ❑ اسم مفعول ۴۶۵
- ❑ اسم صفت ۴۶۵
- ❑ اسم حالیہ ۴۶۵
- ❑ مرکب جملے ۴۶۶
- ❑ مرکب جملوں کی اقسام ۴۶۶
- ❑ جملہ معطوفہ یا عاطفہ ۴۶۶
- ❑ جملۂ شرطیہ ۴۶۸
- ❑ جملہ ندائیہ ۴۶۹
- ❑ جملہ قسمیہ ۴۶۹
- ❑ جملہ مندوبہ ۴۷۰

- جملہ تفسیریہ ۴۷۰
- جملہ تشبیہ ۴۷۱
- جملہ تمثیلیہ ۴۷۱
- جملہ مُدلّلہ ۴۷۱
- جملہ مستانفہ ۴۷۱
- موصول اور صلہ ۴۷۱
- محذوفات ومقدرات ۴۷۱
- نظم ۴۷۲
- نثر ۴۷۲
- اصطلاحاتِ قواعد ۴۷۳
- اُردو حروف کے اعداد ۴۷۵
- حروفِ شمسی ۴۷۶
- حروفِ قمری ۴۷۶

بنیادی اُردو قواعد

صرف

صرف: وہ علم جس میں حروف وحرکات کے تغیر وتبدل سے مختلف طرح کے الفاظ اور مختلف قسم کے معانی پیدا ہوتے ہیں۔

لفظ: انسان کے منہ سے جو مختلف آوازیں یعنی طرح طرح کے حروف نکلتے ہیں اُن کو لفظ کہتے ہیں۔

حروفِ تہجی

ا	ب	بھ	پ	پھ	ت	تھ	ٹ	ٹھ	ث	ج	جھ
چ	چھ	ح	خ	د	دھ	ڈ	ڈھ	ذ	ر	ڑ	ڑھ
ژ	س	ش	ص	ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق	ک
کھ	گ	گھ	ل	لھ	م	مھ	ن	نھ	و	وھ	ہ
ء	ی	ے	یھ	36							

وہ شکل جو ہجا کرنے کے کام آئے، اگر مفرد ہو، جیسے۔ب، پ۔یا۔بھ۔پھ۔ان شکلوں میں سے ہر شکل کو اصل اور ساری شکلوں کو اصول کہتے ہیں۔

مرکب شکلیں، جیسے:

بد۔ کب۔ ضد۔

جو پہلی شکلوں سے مل کر بنی ہوں اس طرح کی شکلوں میں سے ہر طرح کی شکل کو فرع اور ساری شکلوں کو فروع کہتے ہیں۔ یہ سب شکلیں خواہ اصول ہو یا فروع اس لیے لفظ کہلاتی ہیں کہ انسان کے منہ سے نکلتی ہیں۔ پس قواعد کی بول چال میں:

لفظ۔ انسانی آواز کو کہتے ہیں۔ جیسے:

ا۔ س۔ م۔ ذ ذ ذ۔ سس۔ سطض۔

۲۔ ہٹ۔ نٹ۔ مس۔ عبث۔ مگر۔ عدل

پہلے خط کے لفظوں میں کسی لفظ سے کوئی معنی ذہن نشین نہیں ہوتا۔ اس قسم کے لفظوں کو مہمل کہتے ہیں۔ پس قواعد کی بول چال میں۔

مہمل۔ وہ لفظ ہے جو معنی نہ رکھتا ہو۔ جیسے:

پھ۔ پش۔

بلک۔ للل

اس مثال میں پہلی سطر کے مہملات کار آمد ہیں ان سے دوسری شکلیں بنانے کا کام لیا جاتا ہے۔ ایسے مہملات کا نام حروف ہجا ہے۔ پس حروف ہجا۔ وہ مہملات ہیں جن سے دوسری شکلیں بنانے کا کام لیا جاتا ہے۔ جیسے ب۔ چ۔ ژا

وہ مہملات جن سے کوئی لفظ نہ بن سکے اس کا کوئی نام کتب قواعد میں نہیں ملتا۔ اسے ہم مہملِ تام کہہ سکتے ہیں۔ معلوم شکل کی ابتدائی صورت ہجا ہو گی یعنی جن کے معنی کا تعین ہے اور نامعلوم شکل جس کے ابھی تک معنی کا تعین نہیں ہوا اسے مہملِ تام کہیں گے۔

لفظ کی مثال میں دوسرے خط کے لفظوں میں سے ہر ایک لفظ سے معنی ذہن نشین ہوتا ہے۔ ایسے لفظوں میں سے ہر لفظ کو موضوع کہتے ہیں۔ پس

موضوع۔ وہ لفظ ہے جو معنی رکھتا ہو۔ جیسے

فہد۔ حمزہ کا قلم

پہلے ٹولا کی مثال سے ایسا معنی ذہن نشین ہوا ہے کہ جس کے ساتھ اُس کا تعلق رکھنے والا ذہن نشین نہیں ہوا یعنی تنہا معنی ایسے موضوع کو مفرد یا کلمہ کہتے ہیں۔

دوسرے ٹولا کی مثال سے ایسا معنی ذہن نشین ہوا کہ جس کے ساتھ اُس کا تعلق رکھنے والا بھی ذہن نشین ہوتا ہے۔ ایسے موضوع کو مرکب کہتے ہیں۔

موضوع اور مہمل کے ملنے سے بھی کئی مرکب بنتے ہیں، ایسے لفظوں کو جوڑ کہتے ہیں۔ یہ خوب صورتی کے ساتھ ساتھ نئے معنی بھی دیتے ہیں۔ اس کی تفصیل مرکبات میں مرکب جوڑ کے ضمن میں ہے۔

کلمہ کی قسمیں

کلمہ: لفظ موضوع سے اگر اکیلے معنی سمجھے جائیں تو اُس کا نام کلمہ ہے۔ چپ چاپ رہنا، مار ڈالنا اور اسی قبیل کے اور الفاظ جن کے اجزا ایک سے زیادہ ہیں۔ اگر چہ بجائے خود ہر ایک جز کے جداگانہ معنی ہیں، مگر بحالت ترکیب چونکہ اس سے ایک معنے سمجھے جاتے ہیں اس لیے ہر ایک لفظ کلمہ ہے۔ کلمے کے لیے یہ ضروری نہیں لفظاً مفرد ہونا ضرور ہے۔ ہر کلمے کو لفظ کہہ سکتے ہیں ہر لفظ کو کلمہ نہیں کہہ سکتے۔

اس کی اقسام کے بارے میں مختلف آراء ہیں۔ کچھ تین۔ کچھ چھ۔ کچھ سات۔ کچھ نو۔ کچھ دس۔

۱۔اسم ۲۔فعل ۳۔تمیز ۴۔قید ۵۔حرف

۱۔اسم

ایسا کلمہ ہے جو صاحب معانی ہوتا ہے۔ زمانے کا ذکر نہیں آتا۔ انسان، حیوان اور نام کی دلالت کرتا ہے، جیسے: ○ علی ○ آم ○ قوم ○ گھی ○ اسلام آباد ○ امرود ○ فوج ○ آٹا ○ تختی

اسلام آباد۔ ایک شہر کا نام ہے۔ امرود ایک پھل کا نام ہے۔

فوج۔ ایک ایسی جماعت کا نام ہے جو ملک کے بچاؤ کے لیے دشمن سے جنگ کرے۔

آٹا۔ پسے ہوئے غلہ کا نام ہے۔

سختی ایک حالت کا نام ہے۔

اس طرح کے کلموں میں سے ہر ایک کلمہ کو اسم کہتے ہیں۔

(حالت مقابل ہے ذات کے۔ حالت وہ ہے جو جگہ بدلے بغیر ادلتی بدلتی رہے جیسے بیماری۔ ذات وہ ہے جو جگہ بدلنے سے بدلے جیسے بیمار۔ ذات کو جنس بھی کہتے ہیں۔)

۲۔ فعل

وہ کلمہ ہے جس سے معنی اور زمانہ ذہن نشین ہو، جیسے: بیٹھا۔ لیا ہے۔ جائے گا۔

وہ جس سے ہر ایک کلمہ کے معنی اور زمانہ ذہن نشین ہوتا ہے۔

ایسے کلموں میں سے ہر ایک کو فعل کہتے ہیں۔

(نوٹ) معنی لفظوں سے ذہن نشین ہوتا ہے اور زمانہ صورت سے۔

۳۔ تمیز

وہ کلمہ ہے جو فعل کا خلاصہ کرے، جیسے: فروٹ آیا۔ اچھا بیٹھا ہے۔ بُرا مارے گا۔ تیز دوڑتا ہے۔ سیدھا گیا۔ چوکنا ہو جائے گا۔ ایسے کلموں میں سے ہر ایک کو تمیز کہتے ہیں۔

۴۔ قید

وہ لفظ ہے جو فعل کے مفہوم اور معانی کو زمانے، مکان، مقدار، حالت تک محدود اور مقید کرتا ہے۔ البتہ خدا سننے والا ہے۔ (قید تاکید)

خدا مخلوق کی ہر جگہ مدد کرتا ہے۔ (قید مکان)

قید اور صفت میں فرق: صفت اسم کی حالت کو یا صورت کو بیان کرتی ہے۔ خدا نیک اور بد افعال کی پاداش پر دیتا ہے۔

قید عام طور پر فعل سے متعلق ہوتی ہے۔ خداوند یقیناً مسلمانوں کی مدد کرتا ہے۔

قید کا فاعل سے رابطہ: قید فعل سے وابستہ ہوتی ہے اور فعل بھی فاعل کا عمل ہوتا ہے۔ چنانچہ قید فعل کے علاوہ فاعل سے بھی رابطہ پیدا کر لیتی ہے۔ اس نے خدا کو مانتے ہوئے صلح کی۔

جملے میں قید کا مقام: عام طور پر قید اپنے فعل سے پہلے آتی ہے۔ عقل مند بہت کام کرتے ہیں۔

(قید مقدار)

خدا کی رحمت سے مایوس نہیں ہونا چاہیے۔ (قید زمان)

قید کی قسمیں

۱۔ قید زمان: فعل کے وقوع ہونے والے زمانے پر دلالت کرتی ہے۔ ○ روز ○ روزانہ ○ رمضان ○ بہار ○ ہرگز ○ ہنوز ○ ہمیشہ

۲۔ قید مکان: جو فعل کے کسی مکان کے حوالے سے وقوع پزیر ہونے پر دلالت کرے۔ ○ بیرون ○ زیر ○ عقب ○ فوق

۳۔ مقدار: کسی مقدار کے کم یا زیادہ ہونے پر دلالت کرے۔ ○ بسیار ○ بیش ○ کم ○ کم وبیش

۴۔ ترتیب: جو فعل کے کسی ترتیب کے ساتھ واقع ہونے پر دلالت کرے۔ ○ دستہ دستہ ○ شہر بہ شہر ○ دو بدو ○ یک یک ○ گروہ گروہ۔

۵۔ تاکید وایجاب: جو تاکید پر دلالت کرے۔ ○ البتہ ○ حتماً ○ یقیناً

۶۔ تکرار: کسی عمل کے تکرار پر دلالت کرتی ہے۔ ○ دوبارہ ○ دودفعہ ○ دیگر

۷۔ تشبیہ: ایک عمل کو دوسرے عمل کے ساتھ برابر قرار دینے کو کہتے ہیں۔

۸۔ حالت: یہ قید فاعل یا مفعول کی حالت کو فعل کے واقع ہونے پر بتاتی ہے۔

۹۔ تردید وآرزو: جو کسی فعل کے تردید یا آرزو واقع ہونے پر دلالت کرے۔ ○ شاید ○ گویا ○ مگر

۱۰۔ شرط: دو جملوں کو اس طرح باہم کرتی ہے کہ ایک کا واقع ہونا دوسرے سے وابستہ ہو جاتا ہے۔ ○ بشرطیکہ ○ درصورتیکہ۔

۱۱۔ علت: جو فعل کے واقع ہونے کے سبب کو ظاہر کرے۔ ○ احتراماً ○ تبرکاً ○ لطفاً۔

۱۲۔ استفہام: فعل کے واقع ہونے کے بارے میں سوال اٹھاتی ہے۔

۵۔حرف

ہر ایک کلمہ جو دوسرے کلمہ سے مل کر معنی ظاہر کرتا ہے۔اس طرح کے کلموں میں سے ہر ایک کلمہ کو حرف کہتے ہیں، جیسے: سے۔سب۔تب۔اور۔وائے۔لیکن۔کہ۔نے۔کو۔دیا۔میں۔لیے۔اور۔اگر۔تو۔اے۔ہائے۔مگر۔کی۔

کلمہ کی پہلی قسم یعنی اسم کی قسمیں

شناخت کے لحاظ سے

اسم کی شناخت: اسم کی درج ذیل حالات میں واقع ہونے کی وجہ سے ہم شناخت کرتے ہیں۔

۱۔مسند الیہ یا فاعل : جس کی طرف اشارہ کیا جائے۔

۲۔منادی : جسے ندا دی جائے۔

۳۔مضاف الیہ : جس کی طرف اضافت لوٹائی جائے۔مرکب اضافی۔

۴۔مفعول صریح (واضح۔روشن)۔

معنی کے لحاظ سے

۱۔اسم خاص یا معرفہ، ۲۔اسم عام یا نکرہ، ۳۔اسم مادہ، ۴۔اسم جمع، ۵۔اسم کیفیت۔

۱۔اسم خاص یا معرفہ: وہ اسم ہے کہ جو کسی شناختہ شدہ چیز یا انسان پر دلالت کرے، جیسے: افتخار عارف۔فیصل مسجد۔

۲۔اسم عام یا نکرہ: وہ اسم ہے کہ جو کسی ایسی چیز پر جو ناشناختہ ہو دلالت کرے، جیسے:
○ عورت ○ گھوڑا ○ مرغی

۳۔اسم مادہ: وہ اسم ہے، جو ایسی ذات کا نام ہو، جو تولی جائے گنی نہ جائے، جیسے:
○ شکر ○ دال ○ آٹا

۴۔اسم جمع: وہ اسم ہے جو کسی جماعت کا نام ہو، جیسے: ○ طائفہ ○ گروہ ○ میلہ

۵۔اسم کیفیت: وہ اسم ہے جو کسی حالت کا نام ہو، اسم کیفیت مصدر کی بجائے اسم سے بنتا ہے۔ جیسے: ○ تیز سے تیزی ○ سرخ سے سرخی ○ لڑکا سے لڑکپن

بنانے کا طریقہ

۱۔ اسموں کے آخر میں مندرجہ ذیل علامات لگا کر اسم کیفیت بناتے ہیں:

ائی: ڈھیٹ سے ڈھٹائی ○ گولا سے گولائی۔

پن: بچہ سے بچپن ○ بیہودہ سے بیہودہ پن ○ پاگل سے پاگل پن ○ دیوانہ سے دیوانہ پن ○ گنوار سے گنوار پن ○ لڑکا سے لڑکپن۔

ئی: اچھا سے اچھائی ○ برا سے برائی ○ بھلا سے بھلائی ○ دانا سے دانائی ○ گدا سے گدائی ○ موٹا سے موٹائی۔

ہٹ: چکنا سے چکناہٹ ○ چودھری سے چودھراہٹ ○ کڑوا سے کڑواہٹ ○ نیلا سے نیلاہٹ

یت: انسان سے انسانیت ○ آدمی سے آدمیت ○ حیوان سے حیوانیت ○ شہر سے شہریت ○ علم سے علمیت ○ واقف سے واقفیت۔

ی: بہادر سے بہادری ○ خشک سے خشکی ○ خوش سے خوشی ○ دشمن سے دشمنی ○ دلیر سے دلیری ○ دوست سے دوستی ○ سرد سے سردی ○ غریب سے غریبی ○ فقیر سے فقیری۔

۲۔ جن فارسی اسموں کے آخر میں ہائے مختفی (وہ ''ہ'' جو کھل کر نہیں پڑھی جاتی) ہو اسے ''گی'' سے بدل دیتے ہیں، جیسے: ○ افسردہ سے افسردگی ○ بیہودہ سے بیہودگی ○ زندہ سے زندگی۔

۳۔ عربی مصادر بھی جن کے آخر میں ''ت'' ہو۔ بطور اسم کیفیت اردو میں استعمال ہوتے ہیں، جیسے: ○ خدمت ○ شرافت ○ فطرت ○ قدرت۔

اسم خاص یا اسم معرفہ کی قسمیں

۱۔ اسم عَلَم ۲۔ اسم ضمیر ۳۔ اسم اشارہ ۴۔ اسم موصول

۱۔ اسم عَلَم: وہ اسم ہے کہ جو کسی معین چیز یا شخص پر دلالت کرے، جیسے: ○ ابراہیم ○ علی۔

۲۔ اسم ضمیر: وہ کلمہ ہے جو کسی معلوم اسم کی جگہ بولا جائے، جیسے: ○ ہم ○ میں ○ تم ○ اُس ○ اِس ○ جو

میں : بولنے والے کے نام کی جگہ بولا جاتا ہے۔ جیسے میں جاتا ہوں۔

جو : معلوم شخص کی جگہ بولا جاتا ہے۔ جیسے جو کل آیا تھا آج چلا گیا۔

جس اسم کے بجائے ضمیر استعمال ہوتا ہے اسے مرجع کہتے ہیں۔

۳۔ اسم اشارہ: وہ اسم ہے جس سے کلام میں کسی معلوم چیز، جگہ یا شخص کی طرف اشارہ کیا جائے۔
اس کی دو قسمیں ہیں:

۱۔ اشارہ قریب ۲۔ اشارہ بعید

۱۔ **اشارہ قریب**: جب قریب اشارہ کیا جائے، جیسے: یہ۔ یہاں: ایسے نام کی جگہ بولا جاتا ہے
جس کے معنی کو انگلی اُٹھا کر بتا سکیں، جیسے: یہاں آؤ۔

۲۔ **اشارہ بعید**: جب دور اشارہ کیا جائے، جیسے: وہ۔
جس کی طرف اشارہ کیا جائے اسے مشار الیہ کہتے ہیں۔

۴۔ **اسم موصول**: وہ ناتمام اسم ہے جو نامعلوم بھی ہو اور جب تک اس کے ساتھ تشریح کے لیے
ایک اور جملہ نہ لگائیں وہ صحیح معنی نہ دے۔ جو جملہ تشریح کے طور پر استعمال ہوتا ہے اسے
''صلہ'' کہتے ہیں، جیسے: جونسا، جو کوئی، جس نے، جیسے، جس کا، جن کا، جنھیں، جو کچھ وغیرہ۔
اسے ضمیر موصولہ بھی کہتے ہیں۔ مثلاً:
جس کا کام اسی کو ساجھے۔
جنھوں نے چوری کی تھی وہ پکڑے گئے ہیں۔
جو جی لگا کر نہیں پڑھتا وہ پچھتاتا ہے۔
کون: ایسے نام کی جگہ بولا جاتا ہے جو دریافت کیا جائے، جیسے: کون آیا۔

اسم علم کی اقسام

۱۔ تخلص ۲۔ خطاب ۳۔ عرف ۴۔ کنیت ۵۔ لقب

۱۔ **تخلص**: وہ اسم خاص ہے جو شعر گوئی کی وجہ سے اپنے لیے خود پسند کیا جائے، جیسے: مرزا
اسد اللہ خاں غالبؔ۔ سید ابرہیم ذوقؔ۔ (ؔ) تخلص کی علامت ہے۔

۲۔ **خطاب**: وہ اسم خاص ہے جو قوم یا حکومت کی طرف سے رکھا جائے، جیسے: شمس العلماء۔
رائے بہادر۔

۳۔ **عرف**: وہ اسم خاص ہے جو عَلَم سے بنایا گیا ہو اور عَلَم سے زیادہ مشہور ہو، جیسے: ٥ اسلوب
٥ اسلوب الرحمٰن سے۔

۴۔کنیت: وہ اسم خاص ہے جو کسی رشتہ کی وجہ سے پڑ جائے، جیسے: ○ چچا ○ نانا ○ تایا۔

۵۔لقب: وہ اسم خاص ہے جو کسی علم یا ہنر کی وجہ سے پڑ جائے، جیسے: ○ منشی ○ مستری ○ پنڈت نجومی ○ قاری ○ مولوی۔

اسم نکرہ یا اسم عام کی قسمیں

۱۔اسم ذات ۲۔اسم معانی ۳۔اسم استفہام ۴۔اسم صفت

۵۔اسم مصدر ۶۔اسم حاصل مصدر ۷۔اسم فاعل ۸۔اسم مفعول

۹۔اسم حالیہ ۱۰۔اسم معاوضہ

۱۔اسم ذات: وہ اسم ہے کہ جس کا وجود اس کے اپنے ہی وجود سے متعلق ہو۔ کوہ، درخت، موسیٰ، دوزخ، بہشت، قرآن۔

۲۔اسم معانی: وہ اسم ہے کہ اس کی ذات دوسروں سے وابستہ ہوتی ہے۔ عقل، ہوش، ادب، رنگ، تشنگی، خندہ، رفتار۔

اسم ذات کی قسمیں

۱۔اسم ظرف ۲۔اسم آلہ ۳۔اسم مکبّر

۴۔اسم مصغّر ۵۔اسم صوت ۶۔اسم محض

۱۔اسم ظرف: وہ اسم عام ہے جس میں جگہ یا وقت کے معنی پائے جائیں۔ اس کی دو قسمیں ہیں:

۱۔اسم ظرفِ زماں: وہ اسم ہے جس میں زمانے یا وقت کا ذکر ہو، جیسے:

○ صبح ○ شام ○ دوپہر ○ دن ○ رات ○ کل ○ پرسوں۔

اس کی بھی دو قسمیں ہیں: ۱۔ظرفِ زماں محدود ۲۔اسم ظرفِ مکاں

۱۔ظرفِ زماں محدود: جس میں وقت یا زمانے کی کوئی حد مقرر ہو، جیسے:

○ صبح ○ شام ○ مہینہ ○ برس ○ دن ○ صدی ○ سیکنڈ ○ منٹ۔

ب۔ظرفِ زماں لامحدود: جس میں زمانے یا وقت کی کوئی مدت مقرر نہ ہو، جیسے:

○ نت ○ ہمیشہ ○ سدا ○ آئے دن۔

۲۔ اسم ظرفِ مکاں: وہ اسم ہے جس میں جگہ یا مقام کا ذکر ہو، جیسے:

○ گلستان ○ مکتب ○ مقبرہ ○ بھٹی۔

اس کی بھی دو قسمیں ہیں:

ا۔ ظرفِ مکاں محدود: جس میں ظرفی صورت محدود ہو، جیسے:

○ مکان ○ محل ○ صراحی ○ مدرسہ ○ مکتب ○ مسجد۔

ب۔ ظرفِ مکاں لامحدود: جس میں ظرفی صورت محدود نہ ہو، جیسے:

○ آگے پیچھے ○ اِدھر اُدھر ○ اُوپر نیچے ○ اِردگرد۔

ظرفِ مکاں بنانے کے قاعدے

ا۔ اسموں کے آخر میں مندرجہ ذیل ہندی لاحقے لگا کر اسم ظرفِ مکاں بنا لیتے ہیں:

ال/یال : دوھیال۔ سسرال۔ ننھیال۔

پور : احمد پور۔ بہاول پور۔ فیروز پور۔ نیشاپور۔

دانی : راکھ دانی۔ سرمہ دانی۔ صابن دانی۔ مچھر دانی۔

دوارہ : ٹھاکر دوارہ۔ رام دوارہ۔ گوردوارہ۔

سال : ٹکسال۔ گھڑ سال (گھوڑوں کے رہنے کی جگہ)۔

شالہ : پاٹ شالہ۔ دھرم شالہ۔ گاؤشالہ۔

کوٹ : پٹھان کوٹ۔ راولا کوٹ۔ سیال کوٹ۔ شورکوٹ۔ عمرکوٹ

گنج : بلال گنج۔ حبیب گنج۔ فاروق گنج۔ فیروز گنج۔

گھاٹ/گھٹ : دھوبی گھاٹ۔ پنگھٹ۔ مرگھٹ۔

گھر : بجلی گھر۔ تار گھر۔ چڑیا گھر۔ کتاب گھر۔ ناچ گھر۔

گڑھ : اعظم گڑھ۔ علی گڑھ۔ مظفر گڑھ۔

منڈی : چونا منڈی۔ سبزی منڈی۔ غلہ منڈی۔ فروٹ منڈی۔ میوہ منڈی۔

نگر : احمد نگر۔ پریم نگر۔ رسول نگر۔ سنت نگر۔ محمد نگر۔

واڑہ/باڑہ : امام باڑہ۔ رجواڑہ۔ سیّدواڑہ۔

۲۔ بعض اوقات اسم سے پہلے بستی، ڈیرہ، کوٹ لگانے سے اسم ظرف بن جاتا ہے۔

بستی : بستی پیر پٹھان۔ بستی دستی بلوچاں۔ بستی مہاجراں۔

ڈیرہ : ڈیرہ اسماعیل خاں۔ ڈیرہ بابا نانک۔ ڈیرہ غازی خان۔

کوٹ : کوٹ ادو۔ کوٹ بہادر۔ کوٹ لکھپت۔

۳۔ فارسی اسمائے ظرف بھی بکثرت اردو میں استعمال ہوتے ہیں، جو اسموں کے آخر میں مندرجہ ذیل علامات لگانے سے بنتے ہیں:

آباد : الہٰ آباد۔ اورنگ آباد۔ شاہ جہان آباد۔ کرم آباد۔ وزیر آباد۔

خانہ : بت خانہ۔ زنان خانہ۔ شراب خانہ۔ غسل خانہ۔ کتب خانہ۔ مردان خانہ۔

دان : آتش دان۔ پاندان۔ پیک دان۔ خاصدان۔ عطردان۔ قلمدان۔ گلدان۔ نمک دان۔

دانی : چائے دانی۔ سرمہ دانی۔ صابن دانی۔ مچھر دانی۔

زار : سبزہ زار۔ سمن زار۔ گل زار۔ لالہ زار۔ مرغ زار۔

ستان : بوستان۔ بلوچستان۔ پاکستان۔ پرستان۔ ریگستان۔ قبرستان۔ گلستان۔ گورستان۔ نخلستان۔

سار : خاکسار۔ شاخسار۔ کوہسار۔

سرا : کارواں سرا۔ ماتم سرا۔ مہمان سرا۔

سرائے : حرم سرائے۔ کارواں سرائے۔ مہمان سرائے۔

کدہ : آتش کدہ۔ بت کدہ۔ صنم کدہ۔ عشرت کدہ۔ غم کدہ۔ ماتم کدہ۔ مے کدہ۔

گاہ : بارگاہ۔ بندرگاہ۔ چراگاہ۔ خواب گاہ۔ شکارگاہ۔ عیدگاہ۔ قربان گاہ۔ گزرگاہ۔

۴۔ اسموں سے پہلے عربی سابقے لگا کر بھی اسمائے ظرف بناتے ہیں:

بیت : بیت الحرام۔ بیت الحکمت۔ بیت اللہ۔ بیت المال۔ بیت المقدس۔

دار : دارالحکومت۔ دارالحدیث۔ دارالخلافہ۔ دارالسلام۔ دارالسلطنت۔ دارالمطالعہ

۵۔ اسم آلہ: وہ اسم عام ہے جو اوزار کا نام ہو، یا کسی ایسی چیز کا نام ہو جس کے ذریعے کوئی کام کیا

جائے۔ اسم آلہ مشتق (مصدر سے بنا ہوا) بھی ہوتا ہے اور جامد بھی، جیسے: ○ کسی ○ قینچی ○ تلوار ○ ہتھوڑا۔

بنانے کا طریقہ

۱۔ مصدر میں کچھ تبدیلی کر کے اسم آلہ بنا لیتے ہیں، جیسے: ○ بیلنا سے بیلن ○ پھانسنا سے پھانسی ○ پھونکنا سے پھکنی ○ جھاڑنا سے جھاڑن / جھاڑو۔ جھولنا سے جھولا ○ چھاننا سے چھلنی ○ دھونکنا سے دھونکنی ○ لٹکنا سے لٹکن۔

۲۔ کبھی اسم میں کچھ تبدیلی کرتے ہیں، جیسے: ○ دانت سے داتن ○ گھڑی سے گھڑیال ○ ناک سے نکیل ○ ہاتھ سے ہتھوڑا۔

۳۔ فارسی اسمائے آلہ جو اردو میں استعمال ہوتے ہیں۔ اسم کے آخر میں مختلف لاحقے لگا کر بنائے جاتے ہیں، جیسے:

انہ	:	انگشتانہ۔ دست سے دستانہ۔
بند	:	شکار بند۔ کمر بند۔
پناہ	:	دست پناہ۔ جہاں پناہ۔
تراش	:	قلم تراش۔ موتراش۔
کش	:	بادکش۔ دودکش۔ کدوکش۔
گیر	:	آتش گیر۔ کف گیر۔ گل گیر۔
ہ	:	چشم سے چشمہ۔ دست سے دستہ۔

۴۔ بعض اسمائے آلہ جامد ہوتے ہیں، جیسے: ○ آری ○ برما ○ بندوق ○ تلوار ○ توپ ○ تیر ○ چاقو ○ درانتی ○ قینچی ○ نیزہ۔

۵۔ اسم مکبّر: وہ اسم عام ہے جس سے چیز کی اصل حالت کی نسبت بڑائی ذہن نشین ہو، جیسے: ○ لٹھ ○ گٹھا ○ پگڑ۔

بنانے کے طریقے

۱۔ بعض اوقات الفاظ میں کچھ ردو بدل کر کے اسم مکبّر بنا لیتے ہیں، جیسے: ○ بات سے بتنگڑ

○ گھڑی سے گھڑیال۔

۲۔ مؤنث اسما کی علامت تانیث (ی) گرا دینے سے بھی اسم مکبّر بن جاتا ہے، جیسے: ○ پگڑی سے پگڑ ○ ٹوپی سے ٹوپ ○ چھتری سے چھتر ○ گٹھڑی سے گٹھڑ ○ لاٹھی سے لٹھ ○ لنگوٹی سے لنگوٹ۔

۳۔ فارسی الفاظ سے "شاہ یا شہ" لگا کر اسم مکبّر بنا لیتے ہیں، جیسے:

○ بیت سے شاہ بیت ○ رگ سے شاہ رگ ○ سوار سے شہ سوار ○ کار سے شاہکار۔

۴۔ ہندی الفاظ سے پہلے "مہا" لگا کر اسم مکبّر بنا لیتے ہیں، جیسے: ○ بھارت سے مہابھارت ○ پاپ سے مہاپاپ ○ راجہ سے مہاراجہ ○ کاج سے مہاکاج ○ منتری سے مہامنتری۔

اسم مصغّر

وہ اسم عام ہے جس سے چیز کی چھوٹائی ذہن نشین ہو، یا جو کسی چھوٹی چیز پر تحقیر/تعجب پر دلالت کرے، جیسے:

آرا : آری　آم : امیا　بچہ : بچونگڑا　بھائی : بھیا
بھوت : بھتنا　بیٹی : بٹیا　بُرج : بُرجی　پاگل : پگلا
پٹارا : پٹاری　پنکھا : پنکھیا　در : دریچہ　ٹانگ : ٹنگری
جھونپڑا : جھونپڑی　چادر : چدریا　صندوق : صندوقچہ　طاق : طاقچہ
دام : دمڑی　پنکھ : پنکھڑی　ڈبہ : ڈبیا　سانپ : سنپولیا
شیشہ : شیشی　چڑا : چڑی　چُڑی : چُڑیا　طشت : طشتری
کتاب : کتابچہ　کوٹھا : کوٹھڑی　کھاٹ : کھٹولا، کھٹیا　گٹھا : گٹھڑی
گھر : گھروندا　لاٹھی : لٹھیا　مرد : مردوا　مشک : مشکیزہ
نالہ : نالی　ناؤ : نیا　نگر : نگریا　نگر : نگری
ہانڈی : ہنڈیا

بنانے کے طریقے

۱۔ اسم کے آخری حرف کو گرا کر یائے معروف (ی) لگا دیتے ہیں، جیسے: ○ آرا سے آری

○ پتلا سے پتلی ○ پیالہ سے پیالی ○ ٹوکرا سے ٹوکری ○ رسہ سے رسی ○ شیشہ سے شیشی۔

۲۔ بعض اوقات اسم میں کچھ تبدیلی کر کے آخر میں یا بڑھا دیتے ہیں، جیسے: ○ بھائی سے بھیا ○ لوٹا سے لٹیا۔

۳۔ اسم کے آخر میں مندرجہ ذیل علامات لگا کر اسم مصغر بنا لیا جاتا ہے۔

چی : صندوق سے صندوقچی۔ دیگ سے دیگچی۔

ڑا : مکھ سے مکھڑا۔ دکھ سے دکھڑا۔

ڑی : پلنگ سے پلنگڑی۔ گٹھ سے گٹھڑی۔ بعض اوقات لفظ کو کوئی حصہ حذف بھی کر دیا جاتا ہے، جیسے: دام سے دمڑی۔

ی : پہاڑ سے پہاڑی۔

۴۔ فارسی کے اسمائے مصغر بھی اردو میں آتے ہیں جو اسموں کی مندرجہ ذیل علامات لگانے سے بنتے ہیں۔

چہ : دیگ سے دیگچہ۔ صندوق سے صندوقچہ۔ خوان سے خوانچہ۔ کتاب سے کتابچہ۔ طاق سے طاقچہ۔

ک : ڈھول سے ڈھولک۔ مرد سے مردک۔

یچہ : در سے دریچہ۔ باغ سے باغیچہ۔

۵۔ اسم صوت

وہ اسم عام ہے جو آواز کا نام ہو، جیسے:

انجن	چھک چھک	اُلّو	ہُو ہُو کرنا	اُونٹ	بلبلانا	بادل	گرج
بارش	چھم چھم	بجلی	کڑک	بڑھئی	کھٹ کھٹ	بکری	ممیانا
بندر	کِکیانا	بلّی	میاؤں	پپیہا	پی پی، پی کہاں	تلوار	جھنکار
توپ	دنادن	چڑیا	چوں چوں	چکّی	گھُمر گھُمر	روپیہ	کھنک
رہٹ	رُوں رُوں	ریچھ	غُرّانا	سارس	لق لق	سانپ	پھنکار
سکہ	جھنکار	صراحی	قلقل	شیر	دھاڑ، ڈکارنا	سانڈ/بیل	ڈکرانا

طبلہ : تھاپ طوطا : ٹیں ٹیں کبوتر : غٹرغوں کوئل : کوکو

کوا : کائیں کائیں گرنا : دھڑام کتا : بھوں بھوں گدھا : رینگنا

گھڑی : ٹک ٹک گھوڑا : ہنہناہٹ گھڑیال : ٹن ٹن مور جھینگر : جھنکار

ہاتھی : چنگھاڑ ہنسی : قاہ قاہ مکھی : بھنبھناہٹ مرغی : کٹ کٹ

گھوڑے کا چلنا : ٹاپ مینڈک : ٹرانا مرغ : ککڑوں کوں

بعض اسم صوت ایسے ہیں جن سے کسی چیز کی آواز ظاہر نہیں ہوتی بلکہ جانوروں کے ہانکنے، اٹھانے، بٹھانے، کھلانے، بلانے، بھگانے وغیرہ کے لیے بولے جاتے ہیں، جیسے:

دھت دھت ۔ بری بری ۔ ہاتھی کے ہانکنے اور بٹھانے کے لیے بولے جاتے ہیں۔

۶۔ نقل صوت

اگر آواز سے مشابہ لفظ ہو تو اسے نقل صوت (onomatopoeia) کہیں گے، جیسے: ''وہ نہیں تڑتڑ بیزاریں پڑنے لگیں۔'' اس میں (ت ۔ ڑ ۔ ر) کی آوازیں مل کر ایسی صوت پیدا کر رہی ہے جیسے جوتے پڑ رہے ہوں۔ ''دعائیں پڑھ پڑھ کر پھونکنے لگے۔'' (پڑھ پڑھ) میں ہونٹ ملتے ہیں اور (پھو) میں پھونک مارنے کا عمل شامل ہو جاتا ہے۔

اسم محض: وہ اسم عام ہے جو ایسی چیز کا نام ہو جو ان پانچوں چیزوں میں سے نہ ہو، جیسے:

○ دیوار ○ بہار ○ قلعہ ○ درخت۔

بناوٹ کے لحاظ سے اسم کی قسمیں

۱۔ مصدر ۲۔ اسم مشتق ۳۔ اسم جامد

مصدر

اور اُس کے مشتقات کا بیان

مصدر: جو کلمہ کسی کام یا حرکت کا بیان ہو اور اُس میں زمانہ نہ پایا جائے یعنی اس کام یا حرکت کا کوئی وقت معین نہ ہو اُس کو مصدر کہتے ہیں۔

مصدر کی تعریف اِس طرح بھی کی جاتی ہے کہ مصدر وہ اسم ہے جس سے ہونا یا کرنا یا سہنا بلا تعلق زمانے کے سمجھا جائے اس لیے کہ جتنے کام ہیں سب میں یا تو ہونا پایا جاتا ہے، جیسے: ○ ہوجانا ○ اُٹھنا ○ بیٹھنا ○ آنا ○ جانا وغیرہ یا کرنا، جیسے: کھانا ○ پینا ○ پڑھنا وغیرہ یا سہنا، جیسے: ○ پٹنا ○ لٹنا ○ مارا جانا وغیرہ۔ مصدر کی علامت یہ ہے کہ اُس کے آخر میں ہمیشہ ''نا'' آتا ہے، جیسے: ○ کہنا ○ سننا ○ چلنا ○ پھرنا وغیرہ۔ مصدر کی جو تعریف اوپر کی گئی ہے اُس سے وہ الفاظ مصدر سے خارج ہوجاتے ہیں جن کے آخر میں ''نا'' تو ہے مگر وہ کسی کام یا حرکت کا بیان نہیں ہوتے، جیسے: ○ گھرانا ○ نانا ○ پرانا ○ چونا ○ سُونا (بواؤ معروف بمعنی ویراں) سونا (بواؤ مجہول بمعنی زر) تانا، بانا وغیرہ۔

مصدر کی ایک بڑی شناخت یہ بھی ہے کہ علامت مصدر (نا) کے ساقط کرنے سے امر کا صیغہ رہ جاتا ہے، جیسے: ○ کرنا سے کر ○ ہونا سے ہو ○ کھانا سے کھا ○ پینا سے پی ○ مگر گھرانا ○ پرانا وغیرہ اسمائے مذکورہ سے "نا" گرا دیا جائے تو دیکھو باقی کیا رہ جاتا ہے۔

مصدر اصلی اور جعلی مصدر باعتبار وضع یعنی بناوٹ کے دو طرح کا ہوتا ہے:

مصدر اصلی: وہ جو خاص معنی مصدری کے لیے وضع کیا گیا ہو، جیسے: ○ لینا ○ دینا ○ آنا ○ جانا ○ دوڑنا ○ بھاگنا وغیرہ ایسا مصدر مصدر اصلی کہلاتا ہے۔

جعلی مصدر: وہ جو الفاظ عربی یا فارسی وغیرہ پر (خواہ وہ مصدر ہوں یا اسم جامد یا حاصل مصدر) مصدر یا علامتِ مصدر زیادہ کر کے مصدر بنائیں، جیسے: ○ شروع کرنا ○ تشریف لانا ○ روشن کرنا ○ خوش ہونا ○ آزمائش کرنا ○ ایکٹ کرنا ○ لکچر دینا ○ قبولنا ○ بدلنا ○ بخشنا۔ ایسے مصدر مصدر جعلی کہلاتے ہیں۔

۱۔ کبھی اردو یا فارسی لفظ میں کسی قدر تغیر و تبدل یا کوئی حرف زیادہ کر کے نشان مصدر آخر میں لگاتے ہیں۔ جیسے: ○ ٹھوکر سے ٹھکرانا ○ اُجلا سے اُجلوانا ○ لالچ سے للچانا ○ مٹکے سے مٹکیانا ○ جوتی سے جتیانا ○ شرم سے شرمانا ○ گہن سے گہنانا ○ ساٹھ سے سٹھیانا ○ کفن سے کفنانا ○ دفن سے دفنانا ○ پتھر سے پتھرانا ○ چکر سے چکرانا۔

۲۔ کبھی فارسی مصدر سے اردو مصدر بناتے اور اس سے فعل مشتق کرتے ہیں، جیسے:

○ لرزیدن سے لرزنا ○ نواختن سے نوازنا ○ فرمودن سے فرمانا

○ بخشیدن سے بخشنا ○ آزمودن سے آزمانا۔

۳۔ کبھی اس طرح سے مصدر بنایا جاتا ہے کہ فارسی کے دو جزوی مصدر کے جزو اول کو قائم رکھ کر جزو ثانی کا ترجمہ کر دیتے ہیں، جیسے: ○ برآمدن سے برآنا۔

مصدر بسیط/ سادہ/ مفرد/ مجرد: وہ مصدر جو ایک لفظ کا ہوتا ہے اور ایک یا دو الفاظ سے مل کر نہیں بنتا۔ اگر اس میں سے کوئی حرف کم کر دیا جائے تو اس کی صورت مصدری قائم نہیں رہتی، جیسے:

○ آنا ○ کھانا ○ سننا۔

مصدر مرکب/مزید فیہ: مصدر جعلی جو مصدر سے عربی یا فارسی یا انگریزی یا اُردو مصدر یا اسم جامد یا حاصل مصدر ترکیب دے کر بنائے جاتے ہیں، اُن کو مصدر مرکب بھی کہتے ہیں۔ محاورے میں کبھی کبھی دو مصدر استعمال کیے جاتے ہیں۔ خواہ اُن کے معنی باہم ملتے ہوں یا بالکل مختلف ہوں، جیسے: ○ چلنا پھرنا ○ دیکھنا بھالنا ○ رونا دھونا وغیرہ۔ ایسے مصادر میں دوسرا مصدر پہلے کا تابع کہلاتا ہے اور پہلا دوسرے کا متبوع۔

بنانے کے طریقے

۱۔ اکثر مرکب مصدر ''ہونا'' سے بنائے جاتے ہیں، جیسے: ○ ہو جانا ○ ہو چکنا ○ ہو لینا۔

۲۔ بعض اوقات مصدر کے بعد ''لگنا'' زیادہ کرتے ہیں، جیسے: ○ ہونے لگنا ○ دینے لگنا ○ پینے لگنا ○ برسنے لگنا۔

۳۔ کبھی مصدر کے آخر میں ''دینا'' مصدر سے فعل بنا کر لگاتے ہیں، جیسے: ○ لکھنے دینا ○ رونے دیا ○ جینے نہیں دیتی۔

۴۔ مصدر کے پہلے فعل امر لگاتے ہیں، جیسے: ○ لکھ چکنا ○ بیچ دینا ○ کھا لینا۔

۵۔ ماضی مطلق کے بعد ''چاہنا'' لگاتے ہیں، جیسے: ○ آیا چاہنا ○ اُٹھا چاہنا۔

۶۔ کبھی دو مصدر اکٹھے مل کر مزید فیہ بن جاتے ہیں، جیسے: ○ آنا جانا ○ رونا دھونا ○ کھانا پینا۔

۷۔ کبھی فارسی صفت کی ترکیب سے، جیسے: ○ خوش ہونا ○ روشن ہونا ○ طلب کرنا۔
ایسا بھی ہو سکتا ہے کہ پہلا لفظ فارسی زبان کا نہ ہو اور دوسری زبان سے لیا گیا ہو۔ ترقی کرنا (عربی)، خیانت کرنا (عربی)۔

۸۔ **مصدر کامل:** وہ مصدر جس کے آخر میں مصدر کی علامت پائی جائے۔ ○ آنا ○ کہنا ○ چاہنا

۹۔ **مصدر مخفف:** چھوٹا کیا گیا۔ تخفیف کے لیے آخر میں نون نہیں لاتے، جیسے گیا۔

۱۰۔ **اسم مصدر یا حاصل مصدر:** وہ لفظ جو مصدر کے معانی اور نتائج پر دلالت کرتا ہے۔ ہنسنا (ہنسی)

۱۱۔ **مصدر اور اسم مصدر میں فرق:** دونوں فاعل کی توجہ کے لیے ہوتے ہیں۔ فرق یہ ہے کہ مصدر

کے مفہوم میں (ہماری یا فاعل کی توجہ) زمانے کی طرف ہوتی ہے۔

مصدر: ○ جانا ○ سبق پڑھنا۔

اسم مصدر: اس میں زمانہ نہیں ہوتا۔ ○ ورزش ○ ہنسی ○ رفتار۔

ا۔ اسم بسیط: وہ اسم ہے جو ایک مفرد لفظ ہوتا ہے۔ وہ دو یا زیادہ الفاظ سے ملا ہوا نہیں ہوتا۔ ○ دمشق ○ جنگ ○ گوہر ○ باقر ○ جعفر ○ مدینہ۔

۲۔ اسم مرکب: وہ اسم ہے جو دو یا بیشتر اجزا سے ترکیب پاتا ہے۔ اس کا ہر جزو مستقل طور پر صاحب معانی ہوتا ہے لیکن مجموعی طور پر ایک شخص یا چیز پر دلالت کرتا ہے۔ ○ عبداللہ ○ ثمرقند ○ آمد و رفت ○ حسن آباد۔

اسم مرکب کی اقسام

اسم مرکب ممکن ہے دو اسموں، دو فعلوں، اسم اور صفت، اور اسی طرح کسی اور طریقے سے بنایا جائے۔

ا۔ دو یا زیادہ اسم : خواجہ نصیر الدین، محمد حسن، ایران شہر، لغت نامہ۔

۲۔ دو فعل : کش مکش (کھینچ نہ کھینچ)، گفت گو۔

۳۔ : دو مختلف مصدروں سے بنا ہو۔

۴۔ عدد اور اسم : چہار سو، ہفت برادران۔

۵۔ صفت اور اسم : بالا خانہ۔

۶۔ اسم اور صفت : اسلام آباد۔

۷۔ دو لفظ : جس کے آخر میں اسم مکان کا ذکر آئے۔ بت کدہ، دانش کدہ، فروش گاہ۔

ا۔ اسم جامد و مشتق: اسم اس لحاظ سے کہ وہ چیزوں کے بارے میں بتاتا ہے۔ دو قسم کا ہوتا ہے:

جامد : وہ اسم جو لفظ سے نہ لیا گیا ہو۔ گرگ، آھن، باد، آب، زمین، دریا، نوح، موسیٰ، مریم، ملتان۔

مشتق : وہ اسم جو دوسرے لفظ سے لے کر بنایا جاتا ہو۔ پیرایہ، پاکستان، افغانستان، گلزار، گفتار۔

۲۔ اسم مشتق: وہ اسم ہے جو کسی کلمہ سے بنے، جیسے: کھانے والا۔ لایا ہوا۔ لکھنے والا۔

اسم مشتق کی قسمیں

ا۔ اسم فاعل ۲۔ اسم مفعول ۳۔ حاصل مصدر ۴۔ اسم حالیہ ۵۔ اسم معاوضہ

ا۔ اسم فاعل: وہ اسم ہے جو کسی کام کے کرنے والے کو ظاہر کرے اور مصدر سے بنے، جیسے: ٥ آنے والا ٥ جانے والا۔

اس کی دو قسمیں ہیں: ا۔ اسم فاعل قیاسی ۲۔ اسم فاعل سماعی

ا۔ اسم فاعل قیاسی: جو اسم فاعل کسی خاص قاعدے کے مطابق بنا ہو۔

بنانے کا طریقہ

ا۔ مصدر کے آخری حرف کو یائے مجہول (ے) سے بدل کر واحد مذکر کے لیے ''والا'' اور واحد مؤنث کے لیے ''والی'' لگاتے ہیں، جیسے: لکھنے والا۔ لکھنے والی۔

۲۔ بعض اوقات اسم کے بعد ''والا'' یا ''والی'' لگا کر اسم فاعل بناتے ہیں، جیسے: دودھ والا۔ سبزی والی۔

۳۔ اسم فاعل سماعی: جو اسم فاعل کسی خاص قاعدے سے نہ بنا ہو بلکہ اہل زبان سے جس طرح سنا ہو اسی طرح استعمال میں لایا گیا ہو۔

بنانے کا طریقہ

ا۔ بعض اوقات الفاظ میں معمولی سی تبدیلی کر کے آخر میں مندرجہ ذیل علامات بڑھا کر اسم فاعل بنا لیتے ہیں۔

ا	:	بھوکا۔ لڑاکا۔ جیب کترا۔
اری	:	بھکاری۔ پجاری۔ جواری۔
ہار/ہارا	:	پالن ہار۔ کھیون ہار۔ ہونہار۔ لکڑ ہارا۔
یارا	:	بھٹیارا۔ ڈکھیارا۔ سکھیارا۔ گھسیارا۔
یا	:	ڈاکیا۔ کباڑیا۔ کھویا۔ گڈریا۔ گویا۔ نیاریا۔
یرا	:	ٹھٹھیرا۔ سپیرا۔ کسیرا۔ لٹیرا۔

۲۔ اسموں کے بعد مندرجہ ذیل لاحقے لگانے سے بھی اسم فاعل بن جاتا ہے۔

باز : جواباز۔ دغاباز۔ دھوکاباز۔ کبوتر باز۔

بان/ باں : باغبان۔ پاسبان۔ دربان۔ ساربان۔ شتربان۔ فیل بان۔ کوچبان۔ گاڑی بان۔ مہربان۔ نگہبان۔

چی : باورچی۔ توپچی۔ خزانچی۔ ڈھنڈورچی۔ نقارچی۔

دار : پہرے دار۔ تاجدار۔ تحصیلدار۔ تھانیدار۔ سرمایہ دار۔ مالدار۔

ساز : جلدساز۔ زین ساز۔ کارساز۔ گھڑی ساز۔

کار : فن کار۔ دست کار۔ کاشت کار۔ اداکار۔

گار : پروردگار۔ خدمت گار۔ ستم گار۔ طلب گار۔

گر : بازی گر۔ جادوگر۔ زرگر۔ ستم گر۔ کارگر۔ کاری گر۔ کیمیا گر۔

گیر : آتش گیر۔ جہانگیر۔ دامن گیر۔ راہ گیر۔ عالمگیر۔ گلوگیر۔

ندہ : باشندہ۔ پرندہ۔ چرندہ۔ درخشندہ۔ درندہ۔ نویسندہ۔

ور : تاجور۔ دیدہ ور۔ سخن ور۔ طاقتور۔ نکتہ ور۔

۳۔ اُردو یا فارسی اسم کے بعد اردو یا فارسی فعل امر کا صیغہ واحد حاضر لگانے سے اسم فاعل ترکیبی بنتا ہے، جیسے:

- بندہ نواز ○ تیرانداز ○ تیزرو ○ جنگجو ○ چٹھی رساں
- چڑی مار ○ خودپسند ○ دل بر ○ دل پھینک ○ دلکش
- دوراندیش ○ روح فرسا ○ سرپھوڑ ○ سینہ توڑ ○ شیرافگن
- گرہ کٹ ○ گھڑی ساز ○ نشہ آور ○ نکتہ چیں

اسم فاعل یا تو مصدر سے بنا ہوتا ہے یا اس کے ساتھ کوئی فاعلی علامت لگی ہوتی ہے۔ اس کے برعکس فاعل جامد اور کسی کام کے کرنے والے کا نام ہوتا ہے۔ دوسرے لفظوں میں فعل کی نسبت سے فاعل کو نام دیا جائے اسے اسم فاعل کہتے ہیں۔ جیسے فہد نے سبق پڑھا۔ اس مثال میں فہد فاعل ہے اور پڑھا کی نسبت سے ''پڑھنے والا'' اسم فاعل بن جائے گا۔

۴۔ اسم مفعول: وہ اسم ہے جو اس ذات کو ظاہر کرے جس پر فعل واقع ہوا ہو، جیسے: لکھا ہوا۔ مارا ہوا۔ دیا ہوا۔

اس کی دو قسمیں ہیں: ۱۔ اسم مفعول قیاسی ۲۔ اسم مفعول سماعی

۵۔ اسم مفعول قیاسی: جو اسم مفعول کسی خاص قاعدے کے مطابق بنا ہو۔

بنانے کا طریقہ

ماضی مطلق کے آخر میں "ہوا" لگا دینے سے اسم مفعول قیاسی بن جاتا ہے۔

۱۔ اسم مفعول سماعی: جو اسم مفعول کسی خاص قاعدے سے نہ بنا ہو بلکہ اہل زبان سے جس طرح سنا ہو اسی طرح استعمال میں لایا گیا ہو، جیسے دُم کٹا۔

بنانے کا طریقہ

فارسی کے اسم مفعول بھی کثرت سے اردو میں مستعمل ہیں، اور وہ فارسی ماضی مطلق کے آخر میں "ہ" لگانے سے بنتے ہیں۔ جیسے ○ مردہ ○ پوشیدہ ○ آموختہ ○ اندوختہ ○ افسردہ۔

فارسی کے بعض اسم مفعول ترکیبی بھی اردو میں آتے ہیں، جیسے: ○ زہر آلودہ ○ خداداد ○ غم زدہ ○ دل گرفتہ۔

اسم مفعول یا تو مصدر سے بنا ہوتا ہے یا اس کے ساتھ کوئی مفعولی علامت لگی ہوتی ہے۔ اس کے برعکس مفعول جامد اور کسی ایسے شخص یا چیز کا نام ہوتا ہے جس پر کام واقع ہوا ہو۔ دوسرے لفظوں میں فعل کی نسبت سے مفعول کو جو نام دیا جائے اسے اسم مفعول کہتے ہیں، جیسے: فہد نے سبق پڑھا۔ اس مثال میں سبق مفعول ہے اور "پڑھا" کی نسبت "پڑھا ہوا" اسم مفعول بن جاتا ہے۔

۲۔ حاصل مصدر: وہ اسم مشتق ہے جو نام ہو مصدر کے اثر کا، جیسے: ○ ہنسی: ہنسنے کا اثر ○ بناوٹ: بنانے کا اثر۔ تڑپ: تڑپنے کا اثر۔

بنانے کا طریقہ

۱۔ کبھی مصدر کی علامت "نا" دور کرنے سے حاصل مصدر باقی رہ جاتا ہے، جیسے: ○ دوڑنا سے دوڑ ○ رگڑنا سے رگڑ ○ کھیلنا سے کھیل ○ مارنا سے مار۔

۲۔ بعض اوقات مصدر کے آخر میں صرف ''الف'' دور کرنے سے حاصل مصدر باقی رہ جاتا ہے، جیسے: ○ اُٹھانا سے اُٹھان ○ تھکنا سے تھکن ○ جلنا سے جلن ○ چلنا سے چلن۔

۳۔ مصدر کی علامت ''نا'' دور کر کے مندرجہ ذیل علامات لگا دیتے ہیں:

الف : پوجنا سے پوجا۔ جھگڑنا سے جھگڑا۔ رگڑنا سے رگڑا۔

ان : اُڑنا سے اُڑان۔ اُٹھنا سے اٹھان۔

اؤ : بچنا سے بچاؤ۔ بہنا سے بہاؤ۔ جھکنا سے جھکاؤ۔ چڑھنا سے چڑھاؤ۔ رکنا سے رکاؤ۔

ائی : لڑنا سے لڑائی۔ لکھنا سے لکھائی۔ چڑھنا سے چڑھائی۔

تی : بھرنا سے بھرتی۔ پھبنا سے پھبتی۔ گننا سے گنتی۔

ت : بچنا سے بچت۔ کھپنا سے کھپت۔

وا : بہلانا سے بہلاوا۔ دکھانا سے دکھاوا۔

وٹ : بنانا سے بناوٹ۔ سجانا سے سجاوٹ۔

ہٹ : مسکرانا سے مسکراہٹ۔ گھبرانا سے گھبراہٹ۔ بلبلانا سے بلبلاہٹ۔

ئی : پڑھنا سے پڑھائی۔ لڑنا سے لڑائی۔ لکھنا سے لکھائی۔

ہٹ : گھبرانا سے گھبراہٹ۔ مسکرانا سے مسکراہٹ۔

ی : ٹھگنا سے ٹھگی۔ ہنسنا سے ہنسی۔

۴۔ بعض اوقات دو امر مل کر حاصل مصدر کا کام دیتے ہیں، جیسے: ○ جان پہچان ○ روک ٹوک ○ کھیل کود ○ لوٹ مار ○ لین دین ○ مار پیٹ۔

۵۔ فارسی حاصل مصدر بھی بکثرت اردو میں استعمال ہوتے ہیں، جیسے: ○ آرائش ○ آزمائش ○ آسائش ○ آمدورفت ○ بینائی ○ جستجو ○ خریدوفروخت ○ دانائی ○ رفتار ○ سوز ○ کردار ○ گداز ○ گفتار ○ گفتگو۔

۶۔ بعض مصدروں کے دو دو حاصل مصدر ہوتے ہیں، لیکن ان کے معنوں میں اختلاف پایا جاتا ہے، جیسے: ○ جلنا سے جلن اور جلاپا ○ چلنا سے چال اور چلن ○ لوٹنا سے لوٹ اور لٹس۔

۷۔ اسم حالیہ: اسم حالیہ وہ اسم مشتق ہے جو فاعل اور مفعول کی حالت کو ظاہر کرے، جیسے:

○ علامہ اقبال نے ساقی نامہ میں کہا ہے۔

وہ جُوئے کہستاں اُچکتی ہوئی | اٹکتی، لچکتی، سرکتی ہوئی
اُچھلتی، پھسلتی، سنبھلتی ہوئی | بڑے پیچ کھا کر نکلتی ہوئی
رُکے جب تو سِل چیر دیتی ہے یہ | پہاڑوں کے دل چیر دیتی ہے یہ

اُچکتی ہوئی۔ اٹکتی، لچکتی، سرکتی ہوئی۔ اُچھلتی، پھسلتی، سنبھلتی ہوئی۔ نکلتی ہوئی۔ ایسے کلمات ہیں جو پانی (فاعل) کی حالت کو ظاہر کرتے ہیں۔ یہ اسمائے حالیہ ہیں۔

بنانے کا طریقہ

۱۔ مصدر کا ''نا'' دور کر کے ''تا ہوا''، ''تے ہوئے''، ''تی ہوئی'' لگاتے ہیں، جیسے:

○ مسکرانا سے مسکراتا ہوا○ مسکراتی ہوئی○ مسکراتے ہوئے۔

۲۔ بعض اوقات مصدر کا ''نا'' دور کر کے صرف ''تا۔ تے۔ تی'' لگانے سے بھی اسم حالیہ بن جاتا ہے، جیسے:○ روتا○ روتے○ وہ روتا آیا○ وہ روتے آئے○ وہ روتی آئی۔

۳۔ ماضی تمنائی کا دوبار لانا بھی اسم حالیہ کے معنی دیتا ہے، جیسے:○ ٹہلتا ٹہلتا○ روتے روتے ○ ہنستے ہنستے۔

جب ماضی تمنائی کو دوبار لایا جائے تو پھر؛ ہوا۔ ہوئے۔ ہوئی۔ ساتھ نہیں لگاتے اگر ''ہوا'' کا لفظ ساتھ ہو تو پھر ماضی تمنائی کا صیغہ دوبار نہیں آئے گا۔

۴۔ اسم معاوضہ: وہ اسم مشتق ہے جو کسی خدمت یا محنت کے معاوضے کا نام ہو، جیسے:

○ دھلائی○ رنگائی○ سلائی۔

بنانے کا طریقہ

متعدی المتعدی مصدر کی علامت ''نا'' ہٹا کر ''ائی'' بڑھا دینے سے اسم معاوضہ بن جاتا ہے، جیسے:○ پسوانا سے پسوائی○ دھلانا سے دھلائی○ رنگانا سے رنگائی○ سلانا سے سلائی۔

۱۔ اسم جامد: وہ اسم ہے کہ نہ وہ کسی کلمہ سے بنا ہو نہ اُس سے جمع کے سوا کچھ بنے، جیسے:

○ لہسن ○ پیاز ○ گڑ ○ کبوتر۔

اسم کی قسمیں نر اور مادہ کے لحاظ سے (اس لحاظ کو جنس بھی کہتے ہیں)

ا۔ مذکر ۲۔ مؤنث

ا۔ مذکر: وہ اسم ہے جس سے نر ذہن نشین ہو، جیسے: ○ دھوبی ○ بکرا ○ امرود۔

۲۔ مؤنث: وہ اسم ہے جس سے مادہ ذہن نشین ہو، جیسے: ○ دھوبن ○ بکری ○ نارنگی۔

اسم مذکر اور مؤنث کی قسمیں جاندار اور نہ جاندار (بے جان) ہونے کے اعتبار سے:

ا۔ حقیقی ۲۔ غیر حقیقی

ا۔ حقیقی: وہ مذکر و مؤنث ہے جو جاندار کے لیے ہو، جیسے: ○ بلا ○ بلی ○ شیر ○ شیرنی مرد ○ عورت

بنانے کے طریقے

ا۔ مذکر اور مؤنث کے لیے الگ الگ الفاظ، جیسے:

○ ابا: اماں ○ باپ: ماں ○ بادشاہ: ملکہ ○ بوڑھا / بڈھا: بڑھیا ○ بھائی: بہن / بھاوج ○ خان: خانم ○ خصم / خاوند: جورو ○ خواجہ: خاتون ○ داماد: بہو / بیٹی ○ دولھا: دلھن ○ راجہ: رانی ○ رنڈوا: بیوہ ○ سسر: ساس ○ شوہر / میاں: بیوی ○ صاحب: میم ○ غلام: لونڈی / کنیز / باندی ○ گبھرو: مٹیار ○ ماموں: ممانی ○ مرد: عورت ○ نواب: بیگم۔

۲۔ اگر مذکر کے آخر میں ''الف'' یا ''ہ'' ہو تو مؤنث بنانے کے لیے یائے معروف (ی) سے بدل دیتے ہیں، جیسے: ○ اندھا: اندھی ○ بندہ: بندی ○ بھانجا: بھانجی ○ بھتیجا: بھتیجی ○ بھٹیارا: بھٹیاری / بھٹیارن ○ بیٹا: بیٹی ○ پوتا: پوتی ○ پھوپھا: پھوپھی ○ جولاہا: جولاہی ○ چچا: چچی ○ دادا: دادی ○ دوہتا: دوہتی ○ سالا: سالی ○ شہزادہ: شہزادی ○ کانا: کانی ○ کنوارا: کنواری ○ گنجا: گنجی ○ لڑکا: لڑکی ○ لنگڑا: لنگڑی ○ نانا: نانی ○ نواسہ: نواسی۔

۳۔ مذکر کے آخر میں ''ی'' یا ''الف'' ہو تو مؤنث بنانے کے لیے اس کو نون سے بدل دیتے ہیں، جیسے: ○ بڑھئی: بڑھائن ○ بنگالی: بنگالن ○ بھٹیاری: بھٹیارن ○ بھکاری: بھکارن ○ بھنگی: بھنگن ○ پارسی: پارسن ○ پجاری: پجارن ○ پڑوسی: پڑوسن ○ پنجابی: پنجابن ○ تیلی: تیلن ○ جوگی: جوگن ○ چودھری: چودھرائن ○ حاجی: حجن ○ حلوائی: حلوائن ○ درزی: درزن

○ دولہا: دلہن ○ دھوبی: دھوبن ○ سقا: سقن ○ سمدھی: سمدھن ○ فرنگی: فرنگن ○ قصائی: قصائن ○ کسیرا: کسیرن ○ کنجڑا: کنجڑن ○ گوالا: گوالن ○ گویا: گائن ○ گھوسی: گھوسن ○ مالی: مالن ○ موچی: موچن ○ مولوی: مولون ○ میراسی: میراسن ○ نائی: نائن ○ یہودی: یہودن

۴۔ بعض اوقات مذکر کے آخر میں صرف یائے معروف (ی) لگاتے ہیں، جیسے: ○ پٹھان: پٹھانی ○ ترکھان: ترکھانی ○ چمار: چماری ○ سُنار: سُناری/سُنارن ○ کمہار: کمہاری ○ لوہار: لوہاری/لوہارن۔

۵۔ مذکر کے آخری حرف کو حذف کر کے یا بغیر حذف کیے "نی" یا "انی" لگاتے ہیں، جیسے:
○ استاد: استانی ○ بازی گر: بازی گرنی ○ بنیا: بنینی ○ بھوت: بھتنی ○ پنڈت: پنڈتانی ○ ٹھگ: ٹھگنی ○ جادوگر: جادوگرنی ○ جیٹھ: جیٹھانی ○ دیور: دیورانی ○ ڈوم: ڈومنی ○ سیّد: سیّدانی ○ شیخ: شیخانی ○ فقیر: فقیرنی ○ کھتری: کھترانی ○ مستری: مسترانی ○ مغل: مغلانی ○ مہتر: مہترانی ○ مُلاّ: مُلانی ○ نٹ: نٹنی ○ نوکر: نوکرانی ○ ہندو: ہندنی۔

۶۔ عربی زبان کے مذکر مؤنث اردو میں بکثرت استعمال ہوتے ہیں۔ جو مذکر کے آخر میں "ہ" لگا کر بنائے جاتے ہیں، جیسے: ○ جمیل: جمیلہ ○ حسین: حسینہ ○ خادم: خادمہ ○ رفیق: رفیقہ ○ زاہد: زاہدہ ○ زوج: زوجہ ○ سلطان: سلطانہ ○ شاعر: شاعرہ ○ صاحب: صاحبہ ○ ضعیف: ضعیفہ ○ طالب: طالبہ ○ عالم: عالمہ ○ عزیز: عزیزہ ○ فاضل: فاضلہ ○ قیصر: قیصرہ ○ محترم: محترمہ ○ مریض: مریضہ ○ معلم: معلّمہ ○ ملک: ملکہ ○ وارث: وارثہ ○ والد: والدہ۔

۷۔ بعض اوقات اسم معرفہ کے آگے "ی" یا "ن" لگا کر مؤنث بنا لیتے ہیں، جیسے: ○ اصغر: اصغری ○ انور: انوری ○ رحیم: رحیمن ○ شریف: شریفن ○ کریم: کریمن ○ نصیب: نصیبن۔

۸۔ بعض مذکر اسم مؤنث اسموں سے بنتے ہیں، جیسے: ○ بہن: بہنوئی ○ دیوی: دیوتا ○ رانڈ: رنڈوا ○ نند: نندوئی۔

۹۔ بعض اسماء مذکر اور مؤنث دونوں میں مشترک ہیں، جیسے: ○ بچہ ○ دوست ○ رکن ○ سیکرٹری ○ صدر ○ غریب ○ فرزند ○ کھلاڑی ○ لائق ○ مسافر ○ ممبر ○ مہمان ○ میزبان ○ وزیر

○ یتیم۔

۱۰۔ بعض اسماء صرف مذکر استعمال ہوتے ہیں، جیسے: ○ بھانڈ ○ بھڑوا ○ فرشتہ ○ نبی ○ ہم زلف

○ ہیجڑا۔

۱۱۔ بعض اسماء صرف مؤنث استعمال ہوتے ہیں، جیسے: ○ اناؤ ○ پری ○ دایہ ○ سوکن (سوت)

○ سہاگن ○ طوائف ○ نرس۔

حیوانات کی تذکیر و تانیث

۱۔ بعض حیوانات کی تذکیر و تانیث کے لیے الگ الگ الفاظ ہیں، جیسے: ○ اُونٹ: سانڈنی۔

○ سانڈ/بیل: گائے ○ مینڈھا: بھیڑ۔

۲۔ اگر مذکر اسم کے آخر میں ''ا'' ہو تو اسے یائے معروف (ی) سے بدل کر مؤنث بنالیتے ہیں۔

بعض اوقات ''یا'' زیادہ کرتے ہیں، جیسے: ○ بچھڑا: بچھیا ○ بکرا: بکری ○ بلا: بلی ○ بندر: بندریا

○ بھینسا: بھینس ○ بِڈا: بِڈی ○ چڑا: چڑیا ○ چوہا: چوہیا ○ چیونٹا: چیونٹی ○ کتا: کتیا ○ گدھا:

گدھیا/گدھی ○ گھوڑا: گھوڑی ○ گڈا: گڑیا ○ مرغا: مرغی ○ مکڑا: مکڑی۔

۳۔ مذکر کے آخر میں ''ی''، ''نی''، ''انی''، ''ن'' بڑھا کر مؤنث بنالیتے ہیں، جیسے:

○ اُونٹ: اُونٹنی ○ تیتر: تیتری ○ ٹٹو: ٹٹوانی ○ جن: جناتی ○ دیو: دیونی ○ سانپ: سانپنی

○ سُور: سُورنی ○ شیر: شیرنی ○ کبوتر: کبوتری ○ گیدڑ: گیدڑی ○ مور: مورنی ○ مینڈک:

مینڈکی ○ ناگ: ناگن ○ ہاتھی: ہتھنی ○ ہرن: ہرنی۔

۴۔ بعض اسماء مذکر اور مؤنث دونوں میں مشترک ہیں، جیسے: ○ بلبل ○ بٹیر ○ پرندہ ○ پلا

○ جانور ○ چوزہ۔

۵۔ مندرجہ ذیل اسماء صرف مذکر استعمال ہوتے ہیں، جیسے: ○ اژدھا ○ اُلو ○ باز ○ بگلا ○ بھیڑیا

○ پپیہا ○ ٹوٹرو ○ جگنو ○ جھینگر ○ چکور ○ چیتا ○ خرگوش ○ سارس ○ سرخاب ○ شاہین

○ طوطا ○ طوطی ○ عقاب ○ کچھوا ○ کوا ○ کھٹمل ○ کیکڑا ○ گرگٹ ○ گینڈا ○ گدھ

○ مچھر ○ ممولا ○ نیولا ○ ہُدہُد۔

۶۔ مندرجہ ذیل اسماء صرف مؤنث استعمال ہوتے ہیں، جیسے: ○ ابابیل ○ بطخ ○ بھڑ ○ تتلی

o جوں o چڑیل o چمگادڑ o چھپکلی o چھچھوندر o چیل o ڈائن o فاختہ o قمری o کوئل o گلہری o لومڑی o مچھلی o مکھی o مینا o مرغابی۔

۷۔ غیر حقیقی: وہ مذکر و مؤنث ہے جو غیر جاندار ربے جان کے لیے ہو۔ ان اسماء کی تذکیر و تانیث سماعی ہوتی ہے، اہلِ زبان نے جس اسم کو مذکر استعمال کیا ہے وہ مذکر ہے اور جس اسم کو مؤنث استعمال کیا ہے وہ مؤنث سمجھا جاتا ہے، جیسے: o لیموں o کشمش o کرتا o کرتی۔

بنانے کے طریقے

۱۔ عام طور پر مذکر کی علامت ''ا'' یا ''ہ'' ہے، جیسے: o افسانہ o آئینہ o باجا o بیڑا o پروانہ o پنکھا o پودا o پیڑا o پیسہ o پیشہ o تالا o توا o تھانہ o چمٹا o چولھا o حقہ o دانہ o دریا o دکھ o دیا o ڈبا o ڈیرا o روپیہ o سکھ o سکہ o سونا o سیسہ o کوٹھا o گرجا o گھڑا o لوہا o نشانہ o نیزہ o ہفتہ۔

لیکن مندرجہ ذیل اس قاعدے سے مستثنیٰ ہیں:

ا۔ ہندی اسمائے تصغیر، جیسے: o بٹیا o پڑیا o ٹھلیا o ڈبیا o کٹیا o لٹیا۔

ب۔ ہندی الفاظ جو سنسکرت سے آئے ہیں، جیسے: o انگیا o پوجا o سبھا o گھٹا o ماتا o مالا۔

ج۔ عربی کے سہ حرفی الفاظ، جیسے: o ادا o جزا o حیا o خطا o دعا o رضا o سزا o فنا o قضا o وفا

د۔ بعض الفاظ جن کے آخر میں ''ہ'' ہے، جیسے: o پناہ o تنخواہ o توجہ o جگہ o خانقاہ o درگاہ o راکھ o راہ o ساکھ o سوجھ بوجھ o گرہ۔

۲۔ بعض عربی مصادر مذکر استعمال ہوتے ہیں، جیسے: o اتفاق o احسان o اختلاف o اخلاص o اعتبار o انحصار o انعام o تامل o تعاقب o حاشیہ o حافظہ o قاعدہ o مباحثہ o مشاہدہ o معائنہ o مکالمہ o ملاحظہ o واقعہ۔

۳۔ اردو کے مصدر بھی مذکر بولے جاتے ہیں، جیسے: o بولنا o کھیلنا o مرنا۔

۴۔ بناؤ۔ دباؤ۔ کے وزن پر اردو کے جو حاصل مصدر یا دوسرے الفاظ آتے ہیں۔ وہ بھی مذکر ہیں، جیسے: o اٹکاؤ o الاؤ o بچاؤ o برتاؤ o بہاؤ o بھاؤ o تاؤ o سبھاؤ۔

۵۔ اسمائے کیفیت جن کے آخر میں ''پن'' ہو مذکر ہیں، جیسے: o بچپن o دیوانہ پن o لڑکپن۔

۶۔ پہاڑوں، دریاؤں اور سمندروں کے نام مذکر بولے جاتے ہیں (مگر گنگا اور جمنا مؤنث ہیں)

۷۔ ستاروں اور سیاروں کے نام بھی مذکر ہیں، جیسے: ○ چاند ○ زحل ○ زہرہ ○ سورج ○ عطارد ○ مریخ ○ مشتری (زمین اس قاعدے سے مستثنیٰ ہے۔)

۸۔ دنوں اور مہینوں کے نام مذکر ہیں، جیسے: ○ بھادوں ○ پیر ○ جمعہ ○ فروری ○ منگل ○ ہفتہ (مگر جمعرات مؤنث ہے۔)

۹۔ دھاتوں اور جواہرات کے نام بھی مذکر ہیں، جیسے: ○ الماس ○ تانبا ○ ٹین ○ جست ○ سونا ○ فیروزہ ○ لوہا ○ نیلم۔ (مگر چاندی اور قلعی مؤنث ہیں۔)

۱۰۔ تمام ملکوں، شہروں اور برِّ اعظموں کے نام مذکر ہیں۔

۱۱۔ اُردو میں عام طور پر مؤنث کی علامت ''ی'' ہے، جیسے: ○ پریشانی ○ ٹوپی ○ چٹھی ○ دھوتی ○ ڈیوڑھی ○ روئی ○ سبزی ○ سیڑھی ○ کرسی ○ کشتی ○ کنجی ○ لاٹھی ○ لکڑی ○ ندی ○ ہڈی۔ (مگر جی۔ گھی۔ دہی۔ موتی۔ پانی مذکر ہیں۔)

۱۲۔ وہ الفاظ جن کے آخر میں ''ت'' ہو مؤنث بولے جاتے ہیں، جیسے: ○ اجازت ○ بات ○ حکمت ○ دولت ○ رات ○ رحمت ○ رفعت ○ شفقت ○ شکایت ○ شوکت ○ شہرت ○ عادت ○ عنایت ○ قدرت ○ کہاوت ○ محبت ○ مرمت ○ موت۔

(لیکن شربت۔ کھیت۔ سُوت مذکر ہیں۔)

۱۳۔ عربی کے مصدر مؤنث بولے جاتے، جیسے: ○ تاثیر ○ تاخیر ○ تاکید ○ تائید ○ تحریر ○ تعلیم ○ تعمیر ○ تقریر ○ تنسیخ۔

۱۴۔ فارسی کے حاصل مصدر جن کے آخر میں ''ش'' ہو مؤنث ہوتے ہیں، جیسے: ○ بخشش ○ خواہش ○ دانش ○ سوزش ○ کاوش۔ (البتہ جوش۔ خروش۔ نوش۔ مذکر ہیں۔)

۱۵۔ تمام زبانوں کے نام بھی مؤنث ہیں، جیسے: ○ اُردو ○ بنگالی ○ جرمن ○ فارسی

۱۶۔ تمام نمازوں کے نام مؤنث آتے ہیں، جیسے: ○ تہجد ○ فجر ○ ظہر ○ عصر ○ مغرب ○ عشاء

۱۷۔ تمام آوازیں مؤنث آتی ہیں، جیسے: ○ پھنکار ○ ٹِک ٹِک ○ ٹُوٹُو۔

۱۸۔ تمام کتابوں کے نام مؤنث ہیں۔ (مگر 'قرآن مجید' اور 'گرنتھ' مذکر ہیں۔)

۱۹۔ مندرجہ ذیل الفاظ مذکر استعمال ہوتے ہیں، جیسے: ○ آبشار ○ اُبھار ○ اخبار ○ انتظار ○ بگاڑ ○ بوریا ○ پرہیز ○ پیاز ○ تار ○ ٹکٹ ○ جھاگ ○ چرچا ○ چلن ○ خلعت ○ خواب ○ درد ○ دہی ○ ڈپو ○ رتھ ○ سُر ○ عیش ○ غار ○ فوٹو ○ قبض ○ قلم ○ کرتوت ○ کلام ○ کھوج ○ کھیل ○ گوند ○ گھاٹ ○ ماضی ○ مرض ○ مرہم ○ مزاج ○ مَیل ○ ہوش ○ ہیٹ۔

۲۰۔ مندرجہ ذیل الفاظ مؤنث استعمال ہوتے ہیں، جیسے: ○ اُڑان ○ آواز ○ بارود ○ بکواس ○ پتنگ ○ پکار ○ پھٹکار ○ ترازو ○ جامن ○ جھاڑو ○ چھت ○ دوا ○ ڈکار ○ راہ ○ سائیکل ○ سوچ ○ شراب ○ کیچڑ ○ گندم ○ گھاس ○ گیند ○ محراب ○ معراج ○ میز ○ ناک ○ وعظ۔

۲۱۔ مندرجہ ذیل الفاظ مذکر اور مؤنث دونوں طرح مستعمل ہیں، جیسے: ○ آغوش ○ املا ○ سانس ○ غور ○ فاتحہ ○ فکر ○ گزند ○ مالا ○ محراب ○ موٹر ○ نشوونما ○ نقاب۔

۲۲۔ مندرجہ ذیل الفاظ ذو معنی ہیں جو ایک معنی میں مذکر ہیں اور دوسرے معنوں میں مؤنث، جیسے:

آب : بمعنی پانی مذکر؛ بمعنی چمک، صفائی مؤنث۔

آہنگ : بمعنی ارادہ مذکر؛ بمعنی آواز مؤنث۔

بار : بمعنی بوجھ مذکر؛ بمعنی دفعہ، باری مؤنث۔

تال : بمعنی تالاب مذکر؛ بمعنی وزن موسیقی مؤنث۔

تکرار : بمعنی لفظ کا اعادہ مذکر؛ بمعنی بحث، جھگڑا مؤنث۔

چاہ : بمعنی کنواں مذکر؛ بمعنی محبت مؤنث۔

عرض : بمعنی چوڑائی مذکر؛ بمعنی التماس مؤنث۔

قلم : بمعنی لکھنے کا آلہ مذکر؛ بمعنی پودے کی شاخ مؤنث۔

کان : بمعنی عضو مذکر؛ بمعنی معدن مؤنث۔

گزر : بمعنی گزرنا مذکر؛ بمعنی گزر اوقات مؤنث۔

گلستان : بمعنی باغ مذکر؛ بمعنی سعدی کی کتاب مؤنث۔

لگن : بمعنی برتن مذکر؛ لگن بمعنی لگاؤ، محبت مؤنث۔

مد : بمعنی دریا کا چڑھاؤ مذکر؛ بمعنی حساب کا صیغہ مؤنث۔

مہر : بمعنی سورج مذکر؛ بمعنی محبت مؤنث۔

اسم کی قسمیں گنتی اور تعداد کے لحاظ سے

۱۔واحد ۲۔جمع

۱۔واحد: وہ اسم ہے جس سے اکائی ذہن نشین ہو، جیسے: ○ ہانڈی ○ گھڑا۔

۲۔جمع: وہ اسم ہے جس سے اکائیاں ذہن نشین ہوں، جیسے: ○ ہانڈیاں ○ گھڑے۔

جمع بنانے کے دو قاعدے ہیں:

مذکر کی جمع

۱۔ اگر اسم مذکر کے آخر میں ''الف'' یا ''ہ'' ہو تو جمع بنانے کے لیے اسے یائے مجہول سے بدل دیتے ہیں، جیسے:

○ انڈا: انڈے ○ بندہ: بندے ○ بیٹا: بیٹے ○ ستارہ: ستارے ○ شیشہ: شیشے ○ فائدہ: فائدے ○ قاعدہ: قاعدے ○ قصہ: قصے ○ گدھا: گدھے ○ گھوڑا: گھوڑے ○ لڑکا: لڑکے ○ نمونہ: نمونے۔ (لیکن ○ ابا ○ پھوپھا ○ تایا ○ چچا ○ دادا ○ رانا ○ نانا اس قاعدے سے مستثنیٰ ہیں۔)

۲۔ اگر اسم مذکر کے آخر میں ''ں'' ہو تو جمع بناتے وقت ''الف'' کو یائے مجہول سے بدل دیتے ہیں، جیسے: ○ دھواں: دھوئیں ○ رواں: روئیں ○ کنواں: کنوئیں۔

۳۔ اگر اسم مذکر کے آخر میں ''الف'' یا ''ہ'' کے علاوہ کوئی اور حرف ہو تو واحد اور جمع دونوں صورتوں میں اس کی ایک ہی حالت رہتی ہے۔ اس کی پہچان صرف فعل کی وحدت اور جمع سے ہوتی ہے اسم واحد ہو تو فعل واحد اور اسم جمع ہو تو فعل جمع ہوگا، جیسے:

(واحد) ○ برتن ٹوٹ گیا ○ بیل خریدا ○ شہر دیکھا ○ کاغذ پھاڑا ○ مرد آیا۔

(جمع) ○ برتن ٹوٹ گئے ○ بیل خریدے ○ شہر دیکھے ○ کاغذ پھاڑ ڈالے ○ مرد آئے۔

مؤنث کی جمع

۱۔ اگر مؤنث اسم کے آخر میں ''ی'' ہو تو جمع میں اس کے آگے ''اں'' بڑھا دیتے ہیں، جیسے:

○ بلّی: بلّیاں ○ رسّی: رسّیاں ○ روٹی: روٹیاں ○ کاپی: کاپیاں ○ کُرسی: کُرسیاں

○ گھڑی: گھڑیاں ○ لڑکی: لڑکیاں ○ لکڑی: لکڑیاں ○ ندی: ندیاں۔

۲۔ جن اسموں کے آخر میں ''یا'' ہو ان کے آگے صرف ''نون غنّہ'' بڑھاتے ہیں، جیسے:

○ پُڑیا: پُڑیاں ○ چڑیا: چڑیاں ○ گڑیا: گڑیاں۔

۳۔ اگر اسم کے آخر میں ''الف'' یا ''واؤ'' ہو تو جمع بنانے کے لیے ''ئیں'' زیادہ کرتے ہیں، جیسے:

○ خوشبو: خوشبوئیں ○ دُعا: دعائیں ○ دَوا: دوائیں ○ وبا: وبائیں۔

۴۔ اگر اسم کے آخر میں ''الف'' اور ''نون غنّہ'' یا ''واؤ'' اور ''نون غنّہ'' ہو تو نون غنّہ سے پہلے ہمزہ اور یائے مجہول زیادہ کرتے ہیں، جیسے: ○ بھوں: بھویں ○ جُوں: جوئیں ○ ماں: مائیں۔

۵۔ مؤنث اسموں کے آخر میں کوئی اور حرف ہو تو جمع بنانے کے لیے ''یں'' لگاتے ہیں، جیسے:

○ آواز: آوازیں ○ بات: باتیں ○ بھنگن: بھنگنیں ○ پنسل: پنسلیں ○ تصویر: تصویریں

○ خبر: خبریں ○ دوات: دواتیں ○ عورت: عورتیں ○ کتاب: کتابیں۔

متفرق قاعدے

۱۔ ندا کی حالت میں جمع کی علامت ''واؤ'' ہے اور جس اسم کے آخر میں ''الف'' یا ''ہ'' ہو اُسے ''واؤ'' سے بدل دیتے ہیں، جیسے: ○ بچّو! ○ دوستو! ○ لڑکو!

۲۔ بعض الفاظ کی جمع فارسی قاعدے کے مطابق بھی بنا لیتے ہیں، جیسے: ○ سالہا سال ○ صدہا بندگانِ خدا ○ کارخانہ جات ○ نقشہ جات ○ ہزارہا انسان۔

۳۔ مندرجہ ذیل الفاظ ہمیشہ بطور واحد استعمال ہوتے ہیں، جیسے:

○ باجرہ ○ بھنڈی ○ بینگن ○ پیاز ○ تربوز ○ جوار ○ سرسوں ○ کپاس ○ کدّو ○ گندم ○ مکئی

۴۔ تمام دھاتیں واحد استعمال ہوتی ہیں، جیسے: ○ پیتل ○ تانبا ○ جست ○ چاندی ○ سونا ○ قلعی ○ لوہا۔

۵۔ مندرجہ ذیل الفاظ ہمیشہ بطور جمع استعمال ہوتے ہیں، جیسے: ○ اوسان ○ بھاگ ○ تل ○ جَو ○ حضرت ○ دام ○ درشن ○ دستخط ○ کرتوت ○ گیہوں ○ لچھن ○ مزاج ○ معنی ○ مونگ ○ مٹر ○ نصیب۔

(ہوش واحد اور جمع دونوں صورتوں میں آتا ہے)۔ شعرا کئی الفاظ کو اپنے طریق سے واحد یا جمع استعمال کر جاتے ہیں، جیسے:

جرأت: پردہ مت منہ سے اٹھانا یک بار

مجھ میں اوسان نہیں رہنے کا

۶۔ مندرجہ ذیل الفاظ جمع ہونے کے باوجود واحد بولے جاتے ہیں، جیسے: ○ احوال ○ اخبار ○ اخلاق ○ اراضی ○ اسباب ○ اسرار ○ اشراف ○ اصول ○ القاب ○ اوقات ○ اولاد ○ آسامی ○ آفاق ○ تحقیقات ○ حوالات ○ خرافات ○ خیرات ○ رعایا ○ ظلمات ○ کائنات ○ کرامات ○ مواد ○ واردات۔

(○ احوال ○ اخلاق ○ اسباب ○ اسرار ○ اصول۔ جمع کی صورت میں بھی مستعمل ہیں)

عربی الفاظ کی جمع

عربی قاعدے کے مطابق جمع کی دو صورتیں ہیں:

۱۔ جمع سالم ۲۔ جمع مکسّر یا غیر سالم

۱۔ جمع سالم: اگر کسی عربی لفظ کو واحد سے جمع بناتے وقت اگر واحد کی اصلی صورت بدستور قائم رہے (یعنی جمع میں سے واحد الگ ہو سکے) تو اسے جمع سالم کہتے ہیں۔

بنانے کے طریقے

۱۔ جاندار اسم مذکر کی جمع بنانے کے لیے اس کے آخر میں ''ین'' لگاتے ہیں، جیسے:

○ حاضر: حاضرین ○ سامع: سامعین ○ مسلم: مسلمین ○ معلّم: معلّمین۔

۲۔ اسم واحد کے آخر میں ''ات'' لگاتے ہیں، جیسے: ○ احسان: احسانات ○ باغ: باغات ○ تعلیم: تعلیمات ○ جماد: جمادات ○ مقام: مقامات ○ نبات: نباتات۔

۳۔ اگر اسم واحد کے آخر میں "ت" یا "ۃ" ہو تو جمع بناتے وقت اسے گرا کر "ات" لگاتے ہیں، جیسے: ○ آفت: آفات ○ برکت: برکات ○ جذبہ: جذبات ○ حادثہ: حادثات ○ خدمت : خدمات ○ خطرہ: خطرات ○ ذرّہ: ذرّات ○ صدمہ: صدمات ○ عمارت: عمارات ○ غزوہ: غزوات ○ قطرہ: قطرات ○ واقعہ: واقعات۔

۴۔ جمع مکسّر یا غیر سالم: وہ ہے جس میں اسم واحد اپنی حالت پر نہ رہے۔ اس کے بنانے کا کوئی خاص قاعدہ نہیں بلکہ عربی میں اس کے اوزان مقرر ہیں۔

۵۔ اَفْعَال: پانچ حرفی کلمہ جس کا پہلا اور تیسرا حرف ہمیشہ مفتوح (زبر) ہوتا ہے، دوسرا اور چوتھا حرف ساکن ہوتا ہے۔

○ آب: آباء ○ آفت: آفات ○ آلہ: آلات ○ آیت: آیات ○ ابد: آباد ○ ابن: ابناء ○ اثر: آثار ○ ادب: آداب ○ ازل: آزال ○ اسم: اسماء ○ اُفق: آفاق ○ الم: آلام ○ امل: آمال ○ باب: ابواب ○ بدن: ابدان ○ بصر: ابصار ○ بعد: ابعاد ○ بکر: ابکار ○ بیت: ابیات ○ بَر (نیک): ابرار ○ ثمر: اثمار ○ جد: اجداد ○ جرم: اجرام ○ جزو: اجزاء ○ جسد: اجساد ○ جسم: اجسام ○ جنس: اجناس ○ حال: احوال ○ حر: احرار ○ حزب: احزاب ○ حکم: احکام ○ حُزن: احزان ○ خبر: اخبار ○ خلط: اخلاط ○ خلف: اخلاف ○ خلق: اخلاق ○ خیر: اخیار ○ دور: ادوار ○ دین: ادیان ○ ذکر: اذکار ○ ذہن: اذہان ○ رائے: آراء ○ رب: ارباب ○ رکن: ارکان ○ روح: ارواح ○ زوج: ازواج ○ سبب: اسباب ○ سبق: اسباق ○ سقم: اسقام ○ سلف: اسلاف ○ سِرّ: اسرار ○ شجر: اشجار ○ شخص: اشخاص ○ شریر: اشرار ○ شریف: اشراف ○ شعر: اشعار ○ شغل: اشغال ○ شفقت: اشفاق ○ شکل: اشکال ○ شے: اشیاء ○ صاحب: اصحاب ○ صدف: اصداف ○ صنف: اصناف ○ صنم: اصنام ○ صوت: اصوات ○ ضد: اضداد ○ ضلع: اضلاع ○ طاہر: اطہار ○ طرف: اطراف ○ طفل: اطفال ○ طور: اطوار ○ ظل: اظلال ○ عدد: اعداد ○ عدو: اعداء ○ عشر: اعشار ○ عصب: اعصاب ○ عصر: اعصار ○ علم: اعلام ○ عمل: اعمال ○ عون: اعوان ○ عین: اعیان ○ غرض: اغراض ○ غیر: اغیار ○ فرد: افراد ○ فعل: افعال ○ فکر: افکار ○ فلک: افلاک ○ فوج: افواج ○ فہم: افہام ○ قسط: اقساط

○ قسم: اقسام ○ قطعہ: اقطاع ○ قول: اقوال ○ قوم: اقوام ○ لحن: الحان ○ لطف: الطاف

○ لفظ: الفاظ ○ لقب: القاب ○ لون: الوان ○ مال: اموال ○ مثل: امثال ○ مرض: امراض

○ موت: اموات ○ موج: امواج ○ ملک: املاک ○ ناصر: انصار ○ نسب: انساب ○ نظر: انظار

○ نور: انوار ○ نوع: انواع ○ نہر: انہار ○ ورد: اوراد ○ ورق: اوراق ○ وزن: اوزان

○ وسط: اوساط ○ وصف: اوصاف ○ وضع: اوضاع ○ وطن: اوطان ○ وقت: اوقات ○ وقف: اوقاف

○ ولد: اولاد ○ وہم: اوہام ○ یوم: ایام

۶۔ فُعَلاء: پہلے حرف پر ہمیشہ پیش، دوسرے اور تیسرے پر زبر اور آخری حرف الف ہوتا ہے، جیسے:

○ احمق: حمقاء ○ ادیب: ادباء ○ امیر: امراء ○ بخیل: بخلاء ○ بلیغ: بلغاء ○ جاہل: جہلاء

○ حکیم: حکماء ○ خطیب: خطباء ○ خلیفہ: خلفاء ○ رفیق: رفقاء ○ رئیس: رؤساء ○ سفیر: سفراء

○ شاعر: شعراء ○ شریف: شرفاء ○ شہید: شہداء ○ صالح: صلحاء ○ ضعیف: ضعفاء ○ طالب: طلباء

○ ظریف: ظرفاء ○ عاقل: عقلاء ○ عالم: علماء ○ غریب: غرباء ○ فاضل: فضلاء ○ فصیح: فصحاء

○ فقیر: فقراء ○ فقیہ: فقہاء ○ قدیم: قدماء ○ ندیم: ندماء نعیم: نعماء ○ وارث: ورثاء

○ وزیر: وزراء ○ وکیل: وکلاء۔

۷۔ اَفْعِلاء: پہلا حرف ہمیشہ الف مفتوح ہوتا ہے اور پانچواں الف ساکن، تیسرے کے نیچے زیر اور چوتھے پر زبر ہوتی ہے، جیسے:

○ حبیب: احبا ○ ذکی: اذکیا ○ سخی: اسخیا ○ شقی: اشقیا ○ صدیق: اصدقا ○ صفی: اصفیا

○ طبیب: اطبا ○ غنی: اغنیا ○ قریب: اقربا ○ قوی: اقویا ○ نبی: انبیا ○ ولی: اولیا۔

۸۔ اَفْعِلہ: پہلا حرف ہمیشہ الف اور آخری حرف "ہ" ہوتا ہے۔ پہلے حرف پر زبر، دوسرا ساکن تیسرے کے نیچے زیر اور چوتھے پر زبر ہوتی ہے، جیسے:

○ دعا: ادعیہ ○ دوا: ادویہ ○ زمانہ: ازمنہ ○ سلاح: اسلحہ ○ طعام: اطعمہ ○ عزیز: اعزہ

○ غذا: اغذیہ ○ لباس: البسہ ○ لسان: السنہ ○ مثال: امثلہ ○ مزاج: امزجہ ○ مکان: امکنہ۔

۹۔ مَفَاعِل: پہلا حرف ہمیشہ میم مفتوح ہوتا ہے، دوسرا حرف بھی مفتوح ہوتا ہے، تیسرا حرف الف اور چوتھے حرف کے نیچے زیر آتی ہے، جیسے:

○ اخذ: مآخذ ○ مانع: موانع ○ مبد: مبادی ○ مجلس: مجالس ○ محفل: محافل
○ مخرج: مخارج ○ مدرسہ: مدارس ○ مذہب: مذاہب ○ مرتبہ: مراتب ○ مرحلہ: مراحل
○ مسجد: مساجد ○ مسکن: مساکن ○ مسلک: مسالک ○ مسئلہ: مسائل ○ مشرق: مشارق
○ مشغلہ: مشاغل ○ مصدر: مصادر ○ مصلحت: مصالح ○ مصیبت: مصائب ○ مطبع: مطابع
○ مظہر: مظاہر ○ معبد: معابد ○ معدن: معادن ○ معنی: معانی ○ مغرب: مغارب ○ مقبرہ: مقابر
○ مقصد: مقاصد ○ مکتب: مکاتب ○ مُلک: ممالک ○ موعظت: مواعظ۔

۱۰۔ فُعُول: پہلے اور دوسرے حرف پر ہمیشہ پیش ہوتی ہے اور تیسرا حرف ہمیشہ واؤ ساکن ہوتا ہے، جیسے: ○ اصل: اصول ○ امر: امور ○ بحر: بحور ○ برج: بروج ○ بطن: بطون ○ بیت: بیوت
○ حد: حدود ○ حق: حقوق ○ حَب (گولی): حبوب ○ خط: خطوط ○ راس (سر): رؤس
○ رسم: رسوم ○ رقم: رقوم ○ رمز: رموز ○ سجدہ: سجود ○ سطر: سطور ○ شک: شکوک ○ شہر: شہور
○ شیخ: شیوخ ○ طائر: طیور ○ ظرف: ظروف ○ عرق (رگ): عروق ○ عقل: عقول ○ علم: علوم
○ فرش: فروش ○ فرع (شاخ): فروع ○ فصل: فصول ○ فن: فنون ○ قبر: قبور ○ قرن: قرون
○ قلب: قلوب ○ قید: قیود ○ کسر: کسور ○ مَلِک (بادشاہ): ملوک ○ نجم: نجوم ○ نفس: نفوس
○ نقش: نقوش ○ نقل: نقول ○ وحشی: وحوش ○ وفد: وفود ○ ہندو: ہنود ○ یہودی: یہود۔

۱۱۔ اَفَاعِل و فَعَالِل: پہلے دونوں حرفوں پر زبر ہوتی ہے، تیسرا حرف الف ساکن ہوتا ہے اور چوتھے حرف کے نیچے زیر ہوتی ہے، جیسے:

○ ادنیٰ: ادانی ○ ارذل: اراذل ○ اعظم: اعاظم ○ اعلیٰ: اعالی ○ افضل: افاضل
○ اقرب: اقارب ○ اکبر: اکابر ○ امر: اوامر ○ اوّل: اوائل ○ آخر: اواخر ○ بصیرت: بصائر
○ بندر: بنادر ○ بہیمہ: بہائم ○ تابع: توابع ○ تجربہ: تجارب ○ تحفہ: تحائف ○ ثابت: ثوابت
○ جانب: جوانب ○ جدول: جداول ○ جرم: جرائم ○ جریدہ: جرائد ○ جزیرہ: جزائر ○ جوہر: جواہر
○ حاجت: حوائج ○ حادثہ: حوادث ○ حدیقہ: حدائق ○ حقیقت: حقائق ○ خزینہ: خزائن
○ خصلت: خصائل ○ خصوصیت: خصائص ○ درہم: دراہم ○ دفتر: دفاتر ○ دفینہ: دفائن
○ دقیقہ: دقائق ○ دلیل: دلائل ○ ذخیرہ: ذخائر ○ رابطہ: روابط ○ رسالہ: رسائل ○ زائد: زوائد

○ ساحل: سواحل ○ سانحہ: سوانح ○ سفینہ: سفائن ○ سلسلہ: سلاسل ○ شرط: شرائط ○ شریعت: شرائع ○ شملہ: شمائل ○ صحیفہ: صحائف ○ صنعت: صنائع ○ صومعہ: صوامع ○ ضابطہ: ضوابط ○ ضمیر: ضمائر ○ طائفہ: طوائف ○ طبیعت: طبائع ○ ظاہر: ظواہر ○ عارضہ: عوارض ○ عاقب: عواقب ○ عجیب: عجائب ○ عزیمت: عزائم ○ عسکر: عساکر ○ عقیدہ: عقائد ○ علاقہ: علائق ○ عندلیب: عنادل ○ عنصر: عناصر ○ غریب: غرائب ○ غنیمت: غنائم ○ فاحشہ: فواحش ○ فائدہ: فوائد ○ فرض رفریضہ: فرائض ○ فضیلت: فضائل ○ قاعدہ: قواعد ○ قافلہ: قوافل ○ قبیلہ: قبائل ○ قصیدہ: قصائد ○ کوکب: کواکب ○ کیفیت: کوائف ○ لذت: لذائذ ○ لطیفہ: لطائف ○ نسیم: نسائم ○ وسوسہ: وساوس ○ وسیلہ: وسائل ○ وظیفہ: وظائف ○ لازمہ: لوازم ○ ذریعہ: ذرائع۔

۱۲۔ اَفَاعِیل رمَفَاعِیل: پہلے دونوں حروف مفتوح ہوتے ہیں، تیسرا حرف ''الف'' ہوتا ہے اور چوتھے حرف کے نیچے زیر ہوتی ہے اور پانچواں حرف یائے معروف ساکن ہوتا ہے، جیسے:

○ اسلوب: اسالیب ○ اقلیم: اقالیم ○ انجیل: اناجیل ○ برہان: براہین ○ بستان: بساتین ○ تقویم: تقاویم ○ جمہور: جماہیر ○ حدیث: احادیث ○ خاتون: خواتین ○ خاقان: خواقین ○ خان: خوانین ○ خنزیر: خنازیر ○ دستور: دساتیر ○ دہقان: دہاقین ○ دیوان: دواوین ○ شیطان: شیاطین ○ صندید: صنادید ○ فرمان: فرامین ○ قانون: قوانین ○ قندیل: قنادیل ○ مسکین: مساکین ○ مصباح (چراغ): مصابیح ○ مفتاح: مفاتیح ○ مقدار: مقادیر ○ مکتوب: مکاتیب ○ میزان: موازین۔

۱۳۔ تَفَاعِیل: پہلا حرف ہمیشہ تائے مفتوح ہوتا ہے، تیسرا حرف ''الف'' اور پانچواں یائے معروف ہوتا ہے، جیسے:

○ تاریخ: تواریخ ○ تدبیر: تدابیر ○ ترکیب: تراکیب ○ تصنیف: تصانیف ○ تصویر: تصاویر ○ تفسیر: تفاسیر ○ تفصیل: تفاصیل ○ تقریر: تقاریر ○ تقریظ: تقاریظ ○ تقصیر: تقاصیر ○ تکلیف: تکالیف ○ تمثیل: تماثیل۔

۱۴۔ فَعَالِی: پہلے اور دوسرے حرف پر زبر ہوتی ہے اور چوتھے حرف کے نیچے زیر ہوتی ہے۔ تیسرا

حرف ہمیشہ ''الف'' اور آخری یائے معروف ہوتا ہے، جیسے:

○ ارض: اراضی ○ اہل: اہالی ○ حاشیہ: حواشی ○ داعیہ (خواہش): دواعی ○ دعویٰ: دعاوی

○ قافیہ: قوافی ○ لیل: لیالی ○ لُولُو (موتی): لآلی ○ مرثیہ: مراثی ○ مولیٰ: موالی ○ ناحیہ: نواحی

○ نہی: نواہی۔

۱۵۔ فُعّال: پہلے حرف پر ہمیشہ پیش ہوتی ہے۔ دوسرا مشدّد ہوتا ہے۔ تیسرا ''الف'' ہوتا ہے، جیسے:

○ تاجر: تُجّار ○ جاہل: جہال ○ حاجی: حجاج ○ حاضر: حضار ○ حافظ: حفاظ ○ حاکم: حکام

○ خادم: خدام ○ زائر: زوار ○ زاہد: زہاد ○ صانع: صناع ○ طالب: طلاب ○ عاشق: عشاق

○ عامل: عمال ○ فاسق: فساق ○ کافر: کفار۔

۱۶۔ اَفَاعِلَہ: پہلے اور دوسرے حرف پر زبر ہوتی ہے۔ تیسرا حرف ہمیشہ الف ہوتا ہے۔ چوتھے کے نیچے زیر اور پانچویں کے اُوپر زبر ہوتی ہے اور آخری حرف ''ہ'' ہوتا ہے، جیسے:

○ استاد: اَساتِذہ ○ افغان: افاغنہ ○ تلمیذ: تلامذہ ○ فرعون: فراعنہ

○ فیلسوف: فلاسفہ ○ نمرود: نمارده۔

۱۷۔ فِعَل: پہلے حرف پر ہمیشہ زیر ہوتی ہے۔ دوسرے پر زبر اور تیسرا ساکن ہوتا ہے، جیسے:

○ حصہ: حِصَص ○ حکمت: حِکَم ○ حیلہ: حِیَل ○ سیرت: سِیَر ○ علّت: عِلَل ○ فتنہ: فِتَن

○ فرقہ: فِرَق ○ قصہ: قِصَص ○ محنت: مِحَن ○ ملت: مِلَل ○ نعمت: نِعَم ○ ہمت: ہِمَم۔

۱۸۔ فَعَالیٰ: پہلے دونوں حرفوں پر ہمیشہ زبر ہوتی ہے۔ تیسرا ہمیشہ ''الف'' ہوتا ہے اور آخر میں بھی ''الف'' آتا ہے۔

○ اسیر: اَسارٰی ○ بقیہ: بقایا ○ خطا: خطایا ○ رعیت: رعایا ○ زاویہ: زوایا ○ صحرا: صحاریٰ

○ عطا: عطایا ○ فتویٰ: فتاویٰ ○ وصیت: وصایا ○ ہدیہ: ہدایا ○ قضیہ: قضایا۔

۱۵۔ فِعَال: پہلے حرف کے نیچے زیر ہوتی ہے۔ دوسرے پر زبر اور تیسرا حرف الف ساکن ہوتا ہے، جیسے:

○ بلدہ: بِلاد ○ بنت: بنات ○ جبل: جبال ○ خیمہ: خیام ○ رجل: رجال

○ روضہ: ریاض ○ ریح: ریاح ○ صحیح: صحاح ○ صغیر: صغار ○ صفت: صفات

○ صوم: صیام ○ عبد: عباد ○ عظیم: عظام۔ ○ کبیر: کبار ○ کریم: کرام

○ مہم: مہام ○ نقطہ: نقاط ○ نکتہ: نکات۔

۱۶۔ فُعَل رفُعُل: پہلے حرف پر ہمیشہ پیش ہوتی ہے دوسرے پر زبر یا کبھی پیش ہوتی ہے اور آخری حرف ساکن ہوتا ہے، جیسے:

○ اُمت: اُمَم ○ آخر: اُخَر ○ حجاب: حجب ○ حُجت: حُجج ○ دولت: دوَل

○ رسول: رُسُل ○ سبیل: سُبُل ○ سنت: سُنَن ○ صورت: صوَر ○ طریق: طُرُق

○ کتاب: کُتُب ○ نسخہ: نُسَخ۔

بعض ذومعنی الفاظ ایسے ہیں جن کی جمع معنی کے لحاظ سے دو طرح آتی ہے، جیسے:

امر	:	بمعنی کام جمع امور؛ بمعنی حکم جمع اوامر۔
بحر	:	بمعنی سمندر جمع اُبحار؛ بمعنی وزنِ شعر جمع بُحُور۔
بیت	:	بمعنی شعر جمع اَبیات؛ بمعنی گھر جمع بُیُوت۔
عین	:	بمعنی آنکھ جمع عیون؛ بمعنی سردار جمع اعیان۔

تثنیہ

اردو میں ایک کو واحد اور ایک سے زیادہ کو جمع کہتے ہیں لیکن عربی میں ایک کو واحد دو کو تثنیہ اور دو سے زیادہ کو جمع کہتے ہیں۔ اردو میں بعض تثنیہ مستعمل ہیں، جیسے:

☆ جانب: جانبین (دونوں جانب)

☆ دار: دارین (دونوں جہان، دنیا اور آخرت)

☆ سعد: سعدین (دو مبارک ستارے زہرہ اور مشتری)

☆ سید: سیدین (امام حسنؓ اور امام حسینؓ)

☆ ضد: ضدین (دونوں ضدیں)

☆ طرف: طرفین (دونوں طرفیں)

☆ عید: عیدین (عید الفطر اور عید الاضحیٰ)

☆ قطب: قطبین (قطب جنوبی اور قطب شمالی)

☆ کون: کونین (دونوں جہان، دنیا اور آخرت)

☆ مشرق: مشرقین (مشرق اور مغرب)

☆ نعل: نعلین (دونوں جوتے)

☆ والد: والدین (باپ اور ماں دونوں)

جمع الجمع

بعض اوقات جمع کی پھر جمع بنائی جاتی ہے۔اسے جمع الجمع کہتے ہیں، جیسے:

○ اسم: اسماء: اسامی ○ امر: اُمور: اُمورات ○ جوہر: جواہر: جواہرات

○ خبر: اخبار: اخبارات ○ دَوا: ادویہ: ادویات ○ رسم: رسوم: رسومات

○ رُکن: ارکان: اراکین ○ عارضہ: عوارض: عوارضات ○ فتح: فتوح: فتوحات

○ فیض: فیوض: فیوضات ○ لازم: لوازم: لوازمات ○ وجہ: وجوہ: وجوہات

اسم جمع

اسم جمع وہ اسم ہے جو صورت میں تو واحد معلوم ہو، لیکن حقیقت میں کئی اسموں کا مجموعہ ہو۔ جمع اور اسم جمع میں فرق یہ ہے کہ جمع کے مقابل میں واحد ہوتا ہے لیکن اسم جمع کے مقابل واحد نہیں ہوتا البتہ اسم جمع کی جمع بھی حسبِ قواعد بنائی جاسکتی ہے۔ جیسے: ○ فوج: افواج ○ قوم: اقوام

اسم جمع کی مثالیں، جیسے:

○ انبار: غلّے کا ○ انجمن: لوگوں کی ○ باڑھ: کئی بندوقوں کا ایک دفعہ سر کرنا

○ بستہ: کتابوں کا ○ بزم: شعراء؛ احباب کی ○ بنڈل: کاغذوں؛ موم بتیوں کا

○ بھیڑ: لوگوں کی ○ بوچھاڑ: تیروں؛ گولیوں کی ○ ٹولی: لڑکوں؛ لڑکیوں کی

○ بیڑا: جہازوں کا ○ ٹولا: لڑکوں؛ گویّوں کا ○ جال: نہروں؛ سڑکوں کا

○ خوشہ: انگوروں کا ○ جتھہ: رضا کاروں کا ○ جرگہ: پٹھانوں؛ بلوچوں کا

○ دَل: ٹڈیوں کا ○ جُھنڈ: درختوں؛ پرندوں کا ○ جماعت: لڑکوں؛ امیروں کی

○ ڈھیر: غلّے؛ مٹی کا ○ ریوڑ: بھیڑ بکریوں کا ○ چھتہ: بھڑوں؛ شہد کی مکھیوں کا

○ رسالہ: سواروں کا ○ سِلسِلہ: پہاڑوں؛ مضامین کا ○ دستہ: کاغذوں؛ سپاہیوں؛ پھولوں کا

○ فرقہ: مذہبی لوگوں کا ○ قبیلہ: عربوں، بلوچوں کا ○ طائفہ: گویوں، درویشوں کا
○ فوج: سپاہیوں کی ○ گروہ: قزاقوں کا ○ گٹھا: لکڑیوں کا
○ قطار: اونٹوں کی ○ گلدستہ: پھولوں کا ○ گلہ: مویشیوں کا
○ گٹھڑ: کپڑوں کا ○ گچھا: چابیوں کا ○ منڈلی: سادھوؤں، چوروں کی
○ مجلس: احباب کی ○ مجمع: لوگوں کا ○ محفل: بزرگوں، دوستوں کی
○ ہجوم: لوگوں کا ○ لشکر: سپاہیوں کا

بعض میں کوئی اضافہ نہ ہوگا۔ واحد اور جمع کی صورت ایک ہوگی۔ جیسے امرود۔

ہر اسم کی دوسرے کلموں سے تعلق رکھنے کے اعتبار سے نو قسمیں ہیں۔ فاعل۔ مفعول۔ مبتدا۔ خبر۔ مضاف۔ مضاف الیہ۔ منادیٰ۔ مجرور۔ مقسم بہ۔ ان قسموں کی تفصیل مرکب میں بیان ہوگی۔

متضاد

ایسے الفاظ جو ایک دوسرے کے الٹ ہوں۔ اسے طباق بھی کہتے ہیں۔ اس کی دو قسمیں ہیں:

۱۔ طباقِ سلبی

۲۔ طباقِ ایجابی

طباقِ سلبی: وہ جو اسی لفظ سے بنا ہو۔ اسی لفظ کے ساتھ حرفِ نفی لگایا جاتا ہے۔

☆ استعاری: غیر استعاری ☆ اہل: نااہل ☆ پزیرفتگی: ناپزیرفتگی ☆ پسند: ناپسند
☆ بول بالا: ابول بالا ☆ تال: بے تال ☆ تمام: ناتمام ☆ توانا: ناتواں
☆ چین: اچین پن ☆ چل: اچل ☆ حال: بے حال ☆ خوش: ناخوش
☆ خوب صورت: بدصورت ☆ خوش نما: بدنما ☆ دانائی: نادانی ☆ دانا: نادان
☆ دعویٰ: لادعویٰ ☆ راہ: بے راہ ☆ شکیبائی: ناشکیبائی ☆ صبر: بے صبری
☆ قابل: ناقابل ☆ قیاسی: غیر قیاسی ☆ کافی: ناکافی ☆ کال: اکال (فنا)
☆ کامیابی: ناکامیابی ☆ کرتے: نہ کرتے ☆ گھر: بے گھر ☆ لائق: نالائق
☆ لذیذ: بے لذت ☆ مراد: نامراد ☆ ماحول: غیر ماحول ☆ مبارک: نامبارک

☆ مروت: بے مروت، بے مروتی ☆ مسلم: غیر مسلم ☆ مکمل: نامکمل ☆ مناسب: نامناسب

☆ واقف: ناواقف ☆ وفادار: بے وفا ☆ وفا: بے وفائی ☆ ہستی: نیستی

☆ ہوش: بے ہوش، بے ہوشی

طباق ایجابی: (ایجاب = قبول کرنا) کوئی جو لفظ جو الٹ معنی دے:

☆ ابتدا: انتہا ☆ اپنا: غیر ☆ اپنے: بیگانے ☆ اتحاد: نفاق

☆ اتر: دکھن ☆ اتفاق: اختلاف ☆ اٹھتے: بیٹھتے ☆ اجالا: اندھیرا

☆ اچھا: برا ☆ اخلاف: اسلاف ☆ ادنیٰ: اعلیٰ ☆ ازل: ابد

☆ اسلام: کفر ☆ اصلاح: فساد ☆ اصلی: جعلی ☆ اصل: نقل

☆ اقبال: ادبار ☆ اقتصاد: تفریط ☆ اقدام: احجام ☆ اقرار: انکار

☆ اکثریت: اقلیت ☆ اکیلا: ہجوم ☆ اگاڑی: پچھاڑی ☆ اگلا: پچھلا

☆ امارت: غربت ☆ امانت: خیانت ☆ امن: جنگ ☆ امن: خوف

☆ امیر: غریب ☆ امین: خائن ☆ اندرونی: بیرونی ☆ اندر: باہر

☆ انسانیت: حیوانیت ☆ انسان: حیوان ☆ اوپر: نیچے ☆ اوج: پستی

☆ اوج: حضیض ☆ اونچا: نیچا ☆ اونچ: نیچ ☆ ایجاب: انکار

☆ ایمان: کفر ☆ اِعفا: عقاب (سرزنش) ☆ اِنس: جن ☆ اوّل: آخر

☆ اُتر: دکھن ☆ آباد: اجاڑ ☆ آباد: ویران ☆ آتا: جاتا

☆ آزادی: غلامی ☆ آزاد: بندی وان ☆ آزاد: غلام ☆ آزاد: قید

☆ آزاد: قیدی ☆ آسان: مشکل ☆ آسمان: زمین ☆ آشتی: ترس

☆ آشنا: اجنبی ☆ آشنا: بیگانہ ☆ آغاز: انجام ☆ آقا: غلام

☆ آگا: پیچھا ☆ آگے: پیچھے ☆ آگ: پانی ☆ آمدنی: خرچ

☆ آنے: جانے ☆ آ: جا ☆ بادشاہی: فقیری ☆ بادشاہ: فقیر

☆ بارد (ٹھنڈا): حار ☆ باریک روش: پراگندگی ☆ باریک: دبیز ☆ باقی: فانی

☆ بالائی:زیریں ☆ بخیدگی:سرزنش ☆ بالا:زیر ☆ بڑا:چھوٹا

☆ بلندی:پستی ☆ بڑائی (بیرونی): جوانی ☆ بعید:قریب ☆ بقا:فنا

☆ بطی، نا آب پاشیدہ:مُستوی ☆ بلند:زیریں ☆ بلے:نہ

☆ بہادر:بزدل ☆ بہار:خزاں ☆ بہشت:دوزخ ☆ بھاری:ہلکا

☆ بھلے:برے ☆ بیدار:خوابیدہ ☆ بیرونی:درونی ☆ بیشی:کمی

☆ بَرّی:بحری ☆ بُرے:بھلے ☆ پاک باز:رند ☆ پاک:پلید

☆ پتلا:موٹا ☆ پختہ:خام ☆ پورب:پچھم ☆ پیادہ:سوار

☆ پیدل:اسوار ☆ پیش پائی:پس پائی ☆ پیر:مرید ☆ پیش رفتگی:پس رفتگی

☆ پیش:پس ☆ تبرید (خنکی):تسخین ☆ تازہ:باسی ☆ تحریری:زبانی

☆ تحریر:تقریر ☆ ترقی:تنزل ☆ تریاق:زہر ☆ تر:خشک

☆ تصدیق:تردید ☆ تقدیم:تاخیر ☆ تندرستی:بیماری ☆ تندرست:بیمار

☆ توحید:شرک ☆ تہذیب:بربریت ☆ تیز:آہستہ ☆ تیز:سست

☆ ٹھنڈا:گرم ☆ ٹھنڈا:تتا ☆ ٹھنڈک:تتاہٹ ☆ ثریا:سمک

☆ ثواب:گناہ ☆ ثمین (مہنگا):رخیص ☆ جاگنا:سونا ☆ جانشین:پیشین

☆ جدت:قدامت ☆ جدّی (سنجیدہ):ہزلی ☆ جدید:قدیم ☆ جزا:سزا

☆ جفت:طاق ☆ جلانا:مارنا ☆ جلدی:دیر ☆ جلد:بہ دیر

☆ جلوت:خلوت ☆ جلی:خفی ☆ جنت:جہنم ☆ جوانی:بڑھاپا

☆ جوان:بوڑھا ☆ جھوٹ:سچ ☆ جیوں:مروں ☆ جگت:لُوٹ

☆ چرند:پرند ☆ چڑھاؤ:اتار ☆ چڑھنا:اترنا ☆ چست:سست

☆ چوڑا:شکرا ☆ چھاؤں:دھوپ ☆ چھوٹے:بڑے ☆ چھما:ڈنڈ (سرزنش)

☆ چھٹا:بندھا ☆ حاتم:شائیلوک ☆ حاضر:غائب ☆ حاکم:محکوم

☆ حدب (بلندی):قعر ☆ حضر:سفر ☆ حرکت:سکون ☆ حقیقت:مجاز

☆ حضارت (تہذیب):بداوت ☆ حقیقی:مجازی ☆ حق:باطل

☆ حلال:حرام ☆ حلیف:حریف ☆ حل:عقد ☆ حمایت:مخالفت

☆ حملہ:بچاؤ ☆ حُر:بردہ ☆ خاص:عام ☆ خاکی:آتشی

☆ خالق:مخلوق ☆ خرگوش:کچھوا ☆ خریدندہ:فروشندہ ☆ خفیف:ثقیل

☆ خلف:سلف ☆ خلیق (شہدزبان):تمیج ☆ خندیدگی:گریستگی ☆ خنکی:گرمی

☆ خنک:گرم ☆ خوشی:غم ☆ خیالی:حقیقی ☆ خیال:حقیقت

☆ خیر:شر ☆ داتا:خودسودگیرندہ ☆ داخل:خارج ☆ دادگر:ستم گر

☆ دانا:پانی ☆ دائیں:بائیں ☆ درآمد:برآمد ☆ دُنیا:آخرت

☆ دُنیا:عقبیٰ ☆ دن:رات ☆ دُور:نزدیک ☆ دوست:دشمن

☆ دوش:فردا ☆ دھاوا:دفاع ☆ دیس:پردیس ☆ دین:دُنیا

☆ دیانت داری:بددیانتی ☆ راجا:پرجا ☆ ذکر (نر):اناثا ☆ راحت:رنج

☆ راحت:مصیبت ☆ راجل (پیدل):راکب ☆ راہ بر:راہ زن ☆ رحم دلی:سنگ دلی

☆ رحمت:زحمت ☆ رواں:استادہ ☆ روز:شب ☆ روشنی:تاریکی

☆ رہائی:گرفتاری ☆ زاہد:رند ☆ زاہد:وابش ☆ زبانی:کاری

☆ زبردست:زیردست ☆ زبر:زیر ☆ زرخیز:بنجر ☆ زمینی:آبی

☆ زمہریر (سرد):اِستوا ☆ زہا (مقدار):نوع ☆ زندگی:موت ☆ زندہ:مُردہ

☆ ژرف:پایاب ☆ سادگی/سادہ:تکلف ☆ سبک:گراں ☆ سپوت:کپوت

☆ سچ:جھوٹ ☆ سچ مچ:جھوٹ موٹ ☆ سچا:جھوٹا ☆ سحر:شام

☆ سخی:مُمسک ☆ سخی:بخیل ☆ سخی:کنجوس ☆ سڈول:بےڈول

☆ سردترین:گرم ترین ☆ سرد:گرم ☆ سعد:نحس ☆ سفید:سیاہ

☆ سکرمک (متعدی۔ہ۔فعل):اکرمک ☆ سکھ:دکھ ☆ سلجھاؤ:اُلجھاؤ

☆ سلحاقہ:اَرنَب ☆ سمیک (گاڑھا):رقیق ☆ سنجیدہ:ہنسوڑ ☆ سوال:جواب

☆ سود:زیاں ☆ سورج:چاند ☆ سویر:دیر ☆ سہولت:دقت

☆ سیار:ثوابت ☆ سیدھا:ٹیڑھا ☆ شادی:غم ☆ شاعر:نثار

☆ شانتی:ڈر ☆ شاری (خریدنا):بیاع ☆ شائستہ:اجڈ ☆ شاہی:گدائی

☆ شاہ:گدا ☆ شجاع:بزدل ☆ شرافت:ذلالت ☆ شعر:نثر

☆ شہد:زہر ☆ شہرت:گمنامی ☆ شیردل:بزدل ☆ شیریں:نمکین

☆ شیریں:تلخ ☆ صادق:کاذب ☆ صاف:میل ☆ صبح:شام

☆ صبر:جزع ☆ صحیح:غلط ☆ صدق:کذب ☆ صلح:لڑائی

☆ صواب:خطا ☆ ضحک:بکا ☆ طلوع:غروب ☆ طول:عرض

☆ طویل:عریض ☆ طین (مٹی):نار ☆ ظاہر:پوشیدہ ☆ عادل:جابر

☆ عادل:ظالم ☆ عالم:جاہل ☆ عدل:ظلم ☆ عروج:زوال

☆ عزت:ذلت ☆ علانیہ:خفیہ ☆ علمی:عملی ☆ علم:جہالت

☆ عمیق (گہرا):ضحل ☆ عمار (آباد):خراب ☆ عورت:مرد ☆ عیاں:نہاں

☆ غالب:مغلوب ☆ غریب:غنی ☆ غنی:فقیر ☆ فاتح:مفتوح

☆ فائدہ:نقصان ☆ فتح:شکست ☆ فراز:نشیب ☆ فک:ربط

☆ فوق:تحت ☆ قبول:رفض ☆ قدرتی:مصنوعی ☆ قریب:بعید

☆ قناعت:طمع ☆ قوت:ضعف ☆ کامل:ناقص ☆ کامیاب:ناکام

☆ کبیر:صغیر ☆ کثرت:قلت ☆ کثیر:قلیل ☆ کشادہ:تنگ

☆ کشودگی:بستگی ☆ کوز (بلندی):ڈھال ☆ کوانٹیٹی:کوالیٹی ☆ کہنے:سننے

☆ کھلا:بند ☆ کھولن:بندھن ☆ گاڑھا:پتلا ☆ گراں:ارزاں

☆ گل:خار ☆ گورا:کالا ☆ گہرا:اُتھلا ☆ گھاس:پات

☆ لابھ:بیاج ☆ لڑکے:بوڑھے ☆ لطافت:کثافت ☆ لمبائی:چوڑائی

☆ ماضی:مستقبل ☆ مامن:مقتل ☆ متحرک:ثابت ☆ متحرک:ساکن

☆ متعدی:لاز ☆ متہور:جبان (بزدل) ☆ مٹی:آگ ☆ محبت:نفرت

☆ مخدوم:خادم ☆ مدح:ذم ☆ مدعی:مدعی علیہ ☆ مرثیہ:قصیدہ

☆ مرنے:جینے ☆ مرن گیت:آنندگیت ☆ مستقل:عارضی ☆ مسرور:مغموم

☆ مسلمان:ہندو ☆ مشاعرہ:مناثرہ ☆ مشہور:گمنام ☆ مصروف:فارغ

☆ مفتوح: مسدود ☆ مفصل: مجمل ☆ مفید: مضر ☆ مقدار: تعداد

☆ مکہ: کربلا ☆ ملاپ: پھوٹ ☆ ملاپ: جدائی ☆ ملاقات: جدائی

☆ موافق: مخالف ☆ موت: حیات ☆ مومن: کافر ☆ مؤدب: گستاخ

☆ مہذب: گنوار ☆ موٹا: باریک۔ پتلا۔ دبلا ☆ مہنگا: سستا ☆ موحد: مشرک

☆ مولو (خریدنا): بیچک ☆ ناعم (باریک): خشن ☆ نام ور: گم نام ☆ نڈر: بزدل

☆ نری: سختی ☆ نجاح (کام یابی): فشل ☆ نرم: سخت ☆ نر: مادہ

☆ نزدیک: دور ☆ نظری: عملی ☆ نعت: ہجو ☆ نعم: نہیں

☆ نفع: ربا ☆ نفع: نقصان ☆ نقد: قرض ☆ نور: ظلمت

☆ نیک نام: بدنام ☆ نیکی: بدی ☆ نیک: بد ☆ نعم (نیک): بئس

☆ واقف: اجنبی ☆ وا: بستہ ☆ وزنی: ہلکا ☆ وسیع: تنگ

☆ وصل: فصل ☆ وفا: جفا ☆ ہاں: ناں ☆ ہدایت: ضلالت

☆ ہشیار: دیوانہ ☆ ہشیار: غافل ☆ ہلکا: بھاری ☆ ہنسنا: رونا

☆ ہنس: رو ☆ یقین: گمان ☆ یگانہ: بیگانہ

متشابہ

وہ الفاظ جو آواز، شکل یا حرکات و سکنات میں ایک دوسرے کی طرح ہوں۔

☆ ابد: (اَ۔ بَد) (ع۔ ا۔ مث) ہمیشہ، آیندہ، وہ زمانہ جس کی انتہا نہ ہو۔

☆ عبد: (عَ۔ بْ۔ دْ) (ع۔ ا۔ مذ) بندہ، غلام، ملازم۔

☆ ابرا (ابرہ): (اَب۔ رَا) (اَب۔ رَہ) (ف۔ ا۔ مذ) دوہرے کپڑے کی اوپری پرت۔

☆ ابرا: (اِب۔ رَا) (ع۔ ا۔ مذ) برأت، چھٹکارا، رہائی، دست برداری۔

☆ ابرہہ: (اَبرہہ) حبش کا ایک بادشاہ جس نے مکہ پر چڑھائی کی تھی۔

☆ ابرو: (اَب۔ رُو) (ف۔ ا۔ مذ) بھوں۔

☆ آبرو: (آب۔ رُو) (ف۔ ا۔ مث) ۱۔ عصمت، ۲۔ قدر و منزلت، شرف۔ ناموری ۳۔ امارت، وجاہت، ۴۔ ساکھ، اعتبار، بات، ۵۔ شرم، لاج، ۶۔ حیثیت، ۷۔ ناموس، عزت

☆ ابطال: (اَب۔ طَال) بطل کی جمع، بہادر لوگ۔

☆ ابطال: (اِب۔طال) (ع۔ا۔مذ) باطل کرنا، جھوٹا کرنا، غلط قرار دینا۔

☆ اثر: نتیجہ، تاثیر ☆عصر: زمانہ ☆عصر: دن کا تیسرا پہر ☆عصر: ایک نماز کا نام

☆ اجل: (اَجَل) موت ☆اجل: (اَجَلّ) بہت بزرگ۔

☆ احرام: (اِح۔رَا۔م) (مذ) حج کے وقت پہنا جانے والا کپڑا۔

☆ اہرام: (اَہ۔رَا۔م) (مذ) مصر کے قدیم مقبرے۔

☆ اخبار: خبروں کا منشور۔ ☆اخبار: خبر کی جمع، خبریں۔

☆ ادا: واپس کرنا۔ ☆ادا: طرز، ڈھنگ۔ ☆ادا: ناز

☆ ادھار: (اُ۔دھار) (ھ۔ا۔مذ) قرض۔نقد کی ضد۔

☆ ادھار: (اُ۔دھار) (ھ۔ا۔مذ) ناشتہ، یعنی آ۔سا کھانا۔

☆ اذکار: (اِذ۔کا۔ر) (مذ) خدا کے نام کا ذکر کرنا۔ ☆اذکار: (اَذ۔کا۔ر) (مذ) ذِکر کی جمع۔

☆ اربع: (اَر۔بَع) (مث) چار۔ ☆اربعہ: (اَر۔ب۔عَہ) (مذ) چار۔

☆ اردو: فوج کی خیام گاہ۔ ☆اُردو: زبان کا نام۔

☆ ارض: (اَر۔ض) (مث) زمین۔ ☆عرض: (عَر۔ض) (مذ) چوڑائی۔

عرض: (عَر۔ض) (مث) التماس۔

☆ اسد: (اَ۔سَد) (مذ) شیر، ایک آسمانی برج کا نام۔

☆ اسعد: (اَس۔عَد) زیادہ سعد، نہایت خوش نصیب

☆ اسرار: (اَس۔رَا۔ر) (مذ) سر کی جمع، بھید۔ ☆اصرار: (اِص۔رَا۔ر) (مذ) تکرار، ضد۔

☆ اسراف: (اِس۔رَا۔ف) (مذ) فضول خرچی ☆اصراف: (اِص۔رَا۔ف) (مذ) خرچ کرنا

☆ اشکال: (اِش۔کا۔ل) (مذ) غیر واضح، شک ☆اشکال: (اَش۔کا۔ل) (مث) شکل کی جمع

☆ اصل: (اَص۔ل) (مث) جڑ، مادہ، بنیاد ☆عسل: (عَ۔سَل) (مذ) شہد

☆ اعراب: (اِع۔رَا۔ب) (مذ) حروف کی حرکات (زبر، زیر، پیش، وغیرہ)

☆ اعراب: (اَع۔رَا۔ب) (مذ) عرب کے دیہاتی لوگ

☆ اعمال: عمل کی جمع ☆عمال: عامل کی جمع، حاکم آمال: امل کی جمع، اُمیدیں

☆ اغماز: (اِغ۔ما۔ز) (مذ) غمزہ کرنا، نخرہ کرنا، اترانا

☆ اغماض: (اِغ۔ما۔ض) (مذ) چشم پوشی، درگزر

☆ افہام: (اِف۔ہا۔م) (مذ) سمجھانا ☆ افہام: (اَف۔ہا۔م) (مذ) فہم کی جمع، سمجھ، عقل

☆ اقامت: تکبیرِ نماز ☆ اقامت: مسکن

☆ اقدام: (اِق۔دا۔م) (مذ) آگے بڑھنا، پیش قدمی

☆ اقدام: (اَق۔دا۔م) (مذ) قدم کی جمع

☆ اقلیت: تعداد میں کم ☆ عقلیت: عقل سے تعلق رکھنے والی

☆ الحان: (اِل۔حا۔ن) اچھی آواز سے گانا

☆ الحان: (اَل۔حا۔ن) لحن کی جمع، اچھی آوازیں

☆ الم: (اَ۔لَم) (مذ) رنج، غم ☆ علم: (عَ۔لَم) (مذ) جھنڈا

☆ علم: (عِل۔م) (مذ) واقفیت، جاننا

☆ امارت: (اِ۔ما۔رَت) (مث) حکومت، سلطنت، دولت، امیری، دولت مندی

☆ عمارت: (عِ۔ما۔رَت) (مث) تعمیر شدہ جائداد

☆ انس: (اِن۔س) (مذ) انسان ☆ انس: (اُن۔س) (مذ) محبت، رغبت ☆ پیارا انس: ایک نام

☆ اور: (اَو۔ر) بھی ☆ اور: (اُو۔ر) جانب

☆ اوقات: وقت کی جمع ☆ اوقات: حیثیت

☆ اہل: صاحب، مالک ☆ اہل: کنبہ، خاندان ☆ اہل: لائق

☆ ایطا: قافیہ کا عیب ☆ اعطا: بخشش کرنا، عطا کرنا، دینا

☆ اَتباع: تابع کی جمع، پیرو ☆ اِتباع: پیروی، پیروی کرنا

☆ اَثاث: سامان ☆ اِساس: بنیاد، جڑ، اصل

☆ اَرنی: جنگلی بھینس ☆ اَرِنی: مجھے دکھا

☆ اَسباط: سبط کی جمع، پوتے پوتیاں، نواسے نواسیاں

☆ اِثبات: اِبطال کی ضد، ثبوت، دلیل، ثبت کرنا

☆ اسراف: صرف کی جمع، بہت زیادہ خرچ ☆ اصراف: خرچ کرنا ☆ اسراف: فضول خرچی

☆ اعراب: عرب کے لوگ ☆ اعراب: حروف کی حرکات (زبر، زیر، پیش)

☆ اقارب: اقرب کی جمع، رشتے دار، اعزہ، اقربا ☆ عقارب: عقرب کی جمع

☆ الم: رنج و غم ☆ علَم: جھنڈا ☆ علم: خبر، جاننا ☆ علم: تعلیم

☆ امّی: ماں ☆ اُمّی: ان پڑھ

☆ انس: اسم، ایک صحابی کا نام ☆ انس: انسان ☆ اُنس: محبت

☆ اوّلیٰ: پہلا ☆ اَولیٰ: بہتر ☆ اولا: بارش میں گرنے والا برف کا ٹکڑا

☆ آباد: (ف۔ صف) (۱) بھرا ہوا، معمور، آدمیوں سے بسا ہوا (۲) بسنے والا، رہنے والا (۳) پُر رونق، چہل پہل کی جگہ (۴) پھلا پھولا، سرسبز و شاداب

☆ عباد: (عَب۔ باد) (ع۔ا۔مذ) عابد کی جمع ☆ عباد: (ع۔ باد) (ع۔ا۔مذ) عبد کی جمع

☆ آبار: (ف) جلا ہوا سیسہ ☆ آبار: (ع) بئر کی جمع۔ کنویں

☆ آبی: (ع) انکار کرنے والا

☆ آبی: (ف) ہلکی سی نیلاہٹ لیے ہوئے۔ سفید رنگ۔ وہ چیز جس میں پانی نے اثر کیا ہو۔

☆ آب: پانی ☆ آب: چمک

☆ آثار: اثر کی جمع ☆ اعصار: عصر کی جمع

☆ آجل: (ع) دیر میں آنے والی شے۔ عقبیٰ۔ آخرت ☆ آجل: (ع) ڈکار۔ آروغ۔

☆ آجر: (ع) پکی اینٹ۔ ☆ آجر: (ع) اُجرت پر کام لینے والا، آقا، مالک۔

☆ آخِر: (ع) پچھلا، ضد اوّل ☆ آخَر: (ع) دیگر، دوسرا، اور

☆ آخر: (ع) ہنسلی کی ہڈی، نیز مخفف آخور، گھوڑوں کا دانہ، گھاس، اصطبل۔

☆ آدو: (ف) کبوتروں کی چھتری، پرندوں کا اڈا۔

☆ آرا: لکڑی چیرنے کا اوزار ☆ آراء: رائے کی جمع ☆ آرا: آرائش

☆ آرا: (آ۔را) (مذ) لکڑی چیرنے کا آلہ ☆ آراء: (آ۔را۔ء) (مث) رائے کی جمع

☆ آری: (آ۔ری) (مث) لکڑی یا دھات کاٹنے کا اوزار

☆ عاری: (عا۔ ری) عاجز ☆ عاری: سادہ

☆ آر: موچیوں کا اوزار ☆ عار: شرم

☆ آسیا: (آ۔ سِ۔ یا) (مث) چکی ☆ آسیہ: (آ۔ سِ۔ یہ) (مث) فرعون کی بیوی کا نام

☆ عاصیہ: (عا۔ صِ۔ یہ) (مث) گناہ گار عورت

☆ آسی: (آ۔ سی) امیدوار ☆ عاصی: (عا۔ صی) (مذ) گناہ گار

☆ آک: ایک پودا ☆ عاق: حقوق فرزندی سے الگ کرنا

☆ آلام: الم کی جمع ☆ اَعلام: علم کی جمع، جھنڈے ☆ اعلام: خبر دینا، آگاہ کرنا، پروانہ

☆ آلہ: (آ۔ لَہ) (مذ) اوزار، کل ☆ اعلا: (اَع۔ لا) بلند، برتر ☆ اعلا: بلند کرنا، غالب کرنا

☆ آمر: (آ۔ مر) (مذ) حکم دینے والا، حاکم، مطلق العنان

☆ عامر: (عا۔ مر) (مذ) آباد کرنے والا

☆ عامر: (عا۔ مر) (مذ) ایک نام

☆ آم: پھل ☆ عام: معمولی

☆ آم: (آ۔ م) (مذ) ایک مشہور پھل ☆ عام: (عا۔ م) معمولی

☆ آئین: تزئین، آرائش ☆ آئین: قانون

☆ آیا: بچوں کی دیکھ بھال کرنے والی عورت ☆ آیا: آنا

☆ باٹ: تولنے کا پیمانہ ☆ باٹ: پتلا راستہ، پگ ڈنڈی

☆ بار: پھل ☆ بار: بوجھ ☆ بار: دفعہ ☆ بار: وکیلوں کی جماعت ☆ بار: شراب خانہ

☆ باز: (با۔ ز) (مذ) ایک شکاری پرندہ ☆ بعض: (بَع۔ ض) چند، کچھ

☆ باز: اجتناب، پرہیز ☆ باز: دوبارہ، لوٹنا ☆ باز: کھلا ہوا

☆ بدر: (بَ۔ دَر) باہر ☆ بدر: (بَد۔ ر) (مذ) پورا چاند، چودھویں کا چاند

☆ بدر: ایک مقام کا نام

☆ بدی: برائی ☆ بدی: شرط طے کی

☆ برات: (بَ۔ رَا۔ ت) (ہ۔ مث) جج، دولھا کا جلوس

☆ برات: (ب۔رَا۔ت) (ف۔مث) قسمت

☆ برائت: (ب۔رَا۔ئت) (مث) نجات، رہائی

☆ برس: (ب۔رَس) (مذ) سال

☆ برص: (بر۔ص) (مث) سفید داغوں کی بیماری

☆ بری: خشکی (بحری کی ضد) ☆بری: آزاد ☆بری: جہیز ☆بُری: خراب

☆ بڑ: ایک درخت کا نام

☆ بساط: شطرنج کا چوسر کھیلنے کا تختہ ☆بساط: سرمایہ ☆بساط: طاقت ☆بساط: مقدرت

☆ بس: کافی ☆بس: لاری ☆بس: زہر

☆ بصارت: آنکھوں کی بینائی ☆بصیرت: دل کی بینائی

☆ بعد: (بُع۔د) (مذ) فاصلہ، دوری ☆بعد: (بَع۔د) آخر، پیچھے ☆باد: ہوا

☆ بوالہوس: لالچی ☆بوالہوس: شہوت پرست

☆ بوجھ: (بُو۔جھ) (مذ) وزن ☆بوجھ: (بُو۔جھ) (مث) پہیلی کا حل

☆ بہا: (ب۔ہا) بہنا کا ماضی ☆بہا: (بَ۔ہا) (ف۔مث) قیمت

☆ بہاء: (ب۔ہا۔ء) (ع۔مث) روشنی، رونق

☆ بہرا: جس کو سنائی نہ دیتا ہو ☆بہرہ: فائدہ ☆بیرا: ہوٹل کا ملازم ☆بہرہ: حصہ

☆ بہرا: (بہ۔رَا) (مذ) جس کو سنائی نہ دیتا ہو بہرہ: (بہ۔رَہ) (مذ) فائدہ

☆ بیرا: ہوٹل کا ملازم

☆ بہنا: بہن ☆بہنا: فعل، کسی سیال کا آگے بڑھنا

☆ بیباک: نڈر •بیباق: اداشدہ

☆ بیت: (بے۔ت) (مث) ایک شعر ☆بیت: (بے۔ت) (مث) مکان، گھر

☆ بیعت: (بے۔عت) (مث) اطاعت کا عہد

☆ بید: حکیم ☆بید: بانس

☆ بیری: (بے۔ری) (مث) بیر کا درخت ☆بیری: (بے۔ری) (مذ) دشمن

☆ بیر: (بے۔ر) (مذ) ایک پھل ☆بیر: (بَے۔ر) (مذ) عداوت، دشمنی

☆ بیڑا: (بی۔ڑا) (مذ) پان کی گلوری ☆بیڑا: (بے۔ڑا) (مذ) جہازوں کا دستہ

☆ بیڑی: (بی۔ڑی) (مث) پتے سے بنی تمبا کو بھری سگریٹ

☆ بیڑی: (بے۔ڑی) (مث) قیدی کے پیر کا لوہے کا حلقہ

☆ بیضا: (بَے۔ضا) (مذ) اجلا، سفید ☆بیضہ: (بے۔ضہ) (مذ) انڈا

☆ بیل: (بے۔ل) (مث) پودے کی ایک قسم بیل (بے۔ل) (مذ) ایک پھل

☆ بیل: (بے۔ل) (مث) گل بوٹے جو کپڑوں پر کاڑھتے ہیں، دوپٹے کی کنارے لگائی جانے والی زری

☆ بیل: وہ انعام جو اربابِ نشاط کو دیا جائے ☆بیل: بیلچہ

☆ بیل: چپو بیل: (بَے۔ی) (مذ) گائے کا نر

☆ بین: سانپ والے کا بجانے والا آلہ ☆بین: رونا ☆بین: بندش ☆بین: بندش

☆ بین: قمیص کا کالر ☆بَیّن: کامل

☆ بَاہَر: اندر کی ضد ☆باہر: ظاہر

☆ پارہ: (پا۔رَہ) (مذ) ٹکڑا ☆پارا: (پا۔رَا) (مذ) سیماب

☆ پتا/ پتہ: (پَ۔تا/ پَ۔تہ) (مذ) جگہ، مقام، نشان

☆ پتا: (پت۔تا) (مذ) کان میں پہننے کا زیور ☆پتا: (پت۔تا) (مذ) برگ، پات

☆ پتا: (پت۔تا) (مذ) ایک عضو، زہرہ ☆پتا: (پِ۔تا) (مذ) باپ

☆ پروا: پورب سے آنے والی ہوا ☆پروا: توجہ

☆ پھوڑا: زخم ☆پھوڑا: پھوڑنا فعل سے، مراد توڑنا

☆ پیر: ایک دن کا نام ☆پیر: مرشد

☆ تابع: (تا۔بع) ماتحت ☆طابع: (طا۔بع) چھاپنے والا

☆ تاجیل: (تا۔جی۔ل) (مث) مہلت دینا ☆تعجیل: (تَع۔جی۔ل) (مث) جلدی، عجلت کرنا

☆ تاریخ: مہینہ کا ایک حصہ ☆تاریخ: گزشتہ زمانے کے حالات کا علم

☆ تار: تاگا، ریشہ ☆ تار: برقیاتی خبر ☆ تار: تاریک

☆ تاویل: بیان ☆ تحویل: حوالے کرنا

☆ تحریک: حرکت دینا ☆ تاریک: اندھیرا

☆ تخییل: (تَخ۔یِی۔ل) (مصدر) خیال کرنا ☆ تخَیُّل: (تَ۔خَ۔یُل) (مذ) قوتِ خیال

☆ ترس: (تر۔س) (مذ) ڈر، خوف ☆ ترس: (تَ۔رَس) (مذ) رحم، ہمدردی، مہربانی

☆ تزک: انتظام، اہتمام ☆ تزک: شاہی روزنامچہ

☆ تغیر: (تَ۔غَے۔یُر) (مذ) تبدیلی۔ ☆ تغیِیر: (تَغ۔یی۔ر) (مصدر) بدل دینا

☆ تکیا: (تک۔یا) (مذ) قبرستان ☆ تکیہ: (تک۔یہ) (مذ) سر ٹکانے کی چیز

☆ تکیہ: (تک۔یہ) (مذ) بھروسا ☆ تکیہ: (تک۔یہ) (مذ) قبر کا سرہانا

☆ تنا: (تَ۔نا) (تنّا کا فعل ماضی) ایستادہ، سیدھا کھڑا ہوا

☆ تنہ: (تَ۔نہ) (مذ) درخت کا نچلا حصہ

☆ تواریخ: تاریخ کی جمع ☆ تواریخ: علم تاریخ کی کتابیں

☆ تہی: (تِ۔ہی) خالی ☆ تھی: (مث) فعل ماضی

☆ تیار: پورا، مکمل ☆ تیار: صحت مند ☆ تیار: آمادہ

☆ تیار: (تَے۔یا۔ر) مکمل، موٹا، پورا، آمادہ ☆ طیار: (طَے۔یا۔ر) زیادہ اڑنے والا

☆ تیرہ: (تے۔رہ) ایک ہندسہ (۱۳) ☆ تیرہ: (تی۔رہ) تاریک

☆ ثابت: سالم ☆ ثابت: مسلم الثبوت ☆ ثابت: ستارہ

☆ ثالث: ثالثی کرنے والا، صلح کرانے والا ☆ ثالث: تیسرا

☆ ثناء: (ثَ۔نا۔ء) تعریف ☆ سنا: (سَ۔نا) (مث) ایک دست آور دواء

☆ سنا: (سُ۔نا) سننا کا فعل ماضی

☆ ثواب: (ثَ۔وا۔ب) (مذ) نیکی کا بدلہ جو مرنے کے بعد ملے گا

☆ صواب: (صَ۔وا۔ب) صحیح ہونا، ٹھیک ہونا

☆ ثور: (ثو۔ر) (مذ) بیل، ایک آسمانی برج

☆ صور: (صُو-ر) (مذ) بھونپو جو قیامت کے دن اسرافیل پھونکے گا

☆ سور: (سُ-اَر) (ہ-ا-مذ) ایک جانور

☆ جالی: (جا-لی) (مث) چپٹی چھیددار چیز ☆ جعلی: (جَع-لی) نقلی

☆ جبہ: (جَب-ہہ) (مث) پیشانی، جبین، ماتھا

☆ جبہ: (جُب-بَہ) (مذ) ایک لمبی پوشاک، لمبا کوٹ

☆ جد: دادا ☆ جد: کوشش

☆ جذر: (جَذ-ر) (مذ) حساب کا ایک قاعدہ

☆ جزر: (جَز-ر) (مذ) سمندر کے پانی کا اُتار، بھاٹا

☆ جرعہ: (جُر-عَہ) (مذ) گھونٹ ☆ جرہ: (جُر-رَہ) (مذ) ایک شکاری پرندہ، نر باز

☆ جرم: (جِر-م) (مذ) جسم، کُرہ ☆ جرم: (جُر-م) (مذ) خطا، قصور

☆ جست: ایک دھات ☆ جست: چھلانگ

☆ جماع: (جِ-مَا) (ع-مذ) مباشرت ☆ جمع: (جَم-ع) اکٹھا، تمام، فراہم

☆ جوالا: (جَ-وَا-لا) (مث) شعلہ، آنچ، لَو ☆ جوالہ: (جو-وَا-لَہ) پیچان، چکر لگانے والا

☆ جولاں: (جو-لاَ-ں) گردش کرنے والا ☆ جولاں: (جَ-لاَ-ں) (مث) مجرم کے پیر کی

☆ زنجیر یا بیڑی

☆ چارا: (چا-رَا) (مذ) مواشی کی غذا، گھاس وغیرہ

☆ چارہ: (چا-رَہ) (مذ) تدبیر، علاج، درماں

☆ چاک: کمہار کا برتن بنانے کا گول آلہ ☆ چاک: پھٹا ہوا ☆ چاک: گچ

☆ چاندنی: چاند کی روشنی ☆ چاندنی: سفید چادر

☆ چاند: قمر ☆ چاند: سر کی اوپری سطح

☆ چاہ: کنواں ☆ چاہ: محبت، خواہش

☆ چشمہ: عینک ☆ چشمہ: زمین سے نکلنے والا پانی

☆ چنگ: ایک قسم کا باجا ☆ چنگ: چنگل کا مخفف

☆ حال: (حَا۔ل) (مذ) حالت، کیفیت، عالمِ جذب

☆ ہال: (ہا۔ل) (مذ) پہیے پر چڑھانے والا لوہے کا حلقہ

☆ ہال: (انگ۔ا۔مذ (Hall) بڑا کمرہ

☆ حامی: حمایت کرنے والا ☆ ہامی (بھرنا): ذمہ لینا

☆ حبہ: (حب۔بَہ) (مذ) دانہ، رتی، قلیل مقدار ☆ ہبہ: (ہِ۔بَہ) (مذ) انعام، بخشش، عطیہ

☆ حب: (حَ۔ب) (مث) دوا کی گولی ☆ حب: (حُ۔ب) (مث) محبت

☆ حجاب: (حِ۔جا۔ب) (مذ) پردہ، شرم

☆ حجاب: (حُ۔جا۔ب) (مذ) حاجب کی جمع، دربان

☆ حجاج: (حَ۔جا۔ج) (مذ) عراق کے ایک قدیم حاکم کا نام

☆ حجاج: (حُ۔جا۔ج) (مذ) حاج کی جمع، حاجی لوگ

☆ حجر: (حَ۔جَر) (مذ) پتھر ☆ ہجر: (ہِج۔ر) (مذ) جدائی

☆ حذر: پرہیز ☆ حضر: موجودگی، ایک جگہ قیام، سفر کی ضد

☆ حذر: (حَ۔ذَر) (مذ) پرہیز ☆ حضر: (حَ۔ضَر) (مذ) موجودگی، ایک جگہ قیام

☆ حرج: (حَ۔رَج) (مذ) رکاوٹ، مزاحمت ☆ ہرج: (ہر۔ج) (مذ) نقصان، مضائقہ

☆ حرم: خانہ کعبہ ☆ حرم: بیوی

☆ حسناء: (حَس۔نا۔ء) (مث) خوب صورت ☆ حسنہ: (حَس۔نَہ) اچھا، نیک کام

☆ حسنیٰ: (حُس۔نا) (مث) اچھی نیک ☆ حسنیٰ: (حُس۔نا) (مث) ایک نام

☆ حسن: (حُ۔سَن) (مذ) خوب صورتی، خوبی ☆ حسن: (حُس۔ن) (مذ) اچھا، نیک

☆ حصن: (حِص۔ن) (ع۔ا۔مذ) قلعہ

☆ حشمت: (حَش۔مَت) (مث) جاہ، دبدبہ، شان

☆ حشمت: (حَ۔شَ۔مَت) (مذ) نوکر، خادم

☆ حکم: (حِ۔کَم) (مث) حکمت کی جمع، دانائیاں

☆ حکم: (حَ۔کَم) (مذ) ثالث، فیصلہ کرنے والا

☆ حکم: (حُک ـ م) (مذ) فرمان، امر

☆ حلال: (حَ ـ لا ـ ل) جائز ☆ ہلال: (ہِ ـ لا ـ ل) (مذ) شروع مہینہ کا باریک چاند

☆ حلیم: بردبار، متحمل مزاج

☆ حلیم: دال اور گوشت کے مرکب سے گھونٹ کر تیار کیا جانے والا سالن

☆ حمام: (حَ ـ ما ـ م) (مذ) کبوتر ☆ حمام: (حَم ـ ما ـ م) (مذ) غسل خانہ

☆ حمزہ: (حَم ـ زَہ) (مذ) رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا کا نام

☆ ہمزہ: (ہَم ـ زَہ) (مث) حروفِ تہجی کا ایک حرف

☆ حُب: محبت ☆ حَب: گولی

☆ خاتم: (خا ـ تم) ختم کرنے والا، آخری ☆ خاتم: (خا ـ تَم) (مث) مُہر، انگوٹھی

☆ خاصا: (خَا ـ صَا) (مذ) اچھا، موزوں ☆ خاصہ: (خا ـ صَہ) (مذ) بادشاہوں کا کھانا

☆ خاصہ: (خَا ـ ص ـ صَہ) (مذ) عادت، خصلت، تاثیر

☆ خراد: (خَ ـ رَا ـ د) (مث) لکڑی یا دھات چھیلنے کا چرخ

☆ خراد: (خُر ـ رَا ـ د) خراد کا کاریگر

☆ خرد: (خِ ـ رَد) (مث) عقل، دانش

☆ خرد: (خُر ـ د) چھوٹا

☆ خورد: (خُر ـ د) (ف ـ خوردن) کھایا

☆ خطباء: (خُ ـ طَ ـ با ـ ء) (مذ) خطیب کی جمع ☆ خطبہ: (خُط ـ بَہ) (مذ) وعظ، اجتماعی نصیحت

☆ خط: رقعہ ☆ خط: تحریر کا انداز ☆ خط: داڑھی کے کنارے بنانا

☆ خلا: (خَ ـ لا) (مث) خالی، جہاں ہوا نہ ہو ☆ خلع: (خُل ـ ع) (مذ) عورت کا حقِ طلاق

☆ خلط: (خِل ـ ط) (مث) اجزائے ترکیبی میں سے ہر ایک

☆ خلط: (خَل ـ ط) آمیزش کرنا

☆ خلقت: (خَل ـ قَت) (مث) مخلوق ☆ خلقت: (خِل ـ قَت) (مث) پیدائش

☆ خلق: (خَل ـ ق) (مث) مخلوق، پیدائش ☆ خلق: (خُل ـ ق) (مذ) عادت، خصلت

☆ خم: (خَم) (مذ) کجی ☆ خُم: (خُم) (مذ) مٹکا

☆ خنازیر: خنزیر کی جمع ☆ خنازیر: گلے میں پیدا ہونے والی گلٹیاں

☆ خوش: مسرور ☆ خوش: اچھا

☆ خونی: (خُو۔نی) خون بہانے والا، قاتل

☆ خونیں: (خُو۔نی۔ں) خون کے رنگ کا، سرخ

☆ خِیام: (خِ۔یا۔م) (مذ) خیمہ کی جمع

☆ خیام: (خَے۔یا۔م) (مذ) خیمہ دوز، ایک ایرانی شاعر کا تخلص

☆ داد: ایک جلدی بیماری ☆ داد: تعریف ☆ داد: انصاف

☆ دار: مقام، جیسے دارِ فانی ☆ دار: سولی ☆ دار: والا، جیسے دنیادار

☆ داس: غلام ☆ داس: درانتی

☆ دانا: (دا۔نا) عقل مند ☆ دانہ: (دا۔نہ) (مذ) بہت چھوٹا عدد (اناج، مالا یا تسبیح کا)

☆ داؤں: کشتی کا پیچ ☆ داؤں: باری

☆ در: نرخ ☆ در: میں، جیسے درمیان ☆ در: دروازہ

☆ دفاع: (دِ۔فا۔ع) (مث) بچاؤ ☆ دفع: (دَف۔ع) دور، الگ، رد

☆ دفعہ: (دَف۔عہ) (مث) باری، شمار، مرتبہ

☆ دور: (دَو۔ر) (مذ) زمانہ، عہد ☆ دور: (دُو۔ر) (مذ) زیادہ فاصلہ

☆ دھن: (دَھ۔ن) (مذ) دولت، مال ☆ دھن: (دُھ۔ن) (مث) انہماک، لگن، خیال

☆ دھن: (دُھ۔ن) دُھنا کا امر ☆ دہن: منہ

☆ دیار: آبادی، وطن ☆ دیار: ایک درخت کا نام

☆ دیا: چراغ ☆ دیا: دینے کا عمل ☆ دیا: رحم

☆ دیر: (دے۔ر) (مث) عرصہ، وقفہ، توقف

☆ دیر: (دَے۔ر) (مذ) غیر اللہ کی عبادت گاہ، بت خانہ

☆ دیوان: دربارگاہ ☆ دیوان: منتظم اعلا

☆ دیوان: غزلوں کا مجموعہ ☆ دیوان: مسہری کی طرز کا صوفہ

☆ ذرہ: (ذَ۔رَہ) (مذ) جمادات کا سب سے چھوٹا ٹکڑا ☆ زرا: (زَ۔رَا) (مذ) تھوڑا، خفیف

☆ ذکی: (ذَ۔کی) (مذ) ذہین، عقلمند ☆ زکی: (زَ۔کی) (مذ) زکوٰت دینے والا

☆ ذم: (ذَ۔م) (مث) مذمت، ہجو، برائی ☆ زم: () رگ ☆ ضم: شامل

☆ ضم: (ضَ۔م) ایک اعراب (پیش)

☆ ذو: (ذُو) والا جیسے ذومعانی ☆ ضو: (ضَ۔و) (مث) روشنی، کرن

☆ راس: سمندر میں خشکی کی نوک دار پٹی ☆ راس: گھوڑے کی لگام ☆ راس: موافق

☆ رانا: (رَا۔نَا) (مذ) چھوٹا راجا ☆ رعنا: (رَ۔ع۔نَا) سجا ہوا، بناؤ، سنگھار کیا ہوا

☆ رباط: (رِ۔بَا۔ط) (مذ) بندھن ☆ رباط: (رَ۔بَا۔ط) (مث) سرائے، مسافر خانہ

☆ رب: (رَ۔ب) (مذ) پالنے والا، (خدا) ☆ رب: (رُ۔ب) (مذ) ست، جوہر

☆ رحل: منزل ☆ رحل: مقدس کتاب پڑھنے کے لیے لکڑی کا جزدان

☆ رحم: (رِح۔م) (مذ) بچہ دانی ☆ رحم: (رَ۔م) (مذ) مہربانی

☆ رسا: (رَ۔سَا) (مذ) پہنچنے والا، زیادہ ملنے والا ☆ رسا: (رَس۔سَا) (مذ) موٹی رسی

☆ رسد: (رَ۔سَد) (مث) فوج یا قافلہ کا زادِ راہ

☆ رصد: (رَ۔صَد) (مث) سیاروں کو دیکھنے کا مقام

☆ رطب: (رَط۔ب) تر ☆ رطب: (رُ۔طَب) (مث) تازہ پکی کھجور

☆ رقم: (رَق۔م) (مث) دولت ☆ رقم: (رَ۔قَم) (مث) نوشتہ، تحریر، لکھنا

☆ روزگار: زمانہ ☆ روزگار: کاروبار

☆ روزہ: (رُو۔زَہ) (مذ) مذہبی فاقہ ☆ روضہ: (رَو۔ضَہ) (مذ) باغ

☆ رویا: (رُو۔یَا) رُونا کا فعل ماضی ☆ رؤیا: (رُ۔ءِ۔یَا) (مذ) خواب، سپنا، نیند

☆ رویا: لڑی

☆ رہا: رہنا کا فعل ماضی ☆ رہا: آزاد، بری

☆ ریاض: رَوضہ کی جمع، باغات ☆ ریاض: ورزش، محنت، کسرت

☆ زد: (زَد) (مث) چوٹ، اثر ☆ ضد: (ضِد) (مث) ہٹ، اصرار

☆ زر: سرمایہ، دولت، سونا زر: پھول کے بیچ کا زیرہ

☆ زن: (زَن) (مث) عورت ☆ ظن: (ظَن) (مذ) گمان، شک

☆ زور: مکر، دغا، فریب ☆ زور: طاقت

☆ زہرا: (زَہ۔رَا۔ء) (مث) حضرت فاطمہ کا لقب ☆ زہرہ: (زَہ۔رَہ) پِتّا

☆ زہرہ: (زُہ۔رَہ) (مث) ایک سیارے کا نام

☆ زیاں: (زِ۔یا۔ں) (مذ) نقصان ☆ ژیاں: (ژِ۔یا۔ں) درندہ، غضب ناک

☆ زین: (زِی۔ن) (مث) گھوڑے پر بیٹھنے کے لیے گدی

☆ زین: (زَے۔ن) (مث) رونق، خوب صورتی

☆ سال: برس ☆ سال: ایک درخت

☆ سبا: ایک ملک کا نام ☆ صبا: بہار کی ہوا

☆ سبحہ: (سُب۔حَہ) (مث) تسبیح، مالا ☆ صبح: (صُب۔ح) (مث) دن نکلنے کا وقت

☆ صباح: (صَ۔با۔ح) (مث) صُبح

☆ سترہ: (سَت۔تَ۔رَہ) ایک ہندسہ (۱۷) ☆ سترہ: (سُت۔رَہ) (مذ) نمازی کے آگے کی آڑ

☆ ستر: (سِت۔ر) (مذ) پردہ، چادر ☆ ستر: (سَت۔ر) (مذ) چھپانے کی جگہ

☆ ستر: ایک ہندسہ (۷۰) ☆ سطر: (سَط۔ر) (مث) لکیر

☆ سحر: (سَ۔حَر) (مث) صُبح ☆ سحر: (سِح۔ر) (مذ) جادو

☆ سدا: (سَ۔دَا) ہمیشہ ☆ صدا: (صَ۔دَا) (مث) آواز، پکار

☆ سد: (سَد) رکاوٹ، دیوار ☆ صد: (صَد) ایک ہندسہ، سو (۱۰۰)

☆ سراہنا: (سَ۔را۔ہ۔نا) تعریف کرنا ☆ سرہانا: (سَر۔ہا۔نا) (مذ) بالیں، سر کی طرف

☆ سرف: (سَر۔ف) فضول خرچی ☆ سرف: کپڑے دھونے کا سفوف

☆ صرف: (صَر۔ف) (مذ) خرچ ☆ صرف: (صِر۔ف) فقط، محض

☆ سریر: (سَ۔رِی۔ر) (مذ) تخت

☆ صریر: (ص۔ری۔ر) (مث) قلم کے چلنے کی آواز

☆ سر: (سِر) (مذ) بھید

☆ سر: (سَر) (مذ) بدن کا بالائی جزو جس میں دماغ ہوتا ہے ☆ سر: (سُر) (مذ) نغمہ، لَے

☆ سفراء: (س۔ف۔رَا۔ء) (مذ) سفیر کی جمع ☆ سفرہ: (سُف۔رَہ) (مذ) دسترخوان

☆ صفراء: (صَف۔رَا۔ء) ایک خِلط

☆ سفر: (س۔فَر) (مذ) راہ چلنا

☆ صفر: (ص۔فَر) (مذ) دوسرا اسلامی مہینہ

☆ صفر: (صِ۔فَر) (مذ) نقطہ (.)، ہندسی، حساب کی ابتدائی عدد جو اکیلا ہو تو مراد 'کچھ نہیں' ہوتا ہے

☆ سفیر: (س۔فی۔ر) (مذ) ایلچی، قاصد

☆ صفیر: (ص۔فی۔ر) (مث) پرندہ کے چہکنے کی آواز

☆ سلاح: (سِ۔لَا۔ح) (مذ) اسلحہ کا واحد، ہتھیار

☆ صلاح: (ص۔لا۔ح) (مث) رائے، مشورہ

☆ سلاسل: سلسلہ کی جمع سلاسل: زنجیر

☆ سلب: (سَل۔ب) ضبط ☆ صلب: (صُلب) (مذ) نسل

☆ سلما: (سَل۔مَا) (مذ) چاندی کے باریک تار سے بنا ہوا مسالا

☆ سلمیٰ: (سَل۔مَا) (مث) ایک نسوانی نام

☆ سِل: مسالا پیسنے کا پتھر ☆ سل: ایک بیماری

☆ سمندر: بحر، پانی کا بہت بڑا حصہ ☆ سمندر: ایک کیڑا جو آگ میں پیدا ہو کر اسی میں رہتا ہے

☆ سم: آواز، سر ☆ سم: زہر ☆ سم: کھر

☆ سن: (سِن) (مذ) عمر، مدتِ حیات ☆ سنہ: (سَنہ) (مذ) سال، برس

☆ سن: (سُن) سننا کا امر

☆ سوت: (سو۔ت) (مذ) روئی کا تار، تاگا

☆ سوت: (سو۔ت) (مث) شوہر کی دوسری بیوی

☆ سوت: (سُو۔ت) زمین سے پانی نکلنے کی جگہ

☆ صوت: (صُو۔ت) (مث) آواز

☆ سودا: جنون، ایک خلط، ایک بیماری

☆ سودا: جس چیز کی خرید و فروخت ہو

☆ سورت: (سُو۔رَت) (مذ) ہندوستان کے ایک شہر کا نام

☆ صورت: (صُو۔رَت) (مث) شکل، حلیہ

☆ سونا: ایک قیمتی دھات ☆سونا: نیند ☆سونا: اجاڑ

☆ سویا: ایک ساگ کا نام ☆سویا: سونا (نیند) کا فعل ماضی

☆ سہرا: (سِہ۔رَا) (مذ) دولھا، دلھن کے چہرے پر ڈالنے والی لڑیاں

☆ صحرا: (صَح۔رَا۔ء) (مذ) بیابان، ریگستان

☆ سہم: ڈر، خوف ☆سہم: حصہ ☆سہم: تیر

☆ سہیل: (سُ۔ہے۔ل) (مذ) ایک ستارے کا نام

☆ صہیل: (صَ۔ہی۔ل) (مث) گھوڑے کے ہانپنے کی آواز

☆ سیال: بہنے والا مادہ ☆سیال: ایک ذات

☆ سیر: (سِے۔ر) بھرا ہوا، بھر جانا، گنجائش نہ رہنا

☆ سیر: (سَے۔ر) (مث) تفریح

☆ سیر: (سِ۔یَر) (مث) سیرت کی جمع، سوانح حیات، ایک بادشاہ کے نام کا جزو (فرخ سیر)

☆ سیم: (سے۔م) (مث) ایک ترکاری ☆سیم: زمین پر پانی کا شور، تھور، کلر

☆ سیم: (سی۔م) (مث) چاندی

☆ سِبط: بیٹے بیٹی کی اولاد ☆سبط: جمع اسباط، یہودی قوم ☆ثبت: نقش، تحریر

☆ سَحر: صبح ☆سحر: جادو

☆ سُبحہ: تسبیح، مالا ☆سبع: سات ☆صبح: طلوع آفتاب کا وقت ☆صباح: صبح

☆ شاہد: خوب صورت (انسان) ☆شاہد: گواہ، شہادت دینے والا

☆ شرع: شریعت، دین ☆ شرح: تشریح، کھول کر بیان کرنا ☆ شرح: نرخ

☆ شفا: (ش۔فا۔ء) (مث) بیماری کے بعد صحت پانی

☆ شفعہ: (شف۔عہ) (مذ) پڑوس

☆ شفعی: (شف۔عی) (مذ) پڑوسی

☆ شفیع: (ش۔فی۔ع) (مذ) شفاعت یعنی سفارش کرنے والا

☆ شق: (شق) پھٹا ہوا، پھٹ جانا ☆ شق: (شق) (مث) نوع، قسم

☆ شکر: (ش۔کر) (مث) قند، چینی ☆ شکر: (شک۔ر) (مذ) احسان مندی

☆ شکوہ: (شک۔وہ) (مذ) شکایت ☆ شکوہ: (ش۔کو۔ہ) (مذ) شوکت، شان

☆ شک: شبہ ☆ شق: پھٹا ہوا ☆ شق: جزو

☆ شملہ: ایک شہر کا نام ☆ شملہ: پگڑی کا طرہ

☆ شہاب: (ش۔ہا۔ب) (مذ) ٹوٹا ہوا تارا ☆ شہاب: (ش۔ہا۔ب) (مذ) سرخ

☆ شہادت: گواہی ☆ شہادت: خدا کی راہ میں جان دینا

☆ شہدا: لچا لفنگا آدمی ☆ شہداء: شہید کی جمع (گواہ)

☆ شہدا: (شہ۔دا) (مذ) لچا، لفنگا ☆ شہدا: (ش۔ہ۔دا) (مذ) شہید کی جمع

☆ شیر: (شی۔ر) (مذ) دودھ ☆ شیر: (شے۔ر) (مذ) ایک درندہ

☆ صبیحہ: (ص۔بی۔حہ) (مث) گوری ☆ صبیہ: (ص۔بی۔یہ) (مث) بیٹی

☆ صدا: آواز ☆ سدا: ہمیشہ

☆ صدر: سینہ ☆ صدر: سردار ☆ صدر: خاص

☆ صریر: قلم کی آواز سریر: تخت

☆ صلا: پکار، آواز، دعوت، بلاوا ☆ صلاح: نیکی، بھلائی، بہتری، اچھائی

☆ صلاح: مشورہ، مصلحت

☆ صلاح: رائے، تدبیر، تجویز ☆ صلاح: ارادہ، منشا ☆ صلہ: انعام، عطا، تحفہ، ہدیہ

☆ صلہ: بدلہ، معاوضہ صلا: آواز، دعوت

☆ صلا: (صَ۔لَا) (مذ) بلاوا ☆ صلہ (صِ۔لَہ) (مذ) بدلہ، انعام

☆ صلح: (صُل۔ح) (مث) لڑائی کے بعد ملاپ ☆ سلح: (سِل۔ح) (ع۔ا۔مذ) ہتھیار

☆ سلا (سِ۔لا) سونا فعل سے ☆ سلا: (سِ۔لا) سلنا فعل سے

☆ صلحا: صالح کی جمع ☆ صلح: لڑائی کے بعد ملاپ

☆ صلا: (صَ۔لَا) (مث) بلاوا

☆ ضرب: حساب کا ایک قاعدہ ☆ ضرب: مار، چوٹ

☆ ضیاع: (ضِ۔یا۔ع) (مذ) ضائع ہونا، بربادی ☆ ضیاء: (ضِ۔یا۔ء) (مث) روشنی

☆ طارق: نام ☆ تارک: ترک کرنے والا

☆ طاق: دیوار میں سامان رکھنے کی جگہ

☆ طاق: ہندسہ۔ جو دو سے پورا تقسیم نہ ہو سکے، جفت کا برعکس

☆ طاق: ماہر ☆ طاق: اکیلا ☆ تاک: انگور ☆ تاک: دھیان

☆ طمع: (طَ۔مَع) (مث) لالچ ☆ طماع: (طَم۔مَا۔ع) (مذ) بہت لالچی

☆ طور: (طَو۔ر) (مذ) طریقہ ☆ طور: (طُوْ۔ر) (مذ) ایک پہاڑ کا نام

☆ طیبہ: (طَے۔بَہ) (مذ) مدینہ کا قدیم نام ☆ طیبہ: (طَے۔یِ۔بَہ) پاک

☆ طیب: (طِی۔ب) (مث) رضامندی، خوشی ☆ طیب: (طَے۔یِب) پاک، حلال

☆ عادات: عادت کی جمع ☆ آدات: (ع) اوزار، ہتھیار، علم اور صفت

☆ عادی: (عا۔دِی) (ع صف) (۱) قوم عاد کا فرد۔ قومِ عاد سے منسوب (۲) خوگر۔ وہ جسے کوئی لت پڑ جائے ☆ آدی: (آ۔دِی) (س۔صف) (۱) پہلا۔ اوّل (۲) افضل، برتر۔

☆ عاق: حقوقِ فرزندی سے الگ کرنا ☆ آک: ایک پودا

☆ عالم: (عَا۔لِم) ذی علم، جاننے والا ☆ عالم: (عَا۔لَم) دنیا، جہان

☆ اعلم: بہت بڑا عالم، بہت جاننے والا ☆ عالم: حالت

☆ عامل: عملیات کا جاننے والا ☆ عامل: حاکم

☆ عرصہ: زمانہ، مدت ☆ عرصہ: میدان

☆ عرق: (عِر۔ق) (مث) نس، رگ ☆عرق: (عَ۔رَق) (مذ) کشید لیا ہوا سیال جوہر

☆ عرق: پسینہ

☆ عشر: (عَش۔ر) دس (۱۰) ☆عشر: (عُش۔ر) دسواں حصہ

☆ عقاب: دباؤ میں لانا ☆عقاب: ایک شکاری پرندہ ☆اعقاب: پس ماندگان

☆ عقرب: (عَق۔رَب) (مذ) بچھو ☆اقرب: (اَق۔رَب) (مذ) زیادہ قریب، رشتہ دار

☆ علاقہ: (عِ۔لا۔قہ) (مذ) تسمہ، رشتہ، لٹکانے کی چیز۔

☆ علاقہ: (عَ۔لا۔قہ) (مذ) حلقہ، حدود، تعلقہ

☆ علوی: (عَل۔وِی) حضرت علیؓ کی اولاد ☆علوی: (عُل۔وِی) اعلا، آسمانی

☆ عمر: (عُم۔ر) (مث) سن، مدّتِ حیات ☆عمر: (عُ۔مَر) (مذ) خلیفہ دوم کا نام

☆ عمل: کام ☆امل: امید، آس

☆ عود: (عُو۔د) (مذ) ایک خوشبودار لکڑی ☆عود: (عَو۔د) لوٹنا، واپس ہونا

☆ عہد: پختہ ارادہ ☆عہد: زمانہ

☆ عیار: (عِ/عَ۔یا۔ر) (مذ) کسوٹی، کھرا کھوٹا پن ☆عیار: (عَے۔یار۔ر) چالاک

☆ عیال: (عِ۔یا۔ل) (مذ) بیوی بچے، اہلِ خانہ

☆ ایال: (اَ۔یا۔ل) گھوڑے کی گردن کے بال

☆ عین: آنکھ ☆عین: بالکل، مطابق

☆ عود: لوٹنا ☆عود: ایک خوشبودار لکڑی

☆ عُمر: نام ☆عُمر: زندگی ☆امر: حکم ☆امر: ہمیشہ ☆امر: بارے

☆ غرا: (غَر۔را) (مذ) بڑا جید، عالم ☆غرا: (غُر۔را) (مذ) ناغہ

☆ غرہ: (غُر۔رہ) (مذ) چاند کے مہینہ کی پہلی تاریخ

☆ غریب: مسافر ☆غریب: مفلس، نادار ☆غریب: عجیب ☆غریب: نیک، سیدھا

☆ غلا: (غُل۔لا) (مذ) غلیل سے پھینکے جانے والا کنکر ☆غلہ: (غَل۔لہ) (مذ) اناج

☆ غناء: (غِ۔نا۔ء) (مذ) راگ، گانا ☆غنیٰ: (غِ۔نا) (مث) تونگری، شکم سیری

☆ غنی: (غَ ۔نی) متمول، دولت مند

☆ غنیمت: دشمن کا مال جنگ کے بعد ☆غنیمت: قابلِ قدر، بہتر

☆ فاتحہ: قرآن مجید کی پہلی سورۃ ☆فاتحہ: ایصال ثواب کا مروجہ طریقہ

☆ فاضل: علم میں فضیلت رکھنے والا ☆فاضل: زائد

☆ فراش: (فِ ۔را۔ش) (مذ) بستر ☆فراش: (فَر ۔را۔ش) (مذ) فرش بنانے والا

☆ فزا: (فَ ۔زا) افزا کا مخفف، بڑھانے والا

☆ فضا: (فَ ۔ضا۔ء) (مث)، زمین کے اوپر کھلی ملا، آسمان

☆ فسخ: (فَس ۔ق) توڑنا، منسوخ ☆فسق: (فِس ۔ق) (مذ) گناہ، جرم، نافرمانی

☆ فصل: فاصلہ ☆فصل: موسم ☆فصل: موسمی پیداوار ☆فصل: کتاب کا ایک حصہ

☆ فضلاء: (فُ ۔ضَ ۔لا۔ء) (مذ) فاضل کی جمع ☆فضلہ: (فُض ۔لَہ) (مذ) پھوگ

☆ فلاح: (فَ ۔لا۔ح) (مث) بہتری، بھلائی

☆ فلاح: (فَل ۔لا۔ح) (مذ) کاشت کار، کسان

☆ قابل: موزوں، لائق، مطابق ☆قابل: قابلیت رکھنے والا

☆ قاصد: پیغام رساں، ڈاکیہ ☆کاسِد: کھوٹا

☆ قائل: بولنے والا ☆قائل: اپنی غلطی ماننے والا

☆ قباء: ایک لمبی پوشاک ☆قبح: برائی، خرابی ☆قُبَّہ: گنبد

☆ قحبہ: فاحشہ عورت ☆قحبہ: کھانسی ☆کعبہ: مقدس مقام

☆ قباء: (قَ ۔با۔ء) (مث) ایک لمبی پوشاک ☆قبح: (قُب ۔ح) (مذ) برائی، خرابی

☆ قبہ: (قُب ۔بَہ) (مذ) گنبد ☆قحبہ: کھانسی ☆قحبہ: طوائف

☆ قتال: (قِ ۔تا۔ل) (مذ) خوں ریزی ☆قتال: (قَت ۔تا۔ل) (مذ) بہت بڑا قاتل

☆ قدح: (قد ۔ح) (مث) مذمت، عیب جوئی ☆قدح: (قَ ۔دَح) (مذ) بڑا پیالہ

☆ قدر: (قد ۔ر) (مث) عزت، توقیر قدر: (قَ ۔دَر) (مث) قسمت، حکم الٰہی

☆ قدر: (قَ ۔دَر) اندازہ، مقدار

☆ قد: قامت، جسم کی لمبائی ☆ کد: ضد۔ چڑ

☆ قراں: (قِ۔رَا۔ں) (مذ) قرب، نزدیکی، یکجائی

☆ قرآن: (قُر۔آ۔ن) (مذ) اسلام کی مذہبی کتاب

☆ قرن: (ق۔رَن رقَر۔ن) زمانہ، ایک لمبی مدت

☆ قرن: (قِر۔ن) (مذ) ہم عصر، ہم سر، مقابل ☆ کرن: (کَ۔رَن) کان، گوش

☆ کرن: (کَ۔رَن) کشتی کا چپوار ☆ کرن: (کَ۔رَن) مثلث کا قاعدہ

☆ کرن: (کِ۔رَن) شعاع ☆ کرن: گوٹے کا تار

☆ قسم: (قِس۔م) (مث) نوع، جنس ☆ قسم: (قَ۔سَم) (مث) عہد، حلف

☆ قصر: محل ☆ قصر: کمی، اختصار

☆ قصور: قصر کی جمع، محلات ☆ قصور: غلطی

☆ قطع: (قَط۔ع) کاٹنا ☆ قطعہ: (قِط۔عَہ) (مذ) شاعری کی ایک قسم

☆ قلب: دل ☆ کلب: کتا

☆ قلق: رنج ☆ کلک: قلم

☆ قلم: لکھنے کا آلہ ☆ قلم: درخت کا پیوند ☆ قلم: کاٹنا

☆ قنات: (قَ۔نَا۔ت) (مث) کپڑے کی دیوار نما پردہ

☆ قناعت: (قَ۔نَا۔عَت) (مث) تھوڑے پر اکتفا کرنا، صبر کرنا

☆ قوت: (قُو۔ت) (مث) خوراک، غذا ☆ قوت: (قُو۔وت) (مث) طاقت

☆ قوی: (قُو۔وَا) (مذ) قوت کی جمع ☆ قوی: (قَ۔وِی) طاقت ور ☆ کوی: شاعر

☆ کاٹ: لکڑی ☆ کاٹ: تراش، کاٹنا ☆ کاٹ: بچوں کا جھولا

☆ کالا پانی: شراب ☆ کالا پانی: سمندر ☆ کالا پانی: دور دراز مقام

☆ کان: کسی دھات کی معدن ☆ کان: کسی چیز کے زاویے ایک جیسے نہ ہوں

☆ کان: جسم کا عضو، آلہ سماعت

☆ کثرت: زیادہ ہونا ☆ کسرت: ورزش

☆ کثرت: (کث۔رَت) (مث) زیادتی ☆ کسرت: (کَس۔رَت) (مث) ورزش

☆ کرم: (کِر۔م) (مذ) چھوٹا کیڑا ☆ کرم: (کَ۔رَم) (مذ) مہربانی

☆ کسر: (کَس۔ر) (مث) حساب کا ایک قاعدہ ☆ کسر: (کَس۔ر) (مث) زیر (اعراب)

☆ کسر: (کَ۔سَر) کمی، فرق

☆ کشتی: (کَش۔تی) (مث) ناؤ ☆ کشتی: (کَش۔تی) (مث) چھوٹی سینی

☆ کشتی: (کُش۔تی) (مث) جسمانی طاقت آزمائی کا مقابلہ ☆ کشتی: مارنا ☆ کشتی: بونا

☆ کف: آستین کا اگلا حصہ ☆ کف: پیر کا تلوا

☆ کف: ہاتھ کی ہتھیلی ☆ کف: منہ سے نکلنے والا جھاگ

☆ کلی: (کَ۔لی) (مث) شگوفہ، بن کھلا پھول

☆ کلی: (کِل۔لی) (مث) مواشی کو لگنے والا ایک کیڑا

☆ کلی: (کُل۔لی) منہ میں پانی بھر کر نکالنا ☆ کلی: مکمل ☆ قلعی: دھات

☆ قلی: بوجھ اٹھانے والا مزدور

☆ کل: دوسرا دن ☆ کَل: مشین کا پرزہ ☆ کل: بک بک (کِل، کِل)

☆ کُل: مکمل ☆ کل: آرام، سکون

☆ کمر: جسم کا درمیانی حصہ، پیٹھ ☆ قمر: چاند

☆ کمہاری: کمہار عورت ☆ کمہاری: ایک چھوٹا پر دار کیڑا

☆ کمین: دشمن، شکار کی گھات میں بیٹھنا ☆ کمین: رزیل، نیچ

☆ کنار: (کَ۔نا۔ر) (مذ) کنارہ ☆ کنار: (کِ۔نا۔ر) (مذ) پہلو، بغل

☆ کوس: (کو۔س) (مذ) نقارہ ☆ کوس: (کو۔س) (مذ) دو میل کا فاصلہ ☆ کوس: کوسنا کا امر

☆ کہر: (کَہ۔ر) (مث) دھند ☆ کھر: (کھُ۔ر) (مذ) چرندوں کے پیروں کے سُم

☆ کھیل: (کھے۔ل) (مذ) بازی، تماشا، تفریح

☆ کھیل: (کھی۔ل) (مث) بھنا ہوا اناج جو پھول گیا ہو

☆ کیش: ترکش ☆ کیش: عادت، عقیدہ، طریقہ، مسلک

☆ گائے: بیل کی مادہ ☆ گائے: گایا کا امر

☆ گرد: گھومنے پھرنے والا، جیسے جہاں گرد ☆ گرد: مات، ہیچ

☆ گرد: خاک ☆ گرد: چاروں طرف

☆ گرد: (گ۔ر۔د) چاروں طرف ☆ گرد: (گر۔د) (مث) خاک

☆ گزر: جانا، نکلنا، پہنچنا ☆ گزر: بسر اوقات

☆ گلا: (گ۔لا) (مذ) بدن کا جزو، جو سر کو دھڑ سے ملاتا ہے

☆ گلا: گوشت وغیرہ کا پک جانا

☆ گلہ: گل سڑ جانا ☆ گلہ: (گِ۔لہ) (مذ) شکایت، شکوہ

☆ گلہ: (گل۔لہ) (مذ) مواشی کا ریوڑ

☆ گلو: (گ۔لو) (مذ) گلا ☆ گلو: (گِ۔لو) (مث) ایک دوا

☆ گلی: (گِ۔لی) مٹی سے بنی ہوئی چیز

☆ گلی: (گُل۔لی) (مث) گلی ڈنڈا، ایک کھیل کا جزو

☆ گلی: (گ۔لی) (مث) پتلا تنگ راستہ ☆ گلی: گلے یا بھنے ہوئے کی تانیث

☆ گلی: (گُل۔لی) (مث) گٹھلی

☆ گل: (گِ۔ل) (مث) مٹی ☆ گل: (گ۔ل) (مذ) پھول

☆ گل: (گ۔ل) گلنا فعل سے

☆ گہر: (گ۔ہر) (مذ) گوہر کا مخفف، موتی ☆ گھر: (گھ۔ر) (مذ) مکان

☆ گھن: (مث) بڑا ہتھوڑا ☆ گھن: (مث) کراہت، نفرت

☆ گہن: (گ۔ہن) (مذ) چاند کو خسوف، سورج کا کسوف

☆ گھن: (گھُ۔ن) (مذ) اناج یا لکڑی کو کھانے والا کیڑا ☆ گھن: بادلوں کا جمگھٹا

☆ لالا: (لا۔لا) (مذ) ہندو بنیوں کا لقب ☆ لالا: لا لا کی تکرار

☆ لالہ: (لا۔لہ) (مذ) پوست کا پھول

☆ لال: (لا۔ل) (مذ) ایک چھوٹا پرندہ ☆ لال: (لا۔ل) سرخ

☆ لعل: (لَع۔ل) (مذ) یاقوت، ایک قیمتی پتھر ☆ لال: نام کا جزو جیسے جواہر لال

☆ لعل: نام کا جزو جیسے رام لعل

☆ لائق: قابل، لیاقت والا ☆ لائق: مناسب

☆ لب: (لَ۔ب) (مذ) ہونٹ، کنارا ☆ لب: (لُ۔ب) ست، خلاصہ، نچوڑ

☆ لسان: (لِ۔سا۔ن) (مث) بولی، زبان ☆ لسان: (لَس۔سا۔ن) بہت باتونی

☆ لغت: لفظ ☆ لغت: الفاظ کی فرہنگ

☆ لگن: کھلے منہ والا برتن، چلمچی ☆ لگن: شوق، دلی تعلق

☆ لمحہ: وقت کا تھوڑا حصہ ☆ لمعہ: روشنی

☆ لُمعہ: عضو کا وہ ٹکڑا جو وضو یا غسل کرنے میں خشک ہو جائے۔

☆ مادہ: (ما۔دَہ) (مث) مؤنث، نر کے برعکس

☆ مادہ: (ما۔د۔دَہ) (مذ) اصل چیز جس سے دیگر چیزیں بنیں

☆ مار: ضرب، چوٹ، پیٹنا ☆ مار: سانپ

☆ مال: دولت، سرمایہ ☆ مال: چرخا چلانے کی ڈوری ☆ مال: سامان جیسے مال گاڑی

☆ مال: کنویں میں جس کے ساتھ لوٹے باندھے جاتے ہیں ☆ مال: بڑا، جیسے مال روڈ

☆ مآل: انجام، نتیجہ

☆ مال: (ما۔ل) (مذ) دولت، سرمایہ

☆ مال: (ما۔ل) (مث) چرخا چلانے کی ڈوری ☆ مآل: (مَ۔آ۔ل) (مذ) انجام، نتیجہ

☆ مامور: (ما۔مو۔ر) متعین، مقرر ☆ معمور: (مَع۔مو۔ر) آباد، پررونق، بسا ہوا

☆ مبلغ: (مَب۔لَغ) (مذ) سرمایہ، تعداد ☆ مبلغ: (مُ۔بَل۔لِغ) (مذ) تبلیغ کرنے والا

☆ مبین: (مُ۔بی۔ن) ظاہر، روشن، صاف ☆ مبیّن: (مُ۔بَے۔یَن) بیان کیا گیا

☆ متاسف: (مُ۔تَ۔أَس۔سِف) افسوس کرنے والا

☆ متصف: (مُت۔تَ۔صِف) وصف والا، خوبی والا

☆ متاع: (مَ۔تا۔ع) (مذ) سرمایہ، پونجی

☆ متعہ: (مُت۔عَہ) (مذ) مدت متعینہ کے لیے عارضی نکاح

☆ متبع: (مُت۔تَ۔بِع) اتباع کرنے والا ☆ مطبع: (مَط۔بَع) (مذ) چھاپا خانہ

☆ مترجم: (مُ۔تَر۔جِم) ترجمہ کرنے والا ☆ مترجم: (مُ۔تَر۔جَم) ترجمہ کیا ہوا

☆ متعدی: اڑ کر لگنے والی بیماری ☆ متعدی: فعل جو مفعول کو بھی چاہے

☆ متغیر: (مُ۔تَ۔غَے۔یِر) تبدیل کرنے والا

☆ متغیر: (مُ۔تَ۔غَے۔یَر) بدلا ہوا، تبدیل شدہ

☆ متوقع: (مُ۔تَ۔وَق۔قِع) توقع رکھنے والا

☆ متوقع: (مُ۔تَ۔وَق۔قَع) جس کی توقع ہو

☆ مٹی: خاک ☆ مٹی: مٹ جانا

☆ مثبت: ثبت کیا گیا، مرقوم ☆ مثبت: منفی کی ضد، ہاں ☆ مثبت: دلیل سے ثابت کیا گیا

☆ مثبت: (مُث۔بَت) ثبت کیا گیا، منفی کی ضد

☆ مثبت: (مُ۔ثَب۔بَت) دلیل سے ثابت کیا گیا

☆ مثل: (مِث۔ل) مانند ☆ مثل: (مَ۔ثَل) (مث) کہاوت

☆ مسل: (مِ۔سِل) (مث) کاغذات کا پلندہ ☆ مسل: (مَ۔سَل) مسلنا کا امر

☆ مجاز: غیر حقیقی ☆ مجاز: بااختیار

☆ مجرا: سلام ☆ مجرا: ناچ گانا ☆ مجرا: جاری کیا گیا

☆ مجرا: (مَج۔رَا) (مذ) جاری ہونے کی جگہ، جاری کیا گیا ☆ مجرا: (مُج۔رَا) (مذ) سلام، ناچ

☆ محاصل: (مَ۔حَا۔صِل) (مذ) محصول کی جمع

☆ محصّل: (مُ۔حَص۔صِل) (مذ) محصول وصول کرنے والا

☆ محال: (مَ۔حَا۔ل) (مذ) محل کی جمع، مکانات، محلّہ ☆ محال: (مُ۔حَا۔ل) مشکل

☆ مہال: (مُ۔ہَا۔ل) (مث) شہد کی مکھیوں کا چھتا

☆ محل: بڑا شاندار مکان ☆ محل: موقع ☆ محل: بادشاہ یا رئیس کی بیوی

☆ مخاطب: (مُ۔خَا۔طِب) خطاب کرنے والا

☆ مخاطب: (مُ۔خَا۔طَب) جس سے خطاب کیا جائے

☆ مخرب: (مُ۔خَر۔رِب) خراب کرنے والا ☆مخرب: (مُ۔خَر۔رَب) خراب شدہ

☆ مدبر: (مُ۔دَب۔بِر) صاحب تدبیر، دوراندیش

☆ مدبر: (مُ۔دَب۔بَر) اصلاح کیا ہوا، تدبیر سے درست کیا ہوا

☆ مدعی: (مُد۔دَ۔عی) دعوا کرنے والا ☆مدعا: (مُد۔دَ۔عا) (مذ) مقصد

☆ مذہب: (مَذ۔ہَب) (مذ) دین، مسلک ☆مذہب: (مُ۔ذَہ۔ہَب) سونے کا ملمع کیا ہوا

☆ مراد: مطلب ☆مراد: تمنا

☆ مربا: (مُ۔رَب۔با) (مذ) شیرے میں پکایا ہوا پھل

☆ مربع: (مُ۔رَب۔بَع) چوکور ☆مربی: (مُ۔رَب۔بی) تربیت کرنے والا

☆ مرتبہ: (مُ۔رَت۔تَ۔بہ) ترتیب دیا گیا ☆مرتبہ: (مَر۔تَ۔بہ) (مذ) رتبہ۔درجہ

☆ مرتبہ: دفعہ، بار

☆ مرتب: (مُ۔رَت۔تِب) ترتیب دینے والا ☆مرتب: (مُ۔رَت۔تَب) ترتیب دیا ہوا

☆ مرجع: (مَر۔جع) (مذ) رجوع ہونے کی جگہ ☆مرجح: (مُ۔رَج۔جَح) ترجیح دیا گیا

☆ مرسل: (مُر۔سِل) بھیجنے والا ☆مرسل: (مُر۔سَل) بھیجا ہوا (رسول)

☆ مرکب: (مَر۔کَب) (مذ) سواری کا جانور، گھوڑا

☆ مرکب: (مُ۔رَک۔کَب) چند اجزا کا مخلوط

☆ مرگ: (مِر۔گ) (مذ) ہرن ☆مرگ: (مَر۔گ) (مث) موت، اجل

☆ مروج: (مُ۔رَو۔وِج) رواج دینے والا ☆مروج: (مُ۔رَو۔وَج) رائج، رواج دیا ہوا

☆ مزارع: (مُ۔زَا۔رِع) (مذ) کاشکار، زراعت کرنے والا

☆ مضارع: (مُ۔ضَا۔رِع) (مذ) وہ فعل جس میں زمانہ حال و مستقبل دونوں پائے جائیں

☆ مسبب: (مُ۔سَب۔بِب) سبب پیدا کرنے والا (خدا)

☆ مسبب: (مُ۔سَب۔بَب) باعث، وجہ

☆ مستفید: (مُس۔تَ۔فی۔د) فائدہ حاصل کرنے والا

☆ مستفیض: (مُس۔ تَ۔ فی۔ ض) فیض حاصل کرنے والا
☆ مسکن: (مَس۔ کَن) (مذ) جاءِ سکونت، رہنے کی جگہ
☆ مسکن: (مُ۔ سَک۔ کِن) تسکین دینے والی (دوا)
☆ مسلح: (مُ۔ سَل۔ لَح) ہتھیار بند، اسلحہ کے ساتھ
☆ مصلا: (مُ۔ صَل۔ لا) (مذ) جاءِ نماز
☆ مصلح: (مُص۔ لح) اصلاح کرنے والا
☆ مصلی: (مُ۔ صَل۔ لی) نمازی ☆ مصلّی: نچلے درجہ کا آدمی
☆ موصلی: گوند
☆ مسلم: (مُس۔ لِم) (مذ) دین اسلام کو ماننے والا، مسلمان
☆ مسلم: (مُ۔ سَل۔ لَم) پورا، مکمل، سالم ☆ مسلم: تسلیم شدہ، مانا ہوا
☆ مشترک: (مُش۔ تَ۔ رِک) شرکت کرنے والا
☆ مشترک: (مُش۔ تَ۔ رَک) شرکت کیا ہوا
☆ مشتری: ایک سیارہ کا نام ☆ مشتری: خریدار
☆ مشتہر: (مُش۔ تَ۔ ہِر) اشتہار دینے والا ☆ مشتہر: (مُش۔ تَ۔ ہَر) اشتہار دیا گیا
☆ مشق: بار بار دہرانا ☆ مشک: پانی بھرنے کا چمڑے کا تھیلا ☆ مشک: خوشبو
☆ مشوش: (مُ۔ شَو۔ وِش) پریشان کن ☆ مشوش: (مُ۔ شَو۔ وَش) پریشان
☆ مصدق: (مُ۔ صَد۔ دَق) تصدیق شدہ ☆ مصدق: (مُ۔ صَد۔ دِق) تصدیق کرنے والا
☆ مصفی: (مُ۔ صَف۔ فی) صاف کرنے والی (دوا)
☆ مصفی: (مُ۔ صَف۔ فا) پاک، صاف، نتھرا ہوا
☆ مطلع: طلوع ہونے کی جگہ ☆ مطلع: غزل کا پہلا شعر جس میں دونوں
☆ مصرعے ہم قافیہ ہوں
☆ مطلع: (مَط۔ لَع) (مذ) طلوع ہونے کی جگہ
☆ مطلع: (مَط۔ لَع) (مذ) غزل یا قصیدے کا

☆ مطلع: (مَ-طْ-لَع) اطلاع دیا گیا ☆ پہلا جس میں دنوں مصرے ہم قافیہ ہوں

☆ مطلا: (مُ-طَل-لا) سونے کا ملمع کیا ہوا، سنہرا

☆ مطہر: (مُ-طَہ-ہر) پاک کرنے والا ☆ مطہر: (مُ-طَہ-ہَر) پاک کیا ہوا

☆ مظاہر: (مَ-ظا-ہر) (مذ) مظہر کی جمع ☆ مظاہر: (مُ-ظا-ہر) (مذ) مظاہرہ کی جمع

☆ مظہر: (مَظ-ہَر) (مذ) نشان، ظاہر ہونے کی جگہ

☆ مظہر: (مُظ-ہر) بیان دینے والا، اظہار کرنے والا

☆ معتمد: (مُع-تَ-مِد) اعتماد کرنے والا

☆ معتمد: (مُع-تَ-مد) جس پر اعتماد کیا جائے، قابل اعتبار

☆ معجل: (مُ-عَج-جَل) عجلت سے، فوراً

☆ مؤجل: (مُ-ؤج-جَل) طے شدہ مدت میں ادا کیا جانے والا

☆ معرفت: خداشناسی ☆ معرفت: ذریعہ

☆ معین: (مُ-عی-ن) مددگار ☆ معین: (مُ-عَے-یَن) مقرر، تعین کیا گیا

☆ مغنی: (مُغ-نی) (مذ) غنی کر دینے والا (خدا) ☆ مغنی: (مُ-غَن-نی) (مذ) گانے والا

☆ مقام: (مَ-قا-م) (مذ) جگہ (اسم) ☆ مقام: (مُ-قا-م) قیام کرنا، ٹھہرنا

☆ مقتدا: (مُق-تَ-دَا) (مذ) جس کی پیروی کی جائے، پیر

☆ مقتدی: (مُق-تَ-دِی) پیروی کرنے والا

☆ مقتضا: (مُق-تَ-ضا) تقاضا کیا گیا، تقاضے کا سبب

☆ مقتضی: (مُق-تَ-ضِی) تقاضا کرنے والا

☆ مقرر: (مُ-قَر-رَر) تقرر کیا گیا، متعین ☆ مقرر: (مُ-قَر-رِر) تقریر کرنے والا

☆ مقطع: (مَق-طَع) (مذ) غزل یا قصیدے کا وہ آخری شعر جس میں شاعر کا تخلص بھی ہو

☆ مقطع: (مُ-قط-طَع) (مذ) جس کی داڑھی منڈھی ہوئی نہ ہو

☆ مکا: (مَ-کا) (مکی) ایک اناج

☆ مکہ: (مَک-کہ) (مذ) سعودی عرب کا وہ شہر جس میں خانہ کعبہ ہے ☆ مکا: گھونسا

☆ مکبّر: (مُ۔کَب۔بِر) تکبیر کہنے والا ☆مکبّر: (مُ۔کَب۔بَر) تکبیر کہنے کا منبر

☆ مکتسب: (مُک۔تَ۔سِب) کوشش کرنے والا

☆ مکتسب: (مُک۔تَ۔سَب) کوشش سے حاصل کیا ہوا

☆ مکدر: میلا ☆مقدر: قسمت

☆ مکرر: دوبارہ ☆مقرر: تقریر کرنے والا ☆مقرر: ضرور

☆ مکلف: (مُ۔کَل۔لِف) تکلیف دینے والا، بلاوا دینے والا

☆ مکلف: (مُ۔کَل۔لَف) پر تکلف، تکلیف دیا گیا

☆ ملا: بھرا ہوا ☆ملا: ملنا، ہاتھ پھیرنا ☆مِلا: ملنا، ملاقات ☆ملاح: کشتی بان

☆ مُلا: مولوی ☆مولا: آقا

☆ ملہم: (مُل۔ہَم) (مذ) جس کو غیب سے خبر ملے

☆ ملہم: (مُل۔ہِم) (مذ) غیب کی خبر دینے والا (خدا)

☆ منادی: (مُ۔نا۔دِی) (مث) اعلان عام کرنے والا، ندا دینے والا

☆ منادیٰ: (مُ۔نا۔دا) جو کو اعلان سنایا جائے

☆ مناسب: (مُ۔نا۔سِب) موزوں، لائق، باموقع

☆ مناصب: (مَ۔نا۔صِب) (مذ) منصب کی جمع

☆ مناظر: (مَ۔نا۔ظِر) (مذ) منظر کی جمع

☆ مناظر: (مُ۔نا۔ظِر) (مذ) مناظرہ کرنے والا

☆ منبر: (مِن۔بَر) (مذ) بلند مقام، لکڑی کا زینہ جس پر بیٹھ یا کھڑے ہو کر خطاب کریں

☆ ممبر: (مِم۔بَر) (مذ) (انگ) حصہ دار، رکن

☆ منتظر: (مُن۔تَ۔ظِر) انتظار کرنے والا ☆منتظر: (مُن۔تَ۔ظَر) جس کا انتظار ہو

☆ منتہی: (مُن۔تَ۔ہِی) انتہا کو پہنچنے والا ☆منتہیٰ: (مُن۔تَ۔ہا) انجام، حاصل

☆ منت: (مِن۔نَت) (مث) خوشامد ☆منت: (مَن۔نَت) (مث) عہد

☆ منڈی: (مَن۔ڈِی) (مث) خرید و فروخت کا مرکز

☆ منڈی: (مَن ۔ ڈی) (مث) ایک قسم کی بوٹی جو دوا کے کام آتی ہے

☆ منکر: (مُن ۔ کِر) انکار کرنے والا ☆منکر: (مُن ۔ کَر) (مذ) ایک فرشتہ کا نام

☆ مور: ایک پرندہ ☆مور: چیونٹی

☆ موضوع: مضمون، مدعا ☆موضوع: مصنوعی، وضع کردہ، نقلی ☆موضوع: مہمل کی ضد

☆ موکل: (مُ ۔ وَک ۔ کِل) (مذ) وکیل کرنے والا

☆ موکل: (مُ ۔ وَک ۔ کَل) (مذ) جس کو کوئی کام سپرد کیا جائے، کسی عمل یا وظیفہ کے تحت جن یا روح

☆ مؤخر: (مُ ۔ ءَخ ۔ خِر) آخر کرنے والا، ختم کرنے والا مؤخر: (مُ ۔ ءَخ ۔ خَر) آخری، بعد کا

☆ مؤدب: (مُ ۔ ءَد ۔ دِب) ادب سکھانے والا، استاد

☆ مؤدب: (مُ ۔ ءَد ۔ دَب) ادب کے ساتھ

☆ مؤلف: (مُ ۔ ءَل ۔ لِف) (مذ) تالیف کرنے والا

☆ مؤلف: (مُ ۔ ءَل ۔ لَف) تالیف شدہ

☆ مؤید: (مُ ۔ ءَے ۔ یِد) تائید کرنے والا ☆مؤید: (مُ ۔ ءَے ۔ یَد) تائید کیا ہوا

☆ مہدی: (مَہ ۔ دِی) (مذ) ہدایت کیا ہوا ☆مینہدی: (مِے ۔ ں ۔ ہ ۔ دِی) حنا

☆ مہر: سورج ☆مہر: مہربانی

☆ مہر: (مِہ ۔ ر) (مذ) سورج ☆مہر: (مِہ ۔ ر) (مث) محبت، مہربانی، عنایت

☆ مہر: (مَہ ۔ ر) (مذ) عورت کا حق بالعوض نکاح ☆مہر: (مُہ ۔ ر) (مث) خاتم، انگوٹھی

☆ مہر: سیل ☆مہر: ایک ذات

☆ میلا: (مِے ۔ لا) (مذ) خرید و فروخت اور سیر و تفریح کے لیے مجمع

☆ میلا: (مَے ۔ لا) (مذ) کثیف

☆ میل: (مِے ۔ ل) (مذ) ملاپ، اچھے تعلقات ☆میل: (مَے ۔ ل) (مذ) کثافت، مٹی

☆ میل (انگ ۔ Mail) ڈاک

☆ مَلِکہ: بادشاہ کی بیوی ☆مَلَکہ: لیاقت، استعداد

☆ مَلِک: بادشاہ ☆مِلک: ملکیت، قبضہ ☆مُلک: ریاست

☆ مَلَک: فرشتہ ☆ ملک: ایک ذات

☆ مینا: ایک پرندہ ☆ مینا: بوتل، صراحی

☆ نالا: ندی نالا ☆ نالہ: رونا، زاری کرنا

☆ نالا: (نا۔لا) (مذ) بہت بڑی بدررو ☆ نالہ: (نا۔لَہ) (مذ) فریاد، بلند آواز سے آہ وزاری

☆ نالی: توپ یا بندوق کی نال ☆ نالی: پانی کے نکاس کا راستہ، بدررو، موری

☆ نال: (نا۔ل) (مث) توپ یا بندوق کی نالی

☆ نال: (نا۔ل) (مذ) نومولود کی ناف کا رحم مادر سے جڑا ہوا رشتہ

☆ نال: (نا۔ل) (مث) قمار خانے کا محصول

☆ نعل: (نَع۔ل) (مذ) جوتے یا گھوڑے کے سم میں لگانے کے لیے لوہے کا حلقہ

☆ نثار: (نِ۔ثا۔ر) صدقہ، تصدق ☆ نثار: (نَث۔ثا۔ر) نثر لکھنے کا بڑا ماہر

☆ نثر: (نَث۔ر) (مذ) سادہ عبارت جو نظم میں نہ ہو

☆ نصر: (نُص۔ر) (مث) نصرت، مدد، فتح

☆ نجوم: نجم کی جمع، ستارے ☆ نجوم: ستاروں کا علم

☆ نذر: (نَذ۔ر) (مث) پیش کش، بھینٹ ☆ نظر: (نَ۔ظَر) (مث) نگاہ، بصارت

☆ نذیر: (نَ۔ذی۔ر) ڈرانے والا ☆ نظیر: (نَ۔ظی۔ر) مانند، مثل، مثال

☆ نزاع: (نِ۔زا۔ع) (مذ) جھگڑا ☆ نزع: (نَز۔ع) (مذ) جان کنی، موت کا وقت

☆ نسب: (نَ۔سَب) (مذ) نسل ☆ نصب: (نَص۔ب) گاڑنا، لگنا، قائم کرنا

☆ نظر: نگاہ ☆ نذر (کرنا): پیش کرنا

☆ نظم: انتظام ☆ نظم: شاعری ☆ نظم: شاعری کی ایک صنف

☆ نفس: (نَف۔س) (مذ) روح، جان

☆ نفس: شخص نفس: (نَ۔فَس) (مذ) سانس ☆ نفس: خواہش

☆ نقد: موجود ☆ نقد: پرکھ، حسن و قبح کی جانچ

☆ نقطہ: (نُق۔طہ) (مذ) بندی، صفر ☆ نکتہ: (نُک۔تہ) (مذ) دقیق خیال، باریک بات

☆ نقل: (نَق ۔ ل) (مث) کسی چیز کی دوسری جگہ تبدیلی ☆ نقل: (نُق ۔ ل) مصری کا کوزہ

☆ نکتہ: دقیق خیال، باریکی، عیب ☆ نقطہ: نشان (.)، صفر، بندی

☆ نہنگ: (نِ ۔ ہَن ۔ گ) (مذ) ننگا، گنڈا ☆ نہنگ: (نَ ۔ ہَن ۔ گ) (مذ) مگرمچھ، گھڑیال

☆ نیاز: انکسار، عاجزی ☆ نیاز: حاجت ☆ نیاز: فاتحہ، ایصال ثواب

☆ نیل: (نی ۔ ل) (مذ) ایک پودا جس کی چھال سے نیلا رنگ بنتا ہے

☆ نیل: (نی ۔ ل) (مذ) ایک دریا ☆ نیل: (نَے ۔ ل) حاصل کرنا، حصول

☆ نے: (نَے) (مث) بانس ☆ نئے: (نَ ۔ ئے) جدید، پرانے کی ضد

☆ نسّاب: علم الانساب جاننے والا ☆ نساب: نسب کی جمع ☆ نِصاب: معین درس

☆ نصاب: وہ آمدن جس پر زکوٰۃ فرض ہو ☆ نصاب: ترازو کی موٹھ ☆ نصاب: چاقو کا دستہ

☆ واضح: (وَا ۔ ضح) صاف، ظاہر، غیر مبہم

☆ واضع: (وَا ۔ ضع) بنانے والا، وضع کرنے والا

☆ واقف: ٹھہرنے والا، قیام کرنے والا

☆ واقف: جائداد یا رقم کو کسی خاص مقصد سے وقف کرنے والا ☆ واقف: جاننے والا

☆ والا: بلند، اونچا، بزرگ ☆ والہ: شیدا

☆ ورثا: (وَ ۔ رَ ۔ ثا ۔ ء) (ع ۔ ا ۔ مذ) وارث کی جمع

☆ ورثہ: (وِر ۔ ثہ) (ع ۔ ا ۔ مذ) ترکہ ورسا (وَر ۔ سا) (ار ۔ ا ۔ مذ ۔ ق) سپاہیوں کی قواعد

☆ وسیع: (وَ ۔ سی ۔ ع) کشادہ، پھیلا ہوا ☆ وصی: (وَ ۔ صی) جس کو وصیت کی جائے

☆ ولی: مالک، آقا ☆ ولی: خدا رسیدہ، نیک بزرگ ☆ ولی: دوست

☆ وید: (وے ۔ د) (مذ) ہندوؤں کی مذہبی کتاب

☆ وید: (وَے ۔ د) (مذ) حکیم، طبیب، ویدک کا معالج

☆ ہار: (ہا ۔ ر) (مذ) گلے کی مالا، ایک زیور ☆ ہار: (ہا ۔ ر) (مث) شکست، جیت کی ضد

☆ حار: (حا ۔ ر) گرم

☆ ہال: بڑا کمرہ ☆ حال: حالت

☆ ہزال: (ہ۔زا۔ل) (مذ) کمزوری، دبلاپن ☆ہزال: (ہز۔زا۔ل) مسخرہ، مذاق اڑانے والا

☆ ہضم: (ہَض۔م) پچنا، پچانا ☆حزم: (حز۔م) (مذ) احتیاط، مآل اندیشی

☆ ہلال: پہلی رات کا چاند ☆حلال: حرام کی ضد

☆ ہل: زمین میں چلانے کا آلہ ☆حل: حل کرنا، ملانا۔ ☆حل: جواب۔

ضمیر کی قسمیں

۱۔ شخصی ۲۔ تنکیری ۳۔ موصولی/موصولہ ۴۔ استفہامی
۵۔ اشاری/اشارہ ۶۔ تاکیدی ۷۔ صفتی

۱۔ ضمیر شخصی

وہ ضمیر ہے، جو اسم خاص کی جگہ بولی جائے، جیسے: میں۔ ہم۔ تم۔ وہ۔

ضمیر شخصی کی قسمیں

۱۔ متکلمی/متکلم ۲۔ مخاطب/مخاطبی یا حاضری ۳۔ غائب/غائبی

۱۔ متکلمی

وہ ضمیر ہے جو بولنے والے یعنی متکلم کی جگہ بولی جائے، جیسے: میں۔ ہم۔ میں نے کہا، ہم عبدالرحمن سے کہیں۔

۲۔ مخاطبی یا حاضری

وہ ضمیر ہے، جو مخاطب یعنی اُس کی جگہ بولی جائے جس سے بات کی جائے، جیسے:
○ تو ○ تم ○ تم یہاں کیا کر رہے ہو۔

۳۔ غائبی

وہ ضمیر ہے جو غائب یعنی اُس کی جگہ بولی جائے جس کے متعلق بات کی جائے، جیسے:

○ وہ ○ لیکن وہ نہیں آیا

ضمیر شخصی کی حالتیں

ا۔ حالت فاعلی

جب ضمیر کسی جملے میں فاعل یا مبتدا کی جگہ استعمال ہوئی ہو تو اسے ضمیر کی فاعلی حالت کہتے ہیں، جیسے:

○ وہ ○ تو ○ تم ○ آپ ○ میں ○ ہم ○ اس نے ○ انہوں نے

○ تونے ○ تم نے ○ میں نے ○ ہم نے۔

۲۔ حالت مفعولی

جب ضمیر کسی جملے میں مفعول کی جگہ آئی ہو تو اسے ضمیر کی مفعولی حالت کہتے ہیں، جیسے:

○ اس کو ○ ان کو ○ تجھ کو ○ تم کو ○ مجھ کو ○ ہم کو ○ اسے

○ انھیں ○ تجھے ○ تمھیں ○ مجھے ○ ہمیں

۳۔ حالت اضافی

جب ضمیر کسی جملے میں مضاف الیہ کی جگہ آئے، تو اسے ضمیر کی اضافی حالت کہتے ہیں، جیسے:

○ اس کا ○ ان کا ○ تیرا ○ تمھارا ○ میرا ○ ہمارا ○ اس کے

○ ان کے ○ تیرے ○ تمھارے ○ میرے ○ ہمارے ○ اس کی

○ ان کی ○ تیری ○ تمھاری ○ میری ○ ہماری

۴۔ ضمیر تنکیری

وہ ضمیر ہے جو ایسے اسم عام کی جگہ بولی جائے جس کے حال کی واقفیت نہ ہو۔ اس کی دو قسمیں ہیں:

عموماً جان دار کے لیے ''کسی'' اور ''کوئی''

عموماً بے جان کے لیے ''کچھ''

جیسے:

کوئی کہاں تک انتظار کرے۔

مجھے کیا خبر کوئی سو رہا ہے۔

کسی کو اندر نہ آنے دو۔

گھر میں کچھ رقم موجود تھی۔

کچھ نہ کچھ ہو کر رہے گا۔

کوئی کا استعمال

۱۔ عام طور پر جاندار کے لیے استعمال ہوتا ہے، جیسے:

ع پھرتے ہیں میر خوار کوئی پوچھتا نہیں

۲۔ بے جان اشیاء کے لیے بھی آتا ہے، جیسے:

تمھارے پاس کتنے آم باقی ہیں؟ کوئی نہیں۔

۳۔ اس کی مختلف حالتیں حسب ذیل ہیں:

فاعلی حالت : کوئی۔ کسی نے۔

مفعولی حالت : کسی کو۔ کسی سے۔

اضافی حالت : کسی کا۔ کسی کی۔ کسی کے۔

۴۔ کبھی "کوئی" اندازہ کے لیے استعمال ہوتا ہے، جیسے:

اس کارخانے پر کوئی تیس لاکھ روپیہ خرچ آچکا ہے۔

۵۔ کبھی عدم واقفیت کے لیے بولتے ہیں، جیسے:

کوئی ہوگا مجھے معلوم نہیں۔

۶۔ زیادہ میں سے ایک، جیسے:

کوئی ایسا جواں مرد ہے جو اس کام کا بیڑا اٹھا سکے۔

۷۔ کبھی اظہار قلت کے لیے مکرر لاتے ہیں، جیسے:

کوئی کوئی بوند پڑ رہی ہے۔

کسی کسی کے پاس ہے۔

۸۔ یقین کے اظہار کے لیے، جیسے:

کوئی نہ کوئی ذریعہ نکل ہی آئے گا۔

کچھ کا استعمال

۱۔ عام طور پر بے جان اشیاء کے لیے آتا ہے، جیسے:

پہلے کچھ کھا پی لو۔

۲۔ کبھی جاندار کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے لیکن ہمیشہ جمع کی صورت میں، جیسے:

کچھ لوگ سوئے ہوئے تھے کچھ جاگ رہے تھے۔

۳۔ مقدار کے لیے، جیسے:

بازار سے کچھ مٹھائی اور پھل لے آؤ۔

۴۔ کبھی مکرر بھی آتا ہے، جیسے: ابھی کچھ کچھ بخار ہے۔

۵۔ اُمید کے معنوں میں، جیسے:

ع ہو رہے گا کچھ نہ کچھ گھبرائیں کیا

۶۔ اُلٹ پھیر کے معنوں میں، جیسے:

اتنے عرصے میں کچھ کا کچھ ہو گیا۔

بعض۔ بعضے۔ بہت۔ بہتیرے۔ چند۔ سب۔ فلاں۔ کئی۔ بھی ضمیر تنکیری کا کام دیتے ہیں، جیسے:

بعض کا خیال ہے۔

بعضے کہتے ہیں۔

ع بہت آگے گئے باقی جو ہیں تیار بیٹھے ہیں

بہتیرے ان باتوں کے قابل ہی نہیں۔

چند باقی ہیں۔

تمھیں اس سے کیا غرض کہ فلاں یہ کہتا ہے۔

کئی ایسے ہیں جو۔

۵۔ضمیر موصولی رموصولہ

وہ ضمیر ہے جو ایسے اسم عام کی جگہ بولی جائے جس کا تعلق دو مرکبوں سے ہو،ضمیر موصولہ کے ساتھ ہمیشہ ایک ایسا جملہ ہوتا ہے جس میں اس کے اسم کا بیان ہوتا ہے،اور جب تک وہ جملہ نہ لگایا جائے کچھ معنی نہیں دیتی،جیسے: جو۔جس۔

جو کل آیا آج چلا گیا۔

جس نے تمھیں دیکھا دیوانہ ہو گیا۔

جو لڑکا محنت کرتا ہے کامیاب ہوتا ہے۔اس جملے میں ''جو''لڑکے کے لیے آیا ہے۔ چنانچہ ''جو''ضمیر موصولہ ہے۔

ضمیر موصولہ کے بعد جو جملہ آتا ہے۔اس کو صلہ کہتے ہیں اور آخر میں آنے والا جملہ تکمیل صلہ کہلاتا ہے۔

اُوپر کی مثال میں ''محنت کرتا ہے''صلہ اور ''کامیاب ہو جاتا ہے''تکمیل صلہ ہے۔

ضمیر موصولہ کی صورتیں

فاعلی : (واحد) جو،جس نے۔(جمع) جو،جنھوں نے۔

مفعولی: (واحد) جسے،جس کو۔(جمع) جنھیں،جن کو۔

اضافی : (واحد) جس کا،جس کے،جس کی۔(جمع) جن کا،جن کے،جن کی۔

ظرفی : (واحد) جس میں۔(جمع) جن میں۔

''جونسا''بھی ''جو''کے علاوہ ضمیر موصولہ ہے۔''جو''جمع کی صورت میں ''جونسے''اور مؤنث کی صورت میں ''جونسی''ہو جاتا ہے۔جیسے جونسا سیب چاہو لے لو۔جونسے آم پسند کرتے ہو خریدلو۔جونسی چیز چاہتے ہو رکھ لو۔

جونسا کے علاوہ جو جو۔جو کوئی۔جو کچھ۔جس جس۔جہاں جہاں۔جب جب۔جوں جوں۔جن جن۔

جس۔جتنا۔جتنی۔جدھر۔بھی ضمیر موصولہ کا کام دیتے ہیں ؎
کبھی ''کہ''بھی ضمیر موصولہ کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔

٦۔ ضمیر استفہامی

وہ ضمیر ہے جو ایسے اسم کی جگہ بولی جائے جسے پوچھنا ہو۔ جان دار اسما کے لیے ''کون''، ''کس'' اور غیر جان دار اسما کے لیے ''کیا'' کی استفہامیہ ضمیریں استعمال ہوتی ہیں۔ جیسے:

○ کون ہو؟ ○ کس نے بلایا ہے؟ ○ کیا چیز پڑی ہے؟ ○ ان مثالوں میں کون ○ کس اور کیا استفہامی ضمیریں ہیں۔ اس کے علاوہ کونسا اور کتنا بھی ضمائر استفہام ہیں۔

ضمائرِ استفہام کی اقسام

۱۔ استفہام استخباری ۲۔ استفہام انکاری ۳۔ استفہام اقراری

۱۔ استفہام استخباری

استخبار کے معنی خبر طلب کرنا ہے یعنی ایسا اسم ضمیر جو خبر حاصل کرنے کے لیے بولا جائے، جیسے: کمرے میں کون آیا ہے؟

تم کل کہاں تھے؟

وہ کب آیا تھا؟

انھوں نے کیا کہا؟

۲۔ استفہام انکاری

وہ ہے جس میں کہنے والے کا مقصد کسی امر کی نفی یا انکار ہو، جیسے:

میں نے کب کہا تھا کہ آپ وہاں جائیں؟

مطلب یہ کہ میں نے نہیں کہا تھا گویا کہنے سے انکار کیا گیا ہے۔

غالب کا شعر ہے:

کون ہوتا ہے حریفِ مئے مرد افگن عشق
ہے مکرر لبِ ساقی پہ صلا میرے بعد

یعنی کوئی بھی نہیں ہے۔

۳۔ استفہام اقراری

جس میں کسی بات کا اقرار پایا جائے، جیسے:

یہ ڈاکو نہیں تو اور کون ہے۔ یعنی یہ ڈاکو ہے۔

یہ کام آپ کے سوا اور کون کر سکتا ہے؟ گویا اقرار کیا گیا ہے کہ یہ کام آپ ہی کر سکتے ہیں۔

۴۔ ضمیر اشاری / اشارہ

ضمیر اشارہ وہ ضمیر ہے جس میں کسی شخص یا چیز کی طرف اشارہ کیا جائے، جیسے: علم ایک بڑی دولت ہے، یہ خرچ کرنے سے کم نہیں ہوتی۔ اس مثال میں ''یہ'' ضمیر اشارہ ہے۔

اگر ضمائر اشارہ کے ساتھ حروف مغیرہ (میں۔ سے۔ تک۔ کو۔ پر۔ کا۔ کے۔ کی وغیرہ) آ جائیں۔ تو یہ ''اِس'' میں اور وہ ''اُس'' میں بدل جاتے ہیں۔ جو جمع کی صورت میں ''اِن'' اور ''اُن'' کی شکل اختیار کرتے ہیں۔

تاکید یا تخصیص کے لیے اشارہ کے بعد لفظ ''ہی'' لگا دیتے ہیں۔ ''یہ ہی'' کو ''یہی'' اور ''وہ ہی'' کو ''وہی'' لکھتے ہیں۔

ضمیر اشارہ اور اسم اشارہ میں فرق

اسم اشارہ میں مشار الیہ اسم اشارہ کے ساتھ آتا ہے۔ نیز اس میں کسی چیز یا شخص کی طرف ہاتھ یا آنکھ سے اشارہ کیا جاتا ہے، لیکن ضمیر اشارہ میں مرجع ضمیر کے ساتھ نہیں آتا نیز اس میں کسی چیز یا شخص کی طرف دل میں اشارہ کرتے ہیں۔ جیسے:

۱۔ یہ ریل گاڑی ہے۔

۲۔ میں نے پہلے ہی کہہ دیا تھا کہ یہ کام نہیں ہو سکتا۔

پہلے جملے میں ''یہ'' اسم اشارہ اور دوسرے جملے میں ''یہ'' ضمیر اشارہ ہے۔

۵۔ ضمیر تاکیدی

جب شخصی ضمیروں کے ساتھ آپ، اپنا اور خود استعمال کرتے ہیں تو یہ الفاظ تاکید پیدا کرتے ہیں۔ ایسی ضمیروں کو تاکیدی کہتے ہیں، جیسے: میں آپ گیا تھا۔ وہ خود چاہتا ہے۔ اس کا اپنا فائدہ ہے۔

۶۔ ضمیر صفتی

ضمیر صفتی وہ اسم ہے جس میں ضمیر کسی صفت کے ساتھ واقع ہو، جیسے: مجھ نا چیز کو بھی یاد رکھیں۔ اس عقل مند انسان کو کیا ہو گیا۔ ان مثالوں میں "مجھ" اور "اس" ضمائر صفتی ہیں۔ کبھی کبھی۔ ایسا ویسا۔ جیسا۔ اتنا۔ جتنا اور کتنا بھی ضمائر صفتی کے معنوں میں استعمال ہوتے ہیں۔

ضمیر بھی اسم کی طرح تعداد کے لحاظ سے واحد جمع اور جنس کے لحاظ سے مذکر مؤنث ہوتی ہے اور تعلق کے لحاظ سے ضمیر کی سات قسمیں ہیں۔ فاعلی، مفعولی، مبتدئی، خبری، اضافی، مجروری، ندائی۔ ان کی تفصیل مرکب میں بیان ہوگی۔

۷۔ اسم صفت

یہ وہ لفظ ہے جو اسم کی حالت اور کیفیت پر بحث کرتی ہے۔ یعنی وہ اسم ہے جو اپنے لفظ ہی سے تعلق رکھنے والی شے کو ظاہر کرے، اس میں کسی چیز کی خصوصیت معلوم ہوتی ہے یا کسی چیز کی اچھائی برائی ظاہر ہوتی ہے۔ جیسے: لمبا۔ پہلا۔ نیلا۔ سچا۔ جھوٹا۔ ٹھنڈا۔ گرم۔

لمبا : وہ جس کا تعلق لمبائی سے ہو۔

پہلا : وہ جس کا تعلق پہل یعنی ابتدا سے ہو۔

نیلا : وہ جس کا تعلق نیلے پن سے ہو۔

لاہوری: وہ جس کا تعلق لاہور سے ہو۔

اسم موصوف

جس اسم کی صفت بیان کی جائے اسے اسم موصوف کہتے ہیں، جیسے: سچا آدمی۔ جھوٹا لڑکا۔ ٹھنڈا پانی۔ گرم روٹی۔ ان مثالوں میں آدمی۔ لڑکا۔ پانی۔ روٹی موصوف ہیں۔

اسم صفت کی قسمیں

(صفت کی درجہ بندی کے لحاظ سے اقسام)

صفت مطلق رتوصیفی: یہ وہ صفت ہے جو اپنے موصوف کو دوسروں کے ساتھ مقابلہ کئے بغیر بیان کرتی ہے: ○ حسن آغا ○ راہ راست

صفت تفضیلی: یہ وہ صفت ہے جو ایک موصوف کو دوسرے پر برتری دلاتی ہے۔ (تر)

○ آزادتر ○ جوان تر ○ تاریک تر

صفت عالی: یہ وہ صفت ہے جو اپنے موصوف پر جو اس جیسے ہوں برتری دلاتی ہے۔ (ترین)

○ بدترین ○ آبادترین ○ کم ترین

Ayesha.

صفت کی لفظ کے اعتبار سے اقسام

صفت بسیط رسادہ: یہ وہ صفت ہے جس کا ایک ہی لفظ ہوتا ہے اور وہ مرکب نہیں ہوتی۔

○ زدہ ○ بالا ○ عالم

صفت مرکب: یہ وہ صفت ہے جو دو یا کچھ مستقل معانی دار اجزا سے بنائی جائے۔

○ خوش فرجام ○ عاقبت بخیر ○ خوش رو

صفت جامد: یہ وہ صفت ہے جو دوسرے الفاظ سے نہ لی جائے۔ بلکہ ایک ہی لفظ اس کے معنی

د۔ ○ سخت ○ سرخ

صفت مشتق: یہ وہ صفت ہے جو دوسرے الفاظ سے لی جائے:

○ ایران سے ایرانی ○ خردمند ○ علیم

صفت مشتق کی اقسام

صفت فاعلی: یہ وہ صفت ہے جو فعل سے بنائی جائے۔ جو کسی کام کے کرنے والے یا کسی صفت کے حامل شخص پر دلالت کرے۔

صفت مفعولی: یہ وہ صفت ہے جو فعل سے مشتق ہے۔ جو کسی شخص کی حالت، یا کسی چیز کی حالت کو بیان کرتی ہے کہ جس پر فعل واقع ہوا ہو۔

○ زدہ، یعنی وہ شخص جس پر مارنے کا عمل واقع ہوا ہو۔

صفت نسبتی: یہ وہ صفت ہے جو کسی شخص چیز یا جگہ سے منسوب کی جائے:

○ نان جوین ○ فخر الحق نوری

صفت کی اقسام معانی کے لحاظ سے

صفت توصیفی رمطلق: یہ وہ صفت ہے جو کسی شخص یا چیز کی حالت یا کیفیت پر دلالت کرتی ہے:

○ سر وبلند ○ کوہ عظیم ○ بار گران

صفت اشارہ: یہ وہ صفت ہے جو اپنے موصوف کی دوری یا نزدیکی پر دلالت کرے: ○ یہ ○ وہ

صفت استفہام: یہ وہ صفت ہے جو موصوف کی کیفیت پوچھنے کے لیے استعمال ہو:

○ کون ○ کونسا ○ کیسا ○ کتنا ○ کس قدر

صفت تعجب: یہ وہ صفت ہے جو موصوف کے بارے میں تعجب کا اظہار کرے۔

صفت مبہم: یہ وہ صفت ہے جو اپنے موصوف کی کیفیت کے بارے میں مبہم اور غیر معین ہونے پر دلالت کرے: ○ کچھ ○ کئی

صفت عددی: یہ وہ صفت ہے جو موصوف کی مقدار، ترتیب یا شمار کے بارے میں ہو○: پانچ درخت

۱۔ صفت ذاتی یا مشبہ ۲۔ صفت نسبتی ۳۔ صفت تعدادی ۴۔ صفت مقداری

۱۔ صفتِ ذاتی یا مشبہ

وہ صفت جو کسی موصوف میں مستقل طور پر پائی جائے، جیسے:

○ اچھا ○ زرد ○ کڑوا ○ لال ○ میٹھا ○ نیلا۔

بنانے کا طریقہ

(۱) اسم کے آخر میں الف یا واؤ بڑھاتے ہیں، جیسے:

○ بھوک سے بھوکا ○ پیاس سے پیاسا ○ پیٹ سے پیٹو

○ جھوٹ سے جھوٹا ○ ڈاکہ سے ڈاکو ○ سچ سے سچا ○ میل سے میلا

۲۔ بعض اوقات صفت مصدر سے بنتی ہے، جیسے:

○ اچکنا سے اچکا ○ بھاگنا سے بھگوڑا ○ جھگڑنا سے جھگڑالو

○ کھیلنا سے کھلاڑی رکھلنڈرا ○ لڑنا سے لڑاکا۔

۳۔ کبھی کبھی دو کلموں کے ملنے سے بنتی ہے، جیسے:

○ بدمزاج ○ خوش نصیب ○ شیر دل ○ عظیم الشان

○ کام چور ○ من چلا ○ منہ پھٹ ○ ہنس مکھ۔

۴۔ فارسی صفات بھی اردو میں بالعموم استعمال ہوتی ہیں، جیسے:

○ بد ○ بلند ○ بینا ○ پست ○ ترش ○ تلخ ○ شیریں ○ نیک

۵۔ عربی صفات بھی اردو میں بالعموم استعمال ہوتی ہیں، جیسے:

○ بخیل ○ جمیل ○ حسین ○ ذہین ○ شریف ○ کریم

۶۔ الفاظ کے شروع میں مندرجہ ذیل سابقے لگانے سے اسم صفت بنا لیتے ہیں۔

ا : اچھل۔ اٹل۔ اٹوٹ۔ اچھوت۔ امٹ۔ امر۔

ان : ان پڑھ۔ ان سنی۔ انجان۔ ان مٹ۔ انمول۔

اہل : اہل دولت۔ اہل ذوق۔ اہل ہمت۔ اہل ہنر۔

با : باادب۔ باہمت۔ باتمیز۔ باوفا۔ باکمال۔

بن : بن بلایا۔ بن سرا۔

بے : بے بس۔ بے جوڑ۔ بے حیا۔ بے خوف۔ بے فائدہ۔ بے کار۔ بے وقوف۔

پُر : پُرآشوب۔ پُرجوش۔ پُردرد۔ پُردل۔ پُرزور۔ پُرشور۔ پُرغضب۔ پُرکار۔
پُرمعنی۔ پُرمطر۔ پُرنم۔

خود : خودپسند۔ خوددار۔ خودشناس۔ خودغرض۔

ذی : ذی روح۔ ذی شعور۔ ذی عقل۔ ذی علم۔

صاحب: صاحب دولت۔ صاحب کمال۔ صاحب ہوش۔

غیر : غیرحاضر۔ غیرضروری۔ غیرقانونی۔ غیرملکی۔ غیرممکن۔

قابل : قابلِ اعتماد۔ قابلِ دید۔ قابلِ ذکر۔ قابلِ قدر۔

کم : کم خرچ۔ کمزور۔ کم ظرف۔ کم عقل۔

لا : لاحاصل۔ لازوال۔ لاعلاج۔ لاوارث۔

نا : نااہل۔ ناپاک۔ ناچیز۔ نادان۔ نالائق۔

ن : نچنت۔ ندیدہ۔ نڈر۔ نکما۔ نکھٹو۔ نہتا۔

ہم : ہم جماعت۔ ہم خیال۔ ہم نام۔ ہم وطن۔

۷۔ عربی فارسی الفاظ کے آخر میں مندرجہ ذیل لاحقے لگانے سے اسم صفت بن جاتا ہے۔

مند : دانش مند۔ دردمند۔ دولت مند۔ عقل مند۔

ناک : الم ناک۔ خطرناک۔ خوف ناک۔ دردناک۔

گیں : اندوہ ناک۔ خشم گیں۔ غم گیں۔

صفت ذاتی کے درجے

صفت ذاتی کے مندرجہ ذیل تین درجے ہیں:

تفضیل نفسی: وہ درجہ صفت ہے، جس میں کسی چیز یا شخص کی ذاتی صفت بلا مقابلہ ظاہر ہوتی ہے،

جیسے: ○ لائق

تفضیل بعض: وہ درجہ صفت ہے، جس میں ایک چیز یا شخص کو دوسرے پر ترجیح دی جائے، جیسے:

○ بہت لائق ○ زیادہ لائق

تفضیل کل: جس میں کسی چیز کو اس جیسی تمام چیزوں پر ترجیح دی جائے، جیسے:

○ نہایت لائق ○ بہت ہی لائق ○ سب سے زیادہ لائق

بنانے کے طریقے

۱۔ تفضیل بعض بنانے کے لیے تفضیل نفسی سے پہلے بڑا، زیادہ یا بہت لگاتے ہیں، جیسے:

○ وہ لڑکا بہت ہوشیار ہے ○ یہ آم بڑا کھٹا ہے ○ حمزہ فہد سے زیادہ لائق ہے

۲۔ بعض اوقات لفظ ''کہیں'' لگا کر تفضیلِ بعض بنا لیتے ہیں، جیسے: یہ گاڑی اس سے کہیں بہتر ہے۔

۳۔ کبھی لفظ ''سوا'' لگا کر تفضیلِ بعض کے معنی لیتے ہیں۔

۴۔ تفضیلِ کُل بنانے کے لیے تفضیلِ نفسی سے پہلے بہت ہی، نہایت، بدرجہا، حد درجے کا،

پرلے درجے کا، سخت ۔ وغیرہ لگاتے ہیں، جیسے:

○ نہایت چالاک ○ اوّل درجے کا پرہیزگار ○ پرلے درجے کا بدمعاش

۵۔ کبھی صفت کو مکرّر لا کر تفضیلِ کل کا فائدہ حاصل کرتے ہیں، جیسے:

○ اُونچے اُونچے پہاڑ ○ بڑی بڑی عمارتیں

۶۔ کبھی دو ہم جنس صفتوں کے درمیان لفظ ''سے'' لگا کر تفضیلِ کُل بناتے ہیں، جیسے:

○ عمدہ سے عمدہ کھانا ○ اچھے سے اچھا لباس

۷۔ فارسی میں تفضیلِ نفسی کے بعد ''تر'' لگا کر تفضیلِ بعض اور ''ترین'' لگا کر تفضیلِ کُل بنا لیتے ہیں، جیسے: ○ خوب ○ خوب تر ○ خوب ترین ○ بزرگ ○ بزرگ تر ○ بزرگ ترین

صفت مشبہ اور اسم فاعل میں فرق

اسم فاعل کا وصف عارضی ہوتا ہے، لیکن برخلاف اس کے صفت مشبہ میں وصف ذاتی اور دائمی ہوتا ہے، جیسے:

○ حافظ اور حفیظ ○ عالم اور علیم ○ قادر اور قدیر

ا۔ نسبتی

وہ صفت ہے جو کسی شخص یا چیز کا دوسرے شخص یا چیز سے تعلق یا نسبت ظاہر کرے۔

جیسے: ○ پاکستانی ○ جگر مرادآبادی ○ شہری ○ غالب دہلوی ○ مجید لاہوری

بنانے کا طریقہ

(۱) اسم کے بعد یائے معروف (ی) بڑھا دیتے ہیں، جیسے:

○ پاکستان سے پاکستانی ○ دکن سے دکنی ۔ شیراز سے شیرازی ○ عجم سے عجمی

○ عرب سے عربی ○ لاہور سے لاہوری ○ مصر سے مصری

۲۔ اگر کسی اسم کے آخر میں ہائے مختفی ہو تو:

ا۔ اسے حذف کر کے ''ی'' بڑھاتے ہیں، جیسے: کوفہ سے کوفی ۔ مکہ سے مکی۔

ب۔ کبھی اسے واؤ سے بدل کر ''ی'' بڑھاتے ہیں، جیسے:

○ بٹالہ سے بٹالوی ○ بھیرہ سے بھیروی ○ بیضہ سے بیضوی

ج۔ کبھی ہمزہ سے بدل ''ی'' بڑھاتے ہیں، جیسے:

○ پستہ سے پستئی ○ سرمہ سے سرمئی ○ فاختہ سے فاختئی ○ نقرہ سے نقرئی

۳۔ بعض اسما پر ''وی'' بڑھاتے ہیں، جیسے: ○ صفرا سے صفراوی

۴۔ اگر آخر میں یائے معروف ہو تو واؤ سے بدل کر ''ی'' لگاتے ہیں، جیسے:

○ بریلی سے بریلوی ○ دہلی سے دہلوی

۵۔ اگر آخر میں الف ہو تو بسا اوقات ''ئی'' بڑھاتے ہیں، جیسے:

○ صحرا سے صحرائی ○ طلا سے طلائی ○ ہوا سے ہوائی

۶۔ بعض اسما پر ''انی'' بڑھاتے ہیں، جیسے:

○ حق سے حقانی ○ رب سے ربانی ○ روح سے روحانی ○ نور سے نورانی

۷۔ اگر آخر میں فتح اشباعی (کھڑی زبر) ہو تو اس کو الف سے بدل کر ''ئی'' لگا دیتے ہیں، جیسے:

○ مجتبیٰ سے مجتبائی ○ مرتضیٰ سے مرتضائی ○ مصطفیٰ سے مصطفائی

۸۔ اگر آخر میں ہائے مختفی سے قبل ''ی'' ہو تو یائے نسبتی لگانے سے پہلے وہ گر جاتی ہے، جیسے: مدینہ سے مدنی۔

۹۔ اسم کے بعد ''انہ'' لگانے سے، جیسے:

○ دوست سے دوستانہ ○ شاہ سے شاہانہ ○ غلام سے غلامانہ ○ ماہ سے ماہانہ

۱۰۔ بعض ملکوں کے ناموں سے ستان حذف کر کے ''ی'' لگا دیتے ہیں، جیسے:

○ افغانستان سے افغانی ○ بلوچستان سے بلوچی

○ کردستان سے کردی ○ ہندوستان سے ہندوستانی

۱۱۔ بعض الفاظ سے خلاف قیاس بناتے ہیں، جیسے: ○ رے سے رازی ○ ہرات سے ہروی

۱۲۔ کبھی مندرجہ ذیل لاحقوں سے صفت نسبتی بناتے ہیں۔

را : سنہرا۔ چچیرا۔ ممیرا۔

سا : پھول سا۔ چاند سا۔ موتی سا۔

کا : غضب سے غضب کا۔ قیامت سے قیامت کا۔

لا / یلا : اکیلا۔ اگلا۔ پتھریلا۔ پچھلا۔ چمکیلا۔ زہریلا۔ رسیلا۔ رنگیلا۔ روپہلا۔
سانولا۔ بجیلا۔ شرمیلا۔ مٹیالا۔ منجھلا۔ نکیلا۔

والا : دلی سے دلی والا۔ کلکتہ سے کلکتہ والا۔

یا : بہروپیا۔ دکھیا۔ رسیا۔ سکھیا۔ مکھیا۔

یں : زریں۔ زمردیں۔ سیمیں۔ مرمریں۔ نمکیں۔

۲۔ تعدادی

اسم عدد: وہ اسم ہے جو تعداد کو ظاہر کرے۔ جس کی تعداد ظاہر کی جائے اسے معدود کہتے ہیں۔

○ جیسے ایک لڑکا ○ چار پیسے ○ دس انڈے ○ ان مثالوں میں ایک

○ چار ○ دس عدد اور لڑکا ○ پیسے اور انڈے معدود ہیں

پانچ کے ساتھ سات یا سو کا لفظ آئے تو پانچ کا ''چ'' حذف ہو جاتا ہے، جیسے:

○ پان سات ○ پان سو ○ پانصد۔

صفت عددی

وہ صفت ہے جو اپنے موصوف کی ترتیب یا درجے کو ظاہر کرے، جیسے:

○ پہلی منزل ○ تیسرے دن

ان مثالوں میں پہلی اور تیسرے صفت اور منزل اور دن موصوف ہیں۔

اسم عدد اور صفت عددی میں فرق

اسم عدد میں مطلق تعداد مراد ہوتی ہے، لیکن برخلاف ان کے صفت عددی میں ترتیب کا لحاظ ہوتا ہے۔

اسم عدد کی اقسام

اسم عدد کی مندرجہ ذیل دو قسمیں ہیں:

معین: وہ اسم عدد ہے جس سے کسی شے کی صحیح تعداد معلوم ہو، جیسے:

○ چھ گھوڑے ○ چار لڑکے۔ ان میں چار اور چھ معین اعداد ہیں۔

غیر معین: وہ اسم ہے جس میں کسی چیز کی تعداد ٹھیک ٹھیک معلوم نہ ہو، جیسے:

○ بعض اشخاص ○ چند لڑکے ○ کچھ لڑکے

ان مثالوں میں ○ بعض ○ چند ○ کچھ، غیر معین ہیں۔

غیر معین اعداد یہ ہیں

○ چند ○ کئی ○ زیادہ ○ بہت ○ ان گنت ○ بے شمار

○ لاتعداد ○ تھوڑے سے ○ بہت سے۔ ان کو الفاظ تنکیر بھی کہتے ہیں۔

معین سے غیر معین بنانے کے طریقے:

ا۔ معین تعداد کے پہلے لفظ ''تقریباً'' لگانے سے جیسے: ○ تقریباً دو سو آدمی۔

۲۔ معین عدد کے بعد لفظ ''ایک'' بڑھانے سے، جیسے: ○ پندرہ ایک طلبہ حاضر ہیں۔

۳۔ عدد معین سے پہلے ایک اور عدد بڑھانے سے۔

۴۔ دس، بیس۔ پچاس۔ سینکڑہ۔ ہزار۔ لاکھ۔ کروڑ۔ جب جمع کی صورت میں آئیں تو غیر معین کے معنی دیتے ہیں، جیسے: ○ کروڑوں آدمی ○ لاکھوں لوگ ○ بیسیوں کمرے ○ ہزاروں سال

عدد معین کی قسمیں

صفت عددی معین کی پانچ قسمیں ہیں:

۱۔اعداد ذاتی ۲۔اعداد ترتیبی ۳۔اعداد ضعفی ۴۔اعداد کسری ۵۔اعداد استغراقی

۱۔اعداد ذاتی: وہ اعداد ہیں جو صرف تعداد کو ظاہر کرتے ہیں، جیسے:

○ایک ○دو ○تین ○چار ○پانچ

ایک سے لے کر تمام اعداد ذاتی کہلاتے ہیں۔

۲۔اعداد ترتیبی

وہ اعداد جو تعداد کے علاوہ ترتیب کو بھی ظاہر کریں، جیسے:

○پہلا ○دوسرا ○تیسرا ○چوتھا ○پانچواں

اعداد ترتیبی بنانے کا قاعدہ

مذکر اسما کے اگر آخر میں ''الف'' ہو تو ''ی'' ورنہ ''واں'' اور مؤنث کے لیے ''ویں'' زیادہ کرتے ہیں، جیسے: ○پہلا ○پہلی ○دوسرا ○دوسری ○تیسرا ○تیسری ○چوتھا ○چوتھی ○پانچواں ○پانچویں ○چھٹا ○چھٹی ○ساتواں ○ساتویں

○ آٹھواں ○ آٹھویں

فارسی کے اعداد ترتیبی بھی اردو میں بکثرت استعمال ہوتے ہیں، جیسے:

○ اول ○ دوم ○ سوم ○ چہارم ○ پنجم ○ ششم ○ ہفتم ○ ہشتم ○ نہم ○ دہم

۳۔ اعداد ضعفی

ایسے اعداد جن سے کسی چیز کا کئی چند ہونا پایا جاتا ہے، جیسے:

○ دگنا ○ تگنا ○ چوگنا ○ پنج گنا ○ چھ گنا ○ سات گنا ○ آٹھ گنا ○ نوگنا

اعداد ذاتی کے آگے "گنا" لگانے سے اعداد ضعفی بن جاتے ہیں۔

کبھی "ہرا" بڑھا کر بنالیتے ہیں، جیسے: ○ دوہرا ○ تیرا ○ چوہرا۔

فارسی اعداد ضعفی کے آخر میں "چند" آتا ہے، جیسے: ○ دوچند ○ سہ چند۔

۴۔ اعداد کسری

وہ اعداد ہیں جو اکائی کے حصوں کو ظاہر کرتے ہیں، جیسے:

○ نصف ○ آدھا ○ چوتھائی ○ تین چوتھائی ○ پون ○ سوایا ○ ڈیوڑھا

○ پانچ بٹا سات ○ چھٹا حصہ۔

۲/۱۔۴/۱۔۴/۳۔۴/۱-۱۔۲/۱-۱، ۷/۵۔ ۶/۱۔

۵۔ اعداد استغراقی

وہ صفت عددی ہے جس سے سب کا سب مراد ہو، جیسے:

○ دونوں ○ تینوں ○ چاروں ○ پانچوں

اعداد ذاتی کے بعد "وں" کا اضافہ کرتے ہیں۔

۶۔ مقداری

وہ اسم صفت ہے جس سے چیزوں کی مقدار معلوم ہو۔ اس کی دو قسمیں ہیں:

ایک جس کا تعلق ناپ سے ہو، جیسے: ○ چوڑا ○ موٹا ○ گہرا

دوسری جس کا تعلق تول سے ہو، جیسے: ○ سیر بھر ○ کچھ اناج ○ بھاری پتھر

پھر اس کی دو ذیلی اقسام ہیں:

معین: جس سے مقدار صحیح صحیح معلوم ہو، جیسے: تولہ بھر۔ پاؤ بھر۔ سیر بھر۔ گز بھر۔

غیر معین یا مبہم: جس سے صحیح مقدار معلوم نہ ہو، جیسے: بہت کچھ۔ کچھ کچھ۔ ذرا سا۔ تھوڑا سا۔

کبھی "یہ" اور "وہ" بھی بطور صفت مقداری استعمال ہوتے ہیں، جیسے:

○ وہ اولے پڑے کہ فصلیں تباہ ہو گئیں ○ یہ سردی پڑ رہی ہے کہ دانت بج رہے ہیں

فعل

وہ لفظ ہے جو زمانہ گذشتہ، حال اور مستقبل میں کسی کام کے ہونے یا کسی حالت کے ظاہر ہونے پر دلالت کرے۔

فعل کا فاعل: ہر فعل میں ایک فاعل ہوتا ہے اور ہم اسے شخص فعل کہتے ہیں۔ اس کی تین قسمیں ہیں: اول: شخص متکلم، دوم: شخص حاضر، سوم: شخص غائب

ہوسکتا ہے ان میں سے کوئی مفرد ہو یا جمع ہو ہوسکتا ہے کہ فعل کے اشخاص اسم صریح ہوں یا غیر صریح۔

اسم صریح : احمد آیا تھا۔

اسم غیر صریح: آدمی چلا گیا۔

اسم استفہام: وہ کب مرا۔

اسم مبہم : ہر وہ جو ظلم کرتا ہے سزا پاتا ہے۔

فعل کی قسمیں

فعل کی قسمیں مصدر کی تعداد کے لحاظ سے:

۱۔ فعل مفرد ۲۔ فعل مرکب

۱۔ فعل مفرد: وہ فعل ہے جس کا تعلق ایک مصدر سے ہو، جیسے: ○ بیٹھا ○ آیا ○ چلا ○ مارا

۲۔ فعل مرکب: وہ فعل ہے جس کا تعلق متعدد مصدروں سے ہو، جیسے: ○ اُٹھالیا ○ بیٹھ سکا ○ مار لیتا ہے

فعل کی قسمیں اطلاع اور طلب کے لحاظ سے (اس لحاظ کو صورت بھی کہتے ہیں)

۱۔ خبری ۲۔ انشائی

۱۔ خبری: وہ فعل ہے جس سے سننے والے کے علم میں اضافہ ہو یا علم تازہ ہو، جیسے:

○ گیا ○ پڑھتا ہے ○ جائے گا

۲۔ انشائی: وہ فعل ہے جس سے سننے والا یہ سمجھے کہ اس سے متکلم نے کچھ چاہا ہے، جیسے:

○ دے ○ نہ دے ○ مت دے ○ نہ جا ○ پڑھ۔

فعل خبری کی قسمیں زمانہ کے لحاظ سے

۱۔ ماضی ۲۔ حال ۳۔ مستقبل ۴۔ مضارع

۱۔ ماضی: وہ خبری فعل ہے جو گذرے ہوئے زمانے میں کسی کام کے انجام پانے یا کسی حالت کے ظاہر ہونے پر دلالت کرے، جیسے: مارا۔ آیا۔ لے چکا

۲۔ حال: وہ خبری فعل ہے جس سے صرف موجودہ زمانہ ذہن نشین ہو، جیسے:

○ مارتا ہے ○ آتا ہے ○ دیکھ لیتا ہے

۳۔ مستقبل: وہ خبری فعل ہے جس سے صرف زمانہ آئندہ ذہن نشین ہو، جیسے:

○ مارے گا ○ آئے گا ○ دیکھ لے گا

۴۔ مضارع: وہ خبری فعل ہے جس موجودہ اور آئندہ دونوں زمانے ذہن نشین ہوں، جیسے:

○ مارے ○ لائے ○ لا سکے

فعل ماضی کی قسمیں زمانہ اور مصدر کے لحاظ سے

۱۔ ماضی قریب / نقلی ۲۔ ماضی بعید ۳۔ ماضی مطلق

۴۔ ماضی احتمالی یا شکی ۵۔ ماضی ناتمام یا استمراری

۱۔ ماضی قریب / نقلی: وہ فعل ماضی ہے جس سے ایسا گزرا ہوا زمانہ ذہن نشین ہو جس میں قریب

کی پابندی ہو، جیسے: ○ مارا ہے ○ آیا ہے ○ ہنسا ہے

۲۔ ماضی بعید: وہ فعل ماضی ہے جس سے ایسا گزرا ہوا زمانہ ذہن نشین ہو جس میں دور کی پابندی ہو، جیسے: ○ مارا تھا ○ آیا تھا ○ ہنسا تھا

۳۔ ماضی مطلق: وہ فعل ماضی ہے جس سے ایسا گزرا ہوا زمانہ ذہن نشین ہو جس میں دور پاس کی کوئی پابندی نہ ہو اور مصدر کا ختم ہونا یقینی طور پر ذہن نشین ہو، جیسے:

○ مارا ○ آیا ○ ہنسا

کوئی شخص یا چیز کسی کام یا حالت کو اس کے ساتھ نسبت دی جائے اسے فاعل یا مسند الیہ کہتے ہیں۔

۴۔ ماضی احتمالی یا شکی: وہ فعل ماضی ہے جس سے مصدر کا شک ذہن نشین ہو، جیسے:

○ مارا ہوگا ○ آیا ہوگا ○ ہنسا ہوگا

۵۔ ماضی ناتمام یا استمراری: وہ فعل ماضی ہے جس سے مصدر کا ہوتے رہنا یعنی ختم نہ ہونا ذہن نشین ہو، جیسے: ○ مارتا تھا ○ آتا تھا ○ ہنستا تھا

۶۔ فعل حال: وہ فعل ہے جو کسی کام کے یا حالت کے زمانہ حال میں ہونے پر دلالت کرے۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔

۷۔ فعل حال اخباری/مضارع اخباری: مضارع (عربی) بمعنی حال۔ وہ فعل ہے جو کسی کام کے زمانہ حال میں انجام پانے یا زمانہ حال میں کسی حالت کے بارے میں قطعی طور پر اور یقین کے ساتھ دلالت کرے۔ میں اپنی ماں سے محبت کرتا ہوں۔

۸۔ مضارع التزامی: یہ وہ فعل ہے جس میں کسی کام کے فعل حال میں ہونے کے بارے میں شک پایا جائے۔ وہ جائے۔ شاید میں جاؤں۔

۹۔ مستقبل/آئندہ: یہ وہ فعل ہے کہ کسی کام کے یا کسی حالت کے آئندہ زمانے میں ظاہر ہونے پر دلالت کرے۔ وہ جائے گا۔

فعل مستقبل ماضی اور حال کے پیٹ سے جنم لیتا ہے۔

معنی کے اعتبار سے مکمل ہونے کے لیے مسند الیہ (فاعل) یا مفعول سے متعلق ہوتا ہے۔

فعل خبری کی قسمیں مصدر کے موجود ہونے نہ ہونے کے لحاظ سے

ا۔مثبت ۲۔منفی

ا۔مثبت: وہ فعل خبری ہے جس سے مصدر کا موجود ہونا ذہن نشین ہو، جیسے: مارا۔ مارتا ہے۔ مارے گا۔ مارے۔ دیکھا۔ دیکھتا ہے۔ دیکھے گا۔ دیکھے۔

۲۔منفی: وہ فعل خبری ہے جس سے مصدر کا موجود نہ ہونا ذہن نشین ہو، جیسے: نہ مارا۔ نہ مارتا ہے۔ نہ مارے گا۔ نہ مارے۔ نہ دیکھا۔ نہ دیکھتا ہے۔ نہ دیکھے گا۔ نہ دیکھا۔

فعل انشائی کی قسمیں زمانہ اور مصدر کی طلب کے لحاظ سے

ا۔ماضی تمنائی مثبت ۲۔ماضی تمنائی منفی ۳۔امر ۴۔نہی

ا۔ماضی تمنائی مثبت: وہ انشائی فعل ہے جس سے مصدر کی طلب اور گزرا ہوا زمانہ ذہن نشین ہو، جیسے: ○ مارتا ○ دیکھتا

۲۔ماضی تمنائی منفی: وہ انشائی فعل ہے جس سے مصدر کے خلاف کی طلب اور گزرا ہوا زمانہ ذہن نشین ہو، جیسے: ○ نہ مارتا ○ نہ دیکھتا

۳۔امر: وہ انشائی فعل ہے جس سے مصدر کی طلب اور زمانہ موجود ذہن نشین ہو، جیسے: ○ مار ○ دیکھ

۴۔نہی: وہ انشائی فعل ہے جس سے مصدر کے خلاف کی طلب اور زمانہ موجود ذہن نشین ہو، جیسے: ○ نہ مار ○ نہ دیکھ ○ مت دیکھ

جو فعل مصدر رہنا سے تعلق رکھے گا۔ اس کی ہر قسم سے ہمیشگی ذہن نشین ہوگی۔ جیسے:

○ مارتا رہا ○ مارتا رہتا ہے ○ مارتا رہے گا ○ مارتا رہے

اس سے صاف ظاہر ہے کہ جن قواعد نگاروں نے صرف حال اور مستقبل کی دو دو قسمیں بتائی ہیں (حال مطلق، حال ناتمام، مستقبل مطلق، مستقبل ناتمام) درست نہیں۔

فعل کی قسمیں مصدر اور اسم کیفیت کے لحاظ سے

ا۔فعل تام ۲۔فعل ناقص

ا۔فعل تام: وہ فعل ہے جو اپنے فاعل کے لیے اپنے مصدر کو ثابت کرے یا اپنے مصدر کو ثابت نہ

کرے، جیسے: ○ حمزہ چلا ○ حمزہ نہ چلا
فعل چلا نے اپنے فاعل حمزہ کے لیے اپنا مصدر یعنی چلنا ثابت کیا۔
۲۔ فعل ناقص: وہ فعل ہے جو اپنے فاعل کے لیے اسم کیفیت کو ثابت یا اسم کیفیت کو ثابت نہ کرے، جیسے: ○ حمزہ ہشیار ہوا ○ حمزہ ہشیار نہ ہوا
میں ہوا نے اپنے فاعل حمزہ کے لیے ہوشیاری کو ثابت کیا۔

افعالِ ناقصہ

○ ہے ○ ہیں ○ ہو ○ ہوں ○ تھا ○ تھے ○ تھی ○ نیز ہونا ○ بننا اور نکلنا کے مشتقات

"نے" علامتِ فاعل کا استعمال

۱۔ "نے" علامتِ فاعل ہے اور صرف ماضی مطلق، ماضی قریب، ماضی بعید، ماضی شکیہ کے فاعل کے ساتھ استعمال ہوتی ہے۔ بشرطیکہ یہ افعال متعدی ہوں، جیسے:
○ فہد نے سبق پڑھا ○ احمد نے خط لکھا ○ آمنہ نے قسم کھائی تھی ○ ہم نے کھانا کھایا تھا
۲۔ لازم افعال کے ساتھ "نے" نہیں آتا، جیسے: ○ فہد آیا ○ احمد گیا ○ آمنہ بیٹھی ○ بچہ رویا ○ حمزہ ہنسا
۳۔ مصدر "چاہنا" کے مشتقات کے ساتھ "نے" لاتے ہیں، جیسے ہم نے چاہا تھا۔ اگر "چاہنا" کے ساتھ دل یا جی آئے تو پھر "نے" نہیں آئے گا، جیسے:
○ جب جی چاہا ○ جب دل چاہا وغیرہ
۴۔ بعض مصادر لازم اور متعدی دونوں صورتوں میں استعمال ہوتے ہیں، جیسے:
○ بدلنا ○ پکارنا ○ جیتنا ○ سمجھنا ○ سیکھنا ○ شرمانا ○ کھیلنا ○ ہارنا
اگر لازم کے طور پر آئیں تو ان کے ساتھ "نے" نہیں آتا اور اگر متعدی کے کے طور پر استعمال ہوں تو ان کے ساتھ "نے" آتا ہے، جیسے:

بدلنا : اس نے لباس بدلا۔ زمانے کا رنگ بدلا۔
پکارنا: میں نے فہد کو پکارا۔ بلبل پکاری دیکھ کے صاحب پرے پرے
جیتنا : ہماری ٹیم نے میچ جیت لیا۔ ہماری ٹیم میچ جیت گئی۔
سمجھنا : اس نے میری بات سمجھ لی۔ وہ میری بات سمجھ گیا۔

اس نے جاپانی زبان سیکھ لی۔ وہ جاپانی زبان سیکھ گیا۔

سیکھنا :

شرمانا : میں نے اسے وعدہ خلافی پر بہت شرمایا۔ وہ اپنی وعدہ خلافی پر بہت شرمایا۔

کھیلنا : انھوں نے میچ کھیلا۔ وہ بہت اچھا کھیلے۔

ہارنا : ہم نے کھیل ہار دیا۔ ہم جیتی ہوئی بازی ہار گئے۔

۵۔ بعض متعدی مصدر ایسے ہیں جن کے ساتھ علامتِ فاعل ''نے'' نہیں آتی، جیسے:

بولنا: فہد بولا: میں ضرور آؤں گا۔

اگر بولنا مصدر کے ساتھ کوئی مفعول آئے تو ''نے'' آتا ہے، جیسے:

○ احمد نے جھوٹ بولا ○ تم نے سچ بولا

بھولنا : احمد اپنا وعدہ نہیں بھولا۔

لانا : حمزہ کتاب لایا۔

۶۔ اُردو مصدروں کے فاعل کے ساتھ ''نے'' نہیں آتا، جیسے: میں نے واپس جانا ہے (غلط)؛ مجھے واپس جانا ہے (صحیح)۔ تم نے کیا لینا ہے (غلط)؛ تمھیں کیا لینا ہے (صحیح)۔ ہم نے جلدی جانا ہے (غلط)؛ ہمیں جلدی جانا ہے (صحیح)۔

۷۔ اسم موصول کے ساتھ عموماً ''نے'' علامتِ فاعل آتی ہے، جیسے: جس نے ڈھونڈا اس نے پایا۔ جنھوں نے یہ مکان بنایا وہ بہت کاریگر تھے۔ البتہ ''جو''، ''جو کوئی'' کے ساتھ علامت ''نے'' نہیں آتی۔

۸۔ ''نے'' کے استعمال کی عمومی اغلاط: یہ کتاب میں نے پڑھی ہوئی ہے (غلط)؛ یہ کتاب میری پڑھی ہوئی ہے (صحیح)۔ وہ پودا ہم نے لگایا ہوا ہے (غلط)؛ وہ پودا ہمارا لگایا ہوا ہے (صحیح)۔ یہ بوٹ میں نے خریدے ہوئے ہیں (غلط)؛ یہ بوٹ میرے خریدے ہوئے ہیں (صحیح)۔

''کو'' علامتِ مفعول کا استعمال

۱۔ ''کو'' علامتِ مفعول ہے اور صرف متعدی افعال میں مفعول کے ساتھ آتی ہے، جیسے:

○ حمزہ نے فہد کو مارا ○ بلّی نے چُوہے کو پکڑ لیا

۲۔ یہ علامت بالعموم جاندار مفعول کے ساتھ استعمال ہوتی ہے، بے جان مفعول کے ساتھ نہیں

آتی، جیسے: ○ فہد نے احمد کو دیکھا ○ حمزہ نے چاند دیکھا

۳۔ غیر جاندار مفعول کے ساتھ ''کو'' استعمال نہیں کیا جاتا، جیسے:

○ دروازے کو بند کر دو (غلط)؛ دروازہ بند کر دو (صحیح)

۴۔ فعل مجہول کی صورت میں جاندار مفعول کے ساتھ ''کو'' کا استعمال درست ہے مگر غیر جاندار مفعول کے ساتھ ''کو'' نہیں لاتے، جیسے:

(جاندار) ○ چور کو پکڑ لیا گیا ○ باؤلے کُتے کو ہلاک کر دیا گیا

(بے جان) ○ دروازہ بند کر دیا گیا ○ دکان فروخت کر دی گئی

۵۔ اگر کسی جملے میں ایک سے زیادہ مفعول ہوں تو ''کو'' کی علامت آخری مفعول کے ساتھ آئے گی، جیسے: ○ فہد نے احمد، حمزہ اور ساحر کو کھانے پر بُلایا

۶۔ جب کسی محاورے میں مفعول مصدر کے ساتھ آئے تو ''کو'' نہیں آتا، جیسے:

○ ہمت کو ہارنا (غلط)؛ ○ ہمت ہارنا (صحیح) ○ کمر کو باندھنا (غلط)

○ کمر باندھنا (صحیح) ○ ہاتھوں کو دھونا (غلط) ○ ہاتھ دھونا (صحیح)

۷۔ بعض اوقات علامتِ مفعول ''کو'' کی بجائے ''کے'' اور ''سے'' کی صورت میں آتی ہے، جیسے:

○ احمد نے فہد کو کہا (غلط) ○ احمد نے فہد سے کہا (صحیح)

○ ماں نے بچّے کو مارا (غلط) ○ ماں نے بچّے کے مارا (صحیح)

فعل کی اپنے فاعل سے مطابقت

فعل اور فاعل کا استعمال

۱۔ جملہ میں فعل ہمیشہ اپنے فاعل کے مطابق واحد، جمع یا مذکر، مؤنث آتا ہے، جیسے:

○ لڑکا آیا ○ لڑکے آئے ○ لڑکی آئی ○ لڑکیاں آئیں

،اسی طرح فعل ناقص بھی اپنے مبتدا کے مطابق واحد، جمع یا مذکر، مؤنث آتا ہے، جیسے:

○ لڑکا شریر نکلا ○ لڑکے شریر نکلے ○ لڑکی شریر نکلی ○ لڑکیاں شریر نکلیں

۲۔ اگر کسی فقرے میں ایک سے زیادہ فاعل ہوں تو ایسی صورت میں فعل کی تذکیر و تانیث اور واحد جمع سب سے آخری فاعل کے مطابق آئے گی، جیسے:

○ تمام لڑکے اور لڑکیاں پڑھ رہی ہیں ○ تمام لڑکیاں اور لڑکے پڑھ رہے ہیں

۳۔ اگر ایک سے زیادہ فاعل واحد ہونے کی صورت میں جمع ہو جائیں۔ تو فعل ''جمع'' آئے گا، جیسے: ○ ایک آدمی ○ ایک لڑکا اور ایک عورت جا رہے ہیں

۴۔ جب فاعل دو یا دو سے زیادہ ضمیروں پر مشتمل ہو اور ان کی قسم بھی الگ الگ ہو یعنی کوئی غائب ہو، کوئی حاضر اور کوئی متکلم تو اس صورت میں فعل جمع کی صورت میں آئے گا، جیسے:

○ میں اور تم اس کا کوئی کام نہیں کریں گے

۵۔ جب فاعل کی عزت وتعظیم درکار ہو تو فعل جمع لاتے ہیں، جیسے:

○ پرنسپل صاحب دفتر سے باہر تشریف لے گئے ہیں ○ آپ کے والد مرحوم بہت اچھے آدمی تھے

۶۔ اگر کسی جملے میں ایک سے زیادہ فاعل یا مبتدا ہوں اور وہ حرف عطف (واؤ یا اور) کے ذریعے ملے ہوئے ہوں تو فعل بالعموم جمع آتا ہے، جیسے:

○ فہد اور احمد چلے گئے ○ شاہ وگدا سب خدا کی مخلوق ہیں

۷۔ ضمیر فاعلی ''آپ'' کے ساتھ فعل ہمیشہ جمع آتا ہے، جیسے:

○ آپ کب تشریف لاؤ گے (غلط) ○ آپ کب تشریف لائیں گے (صحیح)

○ آپ بھی کچھ کہو (غلط) ○ آپ بھی کچھ کہیں (صحیح)

فعل کی اپنے مفعول سے مطابقت

۱۔ اگر کسی جملے میں ایک سے زیادہ مفعول ہوں تو فعل آخری مفعول کے مطابق واحد یا جمع ہوتا ہے، جیسے: ○ بڑھئی نے تین صندوق اور ایک پلنگ بنایا

○ بڑھئی نے ایک پلنگ اور تین صندوق بنائے

۲۔ اگر کسی جملے میں ایک سے زیادہ مفعول ہوں تو فعل آخری مفعول کے مطابق مذکر یا مؤنث ہوتا ہے، جیسے: ○ فہد نے ایک میز اور ایک پلنگ خریدا ○ فہد نے ایک پلنگ اور ایک میز خریدی

۳۔ فعل متعدی کی صورت میں اگر مفعول کے ساتھ ''کو'' کی علامت بھی آئی ہو تو فعل کا صیغہ ہمیشہ واحد مذکر استعمال ہوتا ہے، جیسے: ○ تم نے کپڑوں کو کیوں خراب کیا

۴۔ اگر ''کو'' کی علامت مفعول کے ساتھ نہ آئی ہو تو پھر فعل مفعول کے مطابق واحد، جمع یا مذکر، مؤنث ہوگا، جیسے: ○ تم نے کپڑے کیوں خراب کئے ○ تم نے دیوار کیوں خراب کی

فعل تام کی قسمیں فاعل اور مفعول کے لحاظ سے

۱۔ لازم ۲۔ متعدی

۱۔ لازم: وہ فعل تام ہے جس کے معانی مسند الیہ کے ساتھ کامل ہوتے ہیں یعنی جس کا مصدر صرف فاعل سے موجود ہو جائے، جیسے: دوڑنا۔ یہاں صرف فاعل سے کام ہو جائے

گا۔ دشمن بھاگا۔ اسلام بڑی نعمت ہے۔ سورج نکلا: نکلنا سے یہ معلوم ہوا کہ نکلنا صرف سورج سے موجود ہوگیا۔ جو فاعل باطل ہے۔

لازم اور متعدی کی پہچان

اگر کسی مصدر کے فعل ماضی مطلق صیغہ واحد غائب کے ساتھ "وہ" استعمال ہو سکے تو وہ مصدر لازم ہوگا، جیسے: ○ رونا سے وہ رویا ○ بیٹھنا سے وہ بیٹھا

اگر مصدر کے فعل ماضی مطلق صیغہ واحد غائب کے ساتھ "اس نے" استعمال ہو سکے تو وہ مصدر متعدی ہوگا، جیسے: پینا سے اس نے پیا۔ دیکھنا سے اس نے دیکھا۔

بعض مصادر لازم اور متعدی دونوں طرح استعمال ہوتے ہیں، جیسے:

○ شرمانا ○ سمجھنا ○ بولنا ○ پکارنا ○ سیکھنا

○ لانا ○ لے جانا۔ اس قاعدہ سے مستثنٰی ہیں۔ ان کے فعل ماضی مطلق صیغہ واحد غائب کے ساتھ "وہ" آتا ہے، جیسے: ○ وہ لایا ○ وہ لے گیا

قاعدہ کی رو سے یہ مصدر لازم ہونے چاہئیں لیکن یہ دونوں مصدر متعدی ہیں حالانکہ ان کے ساتھ "اس نے" نہیں آتا۔

۲۔ متعدی: وہ فعل تام ہے کہ جس کے معانی صرف مسندالیہ کے ساتھ مکمل نہیں ہوتے بلکہ اس پر تعدی (زیادتی کرتا ہے) یوں وہ مفعول تک جا پہنچتا ہے یعنی جس کا مصدر صرف فاعل سے نہیں بلکہ فاعل اور مفعول دونوں سے موجود ہوں، جیسے:

○ پڑھنا: احمد نے سبق پڑھا۔ پڑھنا صرف فاعل سے نہیں بلکہ فاعل اور مفعول یعنی احمد اور سبق سے موجود ہوا۔

متعدی مصدر کی اقسام

(بناوٹ کے لحاظ سے)

متعدی بنفسہٖ: وہ مصدر ہے جو ابتدا ہی سے متعدی معنوں کے لیے وضع کیا گیا ہو، جیسے:

○ پڑھنا ○ لکھنا ○ دینا ○ کھانا

متعدی بالواسطہ: وہ مصدر ہے جو قاعدے کے مطابق لازم مصدر سے متعدی بنایا گیا ہو، جیسے:

○ رونا سے رلانا ○ اٹھنا سے اٹھانا ○ ہنسنا سے ہنسانا ○ جاگنا سے جگانا

متعدی المتعدی: وہ مصدر ہے جو متعدی سے دوبارہ متعدی بنایا گیا ہو، جیسے:

○ پڑھنا سے پڑھانا ○ لکھنا سے لکھانا ○ دینا سے دلانا ○ کھانا سے کھلانا

متعدی مصدر کی اقسام

(مفعول کے لحاظ سے)

متعدی بہ یک مفعول: وہ مصدر ہے جس سے نکلے ہوئے فعل صرف ایک مفعول کو چاہیں، جیسے:

○ فہد نے روٹی کھائی

اس جملے میں روٹی مفعول ہے اور کھانا مصدر متعدی بہ یک مفعول ہے۔

متعدی بہ دو مفعول: وہ مصدر ہے جس سے نکلے ہوئے فعل دو مفعولوں کو چاہیں، جیسے: حمزہ نے فقیر کو روٹی کھلائی۔

اس جملے میں فقیر اور روٹی دونوں مفعول ہیں اور کھلانا مصدر متعدی بہ دو مفعول ہے۔

متعدی بہ سہ مفعول: وہ مصدر ہے جس سے نکلے ہوئے فعل تین مفعولوں کو چاہیں، جیسے:

○ اشرف نے خالد سے اسلم کو کتاب دلوائی۔

اس جملے میں خالد۔ اسلم اور کتاب تینوں مفعول ہیں اور دلوانا مصدر متعدی بہ سہ مفعول ہے۔

لازم سے متعدی بنانے کے طریقے

۱۔ علامت مصدر سے پہلے ''ا'' بڑھا دیتے ہیں، جیسے:

○ چلنا سے چلانا ○ مٹنا سے مٹانا ○ اُٹھنا سے اُٹھانا ○ ہنسنا سے ہنسانا۔ گرنا سے گرانا

۲۔ کبھی مصدر کے پہلے حرف کے بعد ''ا'' بڑھاتے ہیں، جیسے:

○ مرنا سے مارنا ○ جھڑنا سے جھاڑنا ○ پلنا سے پالنا

۳۔ کبھی مصدر کے دوسرے حرف کے بعد ''ا'' بڑھاتے ہیں، جیسے:

○ اُترنا سے اُتارنا ○ اُچھلنا سے اُچھالنا ○ اُڑنا سے اُڑانا

۴۔ مصدر کا دوسرا حرف، حرف علت (ا۔و۔ی) ہو تو اُس کو ''لا'' سے بدل دیتے ہیں، جیسے:

○ رونا سے رلانا ○ سونا سے سلانا

۵۔ کبھی مصدر کے دوسرے حرف کے بعد یائے مجہول یا معروف زیادہ کرتے ہیں، جیسے:

○ سمٹنا سے سمیٹنا ○ لپٹنا سے لپیٹنا ○ بکھرنا سے بکھیرنا ○ پسنا سے پیسنا ○ گھسٹنا سے گھسیٹنا

۶۔ مصدر کے پہلے حرف پر زبر ہو تو ''ا'' زیادہ کرتے ہیں، جیسے:

○ کٹنا سے کاٹنا ○ گڑنا سے گاڑنا ○ مرنا سے مارنا

اگر زیر ہو تو ''ی رے'' بڑھاتے ہیں، جیسے: ○ پسنا سے پیسنا ○ گھرنا سے گھیرنا

اگر پیش ہو تو ''و'' لگاتے ہیں، جیسے: ○ کھلنا سے کھولنا ○ رکنا سے روکنا

۷۔ کبھی مصدر کے دوسرے حرف کے بعد اس کی حرکت کے موافق (ا۔و۔ی) بڑھاتے ہیں،

جیسے: ○ دھلنا سے دھلوانا ○ سلنا سے سلوانا

۸۔ کبھی کبھی لازم مصدر سے پہلے "لے" یا "دے" لگا کر متعدی بناتے ہیں، جیسے:

○ لے جانا ○ لے چلنا ○ لے بھاگنا ○ دے آنا

۹۔ بعض مصدر ایسے ہیں جن کی لازم ہونے کی صورت میں اور شکل ہوتی ہے اور متعدی ہونے کی صورت میں دوسری شکل ہوتی ہے، جیسے:

○ ٹوٹنا سے توڑنا ○ پڑنا سے ڈالنا ○ رہنا سے رکھنا ○ بکنا سے بیچنا

۱۰۔ بعض مصدر لازم ایسے ہیں جن سے متعدی نہیں بن سکتے، جیسے:

○ آنا ○ جانا ○ ہونا ○ پچھتانا ○ گھبرانا۔ ایسے مصدر لازم محدود کہلاتے ہیں۔

متعدی سے متعدی المتعدی بنانے کے طریقے

۱۔ علامت مصدر سے پہلے "ا" لگاتے ہیں، جیسے:

○ پڑھنا سے پڑھانا ○ سیکھنا سے سکھانا ○ کرنا سے کرانا

۲۔ علامت مصدر سے پہلے "وا" بڑھا دیتے ہیں، جیسے: ○ لکھنا سے لکھوانا ○ کاٹنا سے کٹوانا

۳۔ اگر کسی مصدر کا دوسرا حرف، حروف علت (ا، و، ی) میں سے کوئی ہو تو اسے "ل" سے بدل کر "وا" لگاتے ہیں، جیسے: ○ ڈالنا سے ڈلوانا ○ پینا سے پلوانا ○ رلانا سے رلوانا

۴۔ بعض اوقات حرف علت کو گرا کر "لا" بڑھاتے ہیں، جیسے:

○ کھانا سے کھلانا ○ دھونا سے دھلانا ○ پینا سے پلانا ○ سینا سے سلانا

۵۔ مصدر میں اگر دوسرا یا تیسرا حرف، حرف علت ہو تو گر جاتا ہے، جیسے:

○ ڈالنا سے ڈلوانا ○ روکنا سے رکوانا ○ بھیجنا سے بھجوانا

۶۔ بعض مصدر متعدی المتعدی خلاف قاعدہ آتے ہیں، جیسے: ○ بیچنا سے بکوانا

۷۔ بعض متعدی مصادر ایسے ہیں جن سے متعدی المتعدی نہیں بن سکتے، جیسے: ○ پانا

ان کو متعدی محدود کہتے ہیں۔

فعل کی قسمیں فاعل کے ذکر کرنے نہ کرنے کے لحاظ سے

۱۔ فعل معروف ۲۔ فعل مجہول

۱۔ فعل معروف: وہ فعل ہے جس کے ساتھ اُس کا فاعل ذکر ہو، جیسے:

○ حمزہ نے مارا ○ علی نے دیکھا ○ احمد نے پوچھا

۲۔ فعل مجہول: وہ فعل ہے جس کے ساتھ اُس کا فاعل ذکر نہ ہو، جیسے:

○ حمزہ کو مارا گیا ○ احمد کو پوچھا گیا ○ علی کو دیکھا گیا

فاعل کا ذکر نہ کرنے کے چھ اسباب ہیں

نمبر شمار	سبب	امثال	تشریح امثال
۱	یا تو فاعل سب کا جانا پہچانا ہوتا ہے	انسان کو کمزور پیدا کیا گیا ہے۔	کہ پیدا کرنے والا خدا ہے۔
۲	یا یہ کہ فاعل بہادر ہوتا ہے	رستم کو پچھاڑا گیا۔	ظاہر ہے کہ رستم کا پچھاڑنے والا کوئی بہادر ہوگا۔
۳	یا یہ کہ فاعل کمینہ خصلت ہوتا ہے۔	باپ کو ستایا گیا۔	ظاہر ہے کہ باپ کا ستانے والا کمینہ خصلت ہی ہوگا۔
۴	یا یہ کہ فاعل معلوم ہی نہیں ہوتا۔	مسافر سڑک پر مردہ دیکھا گیا۔	ظاہر ہے کہ مسافر معلوم نہیں
۵	یا یہ کہ ذکر فاعل کی ضرورت نہیں ہوتی	چور موقع پر پکڑا گیا۔	فاعل کے ذکر کی ضرورت نہیں
۶	یا یہ کہ فاعل جرم سے بچ جائے	(قاتل کا دوست لوگوں سے کہے) ساجد قتل کر دیا گیا۔	قاتل کا جرم سے ہونا ظاہر ہے

فعل فاعل اور مفعول کے لحاظ سے کبھی مذکر ہوتا ہے جیسے علی نے مارا۔ پانی لیا۔ اور کبھی مؤنث ہوتا ہے جیسے: ○ زینب دوڑی ○ روٹی کھائی

کبھی واحد ہوتا ہے۔ جیسے لڑکا آیا۔ کتاب دیکھی۔

کبھی جمع ہوتا ہے۔ جیسے لڑکے آئے۔ کتابیں دیکھیں۔

واضح رہے کہ تھا، تھے، ہے، ہیں، فعل نہیں ہیں کیونکہ مصدر اور زمانہ کا ذہن نشین ہونا

جیسے: ○ چُبھنا سے چبھونا ○ سِمٹنا سے سمٹانا

۸۔ کبھی کسی لازم مصدر سے پہلے "لے"، "دے" لگا کر متعدی بناتے ہیں، جیسے:

○ لے جانا ○ لے چلنا ○ لے بھاگنا ○ دے آنا

۹۔ بعض مصدر ایسے ہیں جن کی لازم ہونے کی صورت میں اور شکل ہوتی ہے اور متعدی ہونے کی صورت میں کچھ اور ہوتی ہے، جیسے:

○ ٹوٹنا سے توڑنا ○ پڑنا سے ڈالنا ○ رہنا سے رکھنا ○ بکنا سے بیچنا

۱۰۔ بعض مصدر لازم ایسے ہیں جن سے متعدی نہیں بن سکتے، جیسے:

○ آنا ○ جانا ○ بتانا ○ للچانا ○ گھبرانا۔ ایسے مصدر لازم محدود کہلاتے ہیں۔

متعدی سے متعدی المتعدی بنانے کے طریقے

۱۔ علامت مصدر سے پہلے "ا" لگاتے ہیں، جیسے:

○ پڑھنا سے پڑھانا ○ سیکھنا سے سکھانا ○ کرنا سے کرانا

۲۔ علامت مصدر سے پہلے "وا" بڑھا دیتے ہیں، جیسے: ○ لکھنا سے لکھوانا ○ کاٹنا سے کٹوانا

۳۔ اگر کسی مصدر کا دوسرا حرف، حروف علت (ا۔و۔ی) میں سے کوئی ہو تو اسے "ل" سے بدل کر "وا" لگاتے ہیں، جیسے: ○ ڈالنا سے ڈلوانا ○ پینا سے پلوانا ○ رُلانا سے رلوانا

۴۔ بعض اوقات حرف علت کو گرا کر "لا" بڑھاتے ہیں، جیسے:

○ کھانا سے کھلانا ○ دھونا سے دھلانا ○ پینا سے پلانا ○ سینا سے سلانا

۵۔ مصدر میں اگر دوسرا یا تیسرا حرف، حرف علت ہو تو گر جاتا ہے، جیسے:

○ ڈالنا سے ڈلوانا ○ روکنا سے رکوانا ○ بھیجنا سے بھجوانا

۶۔ بعض مصدر متعدی المتعدی خلاف قاعدہ آتے ہیں، جیسے: ○ بیچنا سے بکوانا

۷۔ بعض متعدی مصادر ایسے ہیں جن سے متعدی المتعدی نہیں بن سکتے، جیسے: ○ پانا

ان کو متعدی محدود کہتے ہیں۔

فعل کی قسمیں فاعل کے ذکر کرنے نہ ذکر کرنے کے لحاظ سے

۱۔ فعل معروف ۲۔ فعل مجہول

ضروری ہے۔ علاوہ ازیں فعل مان بھی لیا جائے تو یہ بتانا مشکل ہوگا کہ یہ فعل کی کون سی قسم میں شامل ہیں۔ انہیں ربط کہنا چاہیے، افتتاحی اور غیر افتتاحی۔

فعل معلوم/معروف: جس کی نسبت فاعل کے ساتھ دی جاتی ہے۔ نماز خلوص دل سے ادا کی گئی۔

فعل مجہول: جس کی نسبت مفعول کے ساتھ دی جائے۔ زمین پیدا کی گئی ہے۔

فعل استفہام: جو کسی چیز کے بارے میں پوچھنے کے لیے کام آتا ہے۔ کیا مخلوق خدا کا جز ہے۔

فعل مرکب: جو دو یا زیادہ الفاظ سے بنایا جاتا ہے۔ وہ بات کرتا ہے۔

فعل دعا: جو دعا کے لیے یا نفرت کے لیے استعمال ہو۔ باد (خدا کرے ایسا ہی ہو) پاکستان پایندہ باد۔

فعل شرط: جب کوئی فعل دوسرے فعل کے واقع ہونے کا ذکر کرے اور اسے جزا یا جواب شرط بھی کہتے ہیں۔ جو کوئی خدا کی اطاعت کرے گا سعادت مند ہوگا۔

افعال معین یا کمکی: یہ وہ فعل ہے کہ کچھ افعال ان کی مدد سے انجام پاتے ہیں۔ میں نے لکھا۔

☆ **آزمانا:** (آزم انا) (متعدی) فارسی مصدر آزمودن سے بنایا گیا ہے۔ جانچنا، پرکھنا۔

☆ **آنا:** (لازم) فارسی میں آمدن۔ اپنی جگہ سے متکلم کی طرف حرکت کرنا اور اس کے قریب ہونا، جانا کا نقیض، مجازاً مقابلہ کرنا، جیسے منھ آنا، محسوس ہونا، جیسے خوشبو آرہی ہے، حاصل ہونا، جیسے لکھنا آگیا، شامل ہونا، جیسے مکان یا کھیت سڑک میں آگیا، ظاہر ہونا، جیسے درخت میں آم آگئے، پھول آگئے، پھل آگئے، مائل ہونا، جیسے دل کا آنا، کسی چیز میں پھنسنا، جیسے جال میں آنا، دب جانا، جیسے پاؤں گاڑی کے نیچے آگیا، علاوہ ازیں محاورات میں ترکیب پاکر اور بھی بہت سے معنی دیتا ہے۔ اس کا متعدی ''لانا'' ہے۔ ''آنا'' کا مخفف جو فعلوں کے شروع میں آتا ہے۔ جیسے آن لگی، آن دھمکا وغیرہ۔

☆ **آنکنا:** (آن ک نا) (الف مدہ کے بعد نون غنہ) (متعدی) جانچنا، قیمت کا اندازہ لگانا۔ تشخیص کرنا۔ ناپ تول کر گن کر پرکھ کر تخمینہ لگانا۔ جیسے زیور کو یا کھڑی فصل کو آنکنا۔

☆ **اُبلنا:** (اُب ل نا) (لازم) پانی یا کسی رقیق چیز کا دباؤ کی وجہ سے یا آگ سے گرم ہو کر اُچھلنا، چھلکنا، جوش کھانا۔ مجازاً کسی چیز کا پکنا، گلنا۔

☆ اُبالنا: (اُب ال نا) (متعدی) جوش دینا۔

☆ ابنا: (اُب نا) (لازم) زمین سے پودے کا نکلنا یا پھوٹنا۔

☆ اُبھرنا: (اُبھ رْ نا) (لازم) اُونچا ہونا۔ اوپر اٹھنا۔ مجازاً کونپل کا پھوٹنا، پودا نکلنا، نمو پانا، بڑھنا، جوان ہونا۔ ظاہر ہونا۔ چوری ہونا۔ الگ ہونا۔ جگہ چھوڑنا۔

☆ اُبھارنا: (اُبھَ ا رْ نا) (متعدی) اونچا کرنا، اوپر اٹھانا۔ مجازاً بوجھ کو سہارا دینا، اُکسانا، ورغلانا۔ ڈوبتے کو پانی میں سے اوپر لانا۔ چُرانا۔

☆ اپاڑنا: (اُپ اڑنا) (متعدی) دیہاتی زبان۔ اُکھاڑنا۔ زمین سے درختوں کو نوچنا کھسوٹنا۔

☆ اپڑنا: (اُپ ڑ نا) (لازم) اکھڑنا، ادھڑنا، اُبھرنا۔ مجازاً نقش ہونا، ٹھپہ بیٹھنا، ظاہر اور نمایاں ہونا۔ نمو پانا۔

☆ اپجنا: (اُپ ج نا) (لازم) اُگنا، پھوٹنا، زمین سے پودے کا نکلنا۔

☆ اپنانا: (اَپ ن انا) (متعدی) اپنا بنالینا، اپنی ملکیت میں داخل کرلینا۔ محبت کا رشتہ قائم کرنا۔

☆ اپھرنا: (اِپھ رْ نا) (لازم) پھولنا، ہوا بھرنا، نفخ ہونا، موٹا ہونا، مغرور ہونا، اترانا، گھمنڈ کرنا۔

☆ اُتارنا: (اُت ا رنا) (متعدی) کسی چیز کو اوپر سے نیچے لانا۔ مجازاً مرتبہ سے گرانا کم کرنا۔ دریا سے پار کرنا۔ کاٹنا۔ تراشنا۔ سر کے گرد پھرا کر تصدق کرنا۔ وارنا۔ علحدہ کرنا۔ مکان میں ٹھیرانا۔ داخل کرنا۔ نقل کرنا۔ تصویر کھینچنا۔ ادا کرنا۔

☆ اُترنا: (اُت رْ نا) (لازم) اوپر سے نیچے آنا۔ مجازاً گھٹنا، کم ہونا، کسی جگہ ٹھہرنا، مقام کرنا۔ بھاؤ کا کم ہونا۔ عمر سے ڈھلنا۔ دریا سے پار ہونا۔ بدمزہ و بدبو ہونا۔ داخل ہونا۔ عکس کا آ جانا۔ کسی جوڑ یا عضو کا جگہ سے ہٹ جانا۔ نیز مرکب ہو کر اور بھی بہت سے معنی دیتا ہے۔ جیسے نگاہ سے اُترنا وغیرہ۔

☆ اتروانا: (اُت رْ وَانا) (اُتارنا کا متعدی المتعدی) اس کے معنی میں کبھی شرکت فعل اور کبھی سپردگی فعل پائی جاتی ہے۔

☆ اترانا: (اِت رَ انا) (لازم) گھمنڈ اور غرور کرنا۔ ناز کرنا۔ فخر کرنا۔ نعمت و دولت پر خوش ہونا۔ لاڈ کرنا۔ اترانا باطنی جذبہ ہے اگر اس کا ظہور انداز گفتگو سے ہو تو اٹھلانا اور اگر اعضاء کی

ضروری ہے۔ علاوہ ازیں فعل مان بھی لیا جائے تو یہ بتانا مشکل ہوگا کہ یہ فعل کی کون سی قسم میں شامل ہیں۔ انھیں ربط کہنا چاہیے، اختتامی اور غیر اختتامی۔

فعل معلوم/معروف: جس کی نسبت فاعل کے ساتھ دی جاتی ہے۔ نماز خلوص دل سے ادا کی گئی۔

فعل مجہول: جس کی نسبت مفعول کے ساتھ دی جائے۔ زمین پیدا کی گئی ہے۔

فعل استفہام: جو کسی چیز کے بارے میں پوچھنے کے لیے کام آتا ہے۔ کیا مخلوق خدا کا جز ہے۔

فعل مرکب: جو دو یا زیادہ الفاظ سے بنایا جاتا ہے۔ وہ بات کرتا ہے۔

فعل دعا: جو دعا کے لیے یا نفرت کے لیے استعمال ہو۔ باد (خدا کرے ایسا ہی ہو) پاکستان پائندہ باد۔

فعل شرط: جب کوئی فعل دوسرے فعل کے واقع ہونے کا ذکر کرے اور اسے جزا یا جواب شرط بھی کہتے ہیں۔ جو کوئی خدا کی اطاعت کرے گا سعادت مند ہوگا۔

افعالِ معین یا کمکی: یہ وہ فعل ہے کہ کچھ افعال ان کی مدد سے انجام پاتے ہیں۔ میں نے لکھا۔

☆ آزمانا: (اَزمَانا) (متعدی) فارسی مصدر آزمودن سے بنایا گیا ہے۔ جانچنا، پرکھنا۔

☆ آنا: (لازم) فارسی میں آمدن۔ اپنی جگہ سے متکلم کی طرف حرکت کرنا اور اس کے قریب ہونا، جانا کا نقیض، مجازاً مقابلہ کرنا، جیسے موتھ آنا، محسوس ہونا، جیسے خوشبو آرہی ہے، حاصل ہونا، جیسے لکھنا آ گیا، شامل ہونا، جیسے مکان یا کھیت سڑک میں آ گیا، ظاہر ہونا، جیسے درخت میں آم آ گئے، پھول آ گئے، پھل آ گئے، مائل ہونا، جیسے دل کا آنا، کسی چیز میں پھنسنا، جیسے جال میں آنا، دب جانا، جیسے پاؤں گاڑی کے نیچے آ گیا، علاوہ ازیں محاورات میں ترکیب پاکر اور بھی بہت سے معنی دیتا ہے۔ اس کا متعدی "لانا" ہے۔ "آنا" کا مخفف جو فعلوں کے شروع میں آتا ہے۔ جیسے آن لگی، آن دھمکا وغیرہ۔

☆ آنکنا: (آن ک نا) (الف مدہ کے بعد نون غُنّہ) (متعدی) جانچنا، قیمت کا اندازہ لگانا۔ تشخیص کرنا۔ ناپ تول کر گن کر پرکھ کر تخمینہ لگانا۔ جیسے زیور کو یا کھڑی فصل کو آنکنا۔

☆ اُبلنا: (اُب ل نا) (لازم) پانی یا کسی رقیق چیز کا دباؤ کی وجہ سے یا آگ سے گرم ہو کر اُچھلنا، چھلکنا، جوش کھانا۔ مجازاً کسی چیز کا پکنا، گلنا۔

حرکات سے ہو تو مٹکنا ہے۔

☆ اٹکنا: (اَٹ کَ نا) (لازم) کسی چیز کا دوسری چیز کی مزاحمت کی وجہ سے رک جانا۔ٹھہر جانا۔تھم جانا۔کسی چیز کا دوسری چیز کے لیے مزاحم اور سدراہ ہو جانا۔مجازاً مبتلا ہونا۔کسی کی محبت میں الجھنا۔رُک رُک کر پڑھنا۔لڑنا، جھگڑنا۔

☆ اٹکانا: (اَٹ کَ انا) (متعدی) روکنا، ٹھیرانا، مزاحم اور سدراہ بننا۔مجازاً ملتوی کرنا۔ایک ہی کام میں پڑا رکھنا، مشغول کرنا۔

☆ اٹنا: (اَٹ نا) (لازم) بھر کر ٹھس جانا۔بند ہو جانا۔جیسے موری اَٹ گئی۔سمانا، در آنا۔

☆ اٹیرنا: (اَٹ ے رَنا) (متعدی) اٹیرن پر سوت لپیٹنا۔مجازاً سوت کی انٹیاں یا لچھیاں بنانا۔

☆ اٹھنا: (لازم) اپنی جگہ سے اونچا ہونا۔مجازاً کھڑا ہونا، ابھرنا، جاگنا، آمادہ ہونا، ظاہر ہونا، حاصل ہونا، خرچ ہونا، بڑھنا، شروع ہونا۔

☆ اُٹھانا: (اُٹھ انا) (متعدی) کسی چیز کو اس کی جگہ سے اونچا کرنا، مجازاً کھڑا کرنا۔اُبھارنا۔جگانا۔برداشت کرنا۔حاصل کرنا۔ظاہر کرنا۔خرچ کرنا۔

☆ اُٹھلانا: (اُٹھ ل انا) (لازم) تصنع و تکلف کے ساتھ اکڑ سے چلنا۔اترانا۔ناز نخرہ کرنا۔اس طریقے سے باتیں کرنا جس سے لہجے اور تلفظ میں تصنع و تکلف ظاہر ہو۔مجازاً انجان بننا، اغماض کرنا

☆ اُٹھوانا: (اُٹھ وانا) (متعدی المتعدی) اس کے مفہوم میں کبھی شرکت فعل پائی جاتی ہے جیسے بوجھ اٹھوانا۔اور کبھی سپردگی فعل جیسے دیوار اٹھوانا یعنی تعمیر کرانا۔

☆ اُجاڑنا: (اُج اڑنا) (متعدی) ویران کرنا، برباد کرنا، مجازاً مسمار کرنا۔

☆ اُجڑنا: (اُج ڑنا) (لازم) ویران و برباد ہونا۔مجازاً لٹنا۔درختوں کا اکھڑنا۔

☆ اُجڑوانا: (اُج ڑ وانا) (اجاڑنا کا متعدی المتعدی)

☆ اُجالنا: (اُج ال نا) (متعدی) چمکانا۔جلا کرنا۔صاف کرنا۔اُجلا کرنا۔زیورات کا میل صاف کرنا۔

☆ اچٹنا: (اُچ ٹ نا) (لازم) نشانے پر نہ بیٹھنا، اچھل جانا۔مجازاً بیزار ہونا، بکھرنا، الگ ہونا۔زائل ہونا۔وار کا خالی جانا۔

☆ اچٹانا: (اُچ ٹ انا) (اچٹنا کا متعدی) اچھالنا، چھٹکانا۔ مجازاً الگ کرنا۔ بیزار کرنا۔ نفاق پیدا کر دینا۔ نشانہ پر نہ بیٹھنے دینا۔ بدکانا۔ بکھیرنا۔ دور کرنا۔

☆ اُچکانا: (اُچ ک انا) (متعدی) اونچا کرنا۔ دفعۃً اٹھا لینا۔ اٹھا لے جانا۔ مجازاً چُرا لے جانا۔ چھپا کر لے جانا۔ ابھارنا۔ اغوا کرنا۔

☆ اُچکنا: (اُچ ک نا) (لازم) اچھلنا، کودنا، بلند ہونا، ابھارا جانا، اغوا کیا جانا۔ کسی چیز کو دیکھنے کے لیے پیر کے پنجوں پر اور گردن لمبی کر کے کھڑا ہونا۔

☆ اُچھلنا: (اُچھ ل نا) (لازم) ہلکی چیز کا دفعۃً اوپر اٹھنا۔ اچٹ کر غائب ہو جانا۔ اوپر کی طرف کودنا، پھدکنا، مجازاً اترانا۔ دبی ہوئی چیز کا ابھرنا۔ مسرت کی خبر یا کوئی تعجب انگیز بات سن کر یا غصّے کی وجہ سے کودنا۔

☆ اُچھالنا: (اُچھ ال نا) (متعدی) کسی ہلکی چیز کو بسرعت اوپر پھینکنا، اچکانا، ابھارنا۔ مجازاً ظاہر کرنا، مشہور کرنا۔

☆ اُدھرنا: (اُدھ رنا) (لازم) سیون یا سلائی کے ٹانکے ٹوٹ جانا۔ مجازاً کھال کا پھٹنا یا اکھڑنا۔ برباد یا ناہموار ہو جانا۔ چھت یا فرش کا ناہموار ہو جانا۔

☆ اُدھیڑنا: (اُدھ ے ڑنا) (متعدی) سیے ہوئے کپڑے کے ٹانکے توڑنا۔ مجازاً چھت کو یا فرش کو اکھاڑنا۔ پر نوچنا۔ کھال اتارنا۔ مارنا پیٹنا۔ بدنام کرنا۔ مشہور کرنا۔ مچھروں یا کھٹملوں کا کاٹنا۔ بُنے ہوئے سوئٹر یا کروشیا کی بنی ہوئی کسی چیز کو کھول ڈالنا۔

☆ اُدھڑوانا: (اُدھ ڑ وانا) (اُدھیڑنا کا متعدی المتعدی)

☆ اُڑنا: (اُڑ نا) (بضم اول) (لازم) پرندوں کا یا کسی اور چیز کا ہوا میں زمین سے ادھر ہو کر تیرنا۔ مجازاً ناپید یا غائب ہو جانا۔ جلدی اور تیز چلنا یا جانا۔ کٹ جانا۔ بڑھ کر چلنا۔ اترانا۔ پریشان ہونا۔

☆ اُڑانا: (اُڑ انا) (بضم اوّل) (متعدی) پرندوں کو یا ہوائی جہاز کو یا پتنگ کو پرواز میں لانا۔ مجازاً ناپید یا غائب کرنا۔ تیز دوڑنا۔ کاٹنا۔ تراشنا۔ جُدا کرنا۔ بغیر سکھائے ہوئے کوئی کام اپنی صلاحیت طبع سے سیکھ لینا۔ نقل اُتارنا۔ چُرا لینا۔ مفت حاصل کرنا۔ چھڑا دینا۔ زائل کر دینا۔ سُنی

ہوئی ان سُنی کر دینا۔ فضول خرچی کرنا۔ مذاق اڑانا۔ اغوا کرنا۔ دفع کرنا۔ خبر کو شہرت دینا۔ خوب بے تکلفی سے کھانا پینا۔ حاصل کرنا۔ مارنا ضرب لگانا۔ سُر یا تان کھینچنا۔ آواز بلند کرنا۔ بکواس کرنا۔

☆ اُڑنا: (اَڑ نا) (بفتح اوّل) (لازم) سد راہ ہونا۔ مزاحم ہونا۔ اٹکنا۔ رکنا۔ پھنسنا۔ مجازاً جھگڑا کرنا، ضد کرنا، داؤ پر لگانا۔ دخل دینا۔ آمادہ ہونا۔ جام ہو جانا۔

☆ اَڑانا: (اَڑانا) (بفتح اوّل) (متعدی) اٹکانا۔ پھنسانا۔ اڑواڑ کی طرح لگانا۔ داخل کرنا۔ مجازاً شامل کرنا۔ اُڑسنا۔ ٹھانسنا۔ کسی چیز کو دوسری چیز کے لیے مزاحم بنانا۔

☆ اڑسنا: (اُڑس نا) (متعدی) اٹکانا۔ پھنسانا۔ جیسے ازار بند اڑسنا۔ گھرسنا۔ کھوسنا۔

☆ اڑھانا: (اُڑھانا) (بضم اوّل) اوڑھنا کا متعدی۔

☆ اُکتانا: (اُ ک تَ انا) (لازم) دل برداشتہ ہونا، گھبرا جانا، دق ہونا، تنگ دل ہونا، بیزار ہونا، تھکنا۔

☆ اُکڑنا: (اَ ک ڑ نا) (لازم) سخت ہونا، اینٹھنا، بل کھا کر ٹیڑھا ہونا، مجازاً غرور کرنا، اترانا، زور دکھانا، سرکشی و خودسری کرنا، ضد کرنا، سینہ تان کر چلنا، خفا ہونا، کشیدہ ہو جانا۔

☆ اکڑانا: (اَکڑانا) (متعدی) ٹانگ یا ہاتھ کو طاقت کے ساتھ سخت کر لینا۔

☆ اُکسانا: (اُ ک س انا) (متعدی) اوپر اٹھانا، چراغ کی بتی کو آگے بڑھانا۔ مجازاً اور ورغلانا۔ کسی کام یا بات کے لیے دوسرے آدمی کو آمادہ کرنا، ابھارنا، ترغیب دینا، برانگیختہ کرنا۔

☆ اُکسنا: (اُ ک س نا) (لازم) ابھرنا، اٹھنا، مجازاً سر ابھارنا، اچکنا، متحرک ہونا، باغبانی کی اصطلاح میں بیج کا پھوٹنا، اپجنا۔

☆ اُکٹنا: (اُ ک ٹ نا) اُگٹنا۔

☆ اکھڑنا: (اُ کھ ڑ نا) (لازم) جمنا اور چپکنا کا نقیض، جڑ سے الگ ہونا۔ اپڑنا۔ مجازاً اچٹنا، گریز کرنا، بیزار و دل برداشتہ ہونا۔ طور سے بے طور اور بے ڈھنگا ہو جانا۔ جیسے سانس کا اکھڑنا، تال سُر کا بگڑ جانا، منتشر ہو جانا۔ اٹھنا، جوڑ یا عضو کا جدا ہونا یا جگہ سے ہٹ جانا۔

☆ اکھاڑنا: (اُ کھا ڑ نا) (متعدی) جمانا اور چپکانا کا نقیض۔ اپاڑنا۔ جڑ سے کھودنا، جدا کرنا، دل برداشتہ اور بیزار کرنا۔ جوڑ یا عضو کو جگہ سے ہٹانا۔

☆ اُکھڑوانا: (اُکھ ڑ وانا) (اکھاڑنا اور اکھیڑنا کا متعدی المتعدی)

☆ اکھیڑنا: (اُکھ ے ڑ نا) (متعدی) یہ اُکھاڑنا کے الف کو یائے مجہول سے بدل کر بنایا گیا ہے۔ دونوں کے معنی میں کوئی فرق نہیں۔

☆ اکھرنا: (اُکھ رْ نا) (لازم) ناگوار گزرنا، وبال جان معلوم ہونا، قابل نفرت ہونا۔ کھلنا۔

☆ اگاہنا: (اُگ اہ نا) (متعدی) کرایہ یا چندہ یا بقایا وصول کر کے اکٹھا کرنا۔

☆ اُگٹنا: (اُگ ٹ نا) (متعدی) لغوی معنی اکھاڑنا، اُپاڑنا، اجاڑنا۔ مجازی معنی احسان جتانا، بکھانا، پُنپا، عیب کھولنا، دبی ہوئی اور پرانی باتوں کو دوہرانا۔

☆ اُگٹوانا: (اُگٹوانا) (متعدی المتعدی) پُنوانا، عیب کھلوانا۔

☆ اُگلنا: (اُگ ل نا) (متعدی) کھائی ہوئی چیز کا حلق سے واپس نکالنا۔ ڈالنا۔ قے کرنا، مجازاً ظاہر کرنا، بیان کرنا، راز کھولنا، کھایا پیا مال مجبوراً واپس کرنا۔

☆ اُگلوانا: (اُگ ل وانا) (متعدی المتعدی) بالعموم مجازی معنی میں بولا جاتا ہے۔ غبن کیے ہوئے مال کو زبردستی واپس وصول کر لینا۔ پوشیدہ باتوں کو زبردستی بیان کرانا، راز کھلوانا۔

☆ اُگنا: (اُگ نا) (لازم) پودے کا زمین سے یا بالوں کا جلد سے برآمد اور ظاہر ہونا۔

☆ اُگانا: (اُگ انا) (متعدی) پودوں کو زمین سے اور بالوں کو جلد سے اُبھارنا۔ پیدا کرنا۔ اصل میں یہ خالق کی صفت ہے۔ غیر خالق کے لیے مجازاً بولتے ہیں۔

☆ اُگھانا: (اُگھانا) (متعدی) اُگاہنا۔

☆ الاپنا: (اَل اپ نا) (متعدی) اونچے سُروں میں آواز کو کھینچ کر گانا۔ تان اُڑانا۔ مجازاً گفتگو کرنا

☆ اُلٹنا: (اُل ٹ نا) (متعدی) الٹ دینا۔ اوندھا کرنا یا اوندھانا۔ مجازاً برہم کر دینا۔ تہ و بالا کر دینا۔ رخ بدل دینا۔ گرا دینا۔ پھینک دینا۔ اٹھا کر اوپر یا کسی طرف ڈالنا۔ جیسے نقاب یا ورق اُلٹنا۔ خلاف کر دینا۔ اُکٹنا۔ برباد کر دینا۔ قے کر دینا۔ اوپر کو اٹھا کر پلٹ دینا۔

☆ اُلٹنا: (اُل ٹ نا) (لازم) پلٹ جانا، اوندھا ہو جانا۔ ہوا سے کپڑے کا رخ بدل جانا یا ورق کا پلٹ جانا۔ خلاف ہو جانا، برباد ہو جانا۔ گردش کرنا۔ جیسے اس بچے کی زبان نہیں اُلٹتی۔ قے ہونا۔

☆ اُلجھنا: (اُل جھ نا) (لازم) سلجھنا کا نقیض۔ سوت یا تاگے میں گرہ در گرہ یا پھندے پڑ جانا۔

بالوں کا اُلٹ پلٹ ہو کر آپس میں گتھی بن جانا۔ مجازاً پھنسنا، گرفتار ہونا، بکھیڑے میں پڑنا۔ جھگڑا کرنا۔ مشغول ہونا، ملتوی ہونا، خواہ مخواہ چھیڑ نکالنا۔ معترض ہونا۔

☆ اُلجھاوا: (اُلجھاوا) (مذکر۔ حاصل مصدر) تاگے کی مروڑی، کسی چیز کا پھندا، پیچیدگی۔ مجازاً دقت، مشکل، رکاوٹ۔

☆ اُلجھانا: (اُل جھ انا) (اُلجھنا کا متعدی)

☆ اُلکسانا: (اُل ک س انا) (لازم) سُستی کرنا۔ سُست اور بد دل ہونا۔ جی چھوڑنا۔ کام سے جی چرانا۔ تھکنا، اونگھنا۔ کسی کام کو بھاری سمجھنا جب کہ دراصل وہ بھاری نہ ہو۔

☆ اَم جانا: (اَم جانا) (لازم) ماؤف ہو جانا۔ دکھ جانا۔ پکا پھوڑا ہو جانا۔ تھک جانا۔ شل ہو جانا۔ جم جانا۔ قائم ہو جانا۔

☆ اُمنڈنا/اُمڈنا: (لازم) اُبلنا۔ اُبھرنا، بھر آنا، جوش مارنا، پھوٹ بہنا۔ مجازاً گھر آنا۔ احاطہ کرنا، ہجوم کرنا، چڑھنا، طغیانی پر آنا۔

☆ اُنڈیلنا: (اُن ڈے ل نا) (بنون غنہ و یائے مجہول) (متعدی) برتن اوندھا کر کے کسی سیال چیز کو نکالنا۔ خواہ پھینکنا ہو یا کسی دوسرے برتن میں منتقل کرنا ہو۔ کسی خشک چیز کے لیے اُلٹنا۔

☆ اُنگلانا: (اُن گ ل انا) (بنون غنہ) (متعدی) انگلی سے چھیڑنا۔ انگلی سے ٹھوکا دینا۔ دق کرنا۔ ستانا۔ اکسانا۔ ابھارنا۔

☆ انکوانا: (اَن ک وانا) (آنکنا کا متعدی)

☆ انکنا: (بفتح اول، نون غنہ) (متعدی) (مطاوع) تخمینہ و اندازہ ہونا۔

☆ اَوٹانا: (اَون ٹ انا) (بنون غنہ) (متعدی) ابالنا، جوش دینا۔ عورتوں کی زبان میں غم و غصہ میں جلانا۔

☆ اَوٹنا: (اَون ٹ نا) (بنون غنہ) (لازم) اُبلنا، جوش کھانا۔ عورتوں کی زبان میں غم و غصہ میں جلنا

☆ اوٹنا: (اُوٹ نا) (بضم اول و واؤ مجہول) (متعدی) روئی سے بنولوں کو جدا کرنا۔ کسی دوسرے کے قرض کو اپنے ذمہ لے لینا۔ مجازاً اناج وغیرہ پلا پھیلا کر لینا۔

☆ اوڑھنا: (بضم اول و واؤ مجہول) (متعدی) چادر یا کوئی کپڑا اپنے اوپر ڈالنا یا لپیٹنا۔

☆ اوڑھانا: (بواؤ معدولہ) (تلفظ اُڑھانا) (متعدی) چادر یا کوئی کپڑا دوسرے آدمی کے اوپر ڈالنا۔ یا لپیٹنا۔ زندہ کے لیے کپڑا یا چادر اوڑھانا اور مردے کے اوپر کپڑا ڈالنا۔

☆ اوندھانا: (اون دھانا) (بنون غنہ) (متعدی) برتن کو اوندھا یعنی الٹا کرنا۔ خالی برتن کو رکھ دے لیے۔

☆ اُونگھنا: (اُون گھنا) (بضم اول بواؤ معروف و نون غنہ) (لازم) فارسی میں غنودن۔ نیند کی جھپکی آنا۔

☆ اوکنا: (بضم اول بواؤ مجہول) قے کرنا۔

☆ اینٹھنا: (اے ن ٹھ نا) (بفتح اول و یائے مجہول و نون غنہ) (لازم) اکڑنا۔ لکڑی کا ٹیڑھا ہو جانا۔ زور دکھانا۔ مجازاً روٹھنا، خفا ہونا۔ ٹھٹھرنا۔ سخت ہو جانا۔

☆ اینٹھنا: (اینٹھنا) (متعدی) بل دینا۔ مروڑنا۔ مجازاً غضب کرنا۔ کسی کا مال مار رکھنا۔ دبا لینا۔ ہتھیالینا۔ فریب دے کر لے لینا۔

☆ اینڈنا: (بفتح اول و یائے مجہول و نون غنہ) (لازم) آرام کرنا، سستی کاہلی سے پلنگ پر پڑا رہنا۔ کروٹیں بدلنا، انگڑائیاں لینا۔ اترانا۔ مٹکنا۔

☆ باجنا: (ب اج نا) (لازم) بجنا۔ باجے یا گھنگھرو یا گھڑیال کا آواز دینا۔

☆ بانٹنا: (ب ان ٹ نا) (متعدی) تقسیم کرنا، حصہ لگانا۔

☆ باندھنا: (ب ان دھ نا) (متعدی) کھولنے کا نقیض۔ بندش کرنا، کسنا، جکڑنا، گرہ لگانا۔ مجازاً لٹکانا، آویزاں کرنا، لپیٹنا، تہ کرنا۔ مقرر کرنا، ضبط کرنا، ٹھہرانا، جیسے وقت باندھنا، شرط باندھنا، پانی روکنا، بند لگانا، پکڑنا، تھامنا، گرفتار کرنا، جادو کے زور سے کسی چیز کے کام یا اثر کو روکنا، تیز کرنا۔ باڑ باندھنا۔ نکاح کرنا، پابند کرنا، لگانا، منسوب کرنا، جیسے بہتان باندھنا، جوڑنا ملانا، جیسے ہاتھ باندھ کر عرض کرنا۔ صف باندھنا، بنانا جیسے لڈو باندھنا، بیان کرنا۔ عبارت یا نظم میں لانا جیسے مضمون باندھنا۔ جمانا بٹھانا جیسے خیال باندھنا، سیدھ باندھنا۔ حلقہ باندھنا، نشانہ باندھنا۔ گھیرنا، حلقہ کرنا۔ تشبیہ دینا۔

☆ بپھرنا: (ب پھ ر نا) (لازم) غضب ناک ہونا۔ جھلانا۔ مجازاً مچلنا، آڑنا، ضد کرنا، جوش میں

آنا، قابو سے باہر ہو جانا۔ گھوڑے کا بدکنا۔ بغاوت و سرکشی کرنا۔

☆ بتانا: (ب ت انا) (متعدی) کہنا، واقف کرنا۔ بیان کرنا۔ شرح کرنا۔ مجازاً راز کھولنا، اشارہ کرنا، سمجھانا، ٹھیک بنانا۔ سزا دینا۔ سکھانا۔ نام ظاہر کرنا، کام دینا، کام سے لگانا۔ پیتل کی چوڑی جو عورتیں پہنتی ہیں۔ ایک زیور کا نام جو پورب میں پہنا جاتا ہے۔ وہ بھرتی کا کپڑا جسے پگڑی میں رکھا جاتا ہے۔

☆ بٹانا: (ب ٹ انا) (متعدی) آپس میں تقسیم کر لینا۔ شرکت کرنا، اعانت کرنا، جیسے ہاتھ بٹانا۔ توجہ کو ایک طرف سے دوسری طرف ہٹانا۔ خیال کو منتشر کرنا۔

☆ بٹنا: (بَٹنا) (لازم) آپس میں تقسیم ہونا۔ منتشر ہونا، جدا جدا ہونا۔ جیسے دھیان بٹ گیا۔

☆ بٹنا: (ب ٹ نا) (متعدی) بل دینا، اینٹھنا، مروڑنا۔ جیسے تاگا بٹنا، رسی بٹنا۔ حاصل کرنا۔ وصول کرنا، کمانا۔

☆ بٹوانا: (ب ٹ وانا) (بانٹنا اور بٹنا کا متعدی المتعدی) تقسیم کرانا، حصے کرانا، متفرق کرانا، تاگے یا رسی میں بل دلوانا۔ روئی سے سوت بنوانا۔

☆ بٹنا: (بکسر اول) (لازم) سیال چیز کا گرنا۔ بہنا۔

☆ بٹورنا: (ب ٹ وْ ر نا) (بواؤ مجہول) اکٹھا کرنا۔ سمیٹنا۔ چننا۔ جمع کرنا۔

☆ بٹھانا: (ب ٹھ انا) (بیٹھنا کا متعدی) نشانیدن فارسی۔ کھڑا کرنے کا نقیض۔ جبراً یا زبردستی بٹھانا۔ روک لینا یا روکے رکھنا جیسے دولھن کو اس کے ماں باپ نے بٹھا لیا۔ جمانا، قائم کرنا، جڑنا، پیوست کرنا، جیسے نگینہ بٹھانا، پیچ بٹھانا، چول بٹھانا، ملانا، جگہ سے لانا، جیسے جوڑ بٹھانا، کسی پرند کو انڈے سینے پر لگانا، گدی دینا، تخت نشین کرنا، پہرہ لگانا، محافظ مقرر کرنا، شکست دینا، تباہ کرنا، دیوالا نکلوانا، مضمحل کرنا، جیسے غم نے بٹھا دیا۔ مدرسہ یا مکتب میں داخل کرنا۔ کام سے لگانا۔ پنچایت جمع کرنا۔ سخت کرنا، جمانا، گاڑھا کرنا، جیسے پارہ بٹھانا، گتھی کرنا۔ ڈھانا، مسمار کرنا، جیسے مینھ نے دیوار بٹھا دی۔ ڈبونا، غرق کرنا، جیسے پانی نے بٹھا دیا۔ ظہور میں لانا، جیسے سیر کا سوا سیر بٹھا دیا۔ پڑت پھیلانا، جیسے حساب بٹھانا۔ رکھنا، جیسے گوٹ بٹھا دی۔

☆ بجانا / بجا لانا: (متعدی) فارسی مصدر بجا آوردن کا ترجمہ ہے۔ تعمیلِ حکم کرنا، انجام دینا،

ذمہ داری کو پورا کرنا۔

☆ بجانا: (ب ج انا) (متعدی) نواختن۔ باجے میں آواز پیدا کرنا، اس کو حرکت دے کر یا مونھ سے پھونک کر یا کسی چیز سے ضرب لگا کر جیسے جھانجھ یا ہارمونیم یا ستار یا سارنگی یا نفیری یا بانسری یا ڈھول بجانا۔ کسی آواز دینے والی چیز کو پیٹنا یا چٹکی لگانا جیسے کنستر یا روپیہ وغیرہ۔

☆ بجنا: (ب ج نا) (لازم) باجے یا ڈھول یا کسی کھنکنے والی چیز میں سے آواز نکالنا۔ (بجانا کا لازم۔ باجنا)

☆ بجوانا: (بَ جْ وَانا) (بجانا کا متعدی المتعدی)

☆ بجبجانا: (بَ جْ بِ جَ انا) (لازم) سڑی ہوئی متعفن چیز میں کیڑوں کا کل پل کرنا۔ زخم کا سڑ جانا۔

☆ بجھانا: (بُ جھ انا) (متعدی) آگ یا شعلہ یا چراغ کو ٹھنڈا اور فرو کرنا۔ برف سے کسی چیز کو مثلاً پانی کو ٹھنڈا کرنا۔ پیاس کو رفع کرنا۔ لوہے پر آب چڑھانا۔ چاندی یا لوہے یا اینٹ کو آگ میں سرخ کر کے پانی میں ڈالنا۔ یا پانی کا چھینٹا دینا۔ پژمردہ وافسردہ کرنا۔ تازہ چونے کو پانی میں ڈال کر ٹھنڈا کرنا۔ غصّے کو دھیما کرنا جیسے سمجھا بجھا کر راضی کر لیا۔

☆ بجھنا: (بُ جھ نا) (لازم) فرو ہونا۔ آگ یا شعلہ یا چراغ کا ٹھنڈا ہونا۔ پیاس کا رفع ہونا۔ پژمردہ ہونا۔ ٹھٹھرنا۔ مُرجھانا، کمھلانا۔ افسردہ و مضمحل ہونا۔ ٹھنڈا ہونا۔ نرم پڑنا، ہمت کا ٹوٹنا۔ کم حوصلہ ہونا۔ ساگ وغیرہ کی رطوبت کا جل جانا۔ زہر کے پانی میں غوطہ دیا جانا۔ تھک جانا۔

☆ بچانا: (بَ چ انا) (متعدی) یہ شاید بیچ آنا سے مخفف و مبدل ہو کر بنا ہو۔ حفاظت کرنا، آڑے آنا۔ پناہ دینا۔ مجازاً حمایت لینا، کنارے کرنا، ہٹانا، رستہ دینا۔ باقی رکھنا، پس انداز کرنا۔ جیسے روپیہ بچانا۔ بری کرنا، ہلاکت سے محفوظ کرنا جیسے جان بچانا، نجات دینا۔ چھڑانا، نکالنا۔ چھپانا، پردہ پوشی کرنا۔

☆ بچنا: (بَ چ نا) (لازم) ہلاکت سے محفوظ ہونا۔ باقی رہنا۔ زندہ سلامت رہنا۔ کنارے ہونا، ہٹنا، رُکنا، پرہیز کرنا۔ رہائی پانا۔ چھوٹنا۔ ٹلنا۔ بہانہ کرنا۔ جدا رہنا۔

☆ بچلنا: (بِچلنا) (لازم) دہلی میں چوکنا اور جگہ سے ہٹ جانے کے معنی میں بولا جاتا ہے۔ جیسے نس بچل گئی یا پٹھا بچل گیا۔ یوپی میں مچلنے کے معنی میں بولتے ہیں۔

☆ بچھانا: (ب چھ انا) (متعدی) لیٹنے بیٹھنے کے لیے کپڑا یا چٹائی زمین پر یا چارپائی پر یا تخت پر پھیلانا۔ مجازاً بکھیرنا، گرانا۔

☆ بچھنا: (بِ چھ نا) (لازم) فرش ہونا۔ مجازاً عاجزی وانکساری کرنا۔ اصلی لغوی معنی یعنی فرش ہونا کے لحاظ سے یہ مطاوع یعنی متعدی سے بنایا ہوا لازم ہے جو مجہول کے معنی دیتا ہے اور مجازی معنی یعنی عاجزی کرنا کے لحاظ سے یہ مستقل لازم ہے اس صورت میں اس کا متعدی نہیں ہے۔

☆ بچھڑنا: (بِ چھ ڑنا) (لازم) جدا ہو جانا۔ متفرق ہونا۔ گم ہو جانا۔

☆ بخشنا: (بَ خُ ش نا) (متعدی) فارسی مصدر بخشیدن سے بنایا گیا ہے۔ دینا، عطا کرنا۔ معاف کرنا، درگزر کرنا۔

☆ بخشوانا: (متعدی المتعدی) معاف کرنا۔

☆ بدکنا: (بِدَ کنا) (لازم) گھوڑے کا ڈر کر چوکنا ہونا۔ بگڑنا۔ بھڑکنا۔ اُچٹنا۔ اُکھڑنا۔

☆ بدکانا: (بِدْ کانا) (متعدی)

☆ بدلنا: (بَدَلنا) (متعدی) ایک چیز دے کر دوسری چیز لینا۔ مبادلہ کرنا۔ پلٹنا۔

☆ بدلنا: (بَدَلنا) (لازم) تغیر ہونا، انقلاب ہونا، حالت کا بدل جانا، جیسے زمانہ بدل گیا۔

☆ بدلوانا: (بَدَلوانا) (متعدی المتعدی)

☆ بدنا: (بَدْ نا / بَدَ نا) (متعدی) شرط لگانا، شرط کرنا، اقرار کرنا، تسلیم کرنا، عہد کرنا، جاننا، خیال میں لانا، ماننا، قرار دینا، ٹھہرانا۔

☆ براجنا: (بَراجنا) (لازم) زیب دینا۔ سجنا۔ تشریف فرما ہونا۔ جلوس فرمانا۔ فارغ البالی سے رہنا۔ شان وشوکت دکھانا۔ آدھمکنا۔ جادھمکنا۔

☆ برآنا: (برآنا) (لازم) آرزو کا پورا ہونا۔ کامیاب ہونا۔ بری الذمہ ہونا (ترجمہ برآمدن)

☆ برسنا: (بَ رَس نا) (لازم) بارش ہونا، مینہ پڑنا۔ بادلوں سے بارش نازل ہونا۔ مجازاً بکثرت آمد ہونا جیسے روپیہ یا مَن برس رہا ہے۔ غصے کے ساتھ برا بھلا کہنا۔ بنکارنا۔ کسی چیز کی اندرونی کیفیت کا ظاہر ہونا۔

☆ برسانا: (بَرَسانا) (برسنا کا متعدی) بارش کرنا۔ مجازاً چھلکے اور بھس الگ کرنے کے لیے اناج

کو اوپر سے گرانا۔

☆ بُرکنا: (بُرَکنا) (متعدی) سوکھی باریک پسی ہوئی چیز مثلاً آٹا، مسالا، نمک یا کسی سفوف کو چٹکی سے چھڑکنا۔

☆ برلانا: (بَرلانا) (برآنا کا متعدی) پورا کرنا، انجام کو پہنچانا۔

☆ برمانا: (بَرمانا) (متعدی) سوراخ کرنا۔

☆ برتنا: (بَرتنا) (متعدی) کام میں لانا۔ استعمال کرنا۔ آزمانا۔ خرچ کرنا۔ اٹھانا۔ بھگتنا۔ نبھانا۔

☆ بڑانا: (ب ڑانا) (لازم) بڑ ہانکنا۔ بہکی بہکی باتیں کرنا۔ بکنا۔ ہذیان ہونا، غل مچانا، بکواس کرنا۔ یوپی میں بڑان بولتے ہیں۔ اونٹ کا بوجھ لادتے وقت بلبلانا۔

☆ بڑبڑانا: (بَ ڑبَ ڑانا) (لازم) بغیر کسی کو مخاطب بنائے ہوئے منھ ہی منھ میں خود بخود بولنا۔ غلاموں اور نوکروں کی طرح چپکے چپکے برا بھلا کہنا۔ تحقیراً وظیفہ پڑھنا۔ تسبیح پھیرنا۔ منھ ہی منھ میں غیر مفہوم الفاظ بولنا۔

☆ بڑھانا: (بَ ڑھ انا) (متعدی) زیادہ کرنا۔ فارسی میں افزودن۔ دراز کرنا۔ لمبا کرنا۔ بڑا کرنا۔ پھیلانا۔ پتنگ کو بلند کرنا۔ آگے کی طرف سرکانا۔ تفاولاً اُٹھانا، اُتارنا، بند کرنا جیسے دستر خوان بڑھانا۔ پوشاک بڑھانا۔ دُکان بڑھانا۔ بجھانا۔ جیسے چراغ بڑھانا۔

☆ بڑھنا: (ب ڑھنا) (لازم) حجم میں یا جسامت میں یا طول میں یا عرض میں یا عمق میں یا تعداد میں یا مقدار میں زیادہ ہونا، افزوں ہونا۔ بلند ہونا، نمو پانا، حد سے گزرنا، بچنا، فاضل ہونا، ترقی کرنا یا پانا۔ آگے چلنا، آگے جانا، نفع ہونا (متعدی) کاٹنا، بُریدن۔ چراغ کے ساتھ بجھنے اور دکان پوشاک وغیرہ کے ساتھ بند ہونے اترنے یا موقوف ہونے کے معنی میں آتا ہے۔

☆ بسارنا: (ب س ارنا) / بسرانا: (بِ س رَانا) (متعدی) بھولنا۔ فراموش کرنا، ذہن سے اُتار دینا

☆ بسرنا: (بِ س رَنا) فراموش ہو جانا۔ یاد سے محو ہو جانا۔

☆ بسنا: (بَسنا) (لازم) یہ باس بمعنی سکونت سے ماخوذ ہے۔ جیسے بن باس۔ رہنا، قیام کرنا، آباد ہونا۔ سمانا۔

☆ بسانا: (بَ س انا) (بسنا کا متعدی) آباد کرنا۔

☆ بسنا: (بَسنا) (لازم) خوشبو میں معطر ہونا، رچنا۔
☆ بسانا: (بَسانا) (متعدی) معطر کرنا۔ خوشبو میں رچانا۔
☆ بسنا: (بضم اول) (لازم) سڑنا۔ بواور مزہ خراب ہو جانا۔
☆ بسورنا: (بِ س وُ رنا) (بواوٗ معروف) (لازم) بچوں کی طرح رونے کی شکل بنانا۔ مونھ بنانا۔ آہستہ آہستہ رونا۔
☆ بغبغانا: (بَ غْ بَ غَ انا) (لازم) کبوتر کا مستی میں گونجنا۔ اونٹ کا مستی میں بلبلانا۔ مستی پر آنا۔
☆ بکنا: (بفتح اول) (لازم) یاوہ گوئی کرنا۔ فضول بکواس کرنا۔ برا بھلا کہنا۔ بچوں کی زبان میں خفا ہونا، جھڑکنا۔
☆ بکوانا: (بَ کْ وَانا) (بکنا کا متعدی)
☆ بکنا: (بکسر اول) (لازم) فروخت ہونا۔ بیع ہونا۔ (اس کا متعدی بیچنا ہے خلافِ قیاس)
☆ بکوانا: (بِ کْ وَانا) (بکسرۂ اول) (بیچنا کا متعدی)
☆ بکسنا: (بکسر اول و فتح دوم) (لازم) کمھلانا، پژمردہ ہونا، مرجھانا، گوشت کا یا پان وغیرہ کا گل سڑ کر بکھرنے لگنا۔ شکستہ خاطر ہونا۔ کلی کا کھلنا۔ مسکرانا۔
☆ بکھاننا: (بَ کھَ انْ نا) (لازم) لغوی معنی سراہنا، وعظ کہنا وغیرہ ہیں لیکن اُردو میں ان معنوں میں نہیں بولا جاتا۔ عیب کھولنا، اُگلنا، پُنّا، برا بھلا کہنا۔
☆ بکھرنا: (بِ کھَ رْ نا) (لازم) منتشر ہونا۔ پراگندہ ہونا۔ الگ الگ ہونا۔ کھنڈنا۔ تتر بتر ہونا۔ خستہ ہونا۔ پھیلنا جیسے کسی کام میں روپیہ بکھرا ہوا ہے۔ بپھرنا، مچلنا، غصّے سے بے قابو ہونا۔ بدحال ہونا۔ دل بیٹھنا۔
☆ بکھیرنا: (بَ کھِ ے رنا) (متعدی) منتشر کرنا۔ پراگندہ کرنا۔ کھنڈانا۔ پھیلانا۔ جدا جدا کرنا۔
☆ بگڑنا: (بِ گَ ڑْ نا) (لازم) سنوارنا اور بننا کا نقیض۔ خراب اور نکما ہونا۔ بدچلن ہونا۔ اکارت ہونا۔ بدمزہ ہونا۔ بُسنا۔ باغی ہونا۔ پھرنا۔ نقصان ہونا۔ اعتدال سے ہٹنا۔ خفا ہونا۔ غضب ناک ہونا۔ فرق آنا۔ تباہ ہونا۔ مفلس ہونا۔ خستہ حال ہونا۔ ہیئت وصورت کا بدلنا۔

آپس میں لڑائی جھگڑا دشمنی عداوت اختلاف ہونا۔ ان بن ہونا۔

☆ بگاڑنا: (بگڑنا کا متعدی) سنوارنا اور بنانا کا نقیض۔

☆ بگھارنا: (بَ گھَ ا رْ نا) (متعدی) چھونکنا، داغ کرنا یعنی گھی گرم کر کے دال یا چاول میں ڈالنا۔ طنزاً غلط سلط بولنا کے معنی میں آتا ہے۔ جیسے منطق بگھارنا۔

☆ بگھرنا: (مطاوع) جیسے دال بگھر گئی۔

☆ بلانا: (بُلانا) (متعدی) خواندن۔ طلب کرنا۔ کسی کو اپنے پاس آنے کے لیے پکارنا۔ حاضر کرنا۔ دعوت دینا۔

☆ بلوانا: (بضم اول) (بلانا کا متعدی المتعدی)

☆ بلبلانا: (بَلبَلانا) (بفتح ہر دو بار) (لازم) اونٹ کا بولنا۔ اونٹ کا مستی پر آنا۔ مجازاً برافروختہ ہو کر برا بھلا کہنا۔

☆ بلبلانا: (بِلبِلانا) (بکسرۂ ہر دو بار) (لازم) تڑپنا۔ چوٹ کے مارے بلکنا۔ بے قرار ہونا۔ بچے کا مار کھا کر لوٹا لوٹا پھرنا۔ انتہائے شوق کی وجہ سے مضطرب اور بے قرار ہونا۔ جیسے ماں کا بچے کے لیے بلبلانا۔ بھوک کی وجہ سے بے قرار ہونا۔

☆ بلکنا: (بِ لْ کَ نا) (لازم) بچوں کا بے قرار ہو کر رونا۔ پھڑکنا۔ بے چین ہونا۔ انتہائے شوق میں بے تاب ہونا۔

☆ بلکانا: (بِلکانا) (بلکنا کا متعدی) یہ بھی بچوں کے حق میں بولتے ہیں۔

☆ بلونا: (بِ لُ وْ نا) (بواؤ مجہول) (متعدی) متھنا۔ رئی پھرا کر دودھ میں سے گھی نکالنا۔ گھنگولنا

☆ بلنا: (بفتح اول) (متعدی) بٹنا، بل دینا۔ زیورات میں ڈورا ڈال کر منسلک کرنا۔

☆ بلوانا: (بفتح اول) (متعدی المتعدی) زیور میں ڈورے ڈلوانا۔

☆ بُننا: (بُننا) (بضم اول) (متعدی) فارسی میں بافتن۔ کپڑا یا کوئی اور چیز تانا بانا کر کے تیار کرنا۔

☆ بننا: (بَننا) (بفتح اول) (لازم) تیار ہونا۔ مکمل ہونا۔ درست ہونا۔ ایجاد ہونا، اختراع ہونا۔ خلق ہونا، پیدا ہونا۔ ممکن ہونا سکنا جیسے جس طرح بنے لے آؤ۔ اتفاق ہونا، موقع پڑنا، ہونا جیسے دوست بننا، قائم رہنا، سلامت رہنا۔ تعمیر ہونا۔ خوش حال ہونا، موافقت اور دوستی

ہونا۔ بیتنا، گزرنا۔ آراستہ ہونا، سنوارنا۔ اصلاح ہونا۔ باتوں میں آنا، بیوقوف بننا۔ کامیاب
اور بامراد ہونا۔ تصنع وتکلف کرنا۔

☆ بنانا: (بَ نَ ا نَ ا) (متعدی) پیدا کرنا، خلق وتکوین۔ فارسی میں ساختن۔ صنع۔ درست کرنا۔
سنوارنا۔ تعمیر کرنا۔ مجازاً گھڑنا، ڈھالنا، تصنیف و تالیف کرنا، صاف کرنا، مرمت کرنا، ہنسی
اڑانا، بے وقوف بنانا۔ جھوٹی تعریف کرنا۔ خوش حال کرنا۔ تربیت کرنا۔ تہذیب سکھانا۔

☆ بنوانا: (بُ ن وَ ا نا) (بضم اول) (بُننا کا متعدی المتعدی) کپڑا وغیرہ تیار کرانا۔ چارپائی یا
دری وغیرہ بُنوانا۔

☆ بنوانا: (بَ ن وَ ا نا) (بفتح اول) (بنانا کا متعدی المتعدی) تیار کرانا، درست کرانا، تعمیر کرانا وغیرہ

☆ بندھنا: (بَ ن دھ نا) (لازم) کھلنا کا نقیض۔ بندش میں آنا۔ گرہ لگنا۔ وابستہ ہونا، پابند
ہونا، گرفتار ہونا، پھنسنا۔ مبتلا ہونا۔ مقرر ہونا۔ معمول ہونا۔ عبارت یا نظم میں آنا۔ لپٹنا۔ مسلسل
ہونا۔ تصور کا قائم ہونا۔ کیف کا طاری ہونا۔ جیسے سماں بندھ جانا۔

☆ بندھوانا: (بَندھوانا) (باندھنا کا متعدی المتعدی) قید کرانا، پکڑوانا۔ وغیرہ۔

☆ بنکارنا: (بَ ن ک ا رَ نا) (بانون غنہ) (لازم) نشہ کی حالت میں غُل مچانا۔ مجازاً چیخنا چلّانا۔
ڈینگ مارنا۔ ڈون کی ہانکنا۔

☆ بندھنا: (بکسر اوّل) (مطاوع) موتی میں سوراخ ہونا۔ مجازاً پرویا جانا۔ مطلقاً سوراخ ہونے
کے معنی بھی ہیں۔

☆ بندھوانا: (بِ ن دھ وَ ا نا) (بندھنا کا متعدی المتعدی) سوراخ کرانا۔

☆ بوجھنا: (بُوجھنا) (بواؤ معروف) (متعدی) کسی بات کی گہرائی تک پہنچنا۔ مطلب بتانا حل
کرنا جیسے پہیلی بوجھنا۔

☆ بوکھلانا: (بَ وْ کھ ل ا نا) (لازم و متعدی) گھبرانا، مضطرب ہونا، بے قرار ہونا، بَولانا۔
دیوانوں کی طرح ہونا۔

☆ بولانا: (بَوْلانا) (لازم ومتعدی) گھبرانا، مضطرب ہونا، بے قرار ہونا، بوکھلانا، باؤلا ہونا۔

☆ بولنا: (بُ ول نا) (بواؤ مجہول) (لازم) بات کرنا، گفتگو کرنا، آواز نکالنا۔ بجنا، چہچہانا۔

☆ بونا: (بُونا) (بواو مجہول) (متعدی) زمین میں بیج ڈالنا یا بیج دبانا۔ درخت لگانا۔

☆ بوانا: (بُ وَانا) (متعدی المتعدی) کاشت کرانا، تخم ریزی کرانا، بیج بکھروانا۔

☆ بہارنا: (بُہارنا) (متعدی) جھاڑنا، جھاڑ دینا، صاف کرنا۔

☆ بہانا: (بَہانا) (متعدی) سیال چیز کو گرانا۔ لنڈھانا۔ جاری کرنا، جاری پانی میں کسی چیز کو ڈال دینا۔ مجازاً ضائع کرنا۔ گنوانا۔ سستا فروخت کرنا۔

☆ بہنا: (بَ ہْ نا) سیال چیز کا گرنا، رواں ہونا، جاری ہونا۔ پانی کی رو میں چلا جانا، مجازاً پھسل جانا، جگہ سے ہٹ جانا جیسے ٹوپی کی گوٹ کا بہنا۔ اعتدال سے ہٹنا جیسے حرف کے دائرے کا بہنا۔ توہنا یعنی چوپائے کے حمل کا ساقط ہونا۔ گم ہو جانا، غائب ہو جانا۔ جیسے کہاں بہہ گیا تھا۔ ضائع ہونا، تلف ہونا، بھٹک جانا۔ بکھر جانا جیسے کبوتروں کی ٹکڑی کا آندھی میں بہہ جانا۔

☆ بہکنا: (بَ ہِ کْ نا) (لازم) اصل میں بفتحتین تھا اسی وجہ سے قافیہ بھٹکنا، چمکنا کے ساتھ باندھتے ہیں۔ بھٹکنا، رستہ بھول جانا۔ دھوکے میں آنا۔ نشانہ خطا ہونا۔ اعتدال سے ہٹ جانا، جیسے قلم بہک گیا یا ہاتھ بہک گیا۔ نشہ یا سرسام میں بڑانا۔ قدموں کا ڈگمگانا۔ یا لڑکھڑانا۔ حد سے تجاوز کرنا۔ اترانا۔

☆ بہکانا: (متعدی) بھٹکانا۔ گمراہ کرنا۔ دھوکا دینا۔ غلطی کرنا، جھوٹی امید بندھانا۔ کان بھرنا۔ ورغلانا۔

☆ بہلنا: (بَ ہِ لْ نا) (لازم) اصل میں بفتحتین تھا۔ قافیہ مچلنا، بدلنا کے ساتھ ہوگا۔ سیر و تماشا سے خوش ہونا۔ رنج و غم کے وقت خیالات کا دوسری طرف متوجہ ہونا۔ کسی شغل میں مشغول ہونا۔ رنج و غم کا بٹ جانا۔ بچے کا رونے مچلنے سے تھم جانا یا قرار پانا۔ اور اس کی برہمی مزاج کا اعتدال پر آجانا۔

☆ بہلانا: (بَ ہْ ل انا) (متعدی) کھیل میں لگانا۔ کسی شغل میں مشغول کرنا۔ بچے کی دلداری کر کے رونے سے باز رکھنا۔

☆ بیانا: (بیانا) (لازم) مویشی کا بچہ جننا۔

☆ بیاہنا: (بِ یَ اہْ نا) (لازم) شادی ہونا، کتخدا ہونا۔ شادی کرنا، کتخدا کرنا۔

☆ بیتنا: (بِ یْ تْ نا) (لازم) گزرنا۔ منقضی ہونا۔ بسر ہونا۔ تمام ہونا، ہو چکنا، جیسے "اب کے

بھی یونہیں بیت گئے دن بہار کے۔" واقع ہونا۔ جیسے جس پر بیتے وہی جانے۔ رفع ہونا۔ دور ہو جانا۔ جیسے اب تو سر سے بیت گئی یعنی حالت بدل گئی۔

☆ بینا: (ب ی ن ا) (متعدی) چننا۔ چھاننا۔ بینا۔ الگ الگ کرنا۔

☆ بیندھنا: (ب ی ن دھ ا) (بنون غنہ) (متعدی) موتی میں سوراخ کرنا۔ تاگے میں پرو کر لڑی میں شامل کرنا۔ مطلقاً سوراخ کرنا جیسے چول بیندھنا۔

☆ بیٹھنا: (ب ے ٹھ ن ا) (لازم) کھڑا ہونے اور اُٹھنے کا نقیض۔ جلوس فرمانا۔ ڈھ جانا، پچک جانا، دھنس جانا۔ گر پڑنا۔ بہہ جانا۔ دھرنا دینا۔ درست آنا جیسے انگوٹھی میں نگینہ کا بیٹھ جانا۔ دوالہ نکل جانا۔ مضمحل اور بے طاقت ہونا، معطل ہونا، گلتھنی ہونا جیسے چانولوں کا بیٹھ جانا۔ سوار ہونا، ٹھہر جانا جیسے پارے کا بیٹھنا۔ سما جانا۔ اتر جانا۔ قیام پزیر ہونا۔

☆ بیچنا: (ب ے چ ن ا) (متعدی) فروخت کرنا، بیع کرنا، مول دینا، قیمت کے بدلے میں کوئی چیز دینا۔ اس کا لازم بکنا اور متعدی المتعدی بکوانا ہے۔

☆ بیلنا: (ب ے ل ن ا) (متعدی) بیلن سے روٹی وغیرہ کو بڑھانا یا پھیلانا۔

☆ بیونتنا: (ب ے وَ ن ت ن ا) (متعدی) کپڑے کی قطع و برید کرنا، جسم کے مطابق کپڑا قطع کرنا، کپڑے کا اندازہ کرنا مثلاً کتنے کپڑے میں ایک کرتہ بنے گا۔

☆ بھاگنا: (بھ ا گ ن ا) (لازم) فرار ہونا۔ لپکنا۔ دوڑنا۔ (گریختن) پیٹھ دکھانا۔ پس پا ہونا۔ شکست کھانا۔ بچنا، دوری چاہنا، نفرت کرنا۔ پرہیز کرنا۔ احتراز کرنا۔ جی چُرانا۔ دوڑنا صرف پاؤں سے اور بھاگنا پاؤں اور سواری دونوں کی مدد سے۔ چلنا: ہلکی رفتار چلنا ہے۔ لپکنا: ذرا تیز رفتار سے۔ دوڑنا: بہت تیز رفتار سے۔ فارسی میں رفتن، دویدن، گریختن۔

☆ بھانا: (لازم) مرغوب و دل پسند ہونا۔

☆ بھانپنا: (بھ ا ن پ ن ا) (متعدی) تاڑنا، کسی معاملہ کی تہ تک پہنچ جانا۔ اندرونی کیفیت یا راز کو بھولینا۔ فراست و فطانت و ادراک۔

☆ بھانجنا: (بھ ا ن ج ن ا) (متعدی) فرے موڑنا۔ چھپے ہوئے کاغذوں کو تہ کر کے کتاب بنانا۔ تاگے کو بل دینا، گوتھنا۔

☆ بھالنا: (بھ ال نا) (متعدی) پسند کرنا۔ اچھی طرح پوری توجہ سے دیکھنا۔ یہ لغت تنہا استعمال نہیں ہوتا۔ ہمیشہ "دیکھنا" کے ساتھ بولا جاتا ہے۔ جیسے دیکھنا بھالنا۔ دیکھو بھالو۔ دیکھ بھال کر آئے۔ دیکھا بھالا ہے۔

☆ بھبکنا: (بھ بَ کَ نا) (لازم) پانی کا گرم ہو کر اُبلنا۔ شعلہ اٹھنا، بھڑکنا، جُھلسنا۔ مجازاً غضب ناک ہو کر دوسرے کو ڈرا دینا۔

☆ بھبکانا: (بھَبکانا) (متعدی) تیز کرنا۔ بھڑکانا۔ غصہ دلانا۔ لڑائی کرانا۔ چہرہ بھبکانا کے معنی غصہ کا اظہار کرنا۔

☆ بھٹکنا: (بھ ٹَ کَ نا) (لازم) گمراہ ہونا۔ راہ بھولنا۔ بے راہ چلنا۔ آوارہ و سرگرداں ہونا۔ تلاش میں پھرنا۔

☆ بھٹکانا: (بھ ٹَ کَ انا) (متعدی) گمراہ کرنا، غلط راستہ بتانا۔ دھوکہ دینا۔ ڈانوا ڈول اور آوارہ پھرنا۔

☆ بھجنا: (لازم) جپنا، رٹنا، سُمرن کرنا، مالا پھیرنا، تعریف کرنا، سراہنا۔

☆ بھجوانا: (بھ ج وَ انا) (بھیجنا کا متعدی المتعدی)

☆ بھچنا: (لازم) دو چیزوں کے بیچ میں دب جانا۔ پچک جانا۔ مجازاً سُکڑ جانا، سمٹنا، شرمانا، مجبور و ناچار ہونا۔ (متعدی بھینچنا)

☆ بھرانا: (بھَرَ انا) (لازم) آواز کا بھاری ہو جانا۔ گلا بیٹھ جانا۔

☆ بھربھرانا: (بھَرَ بھَرَ انا) (لازم) ہلکا ورم ہونا۔ کم کم سوجنا۔ چہرے پر کسی بیماری یا تھکن یا سوءِ ہضم کی وجہ سے جو ہلکا سا ورم یا بھاری پن معلوم ہوتا ہے وہ بھربھراہٹ اور شدت گرما یا تیز دھوپ میں چلنے کی وجہ سے یا بخار کی وجہ سے چہرے پر سرخی آجاتی ہے وہ تمتماہٹ ہے اس میں سوجن نہیں ہوتی۔

☆ بھربھرانا: (بُھر بُھرانا) (بضم اول) (لازم) خستہ ہو کر بکھرنا۔ کھنڈ جانا۔ طبیعت کا کسی طرف مائل اور راغب ہونا۔

☆ بھرنا: (بھَرَ نا) (لازم) پر ہونا۔ معمور ہونا۔ جھیلنا۔ آلودہ ہونا۔ لتھڑنا۔ سَننا۔ نباہنا۔ سمانا۔ زخم

کا اچھا ہونا۔ کامل اور پورا ہونا۔ فربہ ہونا۔ شل ہونا۔ غضب ناک ہونا۔

☆ بھرنا: (بھَرْ نا) (متعدی) ادا کرنا۔ ڈنڈ بھگتنا، تلافی کرنا، کان بھرنا، لادنا، بار کرنا، پر کرنا، معمور کرنا، آلودہ کرنا، مکمل کرنا، غصہ دلانا، مالا مال کرنا، بجالانا، عہد پورا کرنا۔

☆ بھرنا: (بھَرْ نا) (مذکر۔ حاصل مصدر) کفالت و سلوک۔ ناجائز و ناحق سلوک و احسان۔ رشوت و ذمہ داری۔

☆ بھرانا: (بھَرَ انا) (متعدی) پرندوں کا اپنے بچوں کو چونچ سے چونچ ملا کر دانہ کھلانا۔ اپنے پوٹے سے بچوں کے پوٹے میں منتقل کرنا۔

☆ بھروانا: (بھَرْ وَانا) (بھرنا متعدی کا متعدی المتعدیٰ)

☆ بھڑنا: (بھِڑْ نا) (لازم) جوڑ سے جوڑ ملنا۔ پیوستہ ہونا۔ متصل ہونا۔ قریب ہونا۔ مقابل ہونا۔ لڑنے کو آمادہ ہونا۔ گتھنا۔ ٹکرانا۔ بغیر کنڈی کھٹکا لگائے کواڑوں کا بند ہونا۔

☆ بھڑانا: (متعدی) ملانا، قریب کرنا، مقابل کرنا، لڑوانا، رشوت میں کچھ دینا۔ سمجھا ملانا، پٹی ڈالنا۔

☆ بھڑوانا: (بکسر اول) (بھڑنا کا متعدی المتعدی)

☆ بھڑکنا: (بھَ ڑَ کْ نا) (لازم) بڑے بڑے اُونچے اُونچے شعلے اُٹھنا۔ ایک دم جل اٹھنا۔ مجازاً بدکنا، جھجکنا۔ متوحش ہونا۔ ڈر کر بھاگنا۔ غضب ناک ہونا۔ گرم ہونا۔ جیسے ماتھا بھڑکنا۔ اعصاب کا تشنج یا کھنچاؤ۔

☆ بھکسنا: (بھَ کَ سْ نا) (لازم) بھینس کی طرح بہت اور بغیر چبائے کھانا، نگلنا، ٹھونسنا۔

☆ بھکوسنا: (بھَ کُ وْسْ نا) (بواؤ مجہول) (متعدی) کھانا، نگلنا، بھینس کی طرح کھانا، دَڑ کنا۔

☆ بھگانا: (بھاگنا کا متعدی) اغوا کرنا، پس پا کرنا، ہرا دینا، شکست دینا، دوڑانا، سرپٹ لے جانا۔

☆ بھگتنا: (بھُ گْ تْ نا) (لازم) پورا ہونا۔ ختم ہونا۔ نمٹنا۔ نبڑنا۔ بیباق ہونا۔ فیصلہ ہونا، تصفیہ ہونا۔ من سمجھوتہ کرنا۔ راضی برضا ہونا۔

☆ بھگتنا: (بھُ گْ تْ نا) (متعدی) جھیلنا، برداشت کرنا، سہنا، نباہنا، ڈنڈ دینا، تاوان دینا، نمٹانا۔ نبیڑنا، سُلٹنا۔

☆ بھگتانا: (بھُ گْ تْ انا) (متعدی) پورا کرنا، انجام کو پہنچانا، کرنا، بجالانا، تعمیل کرنا، چکانا۔

بیباق کرنا، تصفیہ کرنا، فیصلہ کرنا، بانٹنا۔

☆ بھگونا: (بھِ گ وْ نا) (بواوِ مجہول) (متعدی) گیلا کرنا، تر کرنا۔

☆ بھلانا: (بھُلانا) (متعدی) فراموش کرنا۔ یاد نہ رکھنا۔ دھوکا دینا، فریب دینا۔

☆ بھلبھلانا: (بھُ ل بھُ ل انا) (متعدی) بھوبھل یا گرم بالو میں کسی تر و تازہ پھل کو نیم بریاں اور نرم کرنا۔ جیسے امرود شکرکندی وغیرہ۔ لیکن سوکھی چیز مثلاً گیہوں یا چنے وغیرہ کے لیے بھوننا۔

☆ بھلسنا: (بھُ ل س نا) (لازم) جھلسنا۔ بھننا۔ جلنا۔ جھلسنا۔ بھوننا۔ جلانا۔

☆ بھلسانا: (بھُ ل س انا) (متعدی) جھلسانا۔ بھوننا۔ جلانا۔

☆ بھلانا: (بھَ ل انا) (متعدی) پسند کرانا۔ اچھی طرح دکھانا۔ یہ تنہا استعمال نہیں ہوتا۔ ہمیشہ دکھانا کے ساتھ آتا ہے۔ دکھا بھلانا۔

☆ بھننا: (بھُننا) (لازم) بریاں ہونا۔ سوختہ ہونا، جلنا، تپنا۔ بھُبھُکنا۔ حسد کرنا۔ برافروختہ ہونا۔ روپیہ یا نوٹ وغیرہ کا خردہ یا ریزگاری میں تبدیل ہونا۔

☆ بھنانا: (بھُنانا) (متعدی) روپیہ وغیرہ تڑوانا، خُردہ کرنا۔

☆ بھنوانا: (بھُنوانا) (بھوننا کا متعدی المتعدی) بریان کرانا۔

☆ بھنانا: (بھِ ن انا) (لازم) سر چکرانا۔ صدمے اور چوٹ سے چکر آنا۔ خرچ سے تنگ آنا۔ عاجز آنا۔ گھبرا جانا۔ بدحواس ہونا۔ دم بخود ہونا۔ دیر تک صدمے کا اثر رہنا۔

☆ بھنبھنانا: (بھِ ن بھِ نَ انا) (لازم) مکھیوں کا کھانے پینے کی چیزوں پر ہجوم کرنا اور شور کرنا۔ ناک میں بولنا۔ غنغنانا۔

☆ بھنکنا: (بھِ نَ ک نا) (لازم) سُست اور معطل بیٹھنا۔ کام نمٹانے میں سستی کرنا۔ مکھیوں کا ہجوم کرنا اور بھنبھنانا۔

☆ بھنبوڑنا/بھنبھوڑنا: (بھَ ن ب وْ ڑ نا) (بنون غنہ بواوِ مجہول) (متعدی) درندوں کا اپنے شکار کو نوچ گھسوٹ کر کھانا۔ پھاڑ کھانا۔

☆ بھولنا: (بھُولنا) (بواوِ معروف) (لازم و متعدی) فراموش ہونا، فراموش کرنا، غلطی کرنا، چوکنا، دھوکا کھانا۔ اترانا، غرور کرنا، غافل ہونا۔

☆ بھوننا: (بھ و ن نا) (بواؤ معروف) (متعدی) گھی میں یا بھوبھل میں یا بالو میں بریان کرنا۔
مجازاً ہلاک کرنا جیسے بندوق سے بھوننا، غمگین کرنا، غصہ دلانا۔
☆ بھوگنا: (بھ و گ نا) (بواؤ مجہول) (لازم) حظ اٹھانا، عیش کرنا۔ جھیلنا۔ گوارا کرنا۔ بھگتنا۔ بھرنا۔
☆ بھونکنا: (بھُ و ن ک نا) (بضم اول بواؤ مجہول و نون غنہ) (متعدی) کسی نوک دار دھار دار
چیز کو جسم کے اندر گھسانا جیسے چاقو چھری وغیرہ چبھونا۔ فارسی میں خلانیدن۔
☆ بھونکنا: (بھَ و ن ک نا) (بفتح اول و نون غنہ) (لازم) کتے کا چیخنا۔ مجازاً (بطور تحقیر) ہرزہ
گوئی کرنا۔ اور بلاوجہ چیخنا چلانا۔
☆ بھونکانا: (بھ و ن ک انا) (متعدی) چبھوانا۔ چھیڑ کر غل مچوانا۔
☆ بھینچنا: (بھ ی ن چ نا) (متعدی) دبانا۔ دبوچنا۔ کچلنا۔ مسلنا۔ جیسے پاؤں سے بھینچنا، سکیڑنا۔
بھینچنا اور دبانا میں یہ فرق ہے کہ ہر طرف سے دبالینا کہ نکل نہ سکے اس کو بھینچنا کہتے ہیں اور
ایک طرف سے دباؤ ڈالنا، دبانا اور دابنا ہے۔
☆ بھیگنا: (لازم) تر ہونا۔ زیادہ گیلا ہونا۔ (اس کا متعدی بھگونا)
☆ بھیجنا: (بھ ے ج نا) (متعدی) ارسال کرنا۔ ابلاغ۔ روانہ کرنا۔ پہنچانا۔ ڈالنا۔ جیسے لعنت
بھیجنا۔ اس کا متعدی بھجوانا۔
☆ بھیڑنا: (بھ ے ڑنا) (متعدی) کواڑوں کو بغیر کنڈی کھٹکا لگائے بند کرنا۔ دینا، حوالہ کرنا۔
جیسے دس میں سے چار ہی روپئے بھیڑے۔
☆ پاٹنا: (پ اٹ نا) (متعدی) چھانا، پوشش کرنا، چھت ڈالنا۔ ڈھانکنا۔ ڈھانپنا۔ گڑھے کو پُر
کرنا۔ بھرنا۔ ڈھیر کرنا۔ ریل پیل کرنا۔ مالا مال کرنا۔
☆ پانا: (متعدی) حاصل کرنا۔ وصول کرنا۔ معلوم کرنا۔ سمجھ لینا۔ تاڑنا۔ جھیلنا۔ مالک ہونا۔ گم شدہ
چیز کا دستیاب ہونا۔ ملنا، حاصل ہونا۔ پڑا پانا۔ جیسے ہم کو پیسہ پایا۔ سُراغ لگنا۔
☆ پادنا: (لازم) ریاح نکالنا۔ مجازاً ہمت ہارنا۔ چیں بولنا۔
☆ پارنا: (متعدی) چراغ کے اوپر کوئی چیز رکھ کر کاجل اکٹھا کرنا۔ کاجل اُتارنا۔
☆ پاگنا: (متعدی) کسی چیز یا میوہ پر کھانڈ کا شیرہ چڑھانا۔ خربوزے تربوز کے بیجوں کو بھونا یا گھی

میں تلنا۔
☆ پالنا: (متعدی) پرورش کرنا۔ فارسی پروردن۔
☆ پپڑانا: (پ پ ڑانا) پپڑا جانا (لازم) گوندھے ہوئے آٹے کے اوپر کی سطح کا ہوا سے خشک ہو جانا۔ پپڑی آجانا۔
☆ پپولنا: (پَ پُ وْ لْ نا) (بواؤ مجہول) (متعدی) پوپلوں کی طرح منہ میں کسی چیز کو رکھ کر چوسنا، گھلانا، پلپلانا۔
☆ پتھرانا: (پَ تھ رَ انا) (لازم) پتھر بن جانا۔ سخت ہونا ٹھٹھرنا۔ متحیر ہونا۔ بے حس وحرکت ہونا۔
☆ پٹانا: (پ ٹ انا) (متعدی) کسی سے معاملہ طے کر لینا۔ اپنے فیور میں کر لینا اپنے ساتھ ملا لینا۔ کنویسنگ۔ وصول کرنا۔ اُگاہنا۔
☆ پٹنا: (پَٹنا) (لازم) معاملے کا طے ہونا۔ قیمت ٹھیرنا۔ تصفیہ ہونا۔ وصول ہونا۔ حاصل ہونا (اس کا متعدی پٹانا ہے۔)
☆ پٹوانا: (پَ ٹْ وانا) (پٹانا اور پاٹنا کا متعدی المتعدی)
☆ پٹنا: (پَٹنا) (لازم) پوشش ہونا۔ چھایا جانا۔ بھرنا۔ جیسے بازار آموں سے پٹ گیا۔ بند ہونا۔ (اس کا متعدی پاٹنا ہے)
☆ پٹنا: (پِ ٹُ نا) (بکسر اول) (لازم) مار کھانا، مضروب ہونا۔ شکست کھانا، ہار جانا (متعدی پیٹنا)
☆ پٹوانا: (پِ ٹْ وَانا) (پیٹنا کا متعدی المتعدی)
☆ پٹیلنا: (پَ ٹِ یْ لْ نا) (متعدی) جیتنا، بازی لینا، حاصل کرنا، کمانا، مارنا پیٹنا۔
☆ پٹخنا: (پَ ٹَ خْ نا) (متعدی) اٹھا کر زمین پر دے مارنا۔ پچھاڑنا۔ (ایضاً لازم) سُوجن کم ہو جانا۔ پچکنا۔ بیٹھنا۔
☆ پٹکنا: (لازم و متعدی) پٹخنا کا مترادف۔
☆ پٹپٹانا: (پِ ٹْ پِ ٹَ انا) (لازم) (عورتوں کی زبان) حسرت و افسوس کرنا۔
☆ پچنا: (لازم) ہضم ہونا۔ تحلیل ہونا۔ جذب ہونا۔ طرف داری کرنا۔ جیسے اپنے ہی گھر کو پچنا

ہے۔ شدید محنت وکوشش کرنا۔ جیسے بہتیرا پچا مگر کچھ نہ ہوا۔ سمائی اور سہارا کرنا۔ راز کو چھپانا۔

☆ پچانا: (پَ چ انا) (متعدی) ہضم کرنا۔ گوارا کرنا۔ جذب کر دینا۔ مشہور دعائیہ کلمہ ہے۔ خدا رچائے پچائے۔ یعنی مبارک کر کے ہضم کرائے اور جزو بدن بنائے۔

☆ پچکنا: (پِ چ کْ نا) (لازم) اُبھرنا کا نقیض۔ دب جانا۔ بیٹھ جانا۔ سکڑنا۔ دھنسنا۔ مجازاً پہلو تہی کرنا، ہمت ہارنا۔

☆ پچکانا: (پِ چ کْ انا) (متعدی) اُبھارنا کا نقیض۔ دبا دینا، دھنسا دینا۔

☆ پچکارنا: (پُ چ کْ ا رْ نا) (متعدی) چُمکارنا۔ تھپکنا۔ تسلی دینا۔ آدمی کے بچے کے لیے چُمکارنا اور جانور کے لیے پچکارنا۔

☆ پچھتانا: (پَ چھ تْ انا) (لازم) پشیمان اور نادم ہونا۔ گذشتہ نقصان یا غلطی و خطا یا گناہ پر افسوس کرنا۔

☆ پچھڑنا: (پَ چھ ڑْ نا) (لازم) چت ہونا۔ پیٹھ کے بل گرنا۔ مجازاً بیمار ہونا۔ عاجز ہونا۔ ہار جانا۔

☆ پچھاڑنا: (متعدی) چت گرانا۔ پیٹھ کے بل گرانا۔ مجازاً ہرادینا، عاجز کر دینا۔

☆ پچھنا: (پُ چھ نا) (پوچھنا کا لازم) صاف ہو جانا۔ کپڑے وغیرہ سے خشک کیا جانا۔ مجازاً تسلی وتلافی ہونا۔

☆ پرچانا: (پَرْ چانا) (متعدی) اپنے سے مانوس کرنا۔ بچوں کے ساتھ اظہار محبت کر کے ہلا لینا۔ دل داری کرنا۔ باتوں میں لا کر فریب دینا۔

☆ پرچنا: (پَرْ چنا) (لازم) مانوس ہونا، دل لگنا۔ راغب ہونا۔

☆ پرکھنا: (پَ رَ کھْ نا) (متعدی) جانچنا، آزمانا، کھوٹا کھرا معلوم کرنا۔ کسوٹی پر لگا کر بُرے بھلے میں امتیاز کرنا۔ تجربہ کرنا۔

☆ پرکھانا: (پَ رْ کھ انا) (متعدی) پرکھ کر دینا، سونپنا، حوالہ کرنا۔ نقدی سنبھلوانا۔

☆ پرکھوانا: (متعدی المتعدی) پچوانا۔ کھوٹا کھرا معلوم کرانا۔ کسوٹی پر کس لگوانا۔

☆ پرونا: (پِ رُ و نا) (بواؤ مجہول) (متعدی) سوراخ میں تاگا ڈالنا۔ جیسے سوئی پرونا، موتی پرونا۔ منسلک کرنا۔

☆ پڑنا: (پ ڑ نا) (لازم) گرنا، آرہنا، ٹھیرنا، قیام کرنا، لیٹنا، آرام کرنا، واقع ہونا، بیتنا۔ عاجز ہونا۔ تھکنا۔ بیکار ہونا۔ بیمار ہونا۔ دست نگر ہونا۔ داخل ہونا۔ نازل ہونا۔ تعلق ہونا۔ شوق، اُمنگ، آرزو ہونا، کام باقی رہنا۔ اس کا متعدی ''ڈالنا'' ہے۔ تکمیل فعل کے لیے دوسرے افعال کا تابع بھی بنتا ہے۔ جیسے آپڑنا، جاپڑنا، کھل پڑنا، ٹوٹ پڑنا وغیرہ۔

☆ پڑتالنا: (پ ڑ ت ال نا) (لازم) دوبارہ سنبھالنا۔ نظر ثانی کرنا۔ دوبارہ جائزہ لینا۔ یہ مصدر شاذ ہے۔ پڑتال کرنا بولتے ہیں۔ پہلی دفعہ کا اندازہ جانچ ہے اور دوسری دفعہ کا پڑتال۔

☆ پڑھنا: (پ ڑھ نا) (متعدی) خواندن۔ قراءۃ'' لکھی ہوئی چیز کو زبان سے ادا کرنا یا نظر سے دیکھ کر دل میں جمانا۔ تعلیم حاصل کرنا، سبق لینا۔ یاد کی ہوئی چیز کو زبانی دُہرانا۔

☆ پڑھانا: (پ ڑھ ان ا) (متعدی) تعلیم دینا، سکھانا۔ سبق دینا۔ مجازاً کسی کی غیبت و بدگوئی کر کے دوسرے کو برگشتہ و بیزار کرنا۔ بھڑکانا۔

☆ پڑھوانا: (متعدی المتعدی) تعلیم دلوانا۔ کسی کو خط یا کتاب پڑھنے کا حکم دینا۔ کچھ کلمات یا عبارت زبانی کہلوانا۔

☆ پسرنا: (پَسَرْ نا) (لازم) لیٹنا۔ پڑنا۔ پھیلنا۔ دراز کرنا۔ اُڑنا۔ ضد کرنا۔

☆ پسارنا: (پسارنا) (متعدی) پھیلانا، دراز کرنا۔ جیسے ہاتھ پسارنا۔ گود پسارنا۔ کھولنا، جیسے منہ پسارنا۔

☆ پسانا: (پَسانا) (متعدی) کسی اُبلی ہوئی چیز کا پانی ٹپکانا۔ مثلاً چاول یا سویاں اُبال کر پانی الگ کر دینا۔

☆ پسنا: (پِسنا) (لازم) کسی چیز کا دب کر رگڑ کھا کر باریک ذرات بن جانا۔ مجازاً کچلا جانا، مسلا جانا۔ مصیبت میں پھنس کر برباد اور تباہ ہو جانا۔

☆ پسوانا: (پیسنا کا متعدی المتعدی)

☆ پسیجنا: (پ س ی ج نا) (لازم) پسینہ آنا۔ یہ مصدر پسینہ سے بنایا گیا ہے۔ جسم کے مسامات سے جو پانی نکل کر جلد پر نمودار ہوتا ہے اس کو (پسینہ) کہتے ہیں۔ مجازاً گرمی سے پانی کا بخارات بن کر اُڑنا اور پھر بخارات کا قطروں میں تبدیل ہونا۔ ملائم ہونا، نرمانا۔ پگھلنا۔ رحم آنا، ترس

کھانا۔ کنجوس کے ہاتھوں سے روپے کا خرچ ہونا۔

☆ پکنا: (پَکنا) (لازم) پختہ ہونا۔ رندھنا۔ مجازاً بالغ ہونا۔ پھل کا رسیدہ ہونا۔ زخم میں پیپ پڑنا۔ پھوڑے کے مواد کا قابل اخراج ہونا۔ معاملہ طے ہونا۔ برتنوں کا آوے میں چڑھ کر تیار ہونا۔

☆ پکانا: (پَکانا) (متعدی) پختن۔ کھانا آگ کے ذریعے تیار کرنا۔ ہندی میں رِیندھنا کہتے ہیں۔ مجازاً مواد کو قابلِ اخراج کرنا۔ پھلوں کو پال وغیرہ کے ذریعے سے پختہ کرنا۔

☆ پکوانا: (پَ کْ وَانا) (متعدی المتعدی) کھانا تیار کرانا۔ پکانے کا دوسرے کو حکم دینا۔

☆ پکارنا: (پُ کَ ارْ نا) (متعدی) آواز دینا۔ آواز دے کر بلانا۔ صدا لگانا۔ غل شور کرنا۔ طلب کرنا۔

☆ پکڑنا: (پَ کْ ڑْ نا) (متعدی) گرفتن۔ تھامنا، ہاتھ سے یا دانتوں سے گرفت میں لے لینا۔ مجازاً گرفتار کرنا، قید کرنا۔ گھیر لینا۔ پہنچنا جیسے منزل پکڑنا۔ کھوج لگانا۔ دریافت کرنا۔ معلوم کرنا۔ جیسے چوری پکڑنا۔ حاصل کرنا۔ اختیار کرنا۔ جیسے رنگ پکڑنا۔

☆ پکڑانا: (پکڑانا) (متعدی) دست بدست دینا۔ حوالہ کرنا۔ ہاتھ میں دینا، تھمانا۔

☆ پکڑوانا: (پکڑوَانا) (متعدی المتعدی) گرفتار کرانا۔ پھنسوانا۔ ہاتھوں ہاتھ دینا۔ حوالہ کرنا۔ تھمانا

☆ پگانا: (پُ گَ انا) (متعدی) مقدار پوری کرنا۔ پورا دینا۔ سودے کے لیے پگانا اور قیمت یا قرضہ کے لیے چکانا بولتے ہیں۔

☆ پگھلنا: (پِ گھ لْ نا) (لازم) کسی منجمد یا سخت چیز کا رقیق اور پتلا ہو جانا۔ جیسے دھاتوں کا آگ سے گلنا، گھی یا موم وغیرہ کا حرارت سے پگھلنا۔ برف کا گھلنا۔ مجازاً ترس کھانا۔ رحم آنا۔ مہربان ہونا۔

☆ پگھلانا: (پِ گھْ لَ انا) (پگھلنا کا متعدی)

☆ پلانا: (پلانا) (پینا کا متعدی) کوئی رقیق چیز مثلاً پانی شربت دودھ وغیرہ دوسرے کو نوش کرانا۔ فارسی میں نوشانیدن اور خورانیدن۔ دھوئیں کے لیے بھی بولا جاتا ہے جیسے سگریٹ پلانا، حقہ پلانا۔ مجازاً اتارنا، داخل کرنا جیسے سیسہ پلانا۔ کھپانا جیسے لکڑی یا سر میں تیل پلانا۔

☆ پلپلانا: (پِ لْ پِ لَ انا) (متعدی) ہاتھ سے دبا دبا کر نرم کرنا۔ گھلانا۔ جیسے آم پلپلانا۔

☆ پلپلانا: (پ ل پ ل انا) (متعدی) منھ میں پوپلوں کی طرح دبا دبا کر چبا چبا کر نرم کرنا۔ گلانا۔ بن چبائے کھانا۔ پوپلانا۔ چوسنا۔

☆ پلٹنا: (پلٹنا) (لازم) واپس ہونا۔ پھرنا۔ اپنی بات سے پھرنا۔ مکرنا۔

☆ پلٹنا: (پلٹنا) (متعدی) الٹنا، اوندھا کرنا یا اوندھانا۔ مجازاً برہم کر دینا، تہ و بالا کر دینا۔ [illegible] بدل دینا۔ گرا دینا، پھینک دینا۔ اٹھا کر اوپر کسی طرف ڈال دینا۔ جیسے نقاب یا ورق پلٹنا۔ خلاف کر دینا۔ برباد کر دینا۔ تبدیل کرنا۔

☆ پلوانا: (پلوانا) (بفتح اول) (پالنا کا متعدی المتعدی) پرورش کرانا۔

☆ پلوانا: (پلوانا) (بکسر اول) (پلانا کا متعدی المتعدی) پانی وغیرہ نوش کرانا۔

☆ پلوانا: (پلوانا) (بکسر اول) (پیلنے کا متعدی المتعدی) کولھو کے ذریعہ سے تل یا سرسوں وغیرہ کا تیل نکلوانا۔ مجازاً پسوانا، رگڑوانا۔

☆ پلنا: (پلنا) (بفتح اول) (لازم) پرورش پانا۔ مجازاً گرمی پا کر نرم اور پلپلا ہو جانا۔ یعنی خراب اور بدمزہ ہو جانا۔ آم وغیرہ کے لیے بولتے ہیں۔

☆ پلنا: (پلنا) (بکسر اول) (لازم) کچلا جانا۔ تیل نکالا جانا۔ پیسا جانا۔ ہمہ تن مصروف ہونا، کام پر سوار ہو جانا، بہت مشقت اور کوشش کرنا۔ دلاوری سے کسی چیز پر حملہ آور ہونا۔ ہلہ بول دینا۔ دھاوا کرنا۔

☆ پنٹنا: (پ ن ٹ نا) (متعدی) اُگلنا۔ بکھانا۔ بڑوں کو برا بھلا کہنا۔ عیب کھولنا۔

☆ پنٹوانا: (پ ن ٹ وانا) (پنٹنا کا متعدی المتعدی) باپ دادا کو بُرا بھلا کہلوانا۔ اُگلوانا۔

☆ پنپنا: (پ نَ پ نا) (لازم) تر و تازہ ہونا۔ دبلا اور کمزور ہونے کے بعد موٹا اور قوی ہونا۔ مجازاً ناداری کے بعد خوش حال ہونا۔ ترقی پانا۔ پھولنا پھلنا۔

☆ پنھانا: (پہننا کا متعدی) یہ پہنانا کی تبدیل شدہ شکل ہے۔ اس قسم کی تبدیلی اُردو میں اور الفاظ میں بھی پائی جاتی ہے، جیسے نباہنا اور نبھانا۔ اُگاہنا اور اُگھانا۔ فارسی میں پنھانا کا ترجمہ پوشانیدن۔

☆ پوجنا: (پُو جنا) (بواؤ معروف) (متعدی) پرستش کرنا۔ عبادت کرنا۔ نذر کرنا، بھینٹ دینا۔ مجازاً کسی کو ناحق روپیہ دینا۔ ختم کر دینا۔

معبود ہونا۔ ختم ہو جانا۔
☆ پجنا: (پُجنا) (پوجنا کا لازم)
☆ پجوانا: (پُجوانا) (پوجنا کا متعدی المتعدی)
☆ پوچھنا: (پ و چھ نا) (بواوٴ معروف) (متعدی) دریافت کرنا، استفسار کرنا۔ فارسی میں پرسیدن۔ عربی میں سُوال۔ مجازاً خیر و عافیت دریافت کرنا، دعا سلام کہنا۔ قدر و منزلت کرنا۔ توجہ والتفات کرنا۔
☆ پوتنا: (پ وٗ ت نا) (بواوٴ مجہول) (متعدی) کوچی پھیرنا۔ پوتا پھیرنا۔ لیپنا۔ سفیدی یا پنڈول وغیرہ دیواروں پر پھیرنا۔ مرکب لیپنا پوتنا۔
☆ پونچھنا: (پ وں چھ نا) (بواوٴ مجہول ونون غنہ) (متعدی) ہاتھ سے یا کپڑے سے کسی چیز کو رگڑ کر صاف کرنا۔
☆ پورنا: (بواوٴ معروف) (متعدی) پھیلانا، تننا، تاننا، جیسے مکڑی کا جالا پورنا۔ احاطہ کرنا، مرتب کرنا۔
☆ پہچاننا: (پ ہ چ ان نا) (متعدی) کسی چیز یا شخص کو قوتِ تمیز یہ سے جاننا۔ فارسی میں شناختن۔
☆ پہننا: (پ ہِ ن نا) (متعدی) فارسی میں پوشیدن۔ سیے ہوئے لباس سے یا زیور وغیرہ سے جسم کو چھپانا یا آراستہ کرنا۔
☆ پہنانا: (پ ہ ن انا) (متعدی) سیے ہوئے لباس یا زیور وغیرہ سے دوسرے کے جسم کو آراستہ کرنا (فارسی میں پوشانیدن)۔ پنھانا بھی کہتے ہیں۔
☆ پہنوانا: (پ ہِ ن وانا) (پہنانا کا متعدی المتعدی)
☆ پہنچنا: (پ ہ ن چ نا) (بنون غُنّہ) (لازم) فارسی میں رسیدن۔ منزلِ مقصود کو پالینا، حاصل ہونا، موصول ہونا، اثر کرنا۔ سرایت کرنا۔ پیٹھنا جیسے سینگ یا سیل پہنچنا۔ پہنچانا: (پ ہ ن چ انا) (بنون غُنّہ) (متعدی) کسی شے کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جا کر سپرد کرنا۔ فارسی میں رسانیدن
☆ پیٹنا: (پ ی ٹ نا) (متعدی) مارنا۔ مسلسل ضرب لگانا۔ جسمانی سزا دینا۔ چپٹا اور چوڑا کرنا، پھیلانا۔ سخت محنت کرنا۔ حاصل کرنا۔ سرزنش کرنا۔ جھڑکنا۔ ہرانا۔ فکر و اندیشہ کرنا۔ سوگ یا کسی صدمے کی وجہ سے اپنے آپ کو ہاتھوں سے مار پیٹ کر ماتم کرنا۔ اظہارِ غم اور نوحہ و گریہ کرنا۔ محاورہ ہے رونا پیٹنا۔ جھیلنا جیسے مصیبت پیٹنا۔

☆ پیٹنا: (پ ی ٹ نا) (مذکر۔حاصل مصدر) ماتم، آہ و بکا، مصیبت۔ (پٹنا۔تخفیف یا بھی کہتے ہیں۔)

☆ پیسنا: (پِ ی س نا) (متعدی) کسی چیز کو دبا کر رگڑ کر باریک ذرات بنا دینا۔مجازاً سخت رنج پہنچانا۔ستانا۔تباہ و برباد کرنا۔محنتِ شاقہ اُٹھانا۔

☆ پینا: (پِ ی نا) (متعدی) کسی رقیق چیز کو حلق میں اُتارنا۔فارسی میں آشامیدن۔مجازاً شراب پینا۔حقہ پینا۔جذب کر لینا۔چوس لینا۔برداشت کرنا۔سمائی کرنا۔جیسے غصے کو یا بات کو پی جانا۔

☆ پیٹھنا: (پَیٹھنا) (لازم) خوب اچھی طرح پیوست ہو جانا۔تہ میں بیٹھ جانا، گھسنا۔

☆ پیرنا: (پَیرْ نا) (لازم) تیرنا، شناوری کرنا۔پیرنا انسان کے لیے اور تیرنا حیوانات اور ناؤ وغیرہ کے لیے۔

☆ پیلنا: (پِ ے ل نا) (متعدی) ریلنا، دھکیلنا۔پورے جسم کی قوت کے ساتھ آگے یا پیچھے ہٹانا۔داخل کرنا۔تیل والے بیجوں کا کولھو کے ذریعے پیس کر تیل نکالنا۔(اس کا لازم پلنا ہے) دھکیلنا، ضرب کے ساتھ دھکا دینا ہے اور پیلنا قوت کے ساتھ دھکیلنا۔اور ریلنا وزن کے ساتھ دھکیلنا۔اور ٹھیلنا بہت ہی خفیف اور ہلکا سا دھکا دینا ہے۔جس سے گرا دینا مقصود نہیں ہوتا۔

☆ پھاڑنا: (متعدی) چیرنا۔ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔شق کرنا۔(فارسی میں دریدن) سبز پتوں کے نچوڑ کو آگ پر رکھ کر پانی اور سبزی کو جدا کرنا۔کھولنا، پھیلانا جیسے منہ پھاڑنا یا آنکھیں پھاڑنا۔بیزار کرنا جیسے دل پھاڑنا۔(لازم پھٹنا)

☆ پھاندنا: (پھ ا ن دْ نا) (لازم) کسی اونچی چیز پر چڑھ کر دوسری طرف اُتر جانا یا کود جانا۔جیسے دیوار پھاند کر آنا۔

☆ پھانسنا: (پھ ا ن س نا) (بنون غنہ) (متعدی) پھندے میں لینا، گرفتار کرنا۔قابو میں لانا۔گھیر لینا۔فریب میں لانا۔

☆ پھانکنا: (پھ ا ن ک نا) (بنون غنہ) (متعدی) سفوف یا آٹے جیسی خشک چیز یا باریک بیج یا دانے ہتھیلی میں لے کر ایک دم منہ میں ڈال کر نگل لینا یا کھانا۔مجازاً بہت بہت اور جلد جلد

کھانا (کھانا پھانکنا)۔ بہت جلدی جلدی راستہ طے کرنا (راستہ پھانکنا)۔ جلدی جلدی تیز اور زیادہ بولنا (ہوا پھانکنا)۔ اسراف کرنا (روپیہ پھانکنا)۔

☆ پھبکنا رپھپکنا: (لازم) پودے کا قوتِ نمو اور تازگی کے ساتھ جلدی اُبھرنا اور بڑھنا۔ مجازاً موٹا تازہ اور فربہ ہونا۔

☆ پھبنا: (پھَبنا) (لازم) زیب دینا۔ موافق، موزوں اور مناسب ہونا۔ حسن وزیبائش کا سبب بننا۔

☆ پھٹکارنا: (پھَ ٹ ک ا ر نا) (بفتحِ اول) (متعدی) چابک مارنا، کوڑا لگانا۔ دھتکارنا۔ کپڑے کو دھوتے وقت پتھر کے اوپر پٹکنا۔ جھاڑنا، جھٹکنا۔ حاصل کرنا۔ وصول کرنا۔ ڈانٹ ڈپٹ کرنا۔ سرزنش کرنا۔

☆ پھٹکارنا: (پِھٹکارنا) (بکسرِ اول) (متعدی) لعنت ونفرین کرنا، عتاب اور سخت خفگی کی وجہ سے کسی کو اپنی حضوری سے تذلیل وتحقیر کے ساتھ نکال دینا اور اپنی عطوفت سے محروم کردینا۔

☆ پھٹکنا: (پھَ ٹَ ک نا) (متعدی) غلہ کو چھاج میں یا تھال وغیرہ میں ڈال کر اچھالنا تاکہ اس میں سے کوڑا مٹی وغیرہ علیحدہ ہوجائے۔

☆ پھٹکنا: (پھَ ٹَ ک نا) (لازم) ذرا سی دیر کے لیے کسی کے پاس اتفاقاً جانکلنا۔ جیسے فلاں شخص کے پاس کبھی نہ پھٹکنا۔

☆ پھٹنا: (پھٹنا) (لازم) شق ہونا۔ دریدہ ہونا۔ شگاف پڑنا۔ اجزا کا جدا جدا ہوجانا۔ بیزار ہونا۔ متنفر ہونا۔

☆ پھدکنا: (پھُ دَ ک نا) (بضمِ اول) (لازم) ہلکی سی جست لگانا۔ کدکنا۔ مینڈک کی طرح یا چڑیوں کی طرح اُچھلنا کودنا۔ خوشی سے کودنا۔

☆ پھدکنا: (پھَ د ک نا) (بفتحِ اول) (لازم) دال یا چاول وغیرہ میں ڈالا ہوا پانی جب گرم ہوکر بھاپ بننے لگے بشرطیکہ ابل کر پتیلی سے باہر نہ نکلے تو اس کو کھدبدانا اور پھدکنا کہتے ہیں۔ اس کا حاصل مصدر پھدک ہے۔

☆ پھدپھدانا: (پھَ دْ پھَ دْ انا) (لازم) بہت سے گرمی دانوں یا پھنسیوں کا دفعۃً نکل آنا۔ درخت میں بکثرت شاخیں اور کونپلیں پھوٹنا۔

☆ پھرنا: (لازم) گردش کرنا، چکر کھانا، گھومنا، واپس ہونا، لوٹنا، ٹہلنا، چہل قدمی کرنا، مڑنا، ٹیڑھا ہو جانا۔ اطاعت سے نکلنا۔ مکرنا، منحرف ہونا۔ گشت کرنا، مشہور ہونا جیسے فرمان پھرنا۔ مس ہونا چھوا جانا جیسے جھاڑو پھرنا، ہاتھ پھرنا۔

☆ پھرانا: (پھرنا کا متعدی) جب کہ پھرنا کے مندرجہ ذیل معنی مراد ہوں: گردش کرنا، چکر کھانا، گھومنا، ٹہلنا، چہل قدمی کرنا، اطاعت سے نکلنا، مکرنا، گشت کرنا، مشہور ہونا۔ تو پھرانا کے مندرجہ ذیل معانی ہوں گے: گردش کرنا، چکر دینا، گھمانا، ٹہلانا۔ سرکش و منحرف کرنا۔ قول سے پھرا دینا، گشت کرانا۔ ساتھ لے کر پھرنا۔ حیران کرنا۔ پھیرے کرانا۔ بھٹکانا۔ اور جب کہ پھرنا کے مندرجہ ذیل معنیٰ مراد ہوں: واپس ہونا، لوٹنا۔ اینٹھنا، ٹیڑھا ہونا۔ انحراف کرنا۔ مس ہونا، چھوا جانا تو اس صورت میں پھرنا کا متعدی ''پھیرنا'' ہوگا۔

☆ پھرپھرانا: (پُھرپُھرانا) (لازم) پُھر پُھر کرنا۔ جیسے کان میں کسی جانور کا جا کر پُھرپُھرانا یعنی حرکت کرنا۔ مجازاً کسی ہلکی چیز مثلاً دوپٹے کے آنچل کا یا بالوں کا تیز ہوا میں تیزی سے لہرانا۔

☆ پھڑکنا: (پھ ڑ ک نا) (لازم) تڑپنا، بے قرار ہونا۔ کسی عضو یا پٹھے یا رگ کا متحرک ہونا۔ مسرت سے ایک دم اچھل پڑنا۔ نہایت مشتاق اور آرزو مند ہونا۔ لقا کبوتر کی طرح لوٹنا۔ پھڑپھڑانا۔

☆ پھڑکانا: (پھڑکنا کا متعدی) تڑپانا، بے قرار و مضطرب کرنا۔ نہایت خوش کرنا کہ ایک دم اچھل پڑے۔ کبوتر کو پنجے پکڑ کر جھڑجھڑا دینا تا کہ دوبارہ اس طرف نہ آئے۔

☆ پھڑپھڑانا: (لازم) پرندوں کا وحشت یا تکلیف کے وقت اڑنے کے لیے یا اپنے آپ کو چھڑانے کے لیے مضطربانہ پر مارنا۔ بازو پھٹکارنا۔

☆ پھسلنا: (پھِ س ل نا) (لازم) فارسی میں لغزیدن۔ مجازاً بہکنا، گمراہ ہونا۔

☆ پھسلانا: (پھِسلانا) (بکسر اول) (پھسلنا کا متعدی)

☆ پھسلانا: (پھُسلانا) (بضم اول) (متعدی) بچوں کو بہلانا۔ بہکانا۔ فریب دینا۔ جھانسا دینا۔ ترغیب دینا۔

☆ پھلانا: (پھُ ل انا) (متعدی) کسی چیز میں مثلاً گیند یا موٹر کی ٹیوب میں ہوا بھر کر تاننا۔ تازہ

کرنا، فربہ کرنا۔ خوشامد سے مغرور کرنا۔

☆ پھلانگنا: (پھ لَ ان گ نا) (متعدی) ایک قدم آگے بڑھا کر کسی چیز کے اوپر سے عبور کرنا اس طرح کہ ٹھیس نہ لگے۔ جیسے نالی وغیرہ پھلانگنا یا بیٹھے ہوئے آدمیوں کو پھلانگتے ہوئے آگے جا کر بیٹھنا۔

☆ پھلنا: (پھَ ل نا) (لازم) درخت کا بارور ہونا، پھل لانا، سازگار ہونا، مبارک ہونا۔

☆ پھنسنا: (پھنسنا) (بنون غنہ) (لازم) پھندے میں اُلجھنا، گرفتار ہونا، قابو میں آنا، گھر جانا، فریب میں آنا۔

☆ پھنسانا: (پھنسنا کا متعدی) پھانسنا۔

☆ پھنسوانا: (پھنسنا کا متعدی المتعدی)

☆ پھنکنا: (پھُنکنا) (بضم اول ونون غنہ) (لازم) آگ میں جلنا۔ غم، حسد، عشق، بخار وغیرہ کی حرارت میں مبتلا ہونا۔ سوزش اور جلن ہونا۔ روپے کا فضول ضائع ہونا۔ خرچ ہو جانا۔ مشتعل ہونا۔ بھڑکنا۔ (متعدی پھونکنا)

☆ پھنکنا: (پھِ ن ک نا) (بکسر اول) (مطاوِن) گرنا، ضائع ہونا۔ (متعدی پھینکنا)

☆ پھنکوانا: (پھُنکوانا) (بضم اول) (پھُنکنا کا متعدی المتعدی)

☆ پھنکوانا: (پھِنکوانا) (بکسر اول) (پھنکنا کا متعدی المتعدی) ☆ پھنپھنانا: (پھ نُ پھ نَ ا نا) (لازم) سانپ کا اپنے پھن کو لہرانا اور پھُنکارنا۔ مجازاً غصہ کرنا۔ غضب ناک ہونا۔

☆ پھنکارنا: (پھُنکارنا) (بضم اول ونون غُنہ) (لازم) سانپ کا پھُنکار مارنا۔

☆ پھوٹنا: (پھ و ٹ نا) (بواؤ معروف) (لازم) ٹوٹ کر ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا۔ کھِلنا۔ شگفتہ ہونا۔ پھوڑے کا کھُل جانا مواد کا نکلنا۔ نمایاں اور ظاہر ہونا۔ اُبھرنا۔ اُگنا جیسے بیج پھوٹنا۔ کونپل کا نکلنا۔ پھیلنا۔ مشہور ہونا۔ منتشر ہونا۔ مضروب ہونا۔ جیسے سر پھوٹنا۔ مضروب ہو کر ناکارہ ہو جانا جیسے آنکھ پھوٹنا۔ ٹوٹنے اور پھوٹنے میں مختلف مواقع استعمال کا فرق ہے۔ مثلاً مٹکے کے لیے پھوٹنا کہیں گے اور لکڑی کے لیے ٹوٹنا۔

☆ پھوڑنا: (بواؤ مجہول) (متعدی) ٹکڑے ٹکڑے کر دینا۔ دیوار میں سوراخ کرنا وغیرہ۔

☆ پھولنا: (پھُولنا) (بواوٗ معروف) (لازم) سُوجنا، ہوا بھرنا۔ اُبھرنا، نفخ ہونا۔ درخت میں پھول آنا۔ موٹا اور فربہ ہونا۔ اترانا۔ مغرور ہونا۔ ظاہر ہونا، نمودار ہونا جیسے شفق پھولنا۔ خوش ہونا۔ مگن ہونا۔ سرسبز و بامراد ہونا۔

☆ پھونکنا: (پھ ُ وں ک نا) (بنون غنہ۔ متعدی) قوت کے ساتھ مونھ سے سانس نکالنا۔ جلانا، آگ لگانا۔ جلا کر خاکستر کر دینا۔ کچھ پڑھ کر دم کرنا۔ کان بھرنا۔ بہکانا۔ چغلی کھانا۔ تشہیر کرنا۔ دل جلانا۔ غم میں مبتلا کرنا۔ ضائع کرنا۔ جیسے دولت پھونکنا۔

☆ پھیرنا: (پھِ ے رَنا) (متعدی) چکر دینا، چلانا۔ آدمی کو یا چیز کو واپس کرنا۔ لوٹانا۔ رُخ بدل دینا۔ منحرف کرنا۔ موڑنا مس کرنا، لگانا جیسے سر پر ہاتھ پھیرنا، جھاڑو پھیرنا۔

☆ پھیلنا: (پھ ے ل نا) (لازم) فراغ ہونا۔ وسیع ہونا۔ کسی چیز کا طول و عرض میں وسیع ہونا۔ مجازاً اَپسَرنا، بچھنا۔ مشہور ہونا۔ جیسے بات دس آدمیوں میں پھیل گئی۔ پراگندہ ہونا، بکھرنا، سایہ دار ہونا، چھانا، بڑھنا، ضد کرنا، حساب کا درست ہونا۔ حد سے متجاوز ہونا۔ کسی چیز کی کثرت ہونا۔ اترانا۔ غصہ دکھانا۔

☆ پھیلانا: (پھیلنا کا متعدی)

☆ پھینٹنا: (پھ ے ں ٹ نا) (بنون غنہ) (متعدی) پتلی چیز کو خوب ملانا، متھنا۔ جیسے انڈے کو۔

☆ پھینکنا: (پھ ے ں ک نا) (متعدی) جس چیز کو اپنے پاس نہ رکھنا ہو اس کو کہیں ڈال دینا یا گرا دینا۔ ضائع کر دینا۔ مجازاً بکھیر دینا۔ مٹانا، دے مارنا۔ قرعہ ڈالنا، پانسہ پھینکنا۔ بے قدری سے خرچ کرنا۔ پٹا کھیلنا اور لکڑی چلانا۔

☆ تاپنا: (لازم) سردی سے بچاؤ کے لیے آگ کے پاس بیٹھنا۔

☆ تاڑنا: (متعدی) ظاہری علامات کے بغیر بہت خفیف قرائن یا محض فراست سے معاملہ کی تہ تک پہنچ جانا۔ بھانپنا۔

☆ تاکنا: (تا کنا) (متعدی) چھپ کر دیکھنا، جھانکنا۔ نظر سے تلاش کر کے کسی چیز کو ممتاز و مُعیّن کرنا۔ نشانہ باندھنا۔ معنی اول میں تاکنا جھانکنا محاورہ ہے۔

☆ تاننا: (ت ان نا) (متعدی) لمبے یا چوڑے کپڑے کو بالائے سر یا بطور قنات اس طرح کھینچنا

کہ بیچ میں جھول نہ رہے۔ رسی یا تاگے کو کھینچ کر دونوں سرے باندھنا یا اٹکانا کہ بیچ ڈھیل نہ رہے۔ کسنا۔ جکڑنا۔ پھیلانا۔ ابھارنا۔ سیدھا اٹھانا۔ کسی چیز میں خوب شدت کے ساتھ ہوا یا اور کوئی چیز بھرنا۔ جیسے گیند کو یا غبارے کو یا مشک کو تان دینا۔ پیٹ تان کر کھانا کھانا۔

☆ تانا: (متعدی) گرم کرنا، پگھلانا۔ (گھی کے لیے بولتے ہیں) مجازاً آزمانا۔

☆ تانسنا: (تا نسنا) (متعدی) عورتوں کی زبان۔ دھمکانا، ڈانٹنا، گھرکنا، جبر کرنا۔ خوراک سے کم کھانے کو دینا، بدسلوکی کرنا۔

☆ تپانا: (تپانا) (متعدی) گرم کرنا۔ لوہے کو آگ پر سرخ کرنا۔ دھاتوں کے لیے بولا جاتا ہے۔

☆ تپنا: (تپنا) (لازم) گرم ہونا۔ تیز گرم ہونا۔ بھبکنا۔

☆ تپکنا: (تپکنا) (تَ پ کَ نا) (لازم) چھالے یا زخم میں سوزش اور کھولن ہونا۔ ٹیسا ٹھنا۔

☆ تتلانا: (تُ تْ لَ انا) (لازم) حروف کو صحیح مخارج سے ادا کرنے پر قادر نہ ہونا۔ توتلا ہونا۔

☆ تجنا: (متعدی) دے دینا، چھوڑنا۔ تیاگنا، خدا کی راہ میں لٹانا۔ لادعویٰ اور دست بردار ہونا۔

☆ تراشنا: (تَ راش نا) (متعدی) کاٹ کر الگ کر دینا، کترنا، چھانٹنا، بیونتنا، قطع کرنا، قلم کرنا، کاٹ کر صورت گھڑنا، ٹانکی لگانا، قاش اُتارنا۔ فارسی تراشیدن۔

☆ ترانا: (ترانا) (تِ رَ انا) (متعدی) ڈبونا کا نقیض۔ پانی پر آدمی یا ناؤ یا اور کسی چیز کو رواں کرنا۔ مجازاً ڈوبتی ہوئی چیز کو اُبھارنا اور بچانا۔

☆ ترپنا: (تُ رَپ نا) (متعدی) تُرپائی کرنا۔

☆ ترسنا: (لازم) خواہش مند ہونا۔ امید باندھنا اور محروم رہنا۔ کمال اشتیاق میں رہنا۔

☆ ترسانا: (متعدی) امید دلا کر محروم رکھنا۔ یا کمال اشتیاق میں تھوڑی تھوڑی چیز دینا۔ جھوٹی اُمید دِلانا۔

☆ ترشنا: (تَ رَش نا) (تراشنا کا مطاوع) چاقو چھری وغیرہ سے کٹ کر الگ ہو جانا۔ قلم ہونا۔ کترا جانا۔

☆ ترشوانا: (تَرَشْوَانا) (تراشنا کا متعدی المتعدی)

☆ ترنا: (ترنا) (ترانا کا مطاوع) ڈوبنا کا نقیض۔ کسی بے جان چیز کا پانی پر تیرنا۔ بے جان چیز کا

اُبھر کر پانی کی سطح پر آنا یا غیر اختیاری طور پر اُبھر کر پانی کی سطح پر جاندار چیز کا آنا۔ مجازاً ادنیٰ سے اعلیٰ مرتبے پر پہنچنا، مراد کو پہنچنا۔ کامیاب ہونا۔ گذرنا، عبور کرنا۔ (یہ فعل بہر معنی غیر اختیاری ہے۔)

☆ تڑانا: (تُڑانا) (متعدی) چھڑانا، جدا کرنا۔ آپس میں جدائی کرانا جیسے بچے کو ماں سے تڑانا۔ توڑ لینا، توڑ ڈالنا۔ جیسے رسّی تڑا کر بھاگ گیا۔ خُردہ کرانا، روپیہ بھنانا۔ قیمت میں کمی کرانا۔ کچھ قیمت چھڑوا لینا۔

☆ تڑوانا: (ت ڑ وا نا) (توڑنے کا متعدی المتعدی) ☆ تڑپنا: (ت ڑ پ نا) (لازم) پھڑکنا۔ لوٹنا بواؤ مجہول۔ تلملانا۔ مضطرب ہونا۔ اُچھلنا، جست لگانا۔ مذبوح کا لوٹنا ہاتھ پاؤں مارنا۔ کمال اشتیاق کی وجہ سے دل کا دھڑکنا۔ بجلی کا کوندنا۔ ترسنا۔

☆ تڑپانا: (متعدی) پھڑکانا۔ مضطرب کرنا۔ ترسانا۔

☆ تڑخنا، تڑقنا، تڑکنا: (لازم) فارسی مصدر ترقیدن سے بنایا گیا ہے۔ پھٹنا، شق ہونا، کسی خشک اور سخت چیز میں شگاف یا دراڑ پڑ جانا۔ زخم وغیرہ کا پھٹا پڑنا۔ بگڑ کر بولنا۔ غصے کے ساتھ جواب دینا۔

☆ تڑیانا: (تڑیانا) (لازم) لکھنؤ کی زبان۔ پر بند کبوتر کا کم کم اُڑتے چل دینا، بھاگ جانا۔ دہلی میں کبوتر بازوں کی اصطلاح ٹڈیانا ہے۔ یعنی ٹڈے کی طرح پھدکتے غائب ہو جانا۔

☆ تسرانا: (تسرانا) (متعدی) کسی کام کو تیسری مرتبہ کرنا۔ باری کو ظاہر کرنے کے لیے بولتے ہیں

☆ تکنا: (تکنا) (متعدی) نظر جما کر دیکھنا، ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا۔ آسرا رکھنا، امید باندھنا، انتظار کرنا جیسے راہ تکنا۔ بدنیتی سے دیکھنا۔ اڑانے یا چرانے کا موقع دیکھنا جیسے مال تکنا۔ اختیار کرنا، منتخب کرنا جیسے "سب کام تھا تو برا کام تکا"

☆ تلملانا: (ت ل م ل انا) (لازم) مضطرب ہونا، بے قرار ہونا۔ بولانا، گھبرانا۔

☆ تلنا: (تلنا) (بفتح اول) (متعدی) کڑھائی میں گھی یا تیل ڈال کر اس طرح کوئی چیز پکانا کہ تیل میں تیرتی ہوئی سُرخ ہو جائے۔

☆ تلنا: (تُلنا) (بضم اول) (لازم) وزن ہونا۔ برابر اور ہم وزن ہونا۔ کسی کام پر آمادہ ہونا جیسے

لڑنے پر تلا ہوا ہے۔ مہارت اور تجربہ ہونا جیسے ہاتھ تلے ہوئے ہیں۔ جچا تلا وار۔ تیر کا ٹلنا یا ترازو ہونا۔ یعنی تیر کا اس طرح بندھ جانا کہ آدھا اِدھر اور آدھا اُدھر ہو جائے۔

☆ تلوانا: (تلوانا) (بفتح اول) (تلنا کا متعدی المتعدی)

☆ تلوانا: (تُلوانا) (بضم اول) (تولنا کا متعدی المتعدی)

☆ تمتمانا: (تَ م تَ مَ انا) (لازم) دھوپ کی گرمی یا بخار کی شدت سے چہرے کا سرخ ہو جانا۔ جگمگانا۔ چمکنا۔

☆ تننا: (تَ نَ نا) (لازم) کھنچنا، کشیدہ ہونا، سینہ ابھار کر بیٹھنا۔ پھیلنا، دراز ہونا۔ پھولنا، بھر کر موٹا ہونا جیسے مشک تننا۔ اکڑنا، سینہ ابھار کر دکھانا۔ کپڑے یا خیمے یا رسی تاگے وغیرہ کا کھینچا جانا، کسا جانا۔

☆ تننا: (تَننا) (متعدی) پورنا۔ پھیلانا۔ جیسے جالا تننا۔ گوٹا تننا۔

☆ تنانا: (تَ نَ نَ انا) (لازم) فربہ ہونا۔ سوجن کی وجہ سے یا فربہی سے پھٹا پڑنا۔

☆ تنکنا: (تِ نَ کَ نا) (لازم) ناراض ہونا۔ جھلّانا۔ بھڑک جانا۔ (عورتوں کی زبان)

☆ توڑنا: (تُ وڑ نا) (بواؤ مجہول) (ٹوٹنا کا متعدی) شکستہ کرنا۔ ٹکڑے کرنا، پھوڑنا، شق کرنا۔ جدا کرنا۔ ٹہنی سے پھل یا پھول الگ کرنا۔ گھٹا دینا یا بالکل نکال دینا جیسے کنویں کا پانی توڑنا۔ یا ہمت توڑ دینا۔ رد کرنا، منسوخ کرنا، فسخ کرنا، منہدم کرنا، گرانا، مٹانا۔ قطعِ تعلق کرنا۔ برطرف کرنا، موقوف کرنا، فتح کرنا۔ دوسرے کے گواہوں کو یا دوست کو اپنا طرفدار بنا لینا، توڑ لینا۔ ورزش کرنا۔ روپے کی ریز گاری بنانا۔ کھانا بغیر محنت کھانا جیسے روٹیاں توڑنا (توڑنا اور پھوڑنا کے مواقع استعمال میں فرق ہے)

☆ تولنا: (تُ ؤل نا) (بواؤ مجہول) (متعدی) وزن کرنا۔ جوکھنا۔ جانچنا۔ دو چیزوں کا مقابلہ کرنا۔ غور و فکر کرنا۔ کہاوت ہے "پہلے تولو پھر بولو" تلوار کے حملے کے لیے سنبھالنا۔ پرندے کا اڑنے کے لیے پر تولنا۔

☆ تومنا: (تُ وم نا) (بواؤ معروف) (متعدی) روئی کے پہلے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرنا۔ تا کہ دھننے میں سہولت ہو جائے۔ مجازاً عیب کھولنا، گڑے مردے اکھاڑنا۔

☆ تونسنا: (ت ؤن س نا) (بنون غنہ) (لازم) دھوپ کی شدت یا سختی گرما کی وجہ سے مضمحل اور بیتاب ہونا۔ پیاس کا بڑھ جانا۔

☆ تہرانا: (تِ ہْ رَانا) (متعدی) تیسری مرتبہ کو ظاہر کرنا۔ مگر یہ لفظ دہرانے کے ساتھ مرکب ہو کر دوہرانا تہرانا۔ اور صفت کے لیے دوہرا تہرا بولتے ہیں۔ علیحدہ مفرد تسرانا بولتے ہیں۔

☆ تیرنا: (ت ے رْنا) (لازم) پانی کی سطح پر رواں ہونا۔ زندہ انسان کے علاوہ ہر چیز کے لیے یہ لفظ بولا جاتا ہے۔ مثلاً جانور، جہاز، ناؤ، لکڑی کا تختہ یا لٹھا، کاغذ کا ٹکڑا، پتہ، گھانس پھونس وغیرہ۔ زندہ انسان کے لیے پیرنا۔

☆ تیورانا: (تِ ے وْ رَانا) (لازم) چکرانا۔ آنکھوں کے سامنے کسی صدمۂ دماغی کے باعث اندھیرا آجانا۔ غش آجانا۔

☆ تھاپنا: (تھ اپ نا) (متعدی) گوبر کے اُپلے بنانے کو اُپلے تھاپنا کہتے ہیں۔ ایک خاص طریقے سے مورتی پوجا کرنا۔

☆ تھامنا: (تھ ام نا) (متعدی) پکڑنا، روکنا، ٹیکن یا اڑواڑ لگانا۔ ہاتھ میں لینا، سنبھالنا، مدد کرنا۔ ڈھارس بندھانا۔

☆ تھپکنا: (تھ پ ک نا) (متعدی) بچے کو سُلانے کے لیے اس کے پیٹ یا کروٹ پر آہستہ آہستہ ہاتھ مارنا۔ مجازاً کسی کے غصّے کو دھیما کرنا۔ بات کو آگے بڑھنے سے روکنا۔

☆ تھپنا: (تُھ پْ نا) (تھوپنا کا مطاوع) الزام لگنا، ذمہ پڑنا۔

☆ تھکارنا: (تُھ ۃ ک ارْ نا) (لازم و متعدی) اظہارِ نفرت کے لیے تھوتھو کرنا، کسی بری یا ناپاک چیز کے اثر سے بچنے کے لیے تھوکرنا یا ذرا سا تھوکنا۔ جھوٹی قسم یا بھول چوک کے بعد بطور اظہارِ ندامت یا بہ نیت توبہ تھوتھو کرنا۔ حقارت سے کسی کو نکال دینا، دُھتکارنا۔

☆ تھرانا: (تُھرّ انا) (لازم) کانپنا، لرزنا، خوف و دہشت یا عبرت آموزی کی وجہ سے جسم پر خفیف سی حرکت کا پیدا ہونا۔ اور رونگٹے کھڑے ہو جانا۔

☆ تھرتھرانا: (تھ رْ تھ رَانا) (لازم) سردی سے کانپنا۔ شدت بخار کی وجہ سے کانپنا۔ (تھرّانا میں جسم کی حرکت خفیف ہوتی ہے اور تھرتھرانا، کانپنا میں حرکت زیادہ ہوتی ہے۔ دوسرا فرق یہ ہے

کہ تھرانا میں جذباتی وقلبی تاثر ہے اور تھرتھرانا میں جسمانی تاثر ہوتا ہے۔لرزنا دونوں موقعوں پر استعمال ہوتا ہے۔

☆ تھرکنا: (تھ رک نا) (لازم) رقص کی تال سم کے ساتھ اعضا کو نہایت پھرتی اور لطافت سے حرکت دینا، ٹھمکنا، مٹکنا، پھڑکنا، ہمکنا چاروں کیفیتیں اس میں پائی جاتی ہیں۔

☆ تھڑنا: (تھ ڑنا) (لازم) کمی ہونا۔توڑا ہونا۔ناکافی ہونا۔ (خلاف توقع عین وقت پر کسی چیز کا ناکافی ہو جانا، کم پڑ جانا)

☆ تھکنا: (تھ ک نا) (لازم) شل ہونا۔محنت سے ماندہ و مضمحل ہونا۔عاجز ہونا، مغلوب ہونا۔ مجازاً بوڑھا ہونا۔سست ہونا۔مندا ہونا۔جیسے روزگار تھک گیا۔مایوس ہونا۔ہمت ہار جانا۔

☆ تھکانا: (تھ کا نا) (تھکنا کا متعدی) ☆تھکوانا: (تھکوانا) (تھوکنا کا متعدی المتعدی) ذلیل و رسوا کرنا۔

☆ تھلتھلانا: (تھُلتُھلانا) (لازم) جسم کا (بہ سبب فربہی) یا پیٹ اور مشک کا (بہ سبب پانی کے) تھل تھل کرنا جب کہ تھوڑا سا خلا رہ جائے۔

☆ تھمنا: (تھَمنا) (لازم) ٹھیرنا، باز رہنا، صبر کرنا، سہارا کرنا، قائم ہونا، سہارا پانا۔چپ ہونا۔ بند ہونا جیسے مینہ تھم گیا رونا تھم گیا۔تھمنا، ٹھیرنا۔رکنا میں فرق ہے۔

☆ تھمانا: (تھَمانا) (تھمنا کا متعدی) روکنا، ٹھیرانا، باز رکھنا، اٹکانا۔گھومتے ہوئے پہیے کو یا چلتی ہوئی گاڑی کو ٹھہرانا۔

☆ تھمانا: (تھَمانا) (تھامنا کا متعدی بدو مفعول) روپیہ یا کوئی چیز دوسرے کے ہاتھ میں دینا، پکڑانا۔

☆ تھوپنا: (بواؤ مجہول) (متعدی) گیلی مٹی یا گارے وغیرہ کو الٹا سیدھا بے سلیقہ لگا دینا۔ مجازاً یونہی پھوہڑپن سے روٹی پکانا۔ذمہ ڈالنا۔

☆ تھورنا: (تھُورنا) (بواؤ معروف) (متعدی) تحقیر کے موقع پر بولتے ہیں۔نگلنا، ٹھونسنا، بھکسنا، دونچنا، زہر مار کرنا۔یہ سب مترادف ہیں اور تحقیراً بولے جاتے ہیں۔

☆ تھوکنا: (تھُوکنا) (بواؤ معروف) (لازم و متعدی) لعاب دہن کو منہ سے پھینکنا۔کوئی چیز،

مونھ میں رکھ کر نکال پھینکنا۔ جیسے پان یا پیک یا نوالہ تھوکنا، مجازاً لعنت ملامت کرنا، ذلیل ورسوا کرنا۔

☆ ٹاپنا: (لازم) گھوڑے کا دانہ کھانے کا وقت ہو جانے پر اگلے پیروں کو زمین پر مارنا، دانہ طلب کرنا۔ مجازاً پاؤں پیٹنا، کوشش کرنا۔ ڈھونڈنا۔ کسی چیز کی تلاش میں حیران و پریشان پھرنا۔ بیکار و آوارہ پھرنا۔ منتظر، مایوس، مضطرب ہونا۔

☆ ٹالنا: (متعدی) ہٹانا۔ دفع کرنا۔ بہانہ کر کے کسی کو اپنے پاس سے دور کر دینا۔ بے پروائی سے سرکا دینا۔ ضائع کرنا۔ جیسے وقت کو ٹالنا۔ بہکانا۔ دھوکہ دینا۔ دیر کرنا۔ ملتوی کرنا۔ ڈھیل کرنا۔ بے پروائی کرنا۔

☆ ٹانکنا: (ٹ ان ک نا) (بنون غنہ) (متعدی) ایک کپڑے کو دوسرے کپڑے سے ملا کر ٹانکا بھرنا۔ جوڑنا۔ مجازاً نتھی کرنا، شامل کرنا۔ یادداشت لکھنا۔ درج کرنا۔ تحقیراً کھانا، ٹھورنا۔

☆ ٹاکنا: (متعدی) پتھر میں ٹانکی یا نکور سے گڑھے ڈالنا۔ گھونٹنا۔ کھٹیانا۔ رَہانا۔ (رَہانا کے علاوہ تینوں لفظ معماروں کی اصطلاحیں ہیں) سوہن کے خار (ٹک) بنانا۔

☆ ٹانگنا: (ٹ ان گ نا) (بنون غنہ) (متعدی) لٹکانا۔ آویزاں کرنا۔ مجازاً پھانسی دینا۔

☆ ٹپکنا: (ٹَ پ ک نا) (لازم) سیال چیز کا قطرہ قطرہ گرنا۔ مجازاً عرق نکلنا، نچڑنا۔ درخت کے پھل کا پک کر خود بخود گرنا۔ ظاہر ہونا۔ مائل ہونا۔ جنگ میں زخمی ہو کر زمین پر گرنا۔

☆ ٹٹکارنا: (ٹِ ٹ ک ارنا) (متعدی) جانوروں کو ٹٹکاری سے آگے بڑھانا۔ ہانکنا۔

☆ ٹٹولنا: (ٹ ٹ ول نا) (بواو مجہول) (متعدی) اندھیرے کی وجہ سے یا غیر مرئی ہونے کی وجہ سے یا آنکھیں قصداً بند کر کے ہاتھ سے کسی پوشیدہ چیز کو ڈھونڈنا۔ معلوم کرنا۔ مجازاً کسی شخص کے خیالات یا دل کی بات معلوم کرنے کی کوشش کرنا، تلاش کرنا، ٹوہ لگانا، آزمانا، جانچنا۔

☆ ٹڈیانا: (ٹِ ڈ ی انا) (لازم) پر بند کبوتر کا کم کم اُڑتے اُڑتے چل دینا۔ بھاگ جانا۔ ٹریانا۔ ٹٹیانا۔ چٹیانا۔ ترّیانا۔

☆ ٹرّانا: (ٹ رّانا) (لازم) ٹرٹر کرنا۔ بک بک جھک جھک کرنا۔ سخت اور گستاخانہ کلام کرنا۔ مینڈک کی طرح مسلسل بولنا۔

☆ ٹکنا: (ٹکنا) (بفتح اول) (ٹانکنا کا مطاوع) ایک کپڑے کا دوسرے کپڑے سے بذریعہ سوئی تاگا جوڑا جانا۔ سوئی سے ٹانکا لگنا۔

☆ ٹکوانا: (بفتح اول) (ٹانکنا کا متعدی المتعدی) سوئی سے ٹانکہ لگوانا۔

☆ ٹکوانا: (بفتح اول) (ٹاکنا کا متعدی المتعدی) سوہن ٹک سے سوہان یا ریتی کے دندانے درست کرانا۔

☆ ٹکنا: (ٹِکنا) (بکسر اول) (لازم) ٹھیرنا۔ قیام کرنا۔ رُکنا۔ تہ نشین ہونا۔ نیچے بیٹھنا۔

☆ ٹکانا: (ٹِکانا) (بکسر اول) (متعدی) سہارا لینا۔ بوجھ اتار کر رکھنا۔ روکنا۔ ٹھیرانا۔ جیسے گٹھری یا ہاتھ ٹکانا۔ دھپ یا چپت لگانا۔

☆ ٹکورنا: (ٹ ک وْ ر نا) (بفتح اول واؤ مجہول) (متعدی) پوٹلی سے سینکنا۔ (یہ مصدر متروک ہے۔)

☆ ٹکرانا: (ٹَ کَ رَ انا) (لازم) ٹکر کھانا۔ متصادم ہونا۔ بھڑ جانا، سر مارنا۔ ڈانوا ڈول پھرنا۔ (متعدی ٹکرا دینا)

☆ ٹلنا: (ٹَ لْ نا) (لازم) جگہ سے ہٹنا۔ سرکنا۔ الگ ہونا۔ بچنا۔ غائب ہونا۔ کھسک جانا۔ گزر جانا جیسے وقت ٹل گیا۔ دفع ہونا۔ جیسے بلا ٹلی۔

☆ ٹلانا: (ٹَلانا) (بفتح اول) (متعدی) جگہ سے یا وقت سے ہٹا دینا۔ ٹلنا لازم کے دو متعدی ہیں ٹالنا اور ٹلانا۔ دونوں کے مواقع استعمال میں خفیف فرق ہے۔

☆ ٹلکانا: (ٹ لْ ک انا) (متعدی) بیدلی کے ساتھ کسی کو ٹال دینا۔ بہانہ کرنا۔ لُڑھکا دینا۔ بیگار ٹالنا۔ ٹرخانا یا ٹرکانا۔

☆ ٹلکنا: (ٹ لْ کْ نا) (لازم) آہستہ آہستہ چلنا۔ سُستی و بیدلی سے کام کرنا۔

☆ ٹمٹمانا: (ٹِ م ٹِ مَ انا) (لازم) تیل ختم ہونے کی وجہ سے یا بتی کی کمی سے یا گُل آجانے سے چراغ کی لو کا مدھم ہونا۔ کم کم روشنی دینا۔ بجھنے کے قریب ہونا۔

☆ ٹنگنا: (ٹ ن گ نا) (بانون غنہ) (لازم) لٹکنا۔ آویزاں ہونا۔ پھانسی پر چڑھنا۔ (متعدی ٹانگنا)

☆ ٹوٹنا: (ٹُ وْ ٹْ نا) (بواؤ معروف) (لازم) توڑنا کا لازم۔ شکستہ ہونا۔ ٹکڑے ہونا۔ شق ہونا۔

جدا ہونا۔ مجازاً کم ہونا۔ گھٹنا۔ جیسے کنویں کا پانی ٹوٹنا یا ہمت ٹوٹنا۔ کسی پر حملہ آور ہونا۔ یا کمال اشتیاق کی وجہ سے مائل ہونا اس معنی میں ٹوٹ پڑنا بولتے ہیں۔ رد اور منسوخ ہونا۔ فسخ ہونا جیسے معاہدہ یا نکاح ٹوٹنا۔ منہدم ہونا۔ گرنا۔ قطع تعلق ہونا۔ برطرف ہونا۔ فتح ہونا۔ جوڑوں میں درد ہونا جیسے بدن ٹوٹنا۔ واقع و وارد ہونا جیسے آفت ٹوٹنا۔ مضمحل ہونا اور کمزور ہونا۔

☆ ٹوکنا: (ٹ و ک نا) (بواؤ مجہول) (متعدی) مزاحم ہونا۔ باز پرس کرنا۔ پوچھنا۔ تنبیہ کرنا۔ دعوت جنگ دینا۔ ہوٹسنا۔ نظر لگانا۔

☆ ٹوہنا: (ٹ و ہ نا) (بواؤ مجہول) (متعدی) ڈھونڈنا۔ کھوج لگانا۔ ٹٹولنا۔ تجسس کرنا۔ (مصدر متروک ہے)

☆ ٹہلنا: (ٹ ہ ل نا) (لازم) آہستہ آہستہ پھرنا۔ رفتار کا پہلا درجہ ہے۔ پھر درمیانی درجہ چلنا۔ پھر ذرا تیز لپکنا۔ اور بہت تیز اور قوی درجہ دوڑنا۔ فارسی میں خرامیدن۔ چہل قدمی کرنا۔ مجازاً علیحدہ ہونا۔ رخصت ہونا۔ ٹلنا۔ سیر کرنا۔ ہوا کھانا۔ تفریح کرنا۔

☆ ٹہلانا: (ٹہلانا) (متعدی) پھرانا، چہل قدمی کرانا، ٹالنا، ہٹانا، دفع کرنا۔ موقوف کرنا، نکالنا۔ گھوڑوں کو ٹھنڈا کرنا۔

☆ ٹہوکنا: (ٹ ہ و ک نا) (بواؤ مجہول) (متعدی) ہاتھ یا پیر سے کسی امر کے جتانے کے لیے یا ہشیار کرنے کے لیے دھکا دینا۔ ہوشیار کرنا۔ آنکس لگانا۔ ایڑ لگانا۔ کہنی مارنا۔

☆ ٹیپنا: (ٹ ی پ نا) (متعدی) لکھ لینا۔ درج کرنا۔ دباؤ ڈالنا۔ عوامی زبان میں دیکھنے کے معنی بھی ہیں۔

☆ ٹیسنا: (ٹ ی س نا) (لازم) درد کا شدت کے ساتھ بار بار اٹھنا۔ کھولن ہونا۔

☆ ٹیکنا: (ٹ ے ک نا) (متعدی) رکھنا، ٹکانا، سہارا لینا۔ ٹکنا کے دو متعدی ہیں ٹکانا اور ٹیکنا۔ مگر دونوں کے مواقع استعمال میں کچھ فرق ہے۔ مثلاً لاٹھی کے ساتھ ٹیکنا بولتے ہیں، لاٹھی ٹیکتا ہوا آیا۔ چپت کے ساتھ ٹکانا بولتے ہیں۔

☆ ٹھاننا: (ٹھ ا ن نا) (متعدی) منصوبہ باندھنا۔ عزم صمیم کرنا۔

☆ ٹھٹرنا: (ٹھ ٹ ر نا) (لازم) افسردہ ہونا۔ ٹھنڈیانا۔ سردی کے مارے بے حس و حرکت ہو

جانا۔ درخت یا پودے یا انسان وغیرہ کا بڑھنے سے رہ جانا۔ سکڑنا۔ مُرجھانا۔ سردی سے کانپنا۔

☆ ٹھٹکنا: (ٹھِ ٹ ک نا) (لازم) چلتے چلتے اچانک ٹھہر جانا۔ بوجہ تعجب یا فکر واندیشہ یا خوف و خطر وغیرہ۔

☆ ٹھسنا: (ٹُھسنا) (لازم) کسی برتن میں کسی چیز کا خوب ٹھونک ٹھونک کر بھرا جانا۔ اَٹ جانا۔

☆ ٹھسوانا: (ٹُھ س وَانا) ٹھونسنا کا متعدی المتعدی۔

☆ ٹھسکنا: (ٹھ س کَ نا) (متعدی) کسی بوجھل چیز کو زمین کے قریب لا کر چھوڑ دینا۔

☆ ٹھکرانا: (ٹھ ک رانا) (متعدی) از راہ تحقیر ٹھوکر مارنا۔ لات مارنا۔

☆ ٹھکنا: (ٹُھکنا) (ٹھوکنا کا مطاوع) گڑنا۔ ضرب کے ساتھ کیل یا میخ کا زمین یا دیوار یا لکڑی میں گھسنا، جمنا، بیٹھنا۔ مجازاً پٹنا، سزا پانا۔ خسارہ کا صدمہ اُٹھانا۔ داخل ودائر ہونا جیسے دعویٰ ٹھک گیا۔ وغیرہ۔

☆ ٹھگوانا: (ٹھ گ وانا) ٹھگنا کا متعدی المتعدی۔

☆ ٹھمکنا: (ٹھ مَ کَ نا) (لازم) ناز و انداز سے چلنا۔ مٹکنا۔ تھرکنے میں ایک خاص چال چلنا خفیف جھٹکوں کے ساتھ۔ ٹھمکنا اور ہمکنا میں فرق یہ ہے کہ ٹھمکنا میں زمین کی طرف جھکا پڑتا ہے اور ہمکنا میں اوپر کی طرف اور مٹکنا اطراف کے ساتھ ہوتا ہے۔

☆ ٹھننا: (ٹھ نَ نا) (لازم) عزمِ مصمم ہو جانا۔ جیسے لڑائی ٹھن گئی۔ تیار ہونا۔ لغوی معنی جمنا۔ تہ نشین ہونا۔

☆ ٹھنکنا: (ٹھ نَ کَ نا) (لازم) بچوں کا بات بات میں رونا۔ لاڈ سے رونا۔ مجازاً بڑوں کے لیے بھی بچوں کے ساتھ تشبیہ دے کر بولتے ہیں جیسے بچوں کی طرح کیوں ٹھنکتے ہو؟

☆ ٹھنگیرنا: (ٹھ ن گِ ے رْنا) (متعدی) دانہ دانہ کر کے کھانا۔ دیر میں کھانا۔ یہ مصدر لفظ ٹھونگ سے ماخوذ ہے۔ جس طرح پرندہ ایک ایک دانہ ٹھونگ مار کر اٹھاتا ہے۔ اسی طرح آدمی چنے وغیرہ دیر تک بیٹھا کھاتا رہے تو اس کو ٹھنگیرنا کہتے ہیں۔ اسی کا مترادف ٹھونگنا بواوِ مجہول۔

☆ ٹھنکنا: (ٹھ نَ کَ نا) (بفتح اول) (لازم) کھنکنا یعنی مٹی کے کورے برتن کا یا روپیوں کا ٹکرا کر بجنا، بولنا، جھنکارنا۔ بھڑکنا، دھڑکنا۔ ضد کی وجہ سے بچہ ایک جگہ اڑ کر بیٹھتا اور ٹھنکتا ہے۔

☆ ماتھا ٹھنکنا: لغوی معنی ماتھے کا دھڑکنا یا کھنکنا۔ چونکہ ذہن یا قوت مدرکہ کا مقام پیشانی ہے تو اس سے مراد ہے آثار و قرائن سے باتوں باتوں میں پوشیدہ راز کا معلوم کر لینا۔ یا کسی آنے والے خطرے کا یا ہونے والی بات کا احساس ہو جانا۔

☆ ٹھونکنا: (ٹھ وٗن ک نا) (بواؤ مجہول ونون غنہ) (متعدی) میخ یا چوب وغیرہ کو زمین یا دیوار وغیرہ میں ضرب لگا کر گاڑنا، کوٹنا۔ مجازاً مارنا پیٹنا۔

☆ ٹھونسنا: (ٹھ ون س نا) (بواؤ معروف ونون غنہ) (متعدی) دبا کر بھرنا۔ خوب ٹھونک کر بھرنا۔ گھسیڑنا۔ تحقیراً کھانا، نگلنا، دَونچنا۔

☆ ٹھیرنا/ٹھہرنا: (ٹھ ے رَ نا) (ٹھ ہ رَ نا) (لازم) رکنا۔ تھمنا۔ قیام کرنا۔ کھڑا رہنا۔ جمنا۔ ٹھنا۔ منصوبہ ہونا۔ قائم ہونا۔ منجمد ہونا۔ جیسے پارے کا ٹھہرنا۔ تجویز ہونا۔ قرار پانا۔ تاخیر کرنا۔ توقف کرنا۔ (ٹھیرنا اور ٹھہرنا دونوں صحیح ہیں) ٹھیرنا۔ تھمنا۔ رکنا میں فرق ہے۔

☆ ٹھیلنا: (ٹھ ے ل نا) (متعدی) پاؤں سے خفیف سی ٹھوکر لگانا۔ ہاتھ سے ہلکا سا دھکا دینا۔ اس سے اصل مقصد دوسرے کو گرانا نہیں ہوتا بلکہ ہٹانا یا اپنی طرف متوجہ کرنا۔ ٹہوکا دینا۔ (ٹھ: میں جتنے مصادر لکھے گئے ہیں ان سب کا مادہ "ٹھو" یا "ٹھا" ہے۔ اس مادہ میں ایک مفہوم قدر مشترک کے طور پر سب میں پایا جاتا ہے۔ یعنی ظرفیت و اجتماعیت۔ ٹھو اور ٹھا کے معنی عدد، اکٹھا ہونا، چند چیزوں کا جمع ہو کر ایک بن جانا۔ فارسی میں عدد کے معنی میں "تا" ہے۔ یکتا، دوتا وغیرہ۔

☆ جاگنا: (لازم) حالت بیداری میں ہونا۔ (سونا کا نقیض)

☆ جانا: (لازم) آنا کا نقیض۔ فارسی میں رفتن۔ اپنی جگہ سے کسی طرف حرکت کرنا۔ متکلم سے دور ہونا۔ مجازاً وقت کا گزرنا۔ ضائع ہونا۔ داخل ہونا۔ دور ہونا، زائل ہونا۔ خیال کرنا۔ (اتمام فعل کے لیے دوسرے افعال کے ساتھ آتا ہے۔ جیسے آجانا، بیٹھ جانا، پی جانا، وغیرہ) اس مصدر کی اصل سنسکرت میں "گ" سے ہے۔ گئوَن، گمَن کے معنی جانا، حرکت کرنا۔ اور "جانا" کے فعل ماضی میں یہ "گ" موجود ہے۔

☆ جاننا: (متعدی) آگاہ ہونا۔ فارسی میں دانستن۔ آگاہی حاصل کرنا۔ ماننا۔ قائل ہونا۔

☆ جانچنا: (بنون غنہ) (متعدی) پرکھنا، آزمانا، آنکنا، تخمینہ کرنا، تشخیص کرنا، تاڑنا، معلوم کرنا۔

☆ جپنا: (جَپنا) (متعدی) مالا پھیرنا، خدا کا نام پڑھنا، رٹنا، بار بار کہنا، ورد کرنا۔ کہاوت ہے ''رام رام جپنا پرایا مال اپنا۔''

☆ جتانا: (جَ ت انا) (بفتح وال) (متعدی) بہ تاکید بتانا۔ آگاہ کرنا۔ ہوشیار کرنا۔ متنبہ کرنا۔ فہمائش کرنا۔ یاد دلانا۔ ایما کرنا۔ ذہن نشین کرنا۔ اصل میں چِتانا تھا۔ چت کے معنی ذہن و حافظہ۔

☆ جتوانا: (جِتْوانا) (متعدی المتعدی) ہروانا کا نقیض۔ غالب کرانا، بازی دلوانا۔

☆ جتنا: (جُتنا) (لازم) بیلوں وغیرہ کا گاڑی میں جوتا جانا۔ چلنا۔ مشغول و منہمک ہونا۔ بھڑنا مقابل ہونا۔ کوشش اور مشقت و محنت کرنا۔

☆ جتیانا: (جَ ت ی انا) (متعدی) جوتیاں مارنا۔

☆ جٹنا: (جُٹنا) (لازم) بھڑنا، گتھنا، پل پڑنا، لپٹنا، گھٹنا، سازش کرنا۔

☆ جچنا: (جَ چ نا) (لازم) تُلنا۔ انکنا۔ تخمینہ ہونا۔ پرکھا جانا۔ آزمایا جانا۔ ممتاز و باوقار ہونا۔ ثابت و دل نشین ہونا۔ پسند آنا۔

☆ جڑنا: (جَ ڑنا) (بفتح اول) (متعدی) کسی چیز کا کسی چیز میں بٹھانا۔ جمانا۔ پچی کرنا۔ جیسے انگوٹھی میں نگینہ جڑنا۔ مجازاً لگانا جیسے دھول جڑنا۔ بدگوئی و غیبت کرنا۔ شکایت کرنا۔ دعویٰ کرنا۔ نالش کرنا۔

☆ جڑنا: (جُڑنا) (بضم اول) (لازم) پیوند ہونا، ملنا۔ چپکنا۔ شامل ہونا۔ شریک ہونا۔ مجازاً جمع ہونا۔ حاصل ہونا، میسر آنا، جٹنا۔

☆ جکڑنا: (جَ ک ڑنا) (متعدی) کھینچ کر کس کر باندھنا۔

☆ جکڑنا: (جَکڑنا) (لازم) اینٹھنا، سخت ہو جانا، اکڑنا، جیسے ہاتھ جکڑ گئے، سینہ جکڑ گیا۔ جکڑاؤ: (مذکر۔ حاصل مصدر)

☆ جگانا: (جگانا) (متعدی) بیدار کرنا، نیند سے اُٹھانا، مجازاً روشن کرنا، سونے نہ دینا، خواب سے باز رکھنا۔ برپا کرنا، جیسے فتنہ جگانا۔

☆ جگمگانا: (جگمگنا) (لازم) پے در پے چمکنا، جھلملانا، دمکنا، ہر پہلو سے روشنی اور چمک کا نمایاں ہونا۔

☆ جلانا: (ج ل انا) (بکسر اول) (جینا کا متعدی) زندہ کرنا۔ زندہ رکھنا۔ تروتازہ کرنا۔

☆ جلانا: (جلانا) (بفتح اول) (متعدی) جلنا کا متعدی۔ آگ لگانا۔ آگ سے کوئلہ یا راکھ بنا دینا۔ مجازاً رنج وغم میں مبتلا کرنا، غصہ دلانا۔ مشتعل کرنا۔

☆ جلنا: (ج ل نا) (بفتح اول) (لازم) فارسی میں سوختن۔ آگ لگنا۔ روشن ہونا۔ شعلہ زن ہونا۔ جھلسنا۔ داغ لگنا۔ خاکستر ہونا۔ مجازاً حسد کرنا۔ رشک کرنا۔ عداوت کرنا۔ سوزش اور تپک ہونا۔ رنجیدہ ہونا۔ نباتات کا برفباری سے کمھلا جانا۔

☆ جلنا: (جُلنا) (بضم اول) (لازم) یہ لفظ بطور تابع بولا جاتا ہے۔ الگ نہیں بولا جاتا۔ ہلنا جُلنا، اور متعدی کی صورت میں ہلانا جلانا۔ بعض جگہ ہلنا ڈلنا اور ہلانا ڈلانا بھی بولتے ہیں۔ اس صورت میں یہ ڈولنا اور ڈلانا کی تبدیل شدہ صورت ہے اور تاکید کا فائدہ دیتا ہے۔ ڈولنا کے معنی حرکت کرنا، ہلنا اور ڈلانا کے معنی ہلانا۔ جیسے پنکھا ڈُلانا۔ ڈولنا کے معنی چلنا پھرنا، آمدورفت کرنا اور بھٹکتا پھرنا بھی ہیں۔ جیسے ''ڈولا ڈولا پھرتا ہے''۔ ملنا جلنا کی ترکیب میں یہ مفہوم موجود ہے۔ یعنی بار بار ملاقات کرنا، اکثر ملاقات کرنا، آمدورفت کرنا۔ یا گھلنا کی تبدیل شدہ صورت ہوسکتی ہے۔ جس کے معنی آمیز ہونا، شیروشکر ہونا۔ میل جول اس کا حاصل مصدر ہے۔

☆ جمنا: (ج م نا) (لازم) منجمد و بستہ ہونا۔ جیسے برف کا یا دہی کا جمنا۔ قائم ہونا۔ ٹھہرنا جیسے پارہ کا جمنا۔ بیج کا اُگنا۔ چپکنا۔ ملصق ہونا۔ جڑ پکڑنا۔ مضبوط ہونا۔ ڈٹنا۔ اڑنا جیسے جم کر لڑنا۔ ٹھیک آنا۔ ماپ کے مطابق ہونا۔ تہ میں بیٹھنا۔ موثر ہونا۔ اجتماع ہونا جیسے میلہ جمنا۔ محفل جمنا۔ بات یا وعدے پر قائم رہنا۔

☆ جماہنا: (جماہنا) (لازم) سستی اور تھکن سے یا نیند کے غلبہ سے مونھ کا کھلنا اور سانس خوب اچھی طرح بھر کر جانا۔ مصدر متروک ہے اس کی جگہ جماہی آنا اور جماہی لینا بولا جاتا ہے۔

☆ جمانا: (متعدی) منجمد و بستہ کرنا، قائم کرنا، ٹھہرانا، پیڑ کو زمین میں لگانا۔ ترتیب سے لگانا۔ چپکانا یا جوڑنا۔ کسی کو وعدے پر یا کسی بات پر مضبوط کرنا۔ آراستہ کرنا یا جمع کرنا۔ جیسے محفل جمانا۔ شروع کرنا۔ جیسے کام جمانا۔ ٹھاننا۔ ذہن نشین کرنا یا کرانا۔

☆ جننا: (جَننا) (متعدی) زادن وزائیدن۔

پیدا کرانا۔ (متعدی المتعدی)

☆ جنانا: (جَنانا، جَنوانا) (متعدی المتعدی) پیدا کرانا۔

☆ جوتنا: (جُوتنا) (بواؤ مجہول) (جتنا کا متعدی) بیلوں کو یا گھوڑوں کو گاڑی میں لگانا۔ جوار کھنا، ساز ڈالنا۔ ساتھ لگانا۔ مصروف کرنا۔ جیسے کام میں جوتنا۔ ہل چلانا، کاشت کرنا، ہم خیال بنا کر اپنے ساتھ لگالینا۔ عورتیں اودھم جوتنا دنگہ فساد کے معنی میں بولتی ہیں۔

☆ جوڑنا: (جُوڑنا) (بواؤ مجہول) (جڑنا کا متعدی) پیوند کرنا۔ ملانا۔ چپکانا۔ شامل کرنا۔ شریک کرنا۔ مجازاً جمع کرنا، پیسہ بچا کر پس انداز کرنا۔ اکٹھا کرنا۔ بیلوں کو یا گھوڑے کو گاڑی میں جوتنا۔ دوستی کرنا۔ دوتا گوں یا رسیوں میں گرہ دینا۔

☆ جوکھنا: (بواؤ مجہول) (متعدی) جانچنا۔ آزمانا۔ گننا۔ تولنا۔

☆ جینا: (لازم) زندہ رہنا۔ عمر گزارنا۔ (مرنا کا نقیض)

☆ جیتنا: (لازم) غالب آنا۔ کامیاب ہونا۔ فتح کرنا۔ شکست دینا۔ ہرا دینا۔ زیر کرنا۔

☆ جھاڑنا: (متعدی) صاف کرنا۔ سوکھا گرد و غبار دور کرنا۔ اس کے مختلف طریقے ہیں۔ فرش پر جھاڑو دی جاتی ہے۔ کپڑوں کو جھٹک کر یا دوسرا کپڑا پھیر کر یا برش سے صاف کیا جاتا ہے۔ کرسی وغیرہ کو کپڑے کے جھاڑن سے جھاڑا جاتا ہے۔ مجازاً پیڑ کو ہلا کر پھل گرانا۔ مارنا۔ جیسے ہاتھ جھاڑ دیا۔ دم کرنا سلب مرض یا دفع مرض کے لیے کچھ کلمات پڑھ کر پھونکنا اور ہاتھ پھیرنا۔ چقماق سے آگ نکالنا۔ کسی چیز میں ضرب لگا کر اس کا کچھ حصہ اجزا یا کنارہ وغیرہ توڑ کر گرا دینا۔ جیسے دانت جھاڑ دوں گا۔ گولہ باری نے کنگورے جھاڑ دیے۔ چینی مٹی کی تشتری کا کنارہ جھاڑ دیا۔ وغیرہ۔ لتاڑنا۔ برا بھلا کہنا۔ مجازی معانی میں زیادہ تر ''لینا یا دینا'' کے ساتھ مرکب ہو کر بولا جاتا ہے۔ ''جھاڑ لینا'' کسی کے پاس سے سارے پیسے لے لینا۔

☆ جھالنا: (متعدی) دھات سے دھات کے برتن وغیرہ میں ٹانکا لگانا۔ ویلڈنگ۔ ٹانکا لگانا، ٹانکا لگوانا تو بولتے ہیں لیکن اس معنی میں ٹانکنا اور ٹنکوانا نہیں بولا جاتا۔ جھالنا، جھولنا، جھلنا، جھلانا، سب کا مادہ جھل ہے، اس میں حرارت اور حرکت کا مفہوم ہے۔

☆ جھانکنا: (جھاں ک نا) (بانون غنہ) (لازم) چھپ کر دیکھنا، دروازہ یا کھڑکی سے منہ باہر نکال کر دیکھنا یا اگر خود باہر ہو تو منہ اندر کر کے دیکھنا۔ در و دیوار کے روزن سے تاکنا۔

☆ جھپٹنا: (لازم و متعدی) حملہ کرنے کے لیے تیزی سے کسی کی طرف لپکنا۔ ہاتھ مار کر چھین لینا۔ زبردستی بعجلت یکبارگی اچک لینا۔ کسی مقصد کے لیے تیزی سے روانہ ہونا۔

☆ جھپٹانا: (جھَپٹانا) (جھپٹنا لازم کا متعدی)

☆ جھپانا: (جھپَانا) (جھپنا کا متعدی)

☆ جھپکنا: (جھَپکنا) (لازم) آنکھوں کا قدرتی عادت سے پے در پے بند ہونا پھر کھلنا۔ آنکھ جھپکنا پلک جھپکنا دونوں طرح بولا جاتا ہے۔

☆ جھپکانا: (جھپکنا کا متعدی)

☆ جھٹلانا: (جھُٹلانا) (متعدی) دوسرے کو جھوٹا قرار دینا، تکذیب کرنا۔ اس معنی میں جھٹالنا متروک و غیر فصیح ہے۔

☆ جھٹالنا: (جھُٹالنا) (متعدی) منہ جھُٹالنا محاورہ ہے۔ تھوڑا سا ناشتہ کرنا۔ چکھا چکھی کرنا۔

☆ جھٹکنا: (جھ ٹ ک نا) (متعدی) کپڑے وغیرہ کو جھٹکا دینا۔ جھاڑنے کے لیے یا چھڑانے کے لیے۔ دھکا دینا جیسے ہاتھ کو جھٹک دینا۔

☆ جھٹکنا: (جھُٹکنا) (لازم) لاغر ہونا، نحیف ہونا۔

☆ جھجکنا: (جھِ جَ کَ نا) (لازم) جھِجکنا بھی ہے مگر فصیح ہر دو جیم ہے۔ اچانک چونکنا۔ ڈر جانا۔ خوف یا غیرت یا وہم کی وجہ سے طبیعت کا بھچنا۔ رُکنا۔ جھجکنا ایسا فعل ہے جو غیر اختیاری طور پر صادر ہوتا ہے۔

☆ جھجکانا: (جھجکنا کا متعدی)

☆ جھرنا: (جھَرنا) (لازم) شگافوں اور سوراخوں میں سے پانی کا جاری ہونا، ٹپکنا۔

☆ جھرنا: (جُھرنا) (بضم اول) (لازم) لغوی معنی کمزور و لاغر ہونا۔ مرجھا کر سکڑ جانا۔ بے رونق ہونا۔ مجازاً چہرے کی بشاشت کا غائب ہو جانا۔ جھینپنا، لاجواب ہونا۔ (لغوی معنی میں مستعمل نہیں ہے) ضرب المثل ہے۔ داتا پُن کرے کنجوس جھر جھر مرے۔

☆ جھڑکنا: (جھِ ڑ ک نا) (متعدی) ناراض ہو کر دھتکارنا۔ بُرا بھلا کہنا۔ ڈانٹ ڈپٹ کرنا۔ دھمکانا۔

☆ جھڑنا: (جھ ڑنا) (لازم) کسی چیز کا کسی چیز سے چھوٹ کر یا ٹوٹ کر گرنا۔ ٹپکنا۔ کوڑے کرکٹ کا صاف کیا جانا۔ کسی چیز کے کچھ اجزا یا ٹکڑوں کا ٹوٹ کر گر جانا۔ جیسے دانت جھڑ گئے یا کنگورے جھڑ گئے۔ کنارہ جھڑ گیا۔ (متعدی جھاڑنا)

☆ جھڑوانا: (جھاڑنا کا متعدی المتعدی)

☆ جھکولنا: (جھ کَ وْ نا) (بواوِ مجہول) (متعدی) پانی کھنگالنا۔ پانی کو ہلا نا جلانا۔ پانی میں ڈول کو بار بار ڈبکیاں دینا۔

☆ جھکنا: (جھ کَ نا) (لازم) خمیدہ ہونا۔ ٹیڑھا ہونا۔ کوئی چیز یا کوئی آدمی زمین پر کھڑا ہو یا قائم ہو اور اس کا اوپر کا حصہ آگے کو یا کسی طرف کو ٹیڑھا ہو جائے تو اس کو جھکنا کہتے ہیں۔ مجازاً فروتنی کرنا۔ گرنا۔ نیچا ہونا۔ متوجہ ہونا۔ (اس کا متعدی جھکانا اور جھونکنا)

☆ جھکانا: (جھُ ک انا) (متعدی) خمیدہ کرنا۔ ٹیڑھا کرنا۔ نیچا کرنا۔ متوجہ کرنا۔

☆ جھگڑنا: (لازم) لڑنا۔ فساد کرانا۔ زبانی بحث و تکرار کرنا۔ حجت کرنا۔ اڑنا۔ ضد کرنا۔

☆ جھلانا: (جُھلانا) (متعدی) جھونٹے دینا۔ جھولے میں بٹھا کر حرکت دینا۔ مجازاً کسی کے کام میں ڈھیل ڈال دینا۔ ٹالنا۔ حیران کرنا۔ جھوٹے وعدے کرنا۔

☆ جھلاّنا: (جَھلاّنا) (لازم) غصے ہونا، پیچ و تاب کھانا۔ زخم وغیرہ کا ٹپکنا۔ سوزش ہونا۔ تیز مرچیں یا تیز مولی کھانے سے زبان جَھلاّتی ہے اور منہ جلتا ہے۔

☆ جھلسنا: (جُھلَسنا) (لازم و متعدی) آگ سے جلنا جلانا۔ منہ جُھلسنا کے معنی رشوت دینا نیز بحالت ناراضگی رخصت کرنا۔ (اصل میں بُھلسنا تھا)

☆ جھلکنا: (جَھلکنا) (بفتحتین) (لازم) چمکار دکھانا۔ روشن کرنا۔ کسی چیز کا پردے میں سے معلوم محسوس ہونا۔

☆ جھلملانا: (جھلمِلانا) (لازم) چراغ کی لو یا ستارے کی چمک کا لہرانا، پے در پے چمکنا، متحرک روشنی دینا۔ (ایسا تیل کی کمی سے نہیں بلکہ ہوا کی لہروں سے ہوتا ہے۔ جھلملانا اور ٹمٹمانا میں یہ فرق ہے کہ ٹمٹمانا ذاتی ضعف کی وجہ سے ہوتا ہے اور جھلملانا بیرونی مزاحمت کی وجہ سے جو روشنی کی شعاعوں اور ہوا کی لہروں کے درمیان ہوتی ہے)۔ اس لفظ کا ماخذ دو مادے ہیں۔ جھر اور

مل۔ جھرنا کے معنی رِسنا۔ شگاف میں سے پانی کا ٹپکنا۔ مراد شگاف کا کھلنا اور ملنا۔ جس کی وجہ سے کبھی روشنی نظر آئے کبھی اوجھل ہو جائے۔

☆ جھلنا: (جَھلنا) (متعدی) پنکھا ہلانا مکھیاں اڑانے کے لیے یا ہوا دینے کے لیے۔

☆ جھلنا: (جُھلنا) (جھالنا کا مطاوع) برتن وغیرہ میں رانگ کا یا کسی دھات کا ٹانکہ لگنا۔

☆ جھلوانا: (جَھلوانا) (جھلنا کا متعدی المتعدی) پنکھا جھلنے کا امر کرنا۔

☆ جھلوانا: (جُھلوانا) (جھالنا کا متعدی المتعدی) برتن میں دھات کا ٹانکہ لگوانا۔

☆ جھلجھلانا: (جھ ل جھ ل انا) (لازم) سوزش ہونا۔ مرچ یا کچی اروی کھانے سے زبان میں جلن ہونا۔

☆ جھمکنا: (جھ م ک نا) (لازم) چمکنا، جھلکنا۔

☆ جھمکانا: (جُھمکانا) (متعدی) چمکانا۔ جھلکانا۔ مقابلے کے وقت حریف کے سامنے تلوار چمکانا، تلوار کی آبداری دکھانا۔

☆ جھنجلانا: (جھ ن ج ل انا) (لازم) پیچ و تاب کھانا۔ غصہ کا اظہار کرنا۔ خفا ہونا۔

☆ جھنجوڑنا: (بفتح اول و نون غنہ و واؤ مجہول) (متعدی) سوتے ہوئے آدمی کو جگانے کے لیے خوب زور سے متواتر ہلانا۔ مجازاً خبردار کرنا، متنبہ کرنا۔ ہاتھوں سے دانتوں سے پکڑ کر خوب جھٹکے دینا۔

☆ جھنکارنا: (جھ ن ک ک ار نا) (لازم) مور کا بولنا۔ مجازاً خوش الحانی سے پڑھنا یا گانا۔

☆ جھنجھنانا: (جھ ن جھ ن انا) (لازم) جھن جھن بولنا، بجنا برتنوں کا یا زنجیروں کا۔ سنسنانا۔

☆ جھونکنا: (جَھونکنا) (بواؤ مجہول و نون غنہ) (متعدی) کوڑا کرکٹ یا بھس وغیرہ کو بھاڑ میں زور سے پھینکنا۔ مجازاً بے پروائی اور بے دردی سے کسی کام میں پیسہ لگانا خرچ کر دینا۔ بے پروائی سے پلّے باندھنا۔ جیسے انھوں نے بیٹی کو بری جگہ جھونکا۔ پہلے بغیر نون غنہ بولتے اور لکھتے تھے مگر اب نون غنہ کے ساتھ بولا اور لکھا جاتا ہے۔

☆ جھولنا: (جُھولنا) (بواؤ معروف) (لازم) جھولے میں بیٹھ کر جھونٹے لینا۔ پینگ لینا۔ مجازاً لٹکنا، آویزاں ہونا۔ امیدوار رہنا، پڑا رہنا۔

☆ جھومنا: (جھُو منا) (بواوٗ معروف بضم اول) (لازم) انتہائے مسرت یا نشہ یا نیند کے غلبہ کی وجہ سے سر کو اور اوپر کے دھڑ کو بار بار ہر طرف جھُکانا۔ بیخود ہو کر لڑکھڑانا۔ ہاتھی کی سی چال چلنا۔ مجازاً بادلوں کا جھک کر آنا اور چھا جانا۔

☆ جھینکنا: (جھ ی ن ک نا) (بنون غنہ) (لازم) دکھڑا بیان کرنا۔ افسوس کرنا۔ پچھتانا۔ گریہ و زاری کرنا۔

☆ جھینکنا: (مذکر۔ حاصل مصدر) گلہ شکوہ۔ گریہ وزاری۔ بیانِ مصیبت۔

☆ جھیپنا: (بکسر اول و یائے مجہول) (لازم) شرمانا۔ لجانا۔ کترانا۔ آنکھ چُرانا۔

☆ جھیلنا: (متعدی) برداشت کرنا۔ تحمل کرنا۔ اٹھانا۔ جیسے مصیبت جھیلنا۔

☆ چابنا: (متعدی) چبانا۔ یعنی دانتوں سے غذا کو پیسنا اور کچلنا۔

☆ چاٹنا: (متعدی) فارسی میں لیسیدن۔ کسی تریا رقیق چیز کو زبان سے پونچھ کر کھانا، یا انگلی سے زبان پر لگانا۔ مجازاً ناحق کسی مال کا چپکے چپکے یا آہستہ آہستہ کھا جانا۔

☆ چاہنا: (چاہنا) (متعدی) مانگنا۔ طلب کرنا۔ خواہش کرنا۔ محبت کرنا۔ مائل ہونا۔

☆ چبانا: (چ ب انا) (متعدی) دانتوں سے غذا کو کچلنا اور پیسنا۔

☆ چپنا: (چپَنا) (چبانا کا مطاوع)

☆ چبکنا: (چبکنا) دیکھو ٹیکنا۔

☆ چبھنا: (چُبھنا) کسی نوک دار چیز مثلاً سوئی یا کیل کا جاندار کے جسم میں گھُسنا یا محسوس ہونا۔ جیسے کنکریوں کا چُبھنا۔ سوئی کا چُبھنا۔ مجازاً سخت ناگوار ہونا۔ جیسے دل میں بات کا چبھنا، مؤثر ہونا۔

☆ چبھونا: (چ بھ و نا) (بضم اول بواوٗ مجہول) (چبھنا کا متعدی) کسی نوکدار چیز کو جاندار کے جسم میں گڑونا۔ یہ متعدی مجازی معنوں میں استعمال نہیں ہوتا۔

☆ چپچپانا: (چ پ چ پ انا) (لازم) آنکھوں میں میل کچیل کا جمع ہو جانا، جسم پر میل کا زیادہ ہو جانا۔

☆ چپڑنا: (چ پ ڑ نا) روٹی پر گھی ملنا۔ کوئی چکنی چیز کسی چیز پر ملنا۔ روغن اور پالش کرنا۔ مجازاً خوشامد کرنا۔ عیب پوشی کرنا۔

☆ چپکنا: (چپکنا) (لازم) چسپاں ہونا۔ ایک چیز کا دوسری چیز سے الحاق کہ بیچ میں بالکل فاصلہ نہ

رہے۔مجازاً روزگار سے لگنا۔نوکر ہو جانا۔

☆ چپکانا: (بکسر اول) (متعدی) ایک چیز کو دوسری چیز سے جوڑنا کہ بیچ میں بالکل فاصلہ نہ رہے۔ لیسی یا گوند سے جمانا۔مجازاً روزگار سے لگانا۔نوکری دلوانا۔

☆ چپیکنا: (چ پ ے ک نا) (متعدی) ناحق کوئی معاملہ کسی کے ذمہ ڈالنا۔تھوپنا۔سر منڈھنا۔ چُھڈ ارکھنا۔مجازاً عدم لیاقت کے باوجود کسی کو کوئی کام سونپنا یا نوکر کرانا۔

☆ چٹانا: (چٹانا) (متعدی بدو مفعول) بچے کو یا بیمار کو شہد وغیرہ اپنی انگلی سے اس کی زبان پر لگا کر کھلانا۔مجازاً ناحق کسی پر ضرورت سے زیادہ پیسہ خرچ کرنا، رشوت دینا۔

☆ چٹوانا: (چٹوانا) (متعدی المتعدی چٹانا کا) مجازاً اوزاروں یا تلوار وغیرہ کی دھار نکلوانا۔ اوزار کے تیغے یا پھل کو آگ پر تپا کر پیٹ کر آگے سے پتلا کرتے ہیں اس کو چٹوانا کہتے ہیں۔ سان پر دھار نکلوانے یا باڑ رکھوانے کو چٹوانا نہیں کہتے۔متعدی بیک مفعول "چٹیانا" ہے۔

☆ چٹیانا: (چ ٹ ی انا) (متعدی) اوزار کے تیغے یا پھل کو تپا کر آگے سے پتلا کر کے دھار نکالنا۔مجازاً اینٹ کو بسولی سے چھیل کر پتلا کرنا۔یا فرش کو گود کر گڑھے ڈالنا۔

☆ چٹخانا: (چ ٹ خ انا) (متعدی) جسم کے جوڑوں کو ہیر پھیر کر یا دبا کر جوڑوں میں سے آواز نکالنا یعنی جوڑوں کی تھکن دور کرنا۔چینی یا شیشے یا مٹی کے برتن میں ٹھیس لگا کر بال ڈال دینا۔مجازاً اُچٹانا۔کسی ناپسندیدہ آدمی کو ہٹانا، دور کرنا، ترک کرنا۔

☆ چٹخنا: (چ ٹ خ نا) جسم کے جوڑ کا خود بولنا۔کسی چیز کا سخت چیز پر گر اُچٹنا۔ترخنا۔خفا ہو کر چل دینا۔آپس میں اختلاف ہونا۔

☆ چٹکنا: (چ ٹ ک نا) (بفتح اول) (لازم) کلی کا شق ہونا۔کِھلنا۔دہکتے وقت کوئلوں کا یا آگ پر ڈالتے وقت کالے دانے کا پھٹنا۔

☆ چٹکنا: (چ ٹ ک ن ا) (صفت مشبہ۔مذکر) چٹکنا کوئلہ۔چٹکنے والا کوئلہ۔

☆ چٹکنا: (چ ٹ ک نا) (بضم اول) (متعدی) سانپ کا ڈسنا۔چٹکی بھرنا۔یعنی انگوٹھے اور انگلی سے گوشت کو زور سے دبانا، نوچنا، مجازاً ساگ کو یا تمبا کو یا دھان کو اُوپر اُوپر توڑنا یعنی صرف پتیاں یا اوپر کی کونپلیں یا پھول توڑنا تا کہ درخت پھیل کر گھن دار ہو جائے۔

☆ چٹکی بجانا: انگلی پر انگلی کی ضرب سے آواز نکالنا۔

☆ چٹیانا: (چٹیانا) (لازم) زخم کا چوٹ کھا جانا اور اس کی وجہ سے تکلیف کو عود کر آنا۔

☆ چچوڑنا: (چَچوڑنا) (بواو مجہول) (متعدی) چُوسنا۔ سالن کی ہڈیوں کو چوسنا چاٹنا۔ بچے کا ماں کی چھاتی کو چُوسنا۔ چچوڑنا اس صورت میں کہتے ہیں جب کہ چھاتیوں میں دودھ کم ہو یا ہڈیوں میں گوشت مسالہ کم ہو۔

☆ چرانا: (چَرانا) (بفتحتین) (متعدی) جانوروں کو گھانس کھلانے کے لیے جنگل لے جانا۔

☆ چرانا: (چُرانا) (بضم اول) (متعدی) کسی کا مال اس کی لاعلمی میں اٹھا لے جانا۔ فارسی میں دُزدیدن۔ اغماض کرنا۔ جیسے آنکھ چرانا۔ کام سے بچنا جیسے جی چُرانا۔

☆ چروانا: (چُروانا) (بضم اول) (چرانا کا متعدی المتدی) کسی چیز کو چوری کرلینا۔

☆ چرانا: (چَرّانا) (لازم) زخم کا پھٹنے کے لیے اندر سے زور کرنا، یہ اس وقت ہوتا ہے جب کہ اُوپر جلد میں خشکی اور سختی ہو۔ یا مندمل ہونے کے بعد کھرنڈ بندھ جائے۔ مجازاً شوق چرانا۔ یعنی شوق کا حد سے آگے بڑھ جانا۔

☆ چرچرانا: (چَرچُرانا) (لازم) چرانا کا مترادف۔ (ایضاً متعدی) قیمہ یا لب دھرے سالن کو گرم کرلینا۔ (چھنچھنانا کا مترادف)

☆ چرکنا: (چرکنا) (لازم) شیر خوار بچوں کا تھوڑا سا پاخانہ ہوا کے ساتھ خارج ہونا۔

☆ چرنا: (چَرنا) (بفتح اول) (متعدی) جانوروں کا چل پھر کر گھاس کو زمین سے نوچ کر کھانا۔

☆ چروانا: (چَروانا) (بفتح اول) (متعدی المتعدی) جانوروں کو چرائی پر بھیجنا۔

☆ چرنا: (بکسر اول) (چیرنا کا مطاوع) شق ہونا، دریدہ ہونا، پھٹنا۔ لکڑی کا آری سے دو ٹکڑے ہونا

☆ چروانا: (چِروانا) (بکسر اول) (متعدی المتعدی) لکڑی پھڑوانا۔

☆ چڑانا / چڑھانا: (چِڑانا) (بکسر اول) (متعدی) کسی بات کی نقل کر کے یا بار بار کہہ کے غصہ دلانا۔ چھیڑنا۔ منہ چڑانا کے معنی دوسرے کی تحقیر کے لیے اپنے منہ اور ہونٹوں کو بگاڑ کر دکھانا۔ انگوٹھا چڑانا یعنی انگوٹھا ہلا کر دکھانا۔

☆ چڑنا / چڑھنا: (چِڑنا) (بکسر اول) (لازم) بگڑنا۔ خفا ہونا۔ جھلّانا۔ کسی بات یا کسی کام یا

کسی چیز سے ناخوش ہونا۔

☆ چڑچڑانا: (چِڑ چِڑانا) (بکسر اول) (لازم) ذرا سی بات میں غصے ہونا، بُرا بھلا کہنا۔ پیچ و تاب کھانا۔ رنجیدہ ہونا۔

☆ چڑچڑانا: (چَڑ چَڑانا) (بفتح اول وسوم) (لازم) چھت کی کڑیوں کا بولنا۔ چر چر کی آواز نکلنا۔ تیل یا گرم روغن میں پانی کی چھینٹ پڑنے سے جو آواز نکلتی ہے اس کو چڑچڑانا کہتے ہیں۔

☆ چڑھنا: (چَ ڑنا) (بفتح اول) (لازم) اُترنا کا نقیض۔ زمین سے اُونچی زمین یا پہاڑ یا کسی بلند عمارت پا جانا یا زمین سے اٹھ کر ادھر ہونا۔ فضا میں اوپر کی طرف جانا۔ اُڑنا۔ مجازاً بڑھنا۔ ترقی کرنا۔ مثلاً پانی کا طغیانی پر آنا۔ نرخ بڑھنا۔ ہاتھ چڑھنا۔ آواز کا بلند ہونا۔ نشہ چڑھنا وغیرہ۔ دھاوا کرنا۔ رفتار کا تیز ہونا جیسے سانس کا چڑھنا۔ نذر اور بھینٹ ہونا۔ کسی کے ذمہ کچھ واجب ہونا جیسے مہینہ چڑھنا۔ درج ہونا جیسے نام چڑھنا وغیرہ۔

☆ چڑھانا: (چَ ڑھانا) (بفتح اول) (متعدی) اُتارنا کا نقیض۔ نیچے سے اوپر لے جانا۔ لادنا۔ سوار کرنا۔ برتن کا سارا پانی وغیرہ اک دم پی جانا۔ بلند کرنا۔ نذر لا کر بُت کے سامنے یا مزار پر رکھنا۔ اپنے یا دوسرے کے ذمہ واجب کرنا جیسے قرض چڑھانا۔

☆ چڑھوانا: (چڑھوانا) (بفتح اول) (چڑھانا کا متعدی المتعدی)

☆ چسنا: (چُسنا) (چوسنا کا مطاوع) دیکھو چُوسنا۔

☆ چسانا: (چُسانا) (چوسنا کا متعدی بدو مفعول)

☆ چسکنا: (چسکنا) یہ کوئی مصدر نہیں ہے۔ عوام نے جس طرح ٹپکنا کو چپکنا بنا لیا ہے اسی طرح کسکنا کو چسکنا بنا لیا ہے جو غیر فصیح ہے اور اب تو متروک بھی ہے۔

☆ چکنا: (چُ ک نا) (بضم اول) (لازم) ختم کرنا۔ معاملے کا یا قیمت کا طے ہونا۔ بیباق ہونا۔ فیصلہ ہو جانا۔ دہلی میں یہ مصدر فعل لازم ہونے کی صورت میں علیحدہ نہیں بولا جاتا بلکہ بطور تابع فعل کے یا تاکید فعل یا اتمام فعل کے لیے آتا ہے۔ جیسے کر چکنا۔ کھا چکنا۔ کہہ چکو۔ جا چکو۔ دے چکا۔ پڑھ چکا وغیرہ۔

☆ چکانا: (چُکانا) (متعدی) قیمت کا آپس میں طے ہونا۔ قضیہ فیصل کرنا۔ نمٹانا، حساب بیباق

کرنا۔ پورا ادا کر دینا۔ ختم کر دینا۔ اس کے لازم کے معنی میں چکنا کی جگہ نمٹنا بھی بولتے ہیں۔

☆ چکٹنا: (چکٹنا) (لازم) نکھرنا کا نقیض۔ چکنی چیز۔ مثلاً تیل گھی وغیرہ کا پُرانا ہونے یا پانی یا میل کچیل کے اختلاط کی وجہ سے چپکنے لگنا۔ چپچپا ہو جانا۔ مجازاً سر اور کپڑوں کی طرف بھی نسبت کر دیتے ہیں۔

☆ چکرانا: (چ ک رانا) (لازم) چکر کھانا۔ گردش کرنا۔ سر گھومنا۔ مجازاً گھبرانا۔ سٹپٹانا۔ سنسکرت میں چکرُ۔

☆ چکھنا: (متعدی) ذائقہ معلوم کرنے کے لیے بہت تھوڑی سی کوئی چیز منہ میں رکھنا۔ قلیل کھانا۔ کسی کے مال کو چکھنے کی طرح کھا جانا۔

☆ چکھانا: (چ کھانا) (متعدی) کوئی تھوڑی سی چیز دوسرے کو معلوم کرنے کے لیے کھلانا۔ تھوڑا سا ناشتہ کرانا۔

☆ چگنا: (چگنا) (متعدی) پرندوں کا چونچ سے دانہ چن کر کھانا۔ یا پتیاں نوچ کر کھانا۔ اب پچھتاوے کیا ہوت ہے جب چڑیاں چگ گئیں کھیت۔

☆ چگانا: (چگانا) (متعدی بدو مفعول) پرندوں کا دانہ ڈالنا۔

☆ چلّانا: (لازم) چیخنا۔ بہت بلند آواز سے قوت کے ساتھ بولنا۔ غل مچانا۔ مجازاً رونا دھونا۔ فریاد کرنا۔ غصے کے ساتھ بُرا بھلا کہنا۔

☆ چلنا: (چ ل نا) (لازم) پاؤں کے ذریعے سے ایک جگہ سے دوسری جگہ آنا، جانا (رفتار میں پہلا درجہ ٹہلنا ہے درمیانی درجہ چلنا۔ اس سے ذرا تیز لپکنا اور بہت تیز اور سریع درجہ دوڑنا۔ مجازاً سفر کی ابتدا کرنا۔ جیسے رات کو چل کر صبح پہنچے۔ حرکت کرنا جیسے ہوا یا چکی یا نبض کا چلنا۔ رواج پانا جیسے سکہ چلنا۔ رواں اور جاری ہونا جیسے نہر یا سڑک کا چلنا۔ قائم رہنا جیسے بیٹے سے نام چلتا ہے۔ پھٹنا جیسے انگرکھا کندھے پر سے چل گیا۔ آپس میں لڑائی ہونا جیسے اِن کی اُن سے چل رہی ہے۔ دیرپا اور کار آمد ہونا جیسے یہ کپڑا چلنے والا ہے۔ یہ قلم خوب چلتا ہے۔ کسی چیز کا اپنے مقررہ کام کے لیے حرکت کرنا یا حرکت میں آنا جیسے توپ چل گئی، تلوار چل گئی، گھڑی چل رہی ہے، کارخانہ چل پڑا، دکان چل رہی ہے۔ مؤثر ہونا جیسے جادو چل گیا۔ گردش میں آنا جیسے جام کا چلنا۔

☆ چلانا: (چَلانا) (چلنا کا متعدی) ہانکنا، رواں کرنا، شروع کرنا۔ جاری کرنا۔ انتظام کرنا، ترقی دینا۔ ہلانا، حرکت دینا۔ قائم رکھنا۔ رائج کرنا۔ کسی بیکار چیز کو کام میں لانا۔ وغیرہ۔ مرکب محاورات میں اور بھی بہت سے معنی آتے ہیں مثلاً ہاتھ چلانا، زبان چلانا، لکڑی چلانا وغیرہ۔

☆ چمٹنا: (چِ مَ ٹْ نا) (لازم) کسی جاندار کا کسی چیز سے ملصق ہونا۔ انتہائے شوق کی وجہ سے جیسے بچہ کا ماں سے چمٹنا۔ یا غصّے کی حالت میں بارادۂ زدوکوب۔ جیسے دو دشمنوں کا آپس میں گتھنا۔ یا بارادۂ ایذا جیسے جونک کا چمٹنا۔ یا بوجہ جنسیت جیسے اختلاط زوجین۔ یا محبت ودوستی کی وجہ سے جیسے دو دوستوں کا معانقہ۔ یا شدت غم یا عبرت کی وجہ سے جیسے کھمبے چمٹ کر رونا۔ وغیرہ۔ مجازاً اپنے مطلب کے لیے کسی کے پیچھے پڑ جانا۔ سر ہونا۔ (چمٹنا اور چپکنا میں یہ فرق ہے کہ چمٹنا کا فاعل جاندار چیز ہوتی ہے اور چپکنا کا فاعل غیر جاندار)

☆ چمٹانا: (بکسر اول) (چمٹنا کا متعدی)

☆ چمکارنا: (چُمکارنا) (متعدی) بچے کو دلاسا دینے کے لیے منہ سے بوسہ کی آواز نکالنا۔ اور پیٹھ پر سر پر ہاتھ پھیرنا۔ بچے کے ساتھ اظہارِ محبت کرنا۔ چمکارنا اور چُومنا الگ الگ مفہوم رکھتے ہیں (آدمی کے بچے کے لیے چُمکارنا اور جانور کے لیے پُچکارنا بولا جاتا ہے۔)

☆ چمکنا: (چمکنا) (بفتحتین) (لازم) روشنی دینا، تابیدن و درخشیدن۔ مجازاً رونق پکڑنا، شہرت پانا، روبہ ترقی ہونا۔ گھوڑے کا سایہ وغیرہ سے ڈر کر بھڑکنا اور بدکنا۔ روز پکڑنا، جیسے وبا کا چمکنا۔

☆ چمکانا: (چمکنا کا متعدی) تابانیدن۔ کسی چیز کو صاف کر کے جلا دینا۔ صیقل کرنا۔ آب دینا۔ مجازاً بھڑکانا، بدکانا۔ رونق وشہرت یا ترقی دینا۔ گھوڑے کو دوڑانا۔

☆ چننا: (چُ نْ نا) (بضم اول) (متعدی) کسی چیز کو ایک ایک کر کے اٹھانا اور جمع کرنا۔ چھانٹنا اور اُٹھانا۔ تعمیر کرنا جیسے دیوار چننا۔ الگ الگ کرنا جیسے چاول چننا، یعنی کوڑا کرکٹ الگ کرنا۔ ترتیب دے کر لگانا جیسے دستر خوان پر کھانا چُننا، یا اینٹوں کا چٹا لگانا۔ کپڑے میں چٹکی یا کسی چوٹی چیز سے شکن یا سلوٹیں ڈالنا۔

☆ چنوانا: (چُ نْ وانا) (چننا کا متعدی المتعدی)

☆ چندرانا: (چَ نْ دَ رانا) (متعدی) انجان بننا۔ تجاہل عارفانہ کرنا۔ جھٹلانا۔

☆ چنگھاڑنا: (چ ن گھاڑنا) (لازم) ہاتھی کا چیخنا گرجنا۔

☆ چندھیانا: (چُ ن دھ ی انا) (بضم اول) (لازم) آنکھوں کا تیز روشنی سے خیرہ ہونا۔

☆ چورنا: (چُورنا) (بواؤ معروف بضم اول) (متعدی) روٹی وغیرہ کو مسل کر چورا چورا کرنا۔

☆ چوسنا: (چُوسنا) (بواؤ معروف) (متعدی) فارسی میں مکیدن۔ منہ میں کوئی چیز دبا کر اس کا رس کھینچنا۔ مجازاً جذب کرنا۔

☆ چوکنا: (چُ وک نا) (بضم اول۔ بواؤ معروف) (لازم) غیر متوقع طور پر بھول جانا۔ اچانک غلطی ہو جانا جس کا پہلے سے گمان نہ ہو۔ باز رہنا جیسے وہ بڑوں کے سامنے بھی نہیں چوکتا۔ نشانہ خطا ہو جانا۔

☆ چونکنا: (چَ وْن ک نا) (بفتح اول بواؤ مجہول ونون غنہ) (لازم) ڈر یا تعجب کی وجہ سے ایک دم جھجک پڑنا۔ غفلت یا انہماک یا نیند کی حالت میں ایک دم ہوشیار ہو جانا۔ مجازاً بدکنا۔ بھڑکنا۔

☆ چونکانا: (چَونکانا) (بفتح اول ونون غنہ) (متعدی) ہوشیار کر دینا، جگا دینا۔ جھجکا دینا۔

☆ چومنا: (چُومنا) (بضم اول۔ بواؤ معروف) (متعدی) بوسہ دینا، کسی بزرگ کے ہاتھ یا پاؤں یا کندھا وغیرہ چُومنا۔ بوسہ لینا۔ بَپّی لینا۔ بچوں کا منہ چومنا۔ پیار کرنا۔

☆ چونا: (چُونا) (بضم اول۔ بواؤ معروف) ٹپکنا۔

☆ چہچہانا: (چَ ہْ چَ ہ انا) (لازم) چڑیوں کا بولنا۔

☆ چہکنا: (چَ ہِ کْ نا) (لازم) چڑیوں کا زمزمہ سنجی کرنا۔ چہچہانا۔ مجازاً انسان کا فصاحت کے ساتھ مسلسل بولنا۔

☆ چیخنا: (چ ی خْ نا) (لازم) چلّانا، غل مچانا، زور سے بولنا۔ یہ فعل صرف انسان کے لیے مخصوص ہے۔

☆ چیرنا: (بکسر اول) (متعدی) پھاڑنا، شق کرنا، کاٹ کر دو ٹکڑے کرنا جیسے تختے چیرنا۔

☆ چھینٹنا: (چ ی ٹ نا) (بکسر اول) (متعدی) نشان ڈالنا۔ برتنوں پر نقش کرنا۔ کاغذ یا کپڑے پر چتیاں ڈالنا۔

☆ چیتنا: (لازم) بیماری سے صحت یاب ہو کر پھر طاقت حاصل کرنا۔ کمزوری کا دور ہو جانا۔ بدحالی

وافلاس کے بعد خوشحال ہونا۔ ہوشیار ہونا۔ سنبھلنا۔ جاگنا۔ چونکنا۔ سمجھ میں آنا۔ آرزو کرنا۔

☆ چیپنا: (متعدی) چپکانا، جوڑنا۔ سر منڈھنا، سر ڈالنا، کسی کام سے لگانا، نوکر رکھا دینا۔ (پوربی زبان) اہل دہلی اس معنی میں چپکنا بولتے ہیں۔

☆ چھاپنا: (متعدی) کاغذ کو پرنٹ کرنا۔ طبع کرنا۔ رنگ میں ہاتھ ڈبو کر دیوار یا کسی چیز پر پورا ہاتھ جما کر دبانا کہ پورا نشان بن جائے۔ ٹھپا لگانا۔ مہر لگانا۔ مجازاً شائع کرنا۔ مشہور کرنا۔

☆ چھانا: (لازم) اوپر کسی چیز کا ہر چار طرف سے ہجوم کرنا۔ غالب آنا جیسے ابر کا چھانا۔ طاری ہونا جیسے رُعب کا یا حیرت کا چھانا۔

☆ چھانا: (چھَانا) (متعدی) کھلے احاطہ پر چھت ڈالنا۔ پوشش کرنا، پاٹنا، سایہ کرنا۔

☆ چھانٹنا: (چھ ان ٹ نا) (متعدی) چننا۔ انتخاب کرنا۔ پسند کرنا۔ اختیار کرنا۔ کاٹنا۔ تراشنا۔ بیونتنا۔ کچھ حصہ کاٹ کر الگ کر دینا جیسے درخت کی شاخیں چھانٹنا۔

☆ چھاننا: (متعدی) چھنی سے آٹا نکالنا۔ صاف کرنا۔ کپڑے سے پانی یا سیال چیز کو نکالنا۔ مجازاً جستجو کے لیے کونہ کونہ دیکھ ڈالنا۔ تحقیق کرنا۔ انتخاب کرنا۔

☆ چھپنا: (چھ پ نا) (بضم اول) (لازم) پوشیدہ ہونا۔ پنہاں ہونا۔ غائب ہونا۔ بچنا۔ آنکھ بچانا۔

☆ چھپانا: (چھ پ انا) (بضم اول) (متعدی) پوشیدہ کرنا۔ پنہاں کرنا۔ غائب کرنا۔ ڈھانپنا۔ بچانا۔

☆ چھپنا: (چَھپنا) (بفتح اول) (لازم) طبع ہونا، پرنٹ ہونا، مہر لگنا، نقش ہونا، عکس اُترنا۔

☆ چھپوانا: (چَھپوانا) (چھپنا کا متعدی المتعدی)

☆ چھتیانا: (چھتیانا) (متعدی) بندوق کی شست باندھنا۔

☆ چھٹکنا: (چھ ٹ ک نا) (لازم) بکھرنا، پھیلنا۔ چاند ستاروں کا چمکنا۔ چاندنی کا ہر طرف چھا جانا۔

☆ چھٹنا: (چھ ٹ نا) (لازم) چھوٹنا کا مخفف۔ رہا ہونا۔ روانہ ہونا۔ جاری ہونا۔ برطرف ہونا۔ الگ ہو جانا۔ باقی بچنا۔ سست ہونا جیسے نبض چھٹنا۔ بکھرنا۔ دغنا جیسے بندوق یا آتش بازی چھٹنا۔ ملی ہوئی یا چپکی ہوئی چیز کا الگ ہو جانا۔

☆ چھٹانا: (چھ ٹ انا) (متعدی) چھڑوانا۔ رہا کرانا۔ آزاد کرانا۔ ترک کرانا۔ موقوف کرانا جیسے

دودھ چھڑانا یا نوکری چھڑانا۔ الگ کرنا۔

☆ چھٹوانا: (چھُٹوانا) (چھوڑنا کا متعدی المتعدی)

☆ چھٹنا: (چھ ٹ نا) (بفتح اول) (چھانٹنا کا لازم) صاف ہونا۔ دُبلا ہونا۔ منتخب ہونا۔ قطع ہونا۔ ترشنا۔ جدا ہونا۔ منتشر ہونا۔

☆ چھدنا: (چھِ د نا) (چھیدنا کا مطاوع) سوراخ دار ہونا۔ بندھنا۔ (مادّہ چھِدر ہے جس کے معنی شگاف۔ سوراخ۔ بل وغیرہ)

☆ چھدرانا: (چھدرانا) (لازم) ٹانگیں چیر کر چلنا یعنی دونوں قدموں کے درمیانی فاصلے کو بڑھا کر چلنا۔ (مادّہ چھدر)

☆ چھڑانا: (چُھڑانا) (بضم اول) (متعدی) چُھٹانا۔

☆ چھڑوانا: (چُھڑوانا) (بضم اول) (متعدی المتعدی) رہائی کروانا۔ جدائی کروانا۔ چُھٹوانا۔

☆ چھڑکنا: (چھڑکنا) (متعدی) زمین پر یا کسی چیز پر پانی یا کوئی سیال چیز ڈالنا۔ جیسے کہ گرد و غبار کو دبانے کے لیے چھت وغیرہ کو ٹھنڈا کرنے کے لیے پانی چھڑکتے ہیں۔ فارسی میں پاشیدن۔ مجازاً نچھاور کرنا۔ جیسے جان چھڑکنا۔

☆ چھڑکوانا: (چھڑکوانا) (متعدی بدو مفعول) چھڑکاؤ کرانا۔

☆ چھڑنا: (چِھڑنا) (بکسر اول) (چھیڑنا کا مطاوع) شروع ہونا۔ جیسے بات چھڑنا۔ ستار چھڑنا۔

☆ چھکنا: (چھ ک نا) (بفتح اول) (لازم) سیر ہونا۔ دل بھرنا۔ نیت بھرنا۔ پیٹ بھرنا ایسا کہ پھر گنجائش نہ رہے۔ منہ پھِر جانا۔

☆ چھکانا: (چھ ک انا) (بفتح اول) (متعدی) سیر کر دینا۔ منہ پھیر دینا۔ غنی اور بے نیاز کر دینا۔ خوب کھلانا پلانا۔

☆ چھلکنا: (چھ ل ک نا) (بفتحتین) (لازم) برتن میں پانی یا کسی مائع چیز کا بھر کر کناروں سے بہہ کر گرنا۔ یا ٹھیس لگ کر اچھل پڑنا۔

☆ چھلکانا: (چھلکانا) (متعدی) لبریز کرنا، اتنا بھرنا کہ کناروں سے بہنے لگے۔ یا ٹھیس لگا کر برتن کے اندر کی مائع چیز کو اچھال دینا۔ (چھلکنا اور چھلکانا کی نسبت ظرف اور مظروف دونوں

کی طرف ہو سکتی ہے)

☆ چھلنا: (چھِ ل نا) (بکسر اول) (لازم) کسی چیز کا پوست اترنا۔ رگڑ لگ کر تھوڑی سی کھال کا اُدھڑنا۔

☆ چھلوانا: (چھلوانا) (بکسر اول) (چھلنا کا متعدی)

☆ چھلکنا: (چھ ل ک نا) (لازم) خوف یا سہم یا اور کسی وجہ سے بلا ارادہ پیشاب نکل جانا۔ اس فعل کی نسبت صرف صنف نازک کی طرف کی جاتی ہے۔

☆ چھلنا: (چھَ ل نا) (بفتح اول) (متعدی) فریب سے لے اُڑنا۔ دھوکا دینا۔ دیکھتے ہی دیکھتے غائب ہو جانا۔

☆ چھننا: (چھ ن نا) (لازم) کسی چیز کا چھنّی سے یا کپڑے سے نکلنا۔ صاف کیا جانا۔ پانی کا ریت وغیرہ میں سے دوسری طرف پھوٹنا۔ مجازاً سوراخ سوراخ ہو جانا جیسے کپڑا پرانا ہو کر چھن گیا۔ کسی معاملہ کا ردو قدح سے منقّح ہونا۔ کپڑے کے پردے میں سے روشنی کا پھوٹنا۔

☆ چھنوانا: (چَھنوانا) (بفتح اول) (چھَننا بفتح اول کا متعدی المتدی)

☆ چھننا: (چِھننا) (بکسر اول) (لازم) کسی چیز کا غصب کیا جانا۔ ضائع ہونا۔ ہاتھ سے جاتا رہنا۔ سلب ہو جانا۔

☆ چھنوانا: (چِھنوانا) (بکسر اول) (چھننا بکسر اول کا متعدی المعدی)

☆ چھٹنا: (چَھ ن ٹ نا) (لازم) منتخب ہونا۔ الگ اور ممتاز ہونا۔ مجازاً دُبلا اور لاغر ہونا۔ تراشا جانا۔ قطع ہونا۔ صاف ہونا، دور ہونا۔ جیسے بادل چھنٹ گئے۔ منتشر ہونا جیسے بھیڑ چھَنٹ گئی۔ بغیر نون غنہ کے بھی صحیح ہے۔

☆ چھنٹوانا: (چھ ن ٹ وانا) (بفتح اول) (چھنٹنا کا متعدی المعدی)

☆ چھنچھنانا: (چُھ ن چھ ن انا) (لازم و متعدی) قیمے کو بھونتے وقت یا گرم کرتے وقت چھن چھن کی آواز نکلنا۔ قیمے یا دال کو بقدر ضرورت گرم کرنا۔

☆ چھونا: (چھُ ونا) (بضم اول بواوٴ معروف) (متعدی) مس کرنا۔ ہاتھ لگانا۔ چھیڑنا۔

☆ چھوانا: (چُھوانا) (چھونا کا متعدی بدو مفعول) کسی چیز میں ہاتھ یا اور کوئی چیز آہستہ سے لگانا۔

جیسے "تچی ذرا چُھوائی تھی کہ بچہ رونے لگا۔"

☆ چھوٹنا: (چھُوٹنا) (بواؤ معروف) (لازم) چُھٹنا کا مترادف۔

☆ چھوڑنا: (چھ وڑنا) (بواؤ مجہول) (متعدی) پکڑنا کا نقیض۔ ترک کرنا۔ رہا کرنا۔ آزاد کرنا۔ معاف کرنا جیسے قرض چھوڑ دینا۔ بندوق چلانا، فیر کرنا۔ بچانا جیسے رگ چھوڑ کر کاٹنا۔ واگزار کرنا۔ دوڑنا۔ حملہ کرنا جیسے شکار پر شکاری جانور کو چھوڑنا۔ باقی رکھنا جیسے ورثہ چھوڑنا۔ لٹکانا۔

☆ چھیجنا: (بکسر اول) (لازم) کم ہونا۔ دھات وغیرہ کے برتن یا زیور بنانے میں جو برادہ یا چھیلن وغیرہ نکل جاتی ہے اور وزن کم ہو جاتا ہے اس کو چھیجنا کہتے ہیں۔ مجازاً مرنے یا ضائع ہو جانے کی وجہ سے تعداد یا مقدار کا گھٹ جانا۔

☆ چھیلنا: (چِھیلنا) (بکسر اول) (متعدی) خراشیدن۔ پوست اُتارنا۔ کھرچنا۔ لکڑی کو رندہ کرنا۔ مجازاً کھجلی پیدا کرنا۔ جیسے فلاں چیز نے گلے کو چھیل دیا۔ چاقو کی نوک سے حرفوں کو کُرچنا۔ محو کرنا۔

☆ چھینا: (چھِینا) (متعدی) غصب کرنا۔ زبردستی کسی سے کچھ لے لینا۔

☆ چھینکنا: (چھینکنا) (بنون غنہ) (لازم) نزلہ کی وجہ سے ناک میں دھانس چڑھ جانے کی وجہ سے آچھ چھیں کرنا۔

☆ چھیدنا: (چھید نا) (متعدی) سوراخ کرنا، بیندھنا۔ (مادہ چھدر ہے۔ بمعنی شگاف، بل، سوراخ، الگ الگ کرنا، وغیرہ)

☆ چھدرا کر چلنا: (چھدرا کر چلنا) ٹانگیں چیر کر قدموں کے آپس کا درمیانی فاصلہ بڑھا کر چلنا۔

☆ چھیتنا: (چھ ے ت نا) (متعدی) رنگنے سے پہلے کورے کپڑے کی مانڈی نکالنا۔

☆ چھیڑنا: (چھیڑنا) (متعدی) چھو کر حرکت میں لانا۔ جیسے ستار کو چھیڑنا۔ ایسی بات کہنا جس سے دوسرا آدمی خفا ہو۔ چڑانا۔ مہمیز کرنا۔ گھوڑا دوڑانا۔ بات چیت کرنا، اپنی طرف متوجہ کرنا۔ گفتگو کا یا کسی کام کا آغاز کرنا۔ پھوڑے کو نشتر لگانا۔

☆ چھینا: (لازم) چھے جانا۔ سوراخ کا بڑھ جانا۔ عورتیں کہتی ہیں کان چھے گئے یعنی بالیوں کے وزن سے چھید بڑھ کر بہہ گئے۔ بیائے معروف بھی بولا جاتا ہے۔

☆ دابنا: (متعدی) کسی چیز کو ہاتھوں کے زور سے نیچے بٹھانا۔ چپی کرنا۔ مٹھیاں بھرنا۔ جسم دبانا۔ بھینچنا۔ دبوچنا۔ گاڑنا۔

☆ دبا لگانا: پودے کی ایک شاخ جس کو جھکا کر الگ کئے بغیر گملے میں دبا دیتے ہیں۔ جب اس کی پوری میں جڑیں نکل کر گملے کی مٹی سے اپنی غذا حاصل کرنے لگتی ہیں تو شاخ کو کاٹ کر الگ کر دیتے ہیں۔

☆ داغنا: (دَاغنا) (متعدی) چرکا دینا۔ گرم لوہے سے نشان ڈالنا۔ توپ یا بندوق چلانا۔ توپ کو بتی دکھانا۔

☆ دبانا: (دَبانا) (متعدی) گاڑنا۔ دفن کرنا۔ غصب کرنا۔ زبردستی پرایا حق مارنا۔ کسی چیز کو ہاتھوں کے زور سے نیچے بٹھانا۔ چپی کرنا۔ مٹھیاں بھرنا۔ جسم دابنا۔ بھینچنا۔ دبوچنا۔ عاجز و مغلوب کرنا۔ شکست دینا۔ ساکن کر دینا۔ چھپانا جیسے بات کو دبانا، واردات کو دبانا۔

☆ دبنا: (دَبنا) بوجھ کے نیچے آنا۔ دفن ہونا۔ ایک طرف کو ہٹ کر راستہ دینا۔ رُکنا جیسے تنخواہ دبنا۔ عجز و انکسار کرنا۔ لحاظ کرنا جیسے جتنا ہم دبتے ہیں اتنا سر چڑھتے ہو۔ بھنچنا جیسے چول میں ہاتھ دبنا۔ شرمانا۔ کترانا۔ کسی چیز کے اجزا کا متصل ہو کر ٹھوس ہو جانا۔ نیچے آنا۔ چھپ جانا جیسے گوٹ یا سنجاب کا دبنا۔ فرو ہونا۔ ساکن ہونا جیسے فتنہ کا دبنا۔

☆ دبکنا: (دَبکنا) (لازم) روپوش ہونا۔ ڈرنا۔ منہ پھیرنا۔ غائب ہو جانا۔ قریب میں ہی اک دم چھپ جانا۔

☆ دبکنا: (دَبکنا) چاندی سونے یا تانبے کے تار کو دبا کر چپٹا کرنا۔

☆ دبکانا: (دَبکانا) (دبکنا لازم کا متعدی) چھپانا۔ کپڑے یا رضائی میں اچھی طرح چھپانا جیسے بچے کو رضائی میں دبکا لو۔

☆ دبوچنا: (دَبوچنا) (بفتح اول بواؤ مجہول) (متعدی) دبا کر پوری طرح قابو میں کر لینا۔ سخت گرفت میں لے لینا۔ جیسے شکاری جانور اپنے شکار کو دبوچ لیتا ہے۔

☆ درآنا: (دَرآنا) (لازم) درآمدن کا ترجمہ۔ آپہنچنا، داخل ہونا، اندر آنا، سمانا۔

☆ دڑوکنا: (دَڑوکنا) (بفتح اول بواؤ معروف) (لازم) شیر کا دھاڑنا گرجنا۔ مجازاً بجار کا گرجنا۔

☆ دڑبڑانا: (دَڑبڑانا) (بفتح اول) (لازم ومتعدی) گھبرا جانا، گھبرا دینا، جُھٹلانا۔ دھمکانا۔ دباؤ ڈالنا۔
☆ دفنانا: (متعدی) دفن کرنا۔ مردے کو زمین میں گاڑنا۔
☆ دکھانا: (دِکھانا) (بکسر اول) (متعدی بدو مفعول) کوئی چیز کسی کے سامنے ظاہر کرنا تا کہ وہ آنکھوں سے دیکھے یا کسی چیز کی طرف اشارہ کرنا کہ وہ آنکھوں سے دیکھے۔ مجازاً توجہ دلانا، آگاہ کرنا، رہنمائی کرنا، عقوبت سے ڈرانا۔
☆ دکھنا: (دُکھنا) (لازم) درد کرنا۔ اذیت ہونا۔ رنج ہونا۔
☆ دکھانا: (دُکھانا) (بضم اول) (متعدی) ایذا۔ رنج پہنچانا، ٹھیس لگا کر درد کر دینا۔ دل دکھانا یعنی غم میں مبتلا کرنا۔
☆ دلانا: (متعدی) دلوانا۔ عطا کرانا۔ (کُشتی دلانا کے معنی پچھاڑنا۔ فتح پانا)
☆ دلوانا: (دِلْ وانا) (دینا کا متعدی المتعدی) عطا کرانا۔ سپرد کرانا۔ قرض نکلوا دینا۔ چُھڑوانا۔
☆ دلنا: (دَلْنا) (متعدی) دال بنانا۔ چکی کے ذریعے ایک ایک دانے کے چار پانچ ٹکڑے کرنا۔
☆ دلوانا: (دَلْوانا) (بفتح اول) (متعدی المتعدی) دلیا یا دال بنوانا۔
☆ دلکھنا: (دُلْ کھ نا) (متعدی) بات کاٹنا، اعتراض کرنا، منع کرنا، روکنا، انکار کرنا، نافرمانی کرنا، نامنظور کرنا، الٹ کر کہنا، بات پکڑنا۔
☆ دمکنا: (دَمَکْنا) (بفتحتین) (لازم) چمکنا، جھلکنا، درخشاں ہونا۔
☆ دندنانا: (دَنْ دَنَ انا) (لازم) خوشی منانا۔ جا دھمکنا۔
☆ دوڑنا: (دَوْڑنا) (لازم) فارسی میں دویدن۔ جوارح کا فعل ہے۔ پہلا درجہ ٹہلنا۔ درمیانی درجہ چلنا۔ اُس سے تیز لپکنا۔ اور بہت تیز درجہ دوڑنا ہے۔ اس میں کام تو پیروں اور ٹانگوں کا ہے لیکن تمام جوارح کام کرتے ہیں۔ مجازاً سرایت کرنا، پھیلنا، محنت کرنا۔ دھاوا کرنا۔
☆ دوڑانا: (دَوْڑانا) (دوڑنا کا متعدی) جلدی جانے کا حکم دینا جیسے قاصد کو دوڑانا۔ ایڑ لگانا۔ پھیلانا، جاری وساری کرنا۔ مشقت کرانا۔ حیران کرنا۔
☆ دوہنا: (دُوہنا) (بواوِ معروف) (متعدی) تھنوں میں سے دودھ نکالنا۔
☆ دوہرانا: (دُوہرانا) (متعدی) ایک دفعہ کوئی کام کرنے کے بعد دوبارہ کرنا۔ جیسے سبق دوہرانا۔

بات دوہرانا۔ کبھی کی یا کہیں کی سنی ہوئی بات کو بیان کرنا۔ روایت کرنا۔ (لفظ دو سے ماخوذ ہے)

☆ دہکنا: (دَہکنا) (لازم) کوئلوں کا روشن ہو جانا، آگ کا روشن ہونا۔ مجازاً جسم کا بخار میں جلنا۔

☆ دہلنا: (دَہل نا) (لازم) دل پر اچانک بہت زیادہ خوف وصدمہ طاری ہو جانا۔

☆ دہاڑنا: (دَہاڑنا) (لازم) شیر کا گرجنا۔

☆ دہرانا: (دُہرانا)۔

☆ دہکانا: (دَہکانا) (دہکنا کا متعدی)

☆ دہلانا: (دہلنا کا متعدی)

☆ دیکھنا: (متعدی) آنکھوں سے کام لینا۔ نظر کرنا۔ فارسی میں دیدن۔ مجازاً توجہ کرنا۔ ڈھونڈنا۔ آزمانا۔ خبردار ہونا۔ سوچنا سمجھنا۔ (اس فعل میں بصارت اور بصیرت دونوں مفہوم ہیں) اس کا لازم ہے دکھائی دینا۔

☆ دینا: (متعدی) عطا کرنا۔ سونپنا۔ اپنے سے جدا کرنا، بیچنا۔ ادا کرنا۔ مجازاً بچے لانا جیسے بلی نے بچے دیئے۔ لگانا جیسے ایک تھپڑ دیا۔ یہ دوسرے افعال کے ساتھ تکمیل فعل اور تعدیہ کے لیے بھی آتا ہے جیسے جلا دینا۔ گھبرا دینا۔

☆ دھارنا: (متعدی) تبدیل کرنا، اختیار کرنا۔ جیسے روپ دھارنا۔ کسی عضو پر گرم یا ٹھنڈے پانی کی دھار یا ٹلکی ڈالنا۔

☆ دھانسنا: (دھان س نا) (بنون غنہ) (لازم) گھوڑے یا بکرے کا کھانسنا۔

☆ دھتکارنا: (دَھتکارنا) (متعدی) لعنت ملامت کرنا۔ دور کرنا۔ جھڑک کر نکال دینا۔

☆ دھرنا: (دَھرنا) (متعدی) رکھنا۔ فارسی میں نہادن۔ ٹکانا۔ جمانا۔ سپرد کرنا۔ حفاظت میں دینا۔ گروی رکھنا۔ قبضہ کرنا۔

☆ دھرنا: (دھرنا) (مذکر۔ حاصل مصدر) دھرنا دینا کے معنی مطالبہ پورا کرانے کے لیے جم کر بیٹھ جانا، اڑ جانا۔

☆ دھروانا: (دُھروانا) (دھرنا اور دھارنا کا متعدی المتعدی)

☆ دھڑکنا: (دھڑ کنا) (بفتحتین) (لازم) حرکت کرنا، ہلانا۔ قدرتی طور پر دل کا حرکت کرنا۔
مجازاً تڑپنا، بیقرار ہونا۔ خوف یادہشت وغیرہ سے دل کی حرکت کا تیز ہوجانا۔

☆ دھکیلنا: (دھ ک ے ل نا) (متعدی) ریلنا، دھکا دینا۔ دھکیلنا، ضرب کے ساتھ دھکا دینا ہے۔
ریلنا وزن کے ساتھ دھکیلنا۔ پیلنا قوت کے ساتھ دھکیلنا۔ اور ٹھیلنا خفیف اور ہلکا دھکیلنا ہے جس
سے گرانا یا پیچھے ہٹانا مقصود نہیں ہوتا جیسے اپنی طرف متوجہ کرنے کے لیے ٹہوکا دیتے ہیں۔

☆ دھلوانا: (دُھلوانا) (دھونا کا متعدی المتعدی)

☆ دھلنا: (دُھلنا) (دھونا کا مطاوع)

☆ دھمکنا: (دَھ مَ ک نا) (لازم) سر میں خفیف درد ہونا۔ دوسرے اعضاء کے لیے جس موقع پر
"کسک" کہتے ہیں اسی معنی میں سر کے لیے دھمک کا لفظ مخصوص ہے۔ قوت کے جذبے کے
ساتھ داخل ہونا کہ قدموں کی آواز نکلے۔ محاورہ ہے "آدھمکا۔ جادھمکے"۔

☆ دھمکانا: (متعدی) زمین پر قدم کی ضرب لگا کر ڈرانا اور مارنے پیٹنے کا ارادہ ظاہر کرنا۔ ڈانٹنا۔

☆ دھنسنا: (دَھنسنا) (بنون غنہ) (لازم) دلدل جیسی زمین میں یا کسی نرم چیز میں پانو کا یا کسی
سخت چیز کا گڑنا۔ نیچے بیٹھنا۔ داخل ہونا۔ پچکنا۔

☆ دھنسانا: (دَھنسانا) (بنون غنہ) (دھنسنا کا متعدی)

☆ دھننا: (دُھننا) (متعدی) روئی کا ایک ایک رُواں بذریعہ دُھنکی الگ الگ کرنا۔ مجازاً پیٹنا،
مارنا جیسے مان جاورنہ دُھن ڈالوں گا۔ محاورہ ہے سر دُھننا۔ یعنی کسی اذیت یا صدمے یا کیف و
مستی کی وجہ سے سر کو اس قدر جنبش دینا کہ سر کے بال بکھر جائیں۔ سر پیٹنا۔

☆ دھونکنا: (دَھ وْن ک نا) (متعدی) آگ کو دھونکنی سے یا پھکنی سے ہوا دے کر بھڑکانا۔

☆ دھونسنا: (دَھ وْن س نا) (متعدی) دیہات میں اُس کے معنی ہیں مارنا، پیٹنا۔ شہری عوام دبانا
اور ٹھونسنا کے معنی میں بولتے ہیں۔ برتنے کے معنی میں۔ جیسے "برس روز سے یہ رضائی دھونس
رہی ہوں۔"

☆ دھونا: (بواو مجہول) (متعدی) پانی صاف کرنا۔ پاک کرنا۔ فارسی میں شُستن و شوئیدن۔
مجازاً دور کرنا۔ زائل کرنا جیسے دل کی بات دھو ڈالو۔

کے بھرنا۔ ☆ ڈاٹنا: (لازم) دیہاتی زبان۔ خوب زور سے پکڑ لینا۔ روکے رکھنا۔ بند کرنا۔ خوب ٹھونس کے بھرنا۔

☆ ڈالنا: (متعدی) گرانا، پھینکنا۔ رکھنا جیسے بنیاد ڈالنا، ڈول ڈالنا۔ جمع کرنا جیسے دو ہی دو روپے ڈالتے رہو تو وقت پر کام آئیں۔ قے کرنا۔ داخل کرنا جیسے ازار بند ڈالنا۔ پرونا جیسے ڈورا ڈالنا۔ پہننا جیسے انگر کھا ڈال لو۔ ذمہ کرنا، مقرر کرنا جیسے بوجھ ڈالنا۔ خرچ ڈالنا۔ بے جان چیز کو چادر یا کپڑے سے چھپانا۔ (زندہ آدمی کے لیے چادر اوڑھانا فصیح ہے۔ چادر ڈالنا مردے یا بے جان چیز یا جانور کے لیے بولتے ہیں) وغیرہ تکمیل فعل کے لیے دوسرے افعال کا تابع بھی بنتا ہے۔ جیسے مار ڈالنا، کھا ڈالنا، کاٹ ڈالنا وغیرہ۔ ڈالنا کا لازم ''پڑنا''۔

☆ ڈانٹنا: (بنون غنہ) (متعدی) دھمکانا۔ جھڑکنا۔ ڈرانا۔ سختی کے ساتھ منع کرنا۔ سخت سُست کہنا۔

☆ ڈبڈبانا: (ڈُب ڈُب انا) (لازم) آنکھوں میں آنسوؤں کا بھرنا۔ پُر اشک ہونا۔

☆ ڈبونا: (ڈُبونا) (بضم اول بواو مجہول) (ڈوبنا کا متعدی) غرق کرنا، پانی میں بٹھا دینا۔ مجازاً برباد و تباہ کرنا۔ بنی بات کو بگاڑنا۔

☆ ڈپٹنا: (ڈَپ ٹَ نا) (لازم) دوڑنا۔ تیز جانا۔ دھمکانا۔ ڈانٹنا۔ حملہ کرنا۔

☆ ڈپٹانا: (ڈَپ ٹَ انا) (متعدی) گھوڑے کو سرپٹ دوڑانا۔

☆ ڈٹنا: (بفتح اول) (لازم) جمنا، قدم جمانا۔ مضبوط رہنا۔ جیسے ڈٹ کر مقابلہ کرنا۔ اسی کا متعدی ہے ڈاٹنا۔

☆ ڈرنا: (ڈَرنا) (لازم) خوف کھانا۔ فارسی میں ترسیدن۔ بچنے کی فکر کرنا۔ پرہیز کرنا۔

☆ ڈرانا: (متعدی) خوف زدہ کرنا۔ دہلانا۔ دھمکانا۔

☆ ڈسنا: (ڈَسنا) (متعدی) سانپ کا کاٹنا۔ (سنسکرت میں اس کا مادہ دَنش) یہ فعل صرف سانپ سے تعلق رکھتا ہے۔

☆ ڈکارنا: (لازم) فارسی میں آروغیدن۔ ڈکار لینا۔ مجازاً کسی کا مال کھا جانا۔ ہضم کر لینا۔ مصدر زیادہ تر مجازی معنی میں بولا جاتا ہے۔ اور اس صورت میں یہ متعدی ہوتا ہے۔

☆ ڈکرانا: (لازم) کراہنا، چیخنا چلانا۔ گائے بھینس کا بچہ کی تلاش میں یا نر کی خواہش میں بھونڈی اور کرخت آواز سے چیخنا۔

☆ ڈکیانا: (ڈ کیا نا) (بضم اول) (لازم) ٹکّے مارنا۔ ہندی میں ڈاکنا کے معنی ہیں کود کر پار کرنا۔
کودنا۔ قے کرنا۔ پھلانگنا۔

☆ ڈاکنا رڈاک لگ جانا: مسلسل اور بار بار قے آنا۔

☆ ڈکوسنا: (ڈ ک و س نا) (بفتح اول بواوِ مجہول) (متعدی) نگلنا، مسلسل کھانا پینا۔

☆ ڈگمگانا: (ڈ گ م گ انا) (لازم) لڑکھڑانا۔ قدم میں لغزش آجانا۔

☆ ڈگارنا: (ڈ گارنا) (لازم) بیل یا بجار کا گرجنا۔ دڑوکنا۔ دشمن کے مقابلے میں یا اور کسی وجہ سے۔

☆ ڈگنا: (ڈِ گنا) (بکسر اول) (لازم) جگہ سے بے جگہ ہونا۔ سرکنا۔ ہٹنا۔ ٹلنا۔ لڑکھڑا کر نیچے گرنا۔

☆ ڈگانا: (ڈِ گانا) (بکسر اول) (متعدی) جگہ سے بے جگہ کرنا۔ سرکانا۔ ہٹانا۔ ٹلانا۔ لڑکھڑا دینا۔

☆ ڈوبنا: (بواوِ معروف) (لازم) تیرنا کا نقیض۔ غرق ہونا۔ پانی کے اندر سما جانا۔ مجازاً چھپنا، غائب ہونا جیسے سورج کا ڈوبنا۔ ضائع اور عدم وصول ہونا جیسے رقم کا ڈوبنا۔ معدوم ہونا۔
دوالہ نکلنا۔ خاندان کا رسوا ہونا۔ ناکارہ ہونا۔ ناکام ہونا۔

☆ ڈولنا: (ڈُولنا) (بضم اول بواوِ مجہول) (لازم) دیہاتی زبان۔ چلنا پھرنا۔ آوارہ پھرنا۔ متحرک ہونا

☆ ڈولنا: (ڈَولنا) (بفتح اول) (متعدی) بڑھئیوں کی اصطلاح۔ گھڑنا، فرمہ بنانا، کینڈا کرنا۔

☆ ڈونڈانا: (ڈَو نڈ انا) لغوی معنی ڈانوا ڈول پھرنا۔ مجازی معنی گھبرانا، مضطرب رہنا، جیسے "اکیلی رہوگی تو ڈونڈاؤ گی"۔

☆ ڈہکانا: (بفتح اول وسکون ثانی) (متعدی) دھوکا دینا، کسی شخص کو کوئی چیز دینے کے واسطے دکھانا اور پھر خود کھا جانا یا نہ دینا۔ بہکانا۔ ترسانا۔

☆ ڈھالنا: (متعدی) دھات کو پگھلا کر سانچے میں ڈال کر کوئی برتن یا پرزہ وغیرہ مشکّل کرنا۔
مجازاً کسی شخص کو طنزیہ باتیں اس طرح سنانا یا چوٹ کرنا کہ اصل مقصود کسی اور کو سنانا ہو۔

☆ ڈھانکنا: (ڈھان ک نا) (متعدی) کھولنا کا نقیض۔ چُھپانا۔ کپڑے یا برتن وغیرہ سے کسی چیز کو چھپا دینا۔ ڈھک دینا۔ برتن کو اوندھانا۔ اسی معنی میں دوسرا لغت ڈھانپنا بھی ہے مگر متروک ہے۔

☆ ڈھانا: (متعدی) منہدم کرنا۔ مسمار کرنا۔ مجازاً زور شور اور قوت کے ساتھ کوئی کام کرنا جیسے ظلم ڈھانا، غضب ڈھانا۔ مضمحل کرنا۔ طاقت توڑنا۔

☆ ڈھکنا: (ڈھکنا) (متعدی) چھپانا۔ ڈھانکنا۔

☆ ڈھکنا: (ڈھکنا رڈھکَن) (مذکر) سرپوش، چپنی۔

☆ ڈھلکنا: (ڈھلَکنا) (بفتحتین) (لازم) اوپر سے نیچے بہہ کر آنا۔ ٹپکنا۔

☆ ڈھلکانا: (ڈھلکانا) (متعدی) اوپر سے نیچے بہا کر گرانا۔

☆ ڈھلملانا: (ڈھ ل م ل ل انا) (لازم) مذبذب و متردد ہونا۔ ڈانواڈول ہونا۔ پس و پیش کرنا۔

☆ ڈھلنا: (ڈھ ل نا) (ڈھالنا کا مطاوع) ڈھالا جانا۔ سانچے یا قالب کے ذریعے بننا۔ مجازاً عمدہ اشعار و مضامین کا تصنیف ہونا۔

☆ ڈھلنا: (ڈھ ل نا) (ڈھلکانا کا لازم) بہنا۔ ٹپکنا۔ گرنا۔ زوال پذیر ہونا۔ گھٹنا۔ اُترنا۔ لٹک پڑنا۔ جھول جانا۔

☆ ڈھلوانا: (ڈھلوانا) (ڈھالنا کا متعدی) سانچے یا قالب کے ذریعے بنوانا۔

☆ ڈھلنا: (ڈھلنا) (بضم اول) (ڈھونا کا مطاوع) وزن کا ایک جانب سے دوسری جانب مائل ہونا۔ نیچے جھکنا آگے بڑھنا لڑھکنا۔ پھسلنا۔

☆ ڈھلوانا: (ڈھلوانا) (بضم اول) (ڈھونا کا متعدی المتعدی) اصل میں ڈھوانا تھا۔ اسباب اٹھوانا۔ بوجھ کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنا۔

☆ ڈھنڈوانا: (ڈھن ڈ وانا) (ڈھونڈنا کا متعدی)

☆ ڈھوانا: (ڈھوانا) (بفتح اول) (ڈھانا کا متعدی) گروانا۔ منہدم کروانا۔

☆ ڈھونا: (ڈھونا) (بواو مجہول) (متعدی) بوجھ اٹھانا۔ بوجھ کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لاد کر لے جانا۔

☆ ڈھونڈنا: (ڈھونڈنا) (بضم اول واؤ معروف نون غنہ) (متعدی) تلاش کرنا۔ کھوجنا۔ اس کا رسم الخط اور تلفظ ڈھونڈھنا بھی ہے۔

☆ ڈھینا: (ڈھ ے نا) (لازم) گرنا۔ منہدم ہونا۔ دیوار یا مکان کا مسمار ہونا۔ بیٹھ جانا۔ مجازاً مضمحل ہونا۔ تھکنا۔

☆ رپٹنا: (رَپٹنا) (بفتحتین) (لازم) پھسلنا۔

☆ رٹنا: (متعدی) بار بار کہنا۔ دوہرانا۔ گھوٹا لگانا۔ خوب یاد کرنا۔

☆ رجھانا: (رجھانا) (متعدی) اپنی طرف مائل کرنا۔ لبھانا۔ خوش کرنا۔

☆ رچنا: (رَچ نا) (بفتح اول) (لازم) سرایت کرنا۔ سمانا۔ موافق و سازگار ہونا۔ رنگ کا کھل جانا جیسے مہندی کا رچنا۔ بسنا۔ معطر ہونا۔

☆ رچانا: (رَچانا) بنانا۔ پیدا کرنا۔ خوشبو بسانا۔ جاری و ساری کرنا۔ موافق و سازگار کرنا۔ آراستہ کرنا۔ انتظام کرنا۔ مرتب کرنا۔ جیسے محفل رچانا۔

☆ رسنا: (رِسنا) (بکسر اول) (لازم) مسامات یا باریک درزوں میں سے پانی یا کسی سیال چیز کا چھن کر نکلنا۔ نمی دینا۔ اس طرح کہ جلدی جلدی قطرہ نہ بنے۔ اگر قطرہ بن بن کر گرے تو اس کو ٹپکنا کہتے ہیں۔

☆ رسنا: (رَسنا) (بفتح اول) (لازم) سمانا۔ خوش گواری کے ساتھ رہنا۔ یہ اردو میں بسنا کے ساتھ بطور محاورہ کے بولا جاتا ہے رسنا بسنا۔

☆ رکنا: (رُکنا) (روکنا کا مطاوع) باز رہنا۔ ٹھہرنا۔ تھمنا۔ توقف کرنا۔ لکنت کرنا۔ کشیدہ ہونا۔ اعراض کرنا۔ مذبذب و متردد ہونا۔ اکٹھا ہونا۔ جگہ کا پُر ہونا۔ مسدود ہو جانا۔ رُکنا دراصل مطاوع ہے اور تاثر کا مفہوم رکھتا ہے۔ یعنی اس فعل میں قوت ارادی کو دخل نہیں ہے کسی کا مانع و مزاحم ہونا یا سد راہ ہونا یا قوتِ حرکت کا ختم ہو جانا یا کسی دوسرے کی قوت کا موثر ہونا اس فعل کے وقوع کا سبب ہوتا ہے۔ لیکن ٹھہرنا اور تھمنا میں یہ پابندی نہیں ہے۔

☆ رکھنا: (رَکھنا) (بفتح اول) (متعدی) دھرنا۔ ٹکانا۔ بچانا۔ (جسے خدا رکھے اسے کون چکھے) محافظت کرنا۔ جمع کرنا۔ عائد کرنا جیسے الزام رکھنا۔ ملتوی کرنا جیسے یہ کام کل پر رکھو۔ قبر میں اتارنا۔ گروی رکھنا۔ کسی کا مال دبالینا۔ مقرر کرنا۔ پیش کرنا۔ مالک ہونا جیسے میں بھی منہ میں زبان رکھتا ہوں۔ قبول کرنا۔ منظور کرنا۔ باقی رکھنا وغیرہ۔

☆ رکھوانا: (رَکھوانا) (رکھنے کا متعدی)

☆ رگڑنا: (رَگَڑنا) (بفتحتین) (متعدی) فارسی میں سائیدن۔ عربی میں "سحق"۔ کوئی چیز پتھر کے اوپر گھسنا یا پتھر سے پیسنا۔ مانجھنا، صاف کرنا۔ چھیلنا۔ ستانا۔ حیران کرنا۔

☆ رگیدنا: (رَگ ِ ے دنا) (متعدی) خوب اچھی طرح یا بے پروائی سے کام میں لانا۔ جیسے
برسوں اس کپڑے کو رگیدا جب بھی نہ پھٹا۔ بھگانا۔ کھدیڑنا، تعاقب کرنا۔ تنگ کرنا، حیران کرنا۔
پیچھے پڑنا۔ رگیدنا میں تحقیر و تذلیل اور بے پروائی کا مفہوم ہے۔

☆ رلانا: (رُلانا) (بضم اول) (متعدی) رُونا بواوٗ مجہول کا متعدی۔

☆ رلوانا: (رُلوانا) (بضم اول) (متعدی) رُونا بواوٗ مجہول کا متعدی۔

☆ رلانا: (رَلانا) (بفتح اول) (متعدی) چند چیزوں کو آپس میں گڈمڈ خلط ملط کر دینا، گڑبڑ کر دینا۔

☆ رلنا: (رَلنا) (بفتح اول) (لازم) چند چیزوں کا آپس میں گڈمڈ خلط ملط ہو جانا۔

☆ رلنا: (رُلنا) (بضم اول) (رولنا کا مطاوع) اوپر اوپر سے کسی دانہ دار چیز کا لیا جانا، چھانٹا جانا۔

☆ رمنا: (رَمنا) (لازم) سمانا، سرایت کرنا۔ رہ پڑنا، مقیم ہونا جیسے جہاں گئے وہیں رم گئے یا رم جم
گئے۔

☆ رمانا: (رَمانا) (متعدی) چراگاہ، سبزہ زار۔ شکارگاہ۔

☆ دھونی رمانا: کسی جگہ آگ جلا کر جوگیوں کی طرح جم کر بیٹھ جانا۔ فقیر ہو کر بیٹھنا، فقیری لینا۔

☆ رنجھنا: (رَن جھ نا) (لازم) ممتد بیماری میں مریض کا الجھ کر صاحبِ فراش ہو کر پڑے رہنا۔

☆ رندھنا: (رِندھنا) (بکسر اول) (ریندھنا کا مطاوع) کھانا تیار ہونا۔ عورتوں کی زبان میں
پکنا رندھنا۔ اور متعدی پکانا ریندھنا محاورہ ہے۔

☆ رندھنا: (رُندھنا) (بضم اول) (لازم) پامال ہونا۔ روندا جانا، روندھن میں آنا۔ بھر آنا، امنڈ
آنا، گھُٹنا۔

☆ رنگنا: (رَن گ نا) (متعدی) رنگ چڑھانا، رنگ دینا، رنگین کرنا مجازاً اپنے جیسا بنانا، ہم
رنگ کرنا۔

☆ رنگوانا: (رَنگوانا) (رنگنا کا متعدی)

☆ روکنا: (رُوکنا) (بضم اول واوٗ مجہول) (متعدی) باز رکھنا۔ مانع آنا۔ مزاحم ہونا۔ تعرض کرنا۔
سدِ راہ ہونا۔ حائل ہونا۔ بند کرنا۔ اٹکانا۔ ٹھیرانا وغیرہ۔

☆ رولنا: (رُولنا) (بضم اول واوٗ مجہول) (متعدی) پھٹکنا۔ چھانٹنا۔ نیارا کرنا۔ اُوپر اُوپر سے

سمیٹنا۔ اکٹھا کرنا۔ خوب کمائی کرنا۔ ملنا دلنا جیسے گھوڑا اور پھوڑا جتنا رولو اتنا بڑھے۔

☆ رونا: (رُونا) (بضم اول واؤ مجہول) (لازم) فارسی میں گریستن۔ عربی میں بُکاؤ۔ اس فعل کا لازمی نتیجہ آنسوؤں کا نکلنا ہے۔ جو اندرونی صدمہ اور غم سے نکلتے ہیں۔ آواز کا نکلنا ضروری نہیں ہے۔ مجازاً مضطرب ہونا۔ گلہ شکوہ کرنا۔ مصیبت کو بیان کرنا۔ چیخنا چلانا۔ فریاد کرنا وغیرہ۔

☆ رونا: (رُونا) (بواؤ مجہول) (مذکر۔ حاصل مصدر) افسوس، گریہ و زاری، بیانِ مصیبت۔ جیسے وہ اپنا رونا روئے جاتا ہے۔ پچھتاوا، صدمہ۔ یہ لفظ صفت مشبہ کے معنی بھی دیتا ہے۔ جیسے یہ بڑا رونا لڑکا ہے۔

☆ روندنا: (رَونْد نا/ روندھنا) (بفتح اول ونون غنہ) (رُندھنا کا متعدی) پامال کرنا۔ لکد کوب کرنا۔ پانوؤں سے کچلنا۔

☆ روٹھنا: (رُوٹھنا) (بضم اول واؤ معروف) (لازم) ناراض و دل گرفتہ ہونا۔ خفا ہونا۔

☆ رہانا: (رَہانا) (متعدی) چکی یا سل کو لوہے کے اوزار سے گود کر یا چھیا کر کھُردُرا کرنا۔

☆ رہوانا: (رَہوانا) (متعدی المتعدی) چکی یا سل کو کھردرا کروانا۔

☆ رہنا: (رَ ہ نا) ٹھہرنا۔ ٹکنا۔ بَسنا۔ قیام کرنا۔ باقی بچنا۔ دیرپا ہونا۔ برقرار ہونا۔ حال ہونا۔ واجبات کا ادا نہ ہونا اور باقیات کا وصول نہ ہونا۔ ناتمام ہونا یا چلتے چلتے ٹھہر جانا جیسے بات ہوتے ہوتے رہ گئی۔ پودا اتنا ہی ہو کر رہ گیا۔ معطل اور شل ہونا۔

☆ ریجھنا: (لازم) مائل و فریفتہ ہونا۔ راضی ہونا۔ بے انتہا پسند کرنا۔ راغب ہونا۔ مگن ہونا۔ (متعدی رجھانا)

☆ رینگنا: (ری ں گ نا) (لازم) کیڑوں جوں، چیونٹی وغیرہ حشرات الارض کے چلنے کو رینگنا کہتے ہیں۔ مجازاً آہستہ آہستہ اور گھسٹ گھسٹ کر چلنا۔

☆ ریتنا: (متعدی) ریتی سے لوہے یا لکڑی کو گھس کر برادہ نکالنا۔ مجازاً رگڑنا۔ رگیدنا۔

☆ ریلنا: (متعدی) دھکیلنا۔ بھیڑ بھاڑ کا اجتماعی طور پر دھکیلنا۔ (فرق یہ ہے کہ دھکیلنا تو ضرب کے ساتھ دھکا دینا ہے اور ریلنا وزن کے ساتھ دھکیلنا۔ پیلنا قوت کے ساتھ۔

☆ سادھنا: (سادھنا) (متعدی) چستی اور موزونیت پیدا کرنا جیسے جسم سادھنا۔ عادت ڈالنا، قابو

میں رکھنا جیسے دم سادھنا۔اختیار کرنا جیسے چپ سادھنا۔مرتب کرنا، سنوارنا، سڈول کرنا۔

ٹھاننا۔توازن قائم رکھنا اور توازن قائم رکنا۔

☆ سالنا: (سالنا) (متعدی) چول بٹھانا۔جیسے چارپائی سالنا۔چول کا سوراخ کھودنے کو چول بندھنا کہتے ہیں۔اور دوسری لکڑی جو چول میں داخل کی جاتی ہے مثلاً چارپائی کی پٹی اس کے سروں پر جو کھانچے بنائے جاتے ہیں اس کو کھانچنا کہتے ہیں۔کھانچنے کے بعد یہ سرے چول میں بٹھائے جاتے ہیں اس کو سالنا کہتے ہیں۔غرضکہ سالنا کا درجہ دو کاموں کے بعد ہے۔

☆ سانٹھنا: (سانٹھنا/سانٹھنا) (ہر دو بنون غنہ) (متعدی) گانٹھنا۔اپنا ہم خیال بنا کر اپنے ساتھ ملانا۔نتھی کرنا۔گرہ لگانا۔تاگے میں بے معلوم جوڑ لگانا۔

☆ سانا: (س ان نا) (متعدی) تھوڑا پانی آٹے یا مٹی میں ملا کر مسکنا۔گوندھنے سے پہلے۔آلودہ کرنا جیسے ہاتھ سان لیے۔ملوث کرنا۔تہمت لگانا۔شریک کرنا جیسے اسے بھی اپنے ساتھ سان لیا۔مبتلا کرنا۔عیب دار کرنا۔

☆ سارنا: (متعدی) گوٹے کا تانا درست کرنا۔

☆ ستانا: (ستانا) (بفتح اول) (متعدی) اذیت دینا۔آزار جسمانی و روحانی پہنچانا۔دل دکھانا۔عاجز کرنا۔

☆ ستنا: (ستنا) (بضم اول) (لازم) صاف ہونا، نچڑنا، سمٹنا، کھنچنا، ڈھلکنا، جیسے سارا پانی ست کر ادھر چلا آیا۔دبلا ہونا، خالی ہونا، جیسے پیٹ ست گیا، گال ست گئے۔کھسوٹا جانا، نوچا جانا۔جیسے ٹہنی کے پتے ست گئے۔

☆ ستوانا: (ستوانا) (ستنا کا متعدی المتعدی)

☆ ستھرانا: (ستھرانا) (متعدی) بکھیرنا، پھیلانا، بچھانا، فرش کرنا۔(مصدر متروک ہے) ممکن ہے سوتنا سے ستھراؤ بنا ہو۔

☆ سٹپٹانا: (س ٹ پ ٹ انا) (لازم) بدحواس ہو جانا، گھبرا جانا، مضطرب و متفکر ہونا۔

☆ سٹکنا: (س ٹ ک نا) (لازم) چپکے سے کھسک جانا، غائب ہو جانا۔

☆ سٹنا: (س ٹ نا) (لازم) گھٹنا، شریک ہونا، مل جانا۔

☆ سٹھیانا: (سَ ٹھ یَ انا) (لازم) ساٹھ برس سے اوپر عمر کا ہو جانے کی وجہ سے غیر سلیم الطبع اور غیر معتدل المزاج ہو جانا اور نسیان پیدا ہو جانا۔

☆ سجانا: (سُجانا) (بضم اول) (متعدی) وَرم کر دینا، پُھلانا جیسے مار مار کر منہ سُجا دیا۔ مجازاً منہ پُھلا لینا۔ جیسے زرا سی بات میں منہ سُجا لیا۔

☆ سجانا: (سَجانا) (بفتح اوّل) (متعدی) آراستہ و مزین کرنا، مرتب کرنا، موقع سے لگانا۔

☆ سجنا: (بَجنا) (لازم) زیب دینا، موزوں ہونا، پھبنا، زیبا ہونا، بننا، سنورنا۔ تیار ہونا ٹھیک ٹھاک ہونا۔ مرتب ہونا۔

☆ سجوانا: (سَجْوانا) (متعدی المتعدی) درست کروانا، آراستہ کروانا، موزوں کروانا۔

☆ سجھانا: (سُجھانا) (بضم اول) (متعدی) دِکھانا، آگاہ کرنا، جتانا، سکھانا۔ اونچ نیچ سمجھانا۔ کھولنا۔ ظاہر کرنا۔

☆ سدھارنا: (سُدھارنا) (بضم اول) (متعدی) اصلاح کرنا، درست کرنا، سنوارنا۔ یہ مصدر ''دھارنا'' سے بنا ہے۔ سں مضموم بمعنی راست و درست۔

☆ سدھرنا: (سُدھرنا) (لازم) اصلاح پذیر ہونا۔ درست ہونا۔ راستی پر آنا۔ مرتب ہونا۔ تیار ہونا۔

☆ سدھارنا: (سِدھارنا) (بکسر اول) (لازم) رخصت ہونا۔ روانہ ہونا۔ تشریف لے جانا۔ محبت یا احترام کے موقع پر ''جانا'' کے بجائے سدھارنا بولتے ہیں۔

☆ سدھنا: (سَدھنا) (لازم) جانوروں کا تربیت یافتہ اور مانوس ہونا۔ مطیع و مسخر ہونا۔

☆ سدھانا: (سَدھانا) (بفتح اول) (سادھنا کا متعدی المتعدی) جانوروں کو تربیت دینا۔ مانوس کرنا۔ مطیع و مسخر کرنا۔

☆ سدھوانا: (سَدھوانا) (سدھنا کا متعدی المتعدی) جانوروں کو تربیت دلوانا۔

☆ سراہنا: (سَراہنا) (بفتح اول) (متعدی) تعریف و تحسین کرنا۔ معبود کی حمد و ثنا کرنا۔ مدح کرنا۔ ستائش کرنا۔ آفرین و مرحبا کہنا۔ احسان ماننا۔ داد دینا۔

☆ سرسرانا: (سَرسَرانا) (بفتح اول) (لازم) کیڑوں کا رینگنا۔ بھاپ کا سائیں سائیں کرنا۔ یعنی پانی میں جوش آنے سے پہلے حرارت کا دوڑنا۔ پودوں میں جان پڑنا، تازگی آنا۔ ہلکا ہلکا سانس

آنا۔ ہوا کا ہلکی رفتار سے چلنا۔

☆ سرکنا: (سَرَکنا) (بفتحتین) (لازم) کھسکنا۔ ہلنا۔ زمین پر بیٹھے بیٹھے ہٹنے کو سرکنا اور کھسکنا کہتے ہیں۔ اور ''ہلنا'' اپنی جگہ چھوڑ کر جانے کو کہتے ہیں۔ مجازاً چل دینا، غائب ہونا۔ جیسے بہت سامال سرک گیا۔ ٹل جانا جیسے تاریخ سرک گئی۔

☆ سرکانا: (سَرَکانا) (متعدی) کھسکانا۔ ہٹانا۔ ایک جگہ سے گھسیٹ کر دوسری جگہ رکھنا۔ مجازاً چلتا کرنا۔ غائب کرنا۔ چپکے سے دوسرے کا مال کسی کو دے دینا۔ رشوت دینا جیسے ''دو روپے سرکائے جب کام بنا۔''

☆ سڑنا: (سَڑنا) (بفتح اول) (لازم) خمیر اٹھنا۔ جوش اٹھنا۔ بدمزہ، بدرنگ، بدبودار ہونا۔ خراب اور نکما ہونا۔ بیکار و معطل پڑا رہنا۔ جیسے قید میں پڑے سڑ رہے ہیں۔ جس چیز میں گیلا پن یا نمی ہو ''سڑنا'' اس کے لیے بولا جاتا ہے۔ سوکھی چیز کے لیے ''سڑنا'' نہیں بولا جاتا۔

☆ سڑانا: (سَڑانا) (سڑنا کا متعدی) خمیر اٹھانا۔ بدمزہ، بدرنگ، بدبودار کر دینا۔ خراب اور نکما کر دینا۔ ڈالے رکھنا۔

☆ سڑپنا: (سُڑَپنا) (متعدی) اس طرح پینا کہ پانی کے ساتھ ہوا بھی منہ میں جائے۔ یعنی پینے کی آواز بھی نکلے۔ کش کھینچنا۔

☆ سرکنا: (سُرَکنا) (بضم اول) (متعدی) ناک کی ریزش کو اوپر کی طرف کھینچ کر نگل جانا۔

☆ ستانا: (سَستانا) (بفتح اول) (لازم) آرام لینا۔ دم لینا۔ تھکن اُتارنے کے لیے تھوڑی دیر ٹھہرنا۔ اس مصدر کا مادہ سنسکرت سَس بمعنی سونا۔ آرام کرنا۔ سَنْوِشٹ۔ بنون غنہ کے معنی سویا ہوا۔ لیٹا ہوا آدمی۔

☆ سسکنا: (سِسَکنا) (بکسر اول) (لازم) اکھڑا اکھڑا سانس لینا۔ نزع کی حالت میں ہونا۔ مجازاً کنجوسی کرنا۔

☆ سسکارنا: (سِسکارنا) (متعدی) نزع کی سی حالت کر دینا۔ سخت اذیت اور عذاب میں مبتلا کر دینا۔

☆ سسکارنا: (سُسکارنا) (متعدی) بچے کو پیشاب کراتے وقت منہ سے سُوسُو کی آواز نکالنا۔

☆ سکڑنا: (س ک ڑ نا) (لازم) پھیلنا کا نقیض۔ سمٹنا۔ چھوٹا ہو جانا، ٹھٹھرنا، بھچنا۔ تنگ ہونا۔ مجازاً کنجوسی اور تنگدلی کرنا۔ بچنا، کنارہ کرنا۔

☆ سکنا: (سَکنا) (بفتح اول) (لازم) فارسی میں توانستن۔ طاقت رکھنا، ممکن ہونا۔ یہ مصدر اور اس کے مشتقات دوسرے افعال کے ساتھ مرکب ہو کر استعمال ہوتے ہیں۔ علیحدہ نہیں بولے جاتے۔ جیسے کرسکنا۔ جاسکنا۔ کیا تم شام کو آسکو گے؟ میں وہاں نہیں جاسکتا۔

☆ سکیڑنا: (بضم اول و یائے مجہول) (سکڑنا کا متعدی) سمیٹنا۔ چھوٹا کرنا۔ بھینچنا۔ تنگ کرنا۔

☆ سکھانا: (بکسر اول) (سیکھنا کا متعدی) تعلیم و تربیت دینا۔ تلقین کرنا۔ بتانا۔ نصیحت کرنا۔ کسی راستے یا ڈھب پر لگانا۔

☆ سکھانا: (سُکھانا) (بضم اول) (سوکھنا کا متعدی) خشک کرنا۔ دھوپ میں ڈال کر یا آگ دکھا کر یا ہوا میں کسی چیز کی تری یا نمی دور کرنا۔ مجازاً کسی کو دیر تک منتظر رکھنا۔

☆ سلانا: (سُلانا) (بضم اول) (متعدی) بچے کو تھپکنا تا کہ وہ سو جائے۔ مجازاً قبر میں رکھنا، دفن کرنا۔ جیسے "میرا دل نہ دھڑکے تو کس کا دھڑکے کئی بچے تو اسی مرض میں سلا چکی۔"

☆ سلجھنا: (سُلجھنا) (بضم اول) (لازم) اُلجھنا کا نقیض۔ گرہ کھلنا۔ مشکل کا آسان ہونا۔ پیچیدہ معاملے کا طے ہو جانا۔ واضح ہونا۔

☆ سلجھانا: (سُلجھانا) (متعدی) گرہ کھولنا۔ مشکل کو آسان کرنا۔ پیچیدہ معاملے کو طے کرنا۔ واضح کرنا۔

☆ سلسلانا: (سَلسلانا) (بفتح ہر دو سین) (لازم) نرم نرم کھجلی ہونا۔ چُل ہونا جیسے ہتھیلی یا پھوڑے کا سلسلانا۔

☆ سلگنا: (س ل گ نا) (لازم) آگ کا بغیر شعلے کے جلنا۔ آہستہ آہستہ دھواں نکلتے رہنا۔ مجازاً غم یا غصے میں اندر ہی اندر جلنا کُڑھنا۔

☆ سلگانا: (سُلگانا) (بضم اول) (متعدی) آگ لگانا۔ آگ جلانے کی ابتدا کرنا۔ مجازاً کسی کو غم یا غصے میں مبتلا کرنا۔ فساد پیدا کرنا۔

☆ سلنا: (سَلنا) (بفتح اول) (سالنا کا مطاوع) چول کا بٹھایا جانا۔

☆ سلوانا: (سَلوانا) (سلنا کا متعدی المتعدی)

☆ سلوائی: (سَلوائی) (مؤنث۔ حاصل مصدر) سالنے کی اُجرت، جیسے "چار پائی سلوانے کے دام"۔

☆ سلنا: (سِلنا) (بکسراول) (سینا کا مطاوع) سِیا جانا۔ سی کر تیار کیا جانا۔

☆ سلوانا: (سِلوانا) (بکسراول) (متعدی المتعدی) کپڑے وغیرہ دوخت کرانا۔

☆ سمانا: (سَمانا) (بفتح اول) (لازم) رچنا۔ بسنا۔ جیسے روح کا جسم میں فٹ ہو جانا۔ اندر بیٹھنا۔ کھپ جانا۔ بھانا، جچنا، گنجائش ہونا، متحد ہونا۔ اصل میں اَمانا تھا۔ الف، س سے بدل گیا۔

☆ سمٹنا: (س ِم َٹ نا) (لازم) اکٹھا ہونا۔ سکڑنا۔ فراہم ہونا۔ بکھرنا اور پھیلنا کا نقیض۔ کم ہو جانا۔ چھپنا۔

☆ سمیٹنا: (س م ے ٹ نا) (متعدی) اکٹھا کرنا۔ فراہم کرنا۔ سب طرف سے سرکا کر ایک جگہ ڈھیر لگانا، بٹورنا۔ تمام کرنا، اختتام کو پہنچانا۔

☆ سمجھنا: (س م جھ نا) (متعدی) کسی بات کو اپنے ذہن میں بٹھانا۔ بات کی تہ تک پہنچنا۔ واقف و آگاہ ہونا۔ جیسے سبق سمجھ لیا، تمہارا مطلب سمجھ گیا۔ خیال کرنا، یقین کرنا۔ سلوک کرنا جیسے جب تک وہ زندہ رہے غریبوں ناداروں کو سمجھتے رہے، وہ میرا کام کر دیتا ہے میں بھی اس کو سمجھتا رہتا ہوں۔ وصول کرنا جیسے اس کی مزدوری ان سے سمجھ لینا۔ سزا اور مار پیٹ سے ڈرانا جیسے بچ کر کہاں جائے گا ایسا سمجھوں گا کہ یاد کرے گا۔ پسند کرنا، قدر کرنا۔

☆ سمجھنا: (لازم) آگا پیچھا دیکھنا بھالنا۔ دور اندیشی کرنا۔ ماننا۔ باز آنا۔

☆ سمجھانا: (متعدی) کسی بات کو دوسرے کے ذہن میں بٹھانا۔ بات کی تہ تک پہنچانا۔ واقف و آگاہ کرنا۔ نصیحت کرنا۔ مارنا پیٹنا۔ منوانا۔ تنبیہ کرنا۔

☆ سمجھانا بجھانا: (سمجھانا بُجھانا) نصیحت کرنا اور غصہ ٹھنڈا کرنا۔

☆ سمونا: (س مُ وْ نا) (بواوِ مجہول) (متعدی) مختلف المزاج یا مختلف رنگ و کیفیت کی دو چیزوں کو ملا کر اعتدال پیدا کرنا۔ جیسے تیز گرم اور ٹھنڈا پانی ملا کر نہانے کے قابل بنانا۔ سیال اور خشک چیز کو ملانا جیسے آٹا سمونا۔ مجازاً ملانا، آمیز کرنا، رَلانا۔

☆ سننا: (سُننا) (بضم اول) (متعدی) فارسی میں شنیدن۔ عربی میں سمع۔ کانوں کے ذریعے سے

آواز معلوم کرنا۔ مجازاً توجہ کرنا، غور کرنا، فریاد رسی کرنا۔ جیسے اے خدا میری سن لے ابرا بھلا سُننا۔ جیسے ایک کہو گے تو دس سنو گے۔ اس کا لازم ہے سنائی دینا۔

☆ سنانا: (سُنانا) (بضم اول) (متعدی) گوش زد کرنا۔ آگاہ کرنا، جتانا۔ خبردار کرنا۔ جیسے ان کو بھی سنا دینا میں نالش کیے بغیر نہیں رہوں گا۔ بُرا بھلا کہنا۔ آوازہ کشی کرنا۔

☆ سنانا: (سَنّانا) (بفتح اول ونون مشدد) (لازم) سکون وسکوت کے عالم میں بے فکری سے سونا۔ سکون وسکوت کی وجہ سے سونے والے کے سانس کی آواز بھی سنائی دیتی ہے اور سَن سَن یا سائیں سائیں ایسی ہی خفیف و مستقیم آواز کو کہتے ہیں۔ محاورہ ہے شام سے جو سنائے تو صبح کی خبر لائے۔

☆ سنسنانا: (س ن س نَ انا) (لازم) سَن سَن کرنا۔ یعنی پانی کے گرم ہونے یا سالن وغیرہ کے پکنے میں جو بھاپ کی آواز نکلتی ہے یا کورے برتن میں پانی ڈالنے سے سنسناہٹ ہوتی ہے۔ ضعف یا خوف یا صدمے کی وجہ سے ہاتھوں پانوؤں میں افسردگی کی لہر دوڑنا۔ جھنجھناہٹ سی پیدا ہونا۔ غشی کا سا عالم طاری ہونا۔

☆ سنبھالنا: (سَنبھالنا) (بفتح اول ونون غنّہ) (متعدی) تھامنا۔ پکڑنا۔ روکنا۔ جیسے ٹوپی یا پگڑی سنبھالنا۔ مدد کرنا۔ سہارا دینا۔ دستگیری کرنا۔ بگڑی ہوئی چیز یا بگڑے ہوئے کام کو درست کرنا۔ نگہبانی تیمارداری کرنا۔ جانچ پڑتال کرنا۔ قابو میں کرنا یا گرہ باندھنا جیسے "جوکھوں سنبھالنا" یا زبان سنبھال کر بولو۔ ہاتھ میں اٹھانا جیسے تلوار سنبھالنا یا لکڑی سنبھالنا۔ وغیرہ۔

☆ سنبھلنا: (سَنْبھَلنا) (بفتح اول ونون غنہ) (لازم) تھمنا، رُکنا، گرنے سے بچنا۔ ٹھیرنا، ٹکنا، قائم رہنا، خبردار ہونا، چوکس ہونا، افاقہ ہونا۔ پنپنا۔ بحال ہونا۔ درست ہونا۔ خراب ہونے سے بچنا۔ قابو میں آنا۔ برداشت ہونا وغیرہ۔

☆ سنکنا: (سِ نَ کْ نا) (متعدی) سانس کے زور سے ناک صاف کرنا۔ ناک کی رطوبت جھاڑنا۔

☆ سنگوانا: (سِ ن گ وَانا) (بنون غنہ) (متعدی) اکٹھا کرنا۔ سمیٹنا۔ سنبھالنا۔ قابو میں لانا۔ قبضہ کرنا یا قبضہ میں دینا۔ ترتیب سے لگانا۔ ڈھنگ سے لگانا۔ جیسے سب چیزوں کو سنگوا دو۔ چھین لینا، رکھوا لینا۔ جیسے چوروں نے کپڑے تک سنگوا لیے۔ تابع فعل یعنی دینا، لینا لگانے سے

معنی میں فرق ہوگا۔

☆ سنگھانا: (س ن گھ انا) (بضم اول ونون غنہ) (سونگھنا کا متعدی) فارسی میں بویانیدن۔ دوسرے شخص کی ناک کے قریب کوئی خوشبو یا بدبو والی چیز لانا۔

☆ سنوارنا: (سَنوارنا) (بفتح اول ونون غنہ) (متعدی) دُرست کرنا۔ اصلاح کرنا، مرتب کرنا، آراستہ کرنا، سجانا۔ اچھی تربیت دے کر مہذب بنانا۔

☆ سنورنا: (سَنورنا) (بفتح اول ونون غنہ) (لازم) دُرست ہونا، اصلاح پزیر ہونا، مرتب و آراستہ ہونا۔ سُدھرنا، مہذب ہونا۔ بُننا۔

☆ سنولانا: (سَنولانا) (بفتح اول ونون غنہ واؤ ساکن) (لازم) رنگ کا مائل بسیاہی ہوجانا۔

☆ سنکارنا: (س ن ک ارنا) (متعدی) آنکھ کے اشارے سے کسی کو اُبھار دینا۔ اُکسانا۔

☆ سننا: (سَننا) (بفتح اول) (لازم) آلودہ ہونا۔ لتھڑنا۔ آمیز ہونا مخلوط ہونا۔

☆ سوتنا/سونتنا: (بضم اول واؤ معروف نون غنہ) (متعدی) بل دیئے بغیر کپڑے میں سے ہاتھ کے ذریعے پانی نچوڑ دینا۔ فرش پر سے جھاڑو کے ذریعہ یا ہاتھ سے پانی کو صاف کر دینا۔ سیدھی کھڑی یا لٹکی ہوئی چیز کو دونوں ہاتھوں سے نیچے کی طرف ملنا جیسے پاشویہ کرنا۔ ڈور پر مانجھا چڑھانا۔ کھوٹنا جیسے شاخ کے پتے سوتنا۔ کنویں میں سے سارا پانی نکال کر بالکل صاف کر دینا۔ میان سے تلوار کھینچنا۔ یہ مصدر لفظ سوت سے بنا ہے۔ کچے سوت پر سوت کی صفائی، رونق، مضبوطی کے لیے مانڈی چڑھاتے ہیں اور ہاتھوں سے سوت کو صاف کرتے ہیں۔ رگڑنا اور سونتنا میں یہ فرق ہے کہ سونتنا میں ہاتھ ایک طرف چلتا ہے یعنی ہر دفعہ ہاتھ کو اٹھا لیا جاتا ہے اور رگڑنا میں ہاتھ کو ہر بار اٹھانا ضروری نہیں۔ مسلسل اتصال رہتا ہے اور کسی طرف کی پابندی نہیں ہوتی۔

☆ سوجنا: (سُوجنا) (بضم اول واؤ معروف) (لازم) وَرم ہونا۔ جسم کے کسی حصّے کا کسی وجہ سے پھول جانا چوٹ سے یا اندرونی فساد سے۔ مجازاً غصّے سے منہ کا پھول جانا۔ فارسی میں آماسیدن۔

☆ سوجھنا: (سُوجھنا) (بضم اول واؤ معروف) (لازم) آنکھوں سے نظر سے محسوس کرنا۔ معلوم

ہونا، سمجھ میں آنا۔ اس فعل میں بصارت اور بصیرت دونوں مفہوم ہیں۔ ادب واحترام کے موقع پر دوسروں کے لیے یہ فعل نہیں بولا جاتا۔

☆ سوچنا: (سوچنا) (بضم اول واؤ مجہول) (متعدی) دھیان لگانا۔ فکر کرنا۔ دور اندیشی کرنا۔ کسی بات کا مطلب سمجھنے کی کوشش کرنا۔ تدبیر اور تدبّر کرنا۔

☆ سوکھنا: (سُوکھنا) (بضم اول واؤ معروف) (لازم) خشک ہونا، کسی چیز کی نمی اور تری کا دور ہوجانا۔ ڈبلا ہونا، سکڑنا۔

☆ سونا: (سُونا) (بضم اول واؤ مجہول) (لازم) نیند لینا۔ فارسی خُفتن ۔ جاگنے کا نقیض۔ مجازاً مطمئن اور مامون ہونا جیسے دشمن سوئے نہ سونے دے۔ وفات پانا جیسے قبر میں جا سوئے۔ سُن ہوجانا۔

☆ سونپنا: (سُونپنا) (بضم اول واؤ مجہول نون غنہ) (متعدی) سپرد کرنا، تفویض کرنا، چارج دینا۔ سنبھلوانا۔ کسی کے اختیار پر چھوڑنا۔ امانت رکھنا۔

☆ سونگھنا: (سُونگھنا) (بضم اول واؤ معروف نون غنہ) (متعدی) وقت شامّہ سے کسی چیز کی بو معلوم کرنے کے لیے ناک کے قریب لانا۔

☆ سوندنا: (سوندنا) (بفتح اول نون غنہ) (متعدی) کپڑوں میں میل کاٹنے کا مسالا لگا کر رکھنا۔ (دھوبیوں کی اصطلاح) کچے گوشت میں مسالا لگا کر رکھنا۔ بساند دور کرنے یا بھوننے کے لیے۔

☆ سہنا: (سَہنا) (بفتح اول) (متعدی) برداشت کرنا۔ بردباری کرنا۔ جھیلنا۔ بھگتنا۔ صبر کرنا۔ گوارا کرنا۔

☆ سہلانا: (سَہلانا) (بفتح اول) (متعدی) پولے پولے ہاتھ پھیرنا، بہت نرمی سے کھجانا۔ مجازاً خوشامد کرنا۔ چُمکارنا۔ سہنا سے سہلانا بنایا گیا ہے۔

☆ سہمنا: (سَہمنا) (لازم) ڈرنا، خوف زدہ ہونا بایں کیفیت کہ چیخنے چلانے اور مضطرب ہونے کی قوت بھی نہ رہے۔ اگر خوف کی حالت میں آدمی مدد کے لیے پکار سکے اور اضطراب کا اظہار کرسکے نیز یہ کی حالت دیرپا نہ ہو تو وہ ڈرنا ہے۔ اور اگر خوف کا غلبہ اتنا شدید ہو کہ نہ زبان سے کچھ کہہ سکے نہ اضطراب کا اظہار کرسکے اور خوف دل میں بیٹھ جائے تو وہ سہمنا کہلاتا ہے۔

☆ سہمانا: (سہمانا) (متعدی) ڈرا دینا، خوف زدہ کر دینا۔

☆ سہارنا: (سہارنا) (متعدی) برداشت کرنا، گوارا کرنا، تھامنا، روکنا۔

☆ سینچنا: (س ی ن چ نا) (متعدی) کھیتی میں پانی دینا۔ آب پاشی کرنا۔

☆ سیکھنا: (س ی کھ نا) (متعدی) تعلیم پانا۔ کسی سے کوئی کام یا ہنر یا علم حاصل کرنا۔ دوسرے کی عادت اختیار کرنا۔

☆ سیلنا: (س ی ل نا) (لازم) نم ہونا، گیلا ہو جانا۔

☆ سینا: (متعدی) دوخت کرنا، ٹانکا بھرنا۔ رفو کرنا۔ جسم پر پہننے کے لیے کپڑا کاٹ کر سوئی تاگے کے ذریعے جوڑنا۔

☆ سینکنا: (سینکنا) (بکسر اول و نون غنہ) (متعدی) آگ سے براہ راست کسی چیز کو ہلکی حرارت پہنچانا۔ جیسے روٹی کو کوئلوں پر یا گھی میں یا توے پر سینکتے ہیں۔ جسم کو گرم پانی یا گرم اینٹ سے گرمی پہنچانا۔ مجازاً چارہ جوئی کرنا۔

☆ سینتنا: (س ے ن ت نا) (بفتح اول و نون غنہ) (متعدی) حفاظت سے علیحدہ کر کے رکھنا، جمع کرنا۔ کسی کے پاس رکھنا۔ خرچ سے یا استعمال سے بچا کر رکھنا۔

☆ سینا: (س ے نا) (متعدی) پرندوں کا انڈوں پر بیٹھ کر مدت معینہ تک گرمی پہنچانا یہاں تک کہ بچے نکل آئیں۔

☆ شرمانا: (لازم) لجانا، جھپنا۔ شرمندہ و خجل ہونا۔ (ایضاً متعدی) دوسرے کو شرمندہ کرنا۔ جیسے "خدا اسے شرمائے ہم کیا کہیں۔"

☆ غرّانا: (غرّانا) (بضم اول و رائے مشدد) (لازم) درندے کا اپنے مقابل پر قہر آلود نگاہیں گاڑ کر غصے بھرا گونجتا ہوا سانس لینا۔ آنکھیں دکھانا۔ مجازاً انسان کے لیے بھی بولتے ہیں۔ جیسے "ہمارا کھائے اور ہمیں پر غرائے۔"

☆ غنغنانا: (غِنغِنانا) (بکسر ہر دو غین) (لازم) ناک میں بولنا۔ تحقیراً۔

☆ فرمانا: (متعدی) حکم دینا، ارشاد کرنا، کہنا، بولنا (مرکب ہو کر محاورے میں) عمل میں لانا اور کرنا کے معنی بھی دیتا ہے۔ جیسے زحمت فرمانا۔ تکلیف فرمانا۔ ملاحظہ فرمانا۔ وغیرہ۔ فارسی مصدر

فرمودن سے ماخوذ ہے۔

☆ فلمانا: (فِلمانا) (بکسر اول) (متعدی) کسی منظر یا واقعہ یا تقریب وغیرہ کے فوٹو لے کر فلم تیار کرنا۔ یہ مصدر انگریزی لفظ فلم سے بنایا گیا ہے۔

☆ کاتنا: (متعدی) روئی یا ریشم وغیرہ کو بٹ کر سوت بنانا۔ فارسی میں رِستن۔

☆ کاٹنا: (متعدی) دھار دار چیز سے کسی چیز کے ٹکڑے کرنا یا شگاف لگانا یا زخم پہنچانا۔ چاقو، چھری، تلوار، قینچی، آری سے، یا دانتوں سے کاٹنا۔ مجازاً ڈنک مارنا، چھوڑنا یعنی قطع تعلق کرنا، گزارنا، بسر کرنا جیسے دن کاٹے نہیں کٹتے۔ قطع مسافت کرنا۔ بچ کر نکل جانا جیسے بلّی یا کُتّے کا راستہ کاٹ کر نکل جانا۔ ڈور کو ڈور کے گھسّے سے کاٹ دینا۔ قلم زد کرنا، منسوخ کرنا۔

☆ کانپنا: (کانْپنا) (بنون غنہ) (لازم) تھر تھرانا، ہلنا، لرزنا، خوف یا رعشہ یا سردی کی وجہ سے۔

☆ کانکھنا: (بنون غنہ) (لازم) گھوڑے اور مویشی کا مرض کی تکلیف سے کراہنا۔

☆ کاڑھنا: (متعدی) اصل معنی ہیں نکالنا، کھینچنا وغیرہ۔ اس کو کشیدہ کاری کے معنی میں بولتے ہیں۔ یعنی کپڑے پر سوئی تاگے سے پھول بنانا۔ اصل معنی سے مناسبت یہ ہے کہ اس کام میں بار بار سوئی نکالی جاتی ہے اور تاگا کھینچا جاتا ہے۔ نکالنا، کھینچنا، اونٹانا۔

☆ کترنا: (کَتَرْ نا) (بفتحتین) (متعدی) تراشنا، قطع کرنا، کاٹنا، چھٹنا۔ (کترنا اور کاٹنا میں یہ فرق ہے کترنا کپڑے اور کاغذ جیسی چیزوں کے لیے مخصوص ہے جو قینچی سے کاٹی جاتی ہیں اور کاٹنا عام اور وسیع ہے)

☆ کترنا: (کُتَرْ نا) (بفتح اول وفتح ثانی) (متعدی) دانتوں سے یا چونچ سے تھوڑا تھوڑا سا کاٹنا جیسے چوہے کو اڑوں یا کتابوں کو یا طوطا یا گلہری پھلوں کو کُترتے ہیں۔ مجازاً تھوڑا سا بچا لینا جیسے ''تم نے دو روپے اس میں سے بھی کُتر لیے۔

☆ کترانا: (کُتْرانا) (بفتح اول) (لازم) رستے سے الگ ہونا۔ سیدھے راستے سے بچنا۔ کسی شخص سے نفرت یا خفگی یا ادب کے باعث راستہ کاٹ کر جانا۔ بچ کر نکلنا۔

☆ کتروانا: (کَتَرْ وانا) (بفتحتین) (کترنا کا متعدی المتعدی)

☆ کتروانا: (کُتروانا) (بضم اول) (کُترنے کا متعدی المتعدی) یعنی بے پروائی یا عدم

حفاظت کی وجہ سے کُترنے کا موقع دے دینا۔

☆ کتوانا: (کَتْوانا) (بفتح اول) (کاتنے کا متعدی المتعدی) روئی سے سوت تیار کرانا۔

☆ کتنا: (کَتْنا) (بفتح اول) (کاتنا کا مطاوع) کاتا جانا۔

☆ کٹنا: (بفتح اول) (لازم) دھاردار چیز سے کسی چیز کے ٹکڑے ہونا یا شگاف ہونا یا زخم لگنا۔ مجازاً دور ہونا، الگ ہونا جیسے پاپ کٹا۔ پانی کے بہاؤ سے زمین کا بہہ جانا۔ شرمندہ و خجل ہونا۔ خفیف ہونا۔ ذلیل ہونا۔ گزرنا۔ بیتنا۔ ساتھ چھوڑ دینا۔ قتل ہونا۔ رستے کا طے ہونا۔ وغیرہ۔

☆ کٹوانا ر کٹانا: (کٹنا کا متعدی المتعدی)

☆ کٹنا: (کُٹنا) (بضم اول) (کوٹنا کا مطاوع) کوٹا جانا۔ کوبیدن ہونا۔ مجازاً پٹنا۔

☆ کٹوانا: (کُٹوانا) (بضم اول) (کوٹنا کا متعدی المتعدی)

☆ کجلانا: (کَجلانا) (بفتح اول) (لازم) آگ یا انگاروں کا یا تپائے ہوئے سرخ لوہے کا مائل بسیاہی کلیجی کے رنگ کا ہو جانا۔ یعنی ٹھنڈا ہونے کے قریب ہونا۔ یہ مصدر کاجل سے بنایا گیا ہے۔ جب کجلانے کی نسبت چراغ سے کی جائے تو مطلب ہوگا چراغ کی بتی پر گل آجانا یا سیاہی کی پپڑی جم جانا۔

☆ کچکچانا: (بکسرہ ہر دو کاف) (لازم) زور سے جبڑے کو بھینچ کر کسی کام میں طاقت لگانا۔ کچکچا کر کاٹنا کے معنی پوری قوت سے کاٹنا۔ غصے کی حالت میں کچکچانا نہیں بلکہ دانت پیسنا کہتے ہیں۔

☆ کچلنا: (ک چ ل نا) (بضم اول) (متعدی) پامال کرنا، ملنا دلنا، روندنا، مارنا پیٹنا۔ آہستہ آہستہ کوٹنا۔ کوٹنا اور کچلنا میں فرق ہے۔ سانپ کا سر کچل دو۔ پیاز اور پودینہ وغیرہ سل پر رکھ کر پہلے کچلتے ہیں پھر پیستے ہیں۔ کپڑوں کو دھوتے وقت ڈنڈے سے کوٹا جاتا ہے۔ ہاون دستے میں دوائی کر کوٹی جاتی ہیں۔ لیکن موٹی چیز کو پہلے ہلکی ضربوں سے کچل لیتے ہیں تاکہ اچھل کر باہر نہ گرے۔ پہلے زمانے میں سڑکیں دُرمٹ سے کوٹی جاتی تھیں، چھتوں پر کنکریٹ اور چونا ڈال کر کوبوں سے کوٹا جاتا تھا آجکل سیمنٹ کے لینٹر کی چھتیں بناتے وقت کوٹنے کی ضرورت نہیں ہوتی بس تھپکنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ دھان اوکھلی میں ڈال کر کوٹے جاتے ہیں۔ اُس کا پاؤں گاڑی کے پہیئے کے نیچے کچلا گیا۔ افوہ تم نے تو میرا ہاتھ کچل دیا دیکھ کر نہیں چلتے۔

☆ کچوکنا: (بفتح اول واؤ مجہول) (متعدی) روٹی میں یا اچار ڈالنے اور مربا بنانے کے لیے پھلوں میں چھید چھید کرنا۔ اس کام کے لیے ایک خاص قسم کا آلہ بنایا جاتا ہے۔ چاقو وغیرہ کی نوک سے تھوڑا سا زخم لگانا۔

☆ کچیانا: (ک چ ی انا) (بفتح اول) (لازم) جی چھوڑنا۔ ہمت ہارنا۔ پیچھے ہٹنا۔ مقابلہ کرنے سے ہچکچانا۔

☆ کدانا: (کُدانا) (بضم اول) (متعدی) چھلانگ لگوانا۔ اچھلوانا، گھوڑے کو دوڑانا۔ بچے کو دونوں ہاتھوں سے اُچھال اُچھال کر کھلانا ہنسانا۔

☆ کدکنا: (بضم اول) (لازم) چھوٹے چھوٹے بچوں کا اُچھلنا کودنا جس طرح چڑیاں پھدکتی ہیں۔ کدکڑے مارنا" چھوٹے چھوٹے بچوں کی اُچھل کود۔ "کُدکڑے مارنا"۔

☆ کراہنا: (بفتحتین) (لازم) درد و اذیت سے مسلسل ہوں ہوں کی طرح آواز کا مضطربانہ اور غیر اختیاری طور پر نکلنا۔

☆ کرنا: (کَرنا) (بفتح اول) (متعدی) فارسی میں کردن یا نمودن۔ عربی میں فعل۔ عمل۔ نیز دوسرے الفاظ کے ساتھ مل کر بھی بہت سے معنی دیتا ہے۔ مثلاً۔ کر دینا: انجام دینا۔ کر رکھنا: کسی دوسرے کی ہدایت کے مطابق کام کرنا۔ تعریف کرنا: سراہنا۔ دُکان کرنا: تجارت کرنا۔ حالت کرنا: تبدیل کرنا۔

☆ کریدنا: (کُریدنا) (بضم اول بیائے مجہول) (متعدی) کسی باریک چیز سے یا ناخن سے یا تنکے سے تھوڑا تھوڑا سا کھودنا۔ مثلاً پرندے کا چونچ کے ذریعے مٹی میں سے دانہ یا کرم ڈھونڈنا۔ کریدنا، کھرچنا، کھودنا ان تینوں میں فرق ہے۔ کسی چیز کے جسم پر سے رگڑ کر کھرچ کر صاف کر دینا۔ جیسے بوتل پر یا ڈبے پر کاغذ چپکا ہوا ہے اس کو کھرچ کر صاف کیا جائے گا۔ کریدنا یا کھودنا نہیں کہیں گے۔ کسی چیز کو مٹی یا راکھ میں سے نکالنے کے لیے مٹی یا راکھ کو کریدا جاتا ہے اور وہ بھی ناخن سے یا لکڑی سے یا زیادہ سے زیادہ دِ ستے سے۔ یا تنکے سے جیسے دانت کریدنا۔ اور کھودنا میں اصل مقصد مٹی کو نکال کر الگ پھینکنا ہے جیسے قبر کھودنا، کنواں کھودنا، دیوار کھودنا۔ اس کے لیے بڑے اوزاروں مثلاً کدال پھاوڑے وغیرہ کی ضرورت ہوتی ہے۔

گرنا بکسرِ اول (لازم) کسی چیز کے اجزا کا کمزور اور بوسیدہ ہو کر جھڑنا۔

☆ کرنا: (کِرنا) (بکسرِ اول) (لازم) کسی چیز کے اجزا کا کمزور اور بوسیدہ ہو کر جھڑنا۔

☆ کراتنا: (کِراتنا) (بکسرِ اول) (متعدی) ڈھلائی کے بعد چھلائی کے لیے خراد پر چڑھانے سے پہلے برتن کی جھوٹ کو سوہان سے صاف کرنا۔

☆ کریلنا: (کَرِیلنا) (بفتحِ اول و یائے مجہول) (لازم) پرند کا چونچ سے پروں کے اندر کھجانا اور پرانے پروں کو نوچ کر پھینکنا۔

☆ کڑکڑانا: (بفتحِ ہر دو کاف) (متعدی و لازم) گھی کو بگھارنے کے لائق گرم کرنا کہ اس میں کڑ کڑ کی آواز نکلے۔

☆ کڑکڑانا: (کُڑکُڑانا) (بضمِ ہر دو کاف) (لازم) انڈے دینے کے زمانے میں یا عین انڈا دیتے وقت مُرغی کا آواز نکالنا۔ مجازاً اگر یہ فعل انسان کے لیے بولا جائے تو معنی ہوں گے بُڑ بُڑانا، بَڑانا، چڑ چڑانا۔

☆ کڑکنا: (کُ ڑُ کْ نا) (بضمِ اول) (لازم) تڑخنا، سخت ہو کر شق ہو جانا، موتی میں بال آ جانا۔ چُرمُر ہونا۔

☆ کڑکنا: (کَ ڑَ کْ نا) (بفتحتین) (لازم) آسمانی بجلی کی سخت آواز آنا۔ کڑکنا اور گرجنا میں یہ فرق ہے کہ گرج آواز بھاری ہوتی ہے جو دل کو دَہلاتی ہے اور کڑک کی آواز سخت اور شدید ہوتی ہے جو کانوں کے پردے پھاڑتی ہے۔ کڑک بجلی کے لیے اور گرج بادلوں کے لیے بولا جاتا ہے۔ اگر یہ فعل انسان کی طرف منسوب ہو تو مجازاً معنی ہوں گے سخت آواز سے چیخ کر بولنا۔ نوبت کا بجنا۔ مصدر کا ماخذ کڑا بمعنی سخت۔

☆ کڑھنا: (کُڑھنا) (بضمِ اول) (لازم) دل میں غمگین ہونا۔ دُکھی ہونا۔ دوسرے پر رحم آنا۔ ترس کھانا۔ حسرت و افسوس ہونا۔

☆ کڑھانا: (کُڑھانا) (متعدی) غمگین کرنا۔ دل دکھانا۔ افسوس و حسرت میں مبتلا کرنا۔ رشک و غیرت میں مبتلا کرنا۔

☆ کڑھنا: (کَڑھنا) (بفتحِ اول) (کاڑھنا کا مطاوع) کپڑے پر کشیدہ کاری ہونا۔ نکلنا کھینچنا وغیرہ۔

☆ کڑھوانا: (بفتح اول) (متعدی المتعدی) کپڑے پر کشیدہ کا کام کرانا۔ نکلوانا، کھنچوانا، اونٹانا۔

☆ کسنا: (کَسنا) (بفتح اول) (متعدی) کھینچ کر تاننا۔ جکڑنا۔ مضبوط و چست کرنا۔ آزمانا۔ کسوٹی پر لگانا۔ ستانا۔ خوب بھوننا کہ پانی خشک ہو جائے۔ دوسرے افعال کی تاکید و تقویت کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے۔ جیسے کس کر باندھنا، کس کر تھپڑ لگانا، کس کر قیمت لینا۔ کس کر تولنا۔ آواز کسنا۔ یعنی پھبتی چست کرنا۔ گاجر، مولی، گھیے وغیرہ کدو کس پر رگڑ کر لچھے یا ریشے بنانا۔

☆ کسنا: (کَسنا) (بفتح اول) (لازم) لچک دار ہونا، خمیدہ ہونا۔

☆ کسانا: (کسانا رکَسیانا) (لازم) تانبے یا پیتل کے برتن میں رہنے سے کسی چیز کا مزہ بدل جانا۔ کسیلا ہو جانا۔

☆ کسوانا: (کَسوانا) (بفتح اول) (کسنا کا متعدی المتعدی) تنوانا، بندھوا کر مضبوط کرنا۔ کھنچوانا۔ تلوار کو موڑ کر آزمائش کرانا۔

☆ کسانا: (کَسانا) (بفتح اول) (کَسنا کا متعدی المتعدی) کسوٹی پر لگوانا۔ آزمائش کرانا۔

☆ کسکنا: (کَسکَنا) (بفتحتین) (لازم) خفیف درد ہونا۔ دُکھنا۔ شدت کے بعد درد کا کچھ کچھ باقی رہ جانا۔

☆ کسمسانا: (کَسمَسانا) (بفتح اول) (لازم) بل کھانا۔ سکوڑا لینا۔ مروڑی کھانا۔ انگڑائی لینا۔ کروٹ کے بل جنبش کرنا۔ پہلو بدلنا، کلبلانا۔ اپنے آپ کو چھڑانے کی کوشش کرنا۔ اُکتا جانا۔

☆ کفنانا: (کَفنانا) (متعدی) میت کو کفن دینا یا کفن میں لپیٹنا۔ عربی لفظ کفن سے کفنانا بنایا گیا ہے۔

☆ ککیانا: (کِ کِ ی انا) (لازم) بندر کا یا بندر کے بچوں کا بولنا۔

☆ کلبلانا: (کِ لِ بِ لِ انا) (بکسر اول) (لازم) کیڑوں کا کچھ متحرک ہونا۔ کچھ رینگنا۔ کوئی چیز سڑ جائے اس میں کیڑے پیدا ہو جائیں تو کہتے ہیں کیڑے کلبلا رہے ہیں یا کل بل کر رہے ہیں۔ یہ کیڑوں کے لیے مخصوص ہے۔

☆ کلبلانا: (کُ لُ بُ لُ انا) (بضم اول) (لازم) سوتے میں کسی قدر حرکت کرنا۔ آہستہ آہستہ ہاتھ پاؤں ہلانا۔ کھجانا۔ چُل ہونا۔ بے قرار و مضطرب ہونا۔ یہ بڑے جسم والے جانداروں کے لیے ہے۔

☆ کلسنا: (کِلسنا) (بکسر اول و فتح دوم) (لازم) غصے یا حسد سے پیچ و تاب کھانا۔ اندر ہی اندر گھٹنا۔

☆ کلنا: (کُلنا) (بضم اول) (لازم) درد ہونا۔ زخم میں کھولن ہونا۔ چُل ہونا۔ یہ مصدر متروک ہے۔ صرف حاصل مصدر رائج ہے۔

☆ کلنا: (کِلنا) (بکسر اول) (کیلنا کا مطاوع)

☆ کلوانا: (کِلوانا) (بکسر اول) (کیلنا کا متعدی المتعدی)

☆ کمانا: (بفتح اول) (متعدی) روزی حاصل کرنا، معاش پیدا کرنا۔ مجازاً میلا اٹھانا۔ صفائی کرنا۔ بدکاری سے روپیہ حاصل کرنا۔ ارتکاب کرنا جیسے نیکی کمانا، ثواب کمانا وغیرہ۔

☆ کمانا دھمانا: خوب کمانا اور دولت جمع کرنا۔ دھمانا تابع مہمل نہیں ہے بلکہ (دھن + ما) کا مرکب ہے۔ ''ما'' کے معنی سنسکرت میں محدود کرنا، رکھنا وغیرہ ہے۔ حاصل مصدر کمائی دھمائی۔

☆ کمانا: (بفتح اول) (متعدی) لوہے اور چمڑے کو کوٹ پیٹ کر لچک دار بنانا۔ لوہے اور چمڑے کی سختی دور کرنا۔ چمڑے کے بال اور ریشے صاف کرنا۔ مجازاً جفاکشی سے اپنے جسم کو خوب مضبوط بنانا۔ جیسے یہ ہڈیاں کمائی ہوئی ہیں۔ زمین کو بار بار جوتنا، زرخیز بنانا۔

☆ کموانا: (کَموانا) (بفتح اول) (کمانا کا متعدی المتعدی)

☆ کمھلانا: (کُمھلانا) (بضم اول) (لازم) مُرجھانا۔ پژمردہ ہونا۔ مجازاً لاغر اور غمگین ہونا۔

☆ کنیانا: (ک ن ی انا) (لازم) کنکوے کا ایک طرف کو جھکنا۔ (یہ مصدر لفظ ''کان'' سے بنایا گیا ہے۔ یعنی ایک جانب کنّی کھانا۔ مجازاً شرمانا۔ جھپنا۔ کنارہ کش ہونا۔ الگ الگ رہنا۔

☆ کوٹنا: (بضم اول واؤ معروف) (متعدی) فارسی میں کوفتن و کوبیدن۔ کوبہ یا بٹے یا موسل یا لوہے کی موسلی یا ڈنڈے وغیرہ سے مسلسل ضربیں لگانا۔ جس کا مقصد یا تو دبانا ہو یا ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ یا چھلکے اتارنا یا بجانا وغیرہ۔ جیسے چھت کو یا سڑک کو کوٹنا یا سل پر کسی خشک چیز کو یا دانوں کو رکھ کر یا اوکھلی میں ڈال کر کوٹنا۔ دھانوں کو موسل سے کوٹ کر چاول الگ کرنا۔ یا نقارہ کو کوٹنا یعنی بجانا۔ یا سزا کے طور پر کسی کو مارنا پیٹنا۔ کپڑوں کو دھوتے وقت ہاتھوں سے یا ڈنڈے سے کوٹنا۔ کسی چیز کو پیسنے سے پہلے اس پر جو ضربیں لگائی جاتی ہیں اگر وہ خشک اور سخت چیز ہے تو

اس کو کوٹنا کہتے ہیں اور اگر نرم اور گیلی چیز ہے مثلاً لہسن پیاز وغیرہ تو اس کو کچلنا کہتے ہیں۔ کوٹنا سخت ضربوں سے ہوتا ہے اور کچلنا آہستہ اور نرم ضربوں سے۔

☆ کودنا: (کُودنا) (بضم اول واؤ معروف) (لازم) زور سے اُچھلنا بر بنائے مسرت یا بازی یا غرور وغیرہ۔ فارسی میں جستن جہیدن۔ فرق اچھلنا اور کودنا میں یہ ہے کہ کودنا اوپر سے نیچے یا ہموار سطح پر سامنے کی طرف ہوتا ہے اور اچھلنا نیچے سے اوپر کی طرف اور چھلانگ لگانا میں لمبی جست ہوتی ہے۔ مجازاً اچھل کر اوپر چڑھ جانے کی جگہ کود کر اوپر چڑھ جانا بھی بولتے ہیں۔

☆ کوسنا: (کُوسنا) (بضم اول واؤ مجہول) (متعدی) بددُعا کرنا۔

☆ کوکنا: (بضم اول واؤ مجہول) (مؤنث۔ حاصل مصدر) کچی سلائی کرنا، لمبے لمبے ٹانکے بھرنا جس سے مقصد کپڑے کو فٹ کرنا ہوتا ہے۔ کوک۔ تیپچی۔ ترپائی۔ یہ تینوں الگ قسم کی سلائیاں ہیں۔ مترادف نہیں ہیں۔ ترپائی کو دیکھو ترپنا میں۔ تیپچی بھی کچی سلائی ہے مگر اس کا ٹانکا چھوٹا اور باریک ہوتا ہے۔ ململ کے کُرتوں میں اس قسم کی سلائی کی جاتی ہے۔ اور کوک کا ٹانکا لمبا ہوتا ہے۔ دہلی میں "کوکنا" مصدر مستعمل نہیں ہے۔ کوک ڈالنا یا کچا کرنا بولتے ہیں۔ اور تیپچی بھرنے کو کھڑائی کرنا بھی کہتے ہیں۔

☆ کوندنا: (کَوندنا) (بفتح اول) (لازم) بجلی کا بار بار چمکنا۔

☆ کہنا: (بفتح اول) (متعدی) اپنے دل کی بات کو الفاظ و حروف کے ذریعے ظاہر کرنا۔ فارسی میں گفتن۔ دوسرے کو کسی امر کی اطلاع دینا۔ موسوم کرنا یا نام لینا۔ شعر تصنیف کرنا۔ سمجھانا۔ نصیحت کرنا وغیرہ۔ کہنا اور بولنا میں فرق یہ ہے کہ اگر کسی کو مخاطب بنانا مقصود ہو تو کہنا کا لفظ استعمال ہوگا۔ جیسے۔ اس سے کہو جلدی آئے۔ میں نے تم سے کل کیا کہا تھا۔ اردو ہر جگہ بولی جاتی ہے۔

☆ کہلانا: (بفتح اول) (لازم) مشہور ہونا، نام زد ہونا، جیسے۔ یہ کونسا محلّہ کہلاتا ہے۔

☆ کہلوانا: (کَہ لِ وَانا) (متعدی المتعدی) دوسرے شخص سے بات ظاہر کرانا۔ کسی سے اقرار لینا۔ دوسرے شخص کے ذریعے کسی کو پیغام بھیجنا۔ دوبارہ سبق یاد کرنا۔ کوئی عبارت زبانی یاد کروانا یا پڑھوانا۔ کسی سے سفارش کرانا یا ضامن بنانا۔ کہوانا۔

☆ کیلنا: (بکسر اول) (متعدی) عاملوں اور سیانوں کا ایک عمل ہے کہ کچھ کلمات پڑھ کر لوہے کی کیل پر پھونکتے ہیں اور کیل کو زمین میں یا دیوار وغیرہ میں گاڑ دیتے ہیں۔ جس سے مقصد موذی جانور کی گزند سے یا انسان کی ایذا سے حفاظت یا جادو کا توڑ کرنا ہوتا ہے۔ زبان بندی کے لیے بھی کیل پڑھ کر گاڑی جاتی ہے۔ اسی سے محاورہ ماخوذ ہے۔ کیا تیرا منہ کلا ہوا ہے؟ اس نے مخالف کا منہ کیل دیا ہے۔ میں نے اپنا گھر کلوار کھا ہے۔

☆ کھانا: (متعدی) فارسی میں خوردن۔ عربی میں اَکَلَ۔ کسی چیز کو منہ کے ذریعے سے معدے میں پہنچانا۔ نگلنا۔ مجازاً برداشت کر لینا۔ جیسے غم کھانا۔ متاثر ہونا۔ جیسے ترس کھانا۔ غبن کرنا۔ ستانا۔ خرچ ہونا۔ جیسے یہ عمارت بڑی رقم کھا گئی۔ ترک کر دینا۔ جیسے لکھنے پڑھنے میں کوئی لفظ کھا جانا۔ برداشت کرنا۔ جیسے جوتے کھانا۔ خراب کر دینا جیسے لوہے کو زنگ کھا گیا یا لکڑی کو دیمک کھا گئی یا ٹڈیاں کھیت کو کھا گئیں۔ فائدہ حاصل کرنا جیسے ہوا کھانا۔ نقصان یا گزند اٹھانا جیسے چوٹ کھانا وغیرہ۔

☆ کھانسنا: (کھ ان س نا) (بنون غنہ) (لازم) گلے میں خراش ہونے کی وجہ سے کھانسی اُٹھنا۔ یہ لغت انسان کے ساتھ مخصوص ہے اور گھوڑے یا بکرے وغیرہ کے کھانسنے کو دھانسنا کہتے ہیں۔

☆ کھبنا: (کھ ُ ب ن ا) (بضم اول) (لازم) سمانا، بھانا، دل نشیں ہونا، نگاہ پر چڑھنا۔ چُبھنا، گڑ جانا۔ موثر ہونا۔

☆ کھپنا: (کھ پ نا) (بفتح اول) (لازم) سما جانا، جذب ہونا۔ خرچ ہونا۔ جیسے اس کام میں سارا روپیہ کھپ گیا، سر میں تیل کھپ گیا۔ ان چاولوں میں گھی بہت کھپتا ہے، آٹے میں پانی کھپتا ہے۔ فروخت ہونا جیسے اس شہر میں ہر قسم کا مال کھپ جاتا ہے۔ سمائی ہونا۔ رل مل جانا جیسے اچھوں میں بُرے بھی کھپ جاتے ہیں۔ کام آنا، ہلاک ہونا جیسے جنگ میں ہزاروں آدمی کھپ گئے۔ فنا ہونا، مٹی میں ملنا۔

☆ کھپانا: (بفتحتین) (کھپنا کا متعدی) سمونا، جذب کرنا، خرچ کرنا، کام میں لانا، لگا دینا۔ ملا دینا، فنا کرنا۔

☆ کھتیانا: (بفتح اول) (متعدی) لفظ کھاتہ سے یہ مصدر بنایا گیا ہے۔ رقموں کو کھاتے میں درج کرنا۔

☆ کھٹکنا: (بفتحتین) (لازم) کسی چیز کا جسم میں چبھ کر رہ جانا اور حرکت کرنے میں چبھنا اور مسلسل اذیت کا سبب ہونا۔ جیسے پھانس چبھ کر کھٹکتی ہے۔ آنکھ میں کوئی باریک تنکا یا خاک کا ذرہ یا پلک گر جائے یا آنکھ کے اندر کوئی باریک دانہ ابھرے تو پلک جھپکنے میں کھٹک ہوتی ہے۔ سرمہ اگر دردرا ہو تو وہ بھی آنکھ میں کھٹکتا ہے۔ ایسی صورت میں کہتے ہیں آنکھ میں کھٹک ہو رہی ہے۔ مجازاً ناگوار گزرنا، بُرا لگنا جیسے۔ ایک ہمارا ہی دم ان کو کھٹکتا ہے۔ لڑائی ہونا، ان بن ہونا جیسے۔ ان کی اُن کی آپس میں کھٹک رہی ہے یا کھٹک گئی ہے۔ بیزار ہونا، خائف و بدگمان ہونا۔ تردد و اندیشے کے ساتھ کسی بات کا دل میں گزرنا، موثر ہونا۔

☆ کھٹکھٹانا: (کھ ٹ کھ ٹ انا) (متعدی) دروازے کی کنڈی یا زنجیر کو کھڑکانا۔ دستک دینا۔ عصا وغیرہ سے کواڑ پر کھٹ کھٹ کرنا۔ دروازے کی زنجیر کو اگر کواڑ پر نہ ماریں علیحدہ سے ہلائیں تو اس کو کھڑکانا کہیں گے اور اگر کواڑ پر زنجیر سے ہاتھ سے یا لکڑی پتھر وغیرہ سے کھٹ کھٹ کریں تو اس کو کھٹکھٹانا کہیں گے۔

☆ کھٹکنا: (کھ ٹ ک نا) (بضم اول) (لازم) پرند کے بچے کا انڈے میں سے باہر نکلتے وقت انڈے کا چٹخ جانا۔ جب بچے میں جان پڑ جاتی ہے تو انڈا خود بخود کھٹک جاتا ہے۔ بچہ چونچ مار کر اس کو نہیں توڑتا۔ اس معنی میں یہ فعل لازم ہے۔

☆ کھٹکنا: (کھ ٹ ک نا) (بضم اول) (متعدی) تربوز یا خربوزے کے بیجوں یا چلغوزے وغیرہ کو دانتوں سے دبا کر چھلکا اتارنا تاکہ ثابت گری نکل آئے۔

☆ کھجانا / کھجلانا: (لازم و متعدی) جلد میں خارش ہونا۔ چُل اٹھنا۔ اپنے یا دوسرے کے جسم پر ناخن سے کُھرچنا۔ تحقیراً تعریف کرنا، خوشامد کرنا۔ جیسے۔ گدھے کو گدھا کھجاتا ہے۔

☆ کھدنا: (کُھدنا) (بضم اول) (کھودنا کا مطاوع) کھودا جانا، جیسے گڑھا کھد گیا۔ اُکھڑنا، مسمار ہونا، جیسے مکان کھد گیا۔ نقش ہونا، جیسے مہر یا نگینے کا کھدنا یا نام کھدنا۔

☆ کھدوانا: (کُھدوانا) (بضم اول) (متعدی المتعدی) اکھڑوانا۔ مسمار کرانا۔ نقش کرانا۔

☆ کھدیڑنا: (کھ دے ڑنا) (بفتح اول و یائے مجہول) (متعدی) نکالنا، پھٹکارنا، بھگا دینا، تعاقب کرنا۔

☆ کھدبدانا: (کھ دَ بَ دَانا) (بفتح اول) (لازم) کھدبد کرنا۔ ابلتے ہوئے چاولوں یا دال میں سے چھید چھید ہو کر بھاپ نکلتی ہے اس کو کھدبدانا یا پھدکنا کہتے ہیں۔

☆ کھرچنا: (کھُ رَچ نا) (بضم اول) (متعدی) کسی چمکتی ہوئی یا جمی ہوئی چیز کو چاقو، چھری یا ناخن سے اکھیڑ کر صاف کرنا۔ کریدنا، چھیلنا۔

☆ کھڑکنا: (بفتحتین) (لازم) درخت کے سوکھے پتوں کا آپس میں ٹکرا کر بجنا۔ دیگوں کا کھنکنا۔ مادہ کھڑکن۔

☆ کھڑکانا: (بفتح اول) (متعدی) کنڈی کھٹکھٹانا۔ زنجیر بجانا۔ مجازاً جھڑکنا، آڑے ہاتھوں لینا، دھمکانا۔

☆ کھڑکھڑانا: (متعدی) کھٹکھٹانا اور کھڑکھڑانا۔ دونوں اسم صوت یعنی کھٹ کھٹ اور کھڑ کھڑ سے بنے ہیں جو فرق ان دونوں آوازوں میں ہے وہی ان دونوں کے معنوں میں ہے۔ مجازی معنی آگاہ کرنا، تنبیہ کرنا، جھڑکنا، دھمکانا۔

☆ کھسکنا: (کھِسکنا) (بکسر اول) (لازم) سرکنا، ٹلنا، ہٹنا، پھسلنا۔ اپنی جگہ سے ہٹ جانا، جیسے ازار کا کولھے سے کھسک جانا۔ چل دینا۔ کنارہ کشی کرنا۔ آنکھ بچا کر نکل جانا۔

☆ کھسکانا: (کھِسکانا) (بکسر اول) (متعدی) سرکانا، ہٹانا، ٹلانا، چھپا کر غائب کر دینا۔

☆ کھسوٹنا: (بفتح اول بواؤ مجہول) (متعدی) نوچنا۔ اُپاڑنا۔ یعنی بالوں کو یا پودوں کو یا پتوں کو بے دردی اور بے رحمی سے نوچنا۔ زبردستی لے لینا۔ اتروا لینا۔ جیسے۔ کپڑے تک کھسوٹ لیے۔

☆ کھلانا: (کِھلانا) (بکسر اول) (کھانا کا متعدی) فارسی میں خورانیدن، عربی میں اطعام۔ کوئی چیز کسی دوسرے کو کھانے کے لیے دینا یا اپنے ہاتھ سے اس کے منہ میں رکھنا۔

☆ کھلانا: (کِھلانا) (بکسر اول) (کھیلنا کا متعدی) بازی کرانا، بہلانا۔ جیسے۔ کھلائے کا نام نہیں رلائے کا نام۔

☆ کھلانا: (کِھلانا) (بکسرِ اول) (کھِلنا کا متعدی) شگفتہ کرنا، وا کرنا۔ کھِیل کھِیل یعنی دانہ دانہ جدا کرنا۔ جیسے پکے چاولوں کو کھلانا۔ کھیلا کرنا، جیسے جوار باجرہ مکئی وغیرہ کو بھونا جس سے دانے کِھل جائیں۔

☆ کھلنا: (کِھلنا) (بکسرِ اول) (لازم) کلی کا چٹک کر پھول بننا۔ مجازاً خوش ہونا، مُسکرانا، ہنسنا۔ دانہ دانہ جدا ہونا۔ جیسے چاولوں کا کِھلنا۔ بُھربُھرا اور خستہ ہونا۔ دیوار یا گنبد یا پھوٹ وغیرہ کا شق ہونا۔ فضا صاف ہونے کی وجہ سے چاندنی کا خوب روشن ہونا۔ رنگ کا شوخ ہونا اور مناسب اور صاف وشفاف ہونا۔

☆ کھلنا: (کُھلنا) (بضم اول) (لازم) گرہ یا کسی بندھی ہوئی چیز یا بند یا چھپی ڈھکی چیز کا کشادہ ہونا۔ ظاہر ہونا۔ پھٹنا، شق ہونا، بخیہ یا ٹانکے کا اُدھڑنا۔ کسی دقیق مفہوم یا راز کا واضح ہونا، آزاد ہونا، اڑاس یا رکاوٹ کا ہٹ جانا۔ جیسے موری کھل گئی۔ کسی کام یا چیز کا شروع ہونا یا جاری ہونا جیسے دُکان کُھلی، نہر کُھلی۔ شرم وحیا کا مرتفع ہونا۔ فراغ ووسیع ہونا۔ پھبنا، زیب دینا۔ جیسے رنگ کا کھلنا وغیرہ۔ محاورات میں آکر بہت سے معانی ہو جاتے ہیں۔

☆ کھلوانا: (کُھلوانا) (بضم اول) (کھولنا کا متعدی المتعدی)

☆ کھلوانا: (کِھلوانا) (بکسرِ اول) (کھلانا کا متعدی المتعدی)

☆ کھل کھلانا: (کِھل کِھلانا) (بکسرِ ہر دو کھ) (لازم) خوب باچھیں کھول کر قہقہہ لگانا۔ خوب زور سے ہنسنا۔ یہ فعل چونکہ ہنسنے کی کیفیت کو ظاہر کرتا ہے اس لیے اکثر ہنسنا کے ساتھ استعمال ہوتا ہے۔ جیسے کھلکھلا کر ہنس دیئے۔

☆ کھل کھلانا: (کھَل کھلانا) (بفتح ہر دو کھ) (لازم) پیٹ کے اندر خوب کھلبلی ہونا۔ جیسے۔ خوب کھل کھلا کر دست آیا۔

☆ کھلنا: (کھَلنا) (بفتح اول) (لازم) ناگوار ہونا، تکلیف دہ ہونا۔ (اس کا مادہ ''کھل'' ہے۔ سنسکرت میں کھل کے معنی ستانا، مارنا وغیرہ ہیں۔) ''اکھرنا'' بفتحتین۔

☆ کھنچنا: (کِھنچنا) (بکسرِ اول بنون غنہ) (لازم) تننا، کسا جانا، جکڑا جانا، گھسیٹا جانا۔ روٹھنا، کنارہ کش ہونا۔ عرق کشید ہونا۔ طول پکڑنا۔ سلب ہونا۔ عکس کا اُترنا۔ تصور بندھنا۔ جذب

ہونا۔ روانہ ہونا۔ مہنگا ہونا۔ مائل ہونا۔

☆ کھندلنا: (کھُندلنا) (بضم اول نون غنہ دال مفتوح) پیروں سے روندنا۔ کھُندلنا اور روندنا میں یہ فرق ہے کہ کھندلنا میں شدت ہے یعنی بالکل خراب اور درہم برہم کردینا۔ اور روندنا میں خفت ہے۔ کھندلنا کا مترادف کھُونْدنا (بضم اول واؤ معروف۔)

☆ کھنڈنا: (کِھنڈنا) (بکسر اول) (لازم) بکھرنا، پھیلنا، برتن میں سے کسی چیز کا گر کر پھیل جانا جیسے پانی کھنڈ گیا۔ چائے کھنڈ گئی۔ خستگی اور بھربھرے پن کی وجہ سے بکھرنا، جیسے روٹی یا مٹھری کھنڈی جارہی ہے۔ اس کا ماخذ "کھنڈ" ہے بالفتح۔ ہندی میں کھنڈن کے معنی کاٹنا، توڑ پھوڑ کرنا۔

☆ کھنڈانا: (بکسر اول ونون غنہ) (کھنڈنا کا متعدی) بکھیرنا، پھیلانا، گرادینا، بہادینا۔

☆ کھنسانا: (کھُنسانا) (بضم اول) (لازم) عورتوں کی زبان۔ جلنا، ناراض ہونا۔ بیر رکھنا، تیوری چڑھانا۔ لگائی بجھائی کرنا۔

☆ کھنکنا: (بفتحتین) (لازم) برتنوں کا ٹکرا کر بجنا۔ جھنجھنانا۔ روپئوں کا پرکھتے یا گنتے وقت بجنا۔

☆ کھنکانا: (کھَنکانا) (بفتح اول) (متعدی) کھڑکانا۔ روپیہ پرکھنا۔

☆ کھنکارنا: (بفتح اول ونون غنہ) (لازم) گلے میں سے بلغم نکالنے کی کوشش کرنا۔ دوسرے کو کھانسی کی سی آواز سنا کر اپنی موجودگی جتانا یا اپنی طرف متوجہ کرنے کے لیے ایسا کرنا۔

☆ کھنگالنا: (بفتح اول ونون غنہ) (متعدی) پانی برتن میں ڈال کر ہلانا اور پانی پھینک دینا۔ کپڑوں کو پانی میں ڈال کر ہلا کر بغیر ملے دلے نچوڑنا۔

☆ کھودنا: (کھُودنا) (بضم اول بواؤ مجہول) (متعدی) فارسی میں کندیدن۔ مٹی نکال کر الگ پھینکنا اور گڑھا کرنا۔ اُپاڑنا، جڑ سے نکالنا جیسے گھانس کھودنا۔ کھوکھلا کرنا، خالی کرنا۔ کریدنا۔ کھرچنا، کھود کر نقش کرنا، جیسے مہر کھودنا۔ تفتیش کرنا۔ مسمار کرنا۔

☆ کھولنا: (کھَولنا) (بفتح اول) (لازم) گرم ہو کر جوش کھانا۔ اُبلنا۔ مجازاً غم وغصہ میں مبتلا ہونا۔ پیچ وتاب کھانا۔

☆ کھولانا: (کھَولانا) (بفتح اول) (متعدی) جوش دینا۔ اُبالنا۔ عورتیں جلاتے اور غم میں مبتلا

کرنے کے معنی میں بھی بولتی ہیں۔

☆ کھولنا: (کھولنا) (بضم اول واؤ مجہول) (متعدی) گرہ بندش پھندے یا کسی بندھی چیز کا باز کرنا، وا کرنا، ظاہر کرنا، واضح کرنا، چھپی ہوئی بات کہہ دینا۔ پھاڑنا۔ شق کرنا۔ پوشش ہٹانا۔ اُدھیڑنا، سلجھانا۔ صاف کرنا۔ شروع کرنا۔ جاری کرنا۔ حجاب و شرم دور کرنا۔ آزاد کرنا۔

☆ کھونا: (بضم اول واؤ مجہول) (متعدی و لازم) کھو دینا متعدی اور کھو جانا یا کھویا جانا لازم ہے۔ گم کرنا، گم ہونا۔ بھلانا۔ گنوانا۔ ضائع کرنا۔ نکما اور معطل کرنا۔ دور کرنا۔ زائل کرنا۔ متحیر و بدحواس ہو جانا۔

☆ کھوجنا: (بواؤ مجہول) (متعدی) ہندی میں اس کے معنی تلاش کرنا۔ اُردو میں یہ مصدر نہیں بولا جاتا۔ البتہ محاورہ کے طور پر کھوج لگانا یا کھوج نکلنا بولا جاتا ہے۔

☆ کھیلنا: (بکسر اول) (لازم) اُچھلنا کودنا، دل بہلانا، بیکار و بے فائدہ کام کرنا۔ کوئی ورزش کرنا مثلاً گیند کھینا، کبڈی کھیلنا۔ شطرنج کھیلنا وغیرہ۔ بہادری کے ساتھ مرنا۔ جیسے جان پر کھیل گیا۔ رقص کرنا، سر دُھننا جیسے حال کھیلنا۔

☆ کھینا: (بکسر اول و یائے مجہول) (متعدی) ناؤ پانی پر چلانا۔ چپو کے ذریعہ سے کشتی چلانا۔

☆ کھینچنا: (بیائے مجہول و نون غنہ) (متعدی) تاننا، کسنا، جکڑنا، جذب کرنا، مقطر کرنا، سمیٹنا، کسی بات یا کلام کو طول دینا۔ جلدی جلدی کوئی کام کرنا وغیرہ۔

☆ کھیدنا: (متعدی) پرندے کا دوسرے اجنبی پرندے کو گھر گھار کر مار کر اپنے حدود سکونت سے باہر نکال دینا۔ چرواہوں کی اصطلاح میں مویشی کو گلے سے گھیر گھار کر چراگاہ کی طرف ہانک کر لے جانا۔

☆ گاڑنا: (متعدی) زمین میں دفن کرنا، مٹی میں چھپانا۔ کوئی کیل یا کھونٹی وغیرہ ٹھونکنا، دھنسانا۔ جمانا۔ قائم کرنا، کھڑا کرنا۔ جیسے خیمہ گاڑنا۔ اس کا مادہ سنسکرت میں "گڈ" ہے۔ اُردو میں ڈ کو ڑ سے بدل دیا گیا ہے۔

☆ گانا: آواز کے اُتار چڑھاؤ کے ساتھ کلام موزوں کو باآواز بلند پڑھنا۔ فارسی میں سرودن۔ مجازاً بیان کرنا۔ مشہور کرنا۔ سراہنا۔ بدگوئی کرنا۔

☆ گانٹھنا: (بنون غنہ) (متعدی) گرہ لگانا۔ باندھنا۔ جوڑنا۔ پیوند لگانا۔ بے ترتیب موٹی موٹی سلائی کرنا۔ سلو کی سلائی کرنا۔ مرمت کرنا جیسے جوتی گانٹھنا۔ منصوبہ تیار کرنا۔ سخت پکڑ کر قابو میں کرنا۔ ساز باز کرنا، موافق بنانا، پٹانا۔ اگر سلائی مراد ہو تو گانٹھنا عرف عام میں جوتے کے لیے بولتے ہیں، کپڑوں کے لیے گُوتھنا (بواؤ معروف) بولا جاتا ہے۔

☆ گاہنا: بیلوں کے ذریعے سے اناج کو روندوا کر دانہ اور بُھس جدا کرنا۔

☆ گانسنا: (بنون غنہ) (متعدی) ملاحوں کی اصطلاح۔ کشتی کی درز بند کرنا تا کہ پانی کا رساؤ بند ہو۔

☆ گتھنا: (گُتھنا) (بضم اول) (لازم) باہم لپٹنا، بھڑنا۔ پرو دیا جانا، منتھی ہونا، گاندھنا۔ مشغول و منہمک ہونا۔ (نیز گوتھنا کا لازم)

☆ گٹھنا: (بفتح اول) (لازم) موٹی موٹی سلائی ہونا۔ پیوند لگنا۔ جوڑا جانا یا ملایا جانا۔ جیسے جوتی یا گدڑی کا گٹھنا۔ مجازاً آپس میں متفق ہونا، سازش ہونا۔ منتھی ہونا، منسلک ہونا، شامل و شریک ہونا، جوڑا لگنا۔ عمدہ بندش ہونا۔ ہم آہنگ ہونا جیسے سُر گٹھنا۔

☆ گٹھوانا: (گ ٹھ وانا) (گانٹھنا کا متعدی المتعدی)

☆ گجگجانا: (بکسر ہر دو گاف) (لازم) کیڑوں کا کلبلانا۔ (مصدر متروک ہے)

☆ گدرانا: (بفتح اول) (لازم) کچے پھل کی سختی دور ہو کر پکنے کی طرف مائل ہونا۔ مجازاً جوانی کی وجہ سے جسم کا تروتازہ ہونا۔ بھرا بھرا اور گداز جسم ہونا۔

☆ گدگدانا: (گُدگدانا) (بضم ہر دو گاف) (لازم و متعدی) دوسرے شخص کو ہنسانے کے لیے ہاتھ سے اس کی گردن یا پیٹ وغیرہ میں چھو کر چُل پیدا کرنا۔ مجازاً اشتیاق پیدا کرنا۔ لطف بڑھانا۔ اُکسانا۔ اُبھارنا۔ تحریک کرنا۔ چھیڑنا۔

☆ گدلانا: (بفتح اول) (لازم) پانی کا مَیلا ہونا۔ مکدر ہونا۔ مائع اور سیال چیزوں کے لیے بولتے ہیں۔

☆ گدنا: (گُدنا) (بضم اول) (گودنا کا مطاوع) جسم پر نیل وغیرہ کے نقش ہونا۔ گودا جانا۔

☆ گدوانا: (گُدوانا) (گودنا کا متعدی المتعدی)

☆ گرنا: (گِرنا) (بکسر اول) (لازم) فارسی میں افتادن۔ عربی میں سُقُوطٌ۔ خطٌ۔ اوپر سے

نیچے آپڑنا۔ جیسے پھل کا درخت سے ٹوٹ کر گرنا۔ کھڑے سے گر جانا۔ جیسے دیوار کا گرنا۔ مائل و نازل ہونا جیسے نزلہ کا گرنا یا پروانے کا شمع پر گرنا۔ ڈھلکنا، ٹپکنا، جیسے آنسو کا گرنا۔ بھٹکنا جیسے پرندے کا کسی غیر جگہ پر گرنا۔ انتہائے اشتیاق واضطراب میں پانی یا دانہ پر پرندے یا مرغوب و دل پسند چیز پر انسان کا مائل ہونا۔ مضمحل وناتواں ہونا۔ ہار جانا۔ نرخ کا اُترنا۔ بے عزت ہو جانا وغیرہ۔

☆ گرانا: (بگرانا) (بکسر اول) (گرنا کا متعدی) نیچے ڈالنا۔ پھینکنا۔ ڈھانا۔ مسمار کرنا۔ پٹکنا، دے مارنا۔ مرتبہ کم کر دینا۔ قیمت کم دینا۔ مضمحل کرنا۔ بہانا جیسے خون گرانا۔ بکھیرنا۔ کھنڈانا۔

☆ گروانا: (بگروانا) (گرنا کا متعدی المتعدی)

☆ گرجنا: (بفتحتین) (لازم) بادلوں کا آپس میں ٹکرا کر دل دہلانے والی آواز پیدا کرنا۔ بجلی کے لیے کڑکنا اور بادلوں کے لیے گرجنا فصیح ہے۔ مجازاً شیر کا دھاڑنا۔ ہاتھی کا چنگھاڑنا۔ انسان کا چیخ کر بنکارنا، قوی آواز سے بولنا۔ موتی کی طرف اس فعل کی نسبت کی جائے تو تڑقنا اور بال آجانا مراد ہوگا۔

☆ گردانا: (بفتح اول) (متعدی) لپیٹنا۔ سمیٹنا۔ جزدان کے اندر رکھنا جیسے حافظ جی کے جاتے ہی قرآن شریف گردان کر رکھ دیا۔ دوہرانا، تکرار کرنا، جیسے سبق گردانا۔ قدر کرنا، پروا کرنا، معتبر سمجھنا، ماننا جیسے میں ان کی بات کو نہیں گردانتا۔ صیغوں کے دوہرانے کو گردان کرنا کہتے ہیں۔

☆ گرمانا: (بفتح اول) (لازم) گرم ہونا۔ جھلانا، غضب ناک ہونا۔ جوش پر آنا۔ چست ہونا، تیز ہونا۔

☆ گڑنا: (بفتح اول) (لازم) دفن ہونا۔ دھنسنا۔ گھسنا۔ چُبھنا۔ جمنا، ٹھہرنا۔ نصب ہونا۔ شرم وغیرت سے گڑنا، متحیر وساکت وہ جانے کے معنی میں آتا ہے۔

☆ گڑگڑانا: (بفتح ہر دو گاف) (لازم) گرجنا۔ کسی بھاری اور وزنی چیز کے لڑھکتے وقت آواز پیدا ہونا۔

☆ گڑگڑانا: (بکسر ہر دو گاف) (لازم) بے انتہا عاجزی والحاح کرنا۔ منت وسماجت کرنا۔

☆ گڑگڑانا: (بضم ہر دو گاف) (متعدی) حقہ پینا۔

☆ گزرنا: (بضم اول) (لازم) فارسی میں گزشتن۔ بیتنا، منقضی ہونا، تمام ہونا جیسے وقت کا گزرنا، عمر کا گزرنا۔ دنیا سے جانا، مرنا۔ چلتے چلتے کسی طرف وارد ہونا۔ باز آنا، اعراض کرنا۔ دست کش ہونا۔ پیش آنا۔ عبور کرنا۔

☆ گزرانا: (بضم اول وسکون ثانی) (متعدی) پیش کرنا۔ ادا کرنا۔ جیسے درخواست یا نذرانہ گزرانا۔ دوگانہ یا شکرانہ گزرانا۔

☆ گزارنا: (متعدی) ادا کرنا، حکم بجا لانا۔ چھوڑنا، ترک کرنا، مہلت دینا۔ بسر کرنا، تمام کرنا جیسے رات گزارنا۔

☆ گلنا: (گَلنا) (لازم) کسی چیز کا گرمی پہنچ کر پک کر نرم ہونا جیسے چاول یا گوشت وغیرہ کا گلنا۔ پگھلنا جیسے رانگ یا اور دھاتوں کا گلایا جانا۔ سڑنا، بوسیدہ ہونا جیسے کپڑے یا اور کسی چیز کا پرانا ہو کر کمزور ہو جانا۔ پھل یا پان وغیرہ کا بگڑ جانا۔ خراب ہو جانا۔ سُن ہو جانا جیسے برف سے ہاتھوں کا گلنا۔ اندر دھنسنا یا بیٹھنا جیسے کوٹھی یا گولہ کا گلنا۔ ضائع ہونا، ہار جانا۔ جیسے روپیہ گلنا۔ داؤں گلنا۔ مادہ گل ہے، جس کے معنی پگھلنا، کھانا، نگلنا، ٹپکنا، گرنا وغیرہ۔

☆ گننا: (گِننا) (بکسر اول) (متعدی) شمار کرنا، حساب میں لگانا۔ شامل کرنا۔ خاطر میں لانا، اعتبار کرنا۔ سمجھنا، گردانا۔

☆ گنوانا: (گننا کا متعدی المتعدی)

☆ گندھنا: (گُندھنا) (گوندھنا کا مطاوع) آٹے وغیرہ کا پانی کے ساتھ مل کر روٹی پکانے کے قابل بنایا جانا۔ مجازاً بالوں کا مجتمع اور اکٹھا ہو کر باندھا جانا۔ گونتھا جانا۔ پھولوں کا ڈورے میں پرویا جانا۔

☆ گندھوانا: (بضم اول) (گندھنا کا متعدی المتعدی)

☆ گنگنانا: (بضم ہر دو گاف) (لازم و متعدی) منہ ہی منہ میں گانا۔ یعنی مدھم آواز میں گانا کہ دوسرے نہ سمجھ سکیں۔ مجازاً ترنم سے پڑھنا۔ قدرتی نقص کے سبب ناک میں بولنا۔

☆ گنوانا: (گ ن وانا) (بفتح اول ونون غنہ) (متعدی) ضائع کرنا، برباد کرنا، کھو دینا۔ غیر مصرف و بے محل صرف کرنا۔ شاید اس کا مادہ ''گون'' بواؤ معروف ہے۔ سنسکرت میں جس کے

معنی اکارت کرنا، بے بنیاد و باطل۔ منسوخ کرنا۔ وغیرہ ہیں۔ اور ممکن ہے کہ "جانا" اور گنوانا کا ایک ہی مادہ ہو۔

☆ گوتھنا: (گوتھنا/گونتھنا) (بضم اول واؤ معروف) (متعدی) بے پروائی سے پرونا، منسلک کرنا، جیسے ہار گوتھنا۔ گوندھنا یعنی بالوں کی لڑیاں بنا کر جوڑنا۔ بے ترتیب اور بھونڈے پن سے کپڑے میں رفو کرنا یا سینا جس میں نہ تانے بانے کی سیدھ کا خیال ہو نہ جوڑ صاف ہو اور ٹانکے بھی ناہموار ہوں۔

☆ گودنا: (بضم اول واؤ مجہول) (متعدی) کچوکے لگانا۔ نشتر یا سوئی وغیرہ سے چھید چھید کرنا، چبھونا، بیندھنا۔ جسم پر سوئی سے سوراخ سوراخ کر کے رنگ بھرنا۔ کھودنا مٹی کو نرم کرنے کے لیے جیسے کیاری یا اکھاڑا گودنا۔ گوڑنا۔ طعنے دے دے کر دل دکھانا۔

☆ گونجنا: (بضم اول واؤ معروف نون غنہ) (لازم) آواز کا کسی بلند محیط مثلاً پہاڑ یا گنبد وغیرہ سے ٹکرا کر دیر تک ہوا میں چکرانا اور پُر ہونا۔ اور بعض مرتبہ دوبارہ سنائی دینا جس کو صدائے بازگشت کہتے ہیں اس فعل کا اطلاق انسان کی قوی پُر ہیبت آواز، ڈھول اور دھونسے کی آواز، شیر کی گرج نیز کبوتر کے دم بھرنے وغیرہ پر بھی ہو سکتا ہے۔

☆ گوندھنا: (بضم اول واؤ معروف نون غنہ) (متعدی) آٹے یا مہندی وغیرہ کو سان کر کمی لگانا اور لوچ پیدا کرنا۔ سر کے بالوں کو با قاعدہ گوتھنا یا پھولوں کو ڈورے میں عمدہ طریقے سے پرو کر ہار وغیرہ بنانا۔

☆ گہکنا: (بفتح اول و کسرۂ ثانی) (لازم) عورتوں کی زبان۔ تیز آواز سے بولنا۔ چہکنا۔ تپاک اور گرم جوشی سے بات کرنا۔

☆ گہنا: (بفتح اول) (لازم) چاند سورج کا گہن میں آجانا۔ گہن لگ جانا۔ نیز گاہنا کا مطاوع۔

☆ گہنانا: (لازم) گہن لگنا۔ چاند سورج کا بے نور ہونا۔ مجازاً ہر روشن چیز کا مدھم پڑنا۔ کسی عضو کا پیدائشی خمیدہ ہونا۔ کہتے ہیں کہ جو بچہ گرہن کے وقت پیدا ہوتا ہے اس کے کسی عضو میں نقص آ جاتا ہے۔ چنانچہ جس شخص کا ہاتھ پاؤں ٹیڑھا یا سکڑا ٹھٹھرا ہوا ہو اس کو گہنایا ہوا ہاتھ یا گہنایا ہوا پاؤں کہا جاتا ہے۔ فارسی ماہ گرفتگی۔

☆ گھبرانا: (بفتح اول) (لازم) بولانا، بوکھلانا۔ مضطرب وبیقرار ہونا۔ دل تنگ ہونا۔ خوف زدہ ہونا۔ خفقان ہونا۔ عاجز ہونا۔ اس کا مادہ گھُوْ وَن ہے۔ جس کے معنی اِدھر اُدھر پھرنے کے ہیں۔ واؤ کا میم اور بے سے بدل ہے اور اسی سے گھومنا بنا ہے۔

☆ گھبرادینا: (مصدر متعدی) بے اوسان کردینا۔ بدحواس کردینا۔ دینا کے ساتھ مرکب ہوکر متعدی ہوجاتا ہے۔

☆ گھٹنا: (گھٹنا) (بفتح اول) (لازم) کم ہونا، زوال پذیر ہونا۔ تخفیف ہونا۔ وزن، جسم، طول و عرض، قیمت، عزت، ترقی میں کمی واقع ہونا۔

☆ گھٹانا: (بفتح اول) (گھٹنا کا متعدی) کم کرانا، تخفیف کرنا، زائل کرنا، تفریق کرنا۔

☆ گھٹنا: (گُھٹنا) (بضم اول) (لازم) خوب باریک پسنا۔ جیسے دوا گھٹنا، بھنگ گھٹنا۔ خوب گھل مل جانا۔ یک جان ہوجانا۔ جیسے حلیم کا گھٹنا۔ رگڑا جانا، پالش ہونا۔ صاف ہونا جیسے سر گھٹنا۔ بھنچنا۔ گھرنا۔ دبائے جانے سے گلے میں پھندا پڑنے سے سانس کا بند ہونا۔ بھرنا چھاجانا جیسے مکان میں دھواں گھٹنا۔ پکی دوستی اور موافقت ہونا، گھل مل کر باتیں ہونا جیسے اِن کی اُن کی خوب گھٹتی ہے۔ اس مصدر لازم کے دو متعدی ہیں۔ ایک گھوٹنا، دوسرا گھونٹنا۔ اور دونوں کے معنی میں فرق ہے۔ اصل بات یہ ہے کہ پسنا اور رگڑا جانا کے معنی میں گھٹنا مطاوع ہے گھوٹنا (بواؤ مجہول) کا۔

☆ گھٹوانا: (گُھٹوانا) (گھوٹنا کا متعدی المتعدی) حل کرانا، خوب پسوانا، خوب رگڑوانا۔ خوب جلا کرانا۔

☆ گھرنا: (گِھرنا) (بکسر اول) (لازم) بند ہونا، گھیرے میں آنا، محصور ہونا، چھانا، اُمنڈنا جیسے بادلوں کا گھر کر چھاجانا۔

☆ گھرکنا: (گھُرک نا) (بضم اول) (متعدی) گھور کر ڈانٹنا۔ غصے کے ساتھ آنکھیں کھا کر جھڑکنا۔ تیوری چڑھا کر دھتکارنا۔

☆ گھڑنا: (بفتح اول) (متعدی) بنانا، وضع کرنا۔ ہیولی تیار کرنا۔ جیسے گھڑے کمھار بھرے سنسار۔ تراشنا جیسے اینٹ کو بسولی سے گھڑنا۔ سونے چاندی کا زیور بنانا۔ جھوٹی بات یا جھوٹی

کہانی یا جھوٹی خبر بنانا۔ مارنا، پیٹنا۔

☆ گھسنا: (گِھسنا) (بکسر اول) (لازم) رگڑ کھانا۔ فرسودہ اور پرانا ہونا۔ کام میں آتے آتے پتلا اور کم ہو جانا۔ گھسنا: (گِھسنا) (بکسر اول) (متعدی) رگڑنا، پیسنا، حل کرنا، جیسے صندل گھسنا۔

☆ گھسٹنا: (گِھسٹنا) (بکسر اول و فتح دوم) (لازم) کھنچ آنا۔ زمین سے رگڑتا ہوا چلنا۔ کشاں کشاں چلنا۔

☆ گھسیٹنا: (گھ س ی ٹ نا) (متعدی) کسی آدمی یا چیز کو اس طرح کھینچنا کہ زمین سے رگڑ کھاتا ہوا آئے۔ مجازاً جلدی جلدی برا بُرا لکھ دینا۔ شریک حال کرنا۔ پکڑا کر بلوانا، چوسنا، جذب کرنا۔

☆ گھسنا: (گُھسنا) (بضم اول) (لازم) اندر داخل ہونا۔ مداخلت کرنا، شریک ہونا، جیسے ہر ایک کام میں گھس پڑتا ہے۔

☆ گھسانا: (گُھسانا) (بضم اول) (گھسنا کا متعدی) اندر داخل کرنا، شریک کرانا، مداخلت کرانا۔

☆ گھسیڑنا: (بضم اول و یائے مجہول) (گھسانا کا مترادف۔ گھسنا کا متعدی)

☆ گھگھیانا: (گِھگھیانا) (بکسر اول) (لازم) لغوی معنی گھگی بندھ جانا۔ مجازی معنی گڑگڑانا، عاجزی کرنا، منت سماجت کرنا۔ یہ مصدر لغوی معنی میں نہیں بولا جاتا۔ اس کی جگہ گھگی بندھ جانا بولتے ہیں۔

☆ گھلنا: (گُھلنا) (بضم اول) (لازم) پگھلنا، پلپلا ہونا، نرم ہونا، متحد ہونا۔ تحلیل ہونا۔ لاغر ہونا۔ ختم ہونا، غائب ہونا۔

☆ گھلانا: (گُھلانا) (بضم اول) (متعدی) پگھلانا، پلپلا کرنا، نرم کرنا، متحد و آمیز کرنا، تحلیل کرنا، لاغر کرنا۔ ختم کرنا، غائب کرنا۔

☆ گھلوانا: (گُھلوانا) (بضم اول) (گُھلنا کا متعدی المتعدی)

☆ گھمانا: (گُھمانا) (بضم اول) (گھومنا کا متعدی) پھرانا۔ چکر دینا۔

☆ گھنگولنا: (بفتح اول نون غنہ واؤ مجہول) (متعدی) کسی رقیق چیز یا پانی کے برتن میں ہاتھ ڈال کر پانی کو ہلانا، مکدر کرنا، گدلا کرنا۔ یہ فعل عرف عام میں بچوں کی طرف منسوب کیا جاتا ہے اور بطور کراہیت کے بولا جاتا ہے۔ کیونکہ ہاتھوں کا میل صاف پانی میں مل جاتا ہے۔ اور

ہاتھ ڈالنے کا کوئی خاص مقصد سوائے ڈونگے کو نکالنے کے یا پانی نکالتے وقت ڈونگے کے ساتھ ہاتھ ڈبونے کے اور کچھ نہیں ہوتا۔

☆ گھوٹنا: (بضم اول واؤ مجہول) (متعدی) رگڑ کر حل کرنا، پیسنا۔ گھوٹنا زیادہ باریک پیسنے کو کہتے ہیں اور اس کے لیے کھرل یا پتھر کی کنڈالی استعمال کی جاتی ہے۔ سبق گھوٹنا کی بجائے گھوٹا لگانا یا رَٹا لگانا کہتے ہیں یعنی خوب یاد کرنا۔

☆ گھورنا: (گُھورنا) (بضم اول واؤ معروف) (متعدی) ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا۔ نگاہ جما کر دیکھنا۔ نگاہ قہر سے ہیبت ناک طور پر یا نفس پرستی یا غایت شوق سے نگاہ جما کر دیکھنا۔ گھورنا اور تکنا میں ذرا سا فرق ہے۔ تکنا میں اُمید اور آسرا ہے۔ گُھورنا میں عمومیت اور جذبات کی شدت ہے۔ تاکنا الگ مفہوم رکھتا ہے۔

☆ گھولنا: (گُھولنا) (بضم اول واؤ مجہول) (متعدی) پانی یا کسی رقیق چیز میں کسی چیز کو حل کر دینا۔ ملا دینا۔

☆ گھومنا: (بضم اول واؤ معروف) (لازم) گردش کرنا، پھرنا، چکر کھانا۔

☆ گھونپنا: (بضم اول واؤ مجہول نون غنہ) (متعدی) لمبے لمبے ٹانکوں کی سلائی کرنا۔ بری طرح سوئی گھسیڑ کر غلط سلط سینا۔ چھرا یا سنگین وغیرہ پیٹ میں گھسیڑنا بارادۂ قتل۔

☆ گھونٹنا: (بضم اول واؤ معروف نون غنہ) (متعدی) دبانا۔ بھینچنا۔ گلا دبانا، اس طرح کہ سانس بند ہو جائے۔ عورتوں کے محاورہ میں تنگ کرنا، ستانا۔ بند کرنا۔ کسی سے حال بھی نہ کہنے دینا۔ اس کا مطاوع گُھٹنا ہے۔

☆ گھیرنا: (بکسر اول) (گھرنا کا متعدی) احاطہ کرنا، چاروں طرف سے روکنا، محاصرہ کرنا۔ رستہ روکنا۔ احاطہ بندی کرنا۔ باؤنڈری کھینچنا۔ قبضہ کرنا۔ جگہ روکنا۔

☆ لادنا: (متعدی) کسی جانور یا گاڑی پر بوجھ رکھنا بھرنا۔ مجازاً آدمی کے اوپر کوئی ذمہ داری ڈالنا۔

☆ لانا: (آنا کا متعدی) فارسی میں آوردن۔ کسی چیز یا کسی شخص کو اپنے ساتھ اپنے ارادے سے لے کر آنا۔ حاضر کرنا۔ ظاہر ہونا، موجود کرنا۔ عمل میں لانا۔ برپا کرنا۔ ثابت کرنا۔ جیسے رنگ لانا، فیل لانا، تاب لانا وغیرہ۔

☆ لبھانا: (لُ بھ ا نا) (متعدی) پر چانا، اپنی طرف مائل کرنا۔ اس کا ماخذ لوبھ بمعنی لالچ۔

☆ لپٹانا: (لِپٹانا) (بکسر اول) (متعدی) دوسرے کو اپنے جسم سے چمٹانا، لگانا۔ الجھا لینا، اپنے ساتھ وابستہ کر لینا۔ یا کسی دوسرے کے چمٹا دینا لگا دینا۔ چپکا دینا، پھنسا دینا، مصروف کر دینا۔

☆ لپٹنا: (بکسر اول) (لازم) کسی چیز کے اوپر پیچیدہ ہونا۔ محیط ہونا۔ چپکنا۔ وابستہ ہونا۔ اُلجھنا۔ سر ہونا، پیچھے پڑ جانا۔ مصروف ہونا۔ باہم ہم آغوش ہونا۔ گرویدہ ہونا۔ پھنسنا۔ بھِڑنا۔ گول تہ ہونا۔

☆ لپیٹنا: (ل پ ے ٹ نا) (متعدی) فارسی میں پیچیدن اور نوردیدن۔ گول تہ کرنا، موڑ باندھنا۔ کسی چیز کو کسی چیز پر محیط کرنا۔ آلودہ کرنا۔ ملوث کرنا۔ ساتھ لینا۔ الجھانا۔ فریب میں لانا۔ دام میں لانا۔ چھپانا۔ آمادہ کرنا۔

☆ لپکنا: (بفتحتین) (لازم) جھپٹنا یعنی تیز تیز چلنا۔ اُچکنا یعنی نیچے نہ گرنے نہ دینا۔ جیسے گیند لپکنا یا لپک لینا یعنی جلدی سے قدم بڑھا کر لے لینا۔ پھوڑے میں جلدی جلدی ٹیس اٹھنا۔ علاوہ ازیں جتنے معانی ہیں سب میں تیزی سے قدم بڑھانے کا مفہوم ہے۔ بجلی چمکنے کو کوندا لپکنا کہتے ہیں۔ اس کا مادہ سنسکرت میں لپ ہے۔ جس کے معنی خواہش وطلب۔

☆ لپکانا: (بفتح اول) (لپکنا کا متعدی) تیزی سے قدم بڑھا کر چلنے کا حکم دینا۔ ہاتھ لپکانا کے معنی کسی چیز کو لینے کے لیے جلدی سے ہاتھ بڑھانا۔

☆ لپنا: (لِپنا) (بکسر اول) (لیپنا کا مطاوع) پلستر ہونا، پوتہ پھرنا، لپائی ہونا۔

☆ لپوانا: (لِپوانا) (بکسر اول) (متعدی المتعدی) لپائی کرانا۔

☆ لتاڑنا: (بفتحتین) (متعدی) لاتیں مار کر بھگا دینا۔ ٹھکرانا۔ مجازاً ملامت کرنا، آڑے ہاتھوں لینا۔ پھٹکارنا۔ برا بھلا کہنا۔ دھتکارنا۔ اب اُردو میں صرف مجازی معنی میں بولا جاتا ہے اگرچہ اصل میں ''لات'' اس کا ماخذ ہے۔

☆ لتیانا: (بفتح اول) لاتیں مارنا۔ لاتوں سے خبر لینا۔

☆ لتھڑنا: (لِتھڑنا) (بکسر اول وفتح ثانی) (لازم) سَننا، آلودہ ہونا۔ آمیز ہونا، مخلوط ہونا۔

☆ لتھیڑنا: (لِ تھ ے ڑ نا) (متعدی) سانتا، آلودہ کرنا۔ آمیز کرنا، مخلوط کرنا۔ لیپ کرنا۔

☆ لٹانا: (لِٹانا) (بکسر اول) (متعدی) کسی کھڑی ہوئی چیز کو سیدھا زمین پر ڈالنا۔ دراز کرنا۔

پسارنا۔ بچے یا آدمی کو فرش یا چارپائی پر دراز کرنا۔ مجازاً قبر میں رکھنا، پچھاڑنا، زمین پر گرادینا۔
(لازم۔ لیٹنا)

☆ لٹانا: (لُٹانا) (بضم اول) (لوٹنا بواؤ معروف کا متعدی) بے پروائی سے دوسروں کو روپیہ پیسہ یا اور کچھ دے ڈالنا۔ فضول خرچی کرنا۔ اس میں سخاوت کا مفہوم بھی ہے اور اسراف کا بھی۔

☆ لٹانا: (لُٹانا) (بضم اول) (لوٹنا بواؤ مجہول کا متعدی) زمین پر گرانا، پٹکنا۔ تڑپانا، پھڑکانا۔ ہنسانا کہ ہنستے ہنستے لوٹنے لگے۔ خوش کرنا۔

☆ لٹکانا: (لَٹکانا) (بفتح اول) (متعدی) آویزاں کرنا، ٹانگنا۔ زمین سے اٹھا کر کسی چیز مثلاً کھونٹی وغیرہ کے ساتھ وابستہ کرنا۔ مجازاً سولی یا پھانسی دینا۔ کسی کام میں اُلجھا کر چھوڑ دینا۔ انتظار میں یا امید میں رکھنا۔ جھلانا۔

☆ لٹکنا: (بفتحتین) (لازم) آویزاں ہونا۔ ٹنگنا۔ زمین سے علیحدہ اُوپر کسی چیز کے ساتھ وابستہ ہونا۔ مجازاً سولی پھانسی دیا جانا۔ کسی کام میں الجھ کر رہ جانا۔ انتظار یا امید میں جھولتے رہنا۔

☆ لٹکوانا: (بفتحتین) (لٹکنا کا متعدی المتعدی)

☆ لٹنا: (لَٹنا) (بفتح اول) (لازم) نحیف و زار ہونا۔ جھٹکنا۔ ضرب المثل ہے۔ ہزار ہاتھی لٹے پھر بھی سوا لاکھ کا۔ لٹنا کے بجائے جھٹکنا بھی بولتے ہیں۔

☆ لٹنا: (لُٹنا) (بضم اول) (لازم) مُسنا، لوٹ لیا جانا۔ تباہ و برباد ہونا۔ ٹھگا جانا، خرید و فروخت میں نقصان اُٹھانا۔

☆ لٹوانا: (لُٹوانا) (بضم اول) (لٹنا کا متعدی المتعدی)

☆ لجانا: (بفتحتین) شرمانا۔ منفعل ہونا۔

☆ لچکنا: (بفتح اول وثانی) (لازم) بوجھ یا نزاکت کے سبب خمیدہ ہونا، جھکنا، مڑنا، بل کھانا۔ دباؤ کا اثر قبول کر کے دبنا اور پھر اپنی اصلی حالت پر آجانا۔ یعنی دبنے اور ابھرنے کی صلاحیت ہونا۔

☆ لچکانا: (بفتح اول) (متعدی) جنبش دینا۔ لرزاں کرنا۔ جھکانا۔

☆ لخلخانا: (بفتح اول) (لازم) بھوک پیاس سے تڑپنا۔ نڈھال ہونا۔ حلق میں کانٹے پڑنا۔ (اس کی اصل ہندی میں لک لکانا ہے) دوسرا لغت لقلقانا بھی ہے یہ دونوں لغت پرندوں کے لیے

ہیں۔

☆ لدنا: (لَدْنا) (بفتح اول) (لازم) اسباب یا بوجھ کا روانگی کے لیے جانور یا گاڑی پر رکھا جانا۔

درختوں کا باردار ہونا۔

☆ لدوانا: (لَدْوانا) (لدنا کا متعدی المتعدی)

☆ لرزنا: (بفتحتین) (لازم) کانپنا۔ تھرتھرانا۔ خوف زدہ ہونا۔ فارسی مصدر لرزیدن اس کا ماخذ ہے۔

☆ لڑنا: (بفتح اول) (لازم) آپس میں جنگ کرنا۔ جھگڑا کرنا زبان سے یا مار پیٹ کرنا ہاتھ پاؤں سے یا لاٹھیوں ہتھیاروں سے مقاتلہ کرنا۔ اس معنی میں فریقین کا اشتراک ہے خواہ دو آدمی ہوں یا دو گروہ لیکن اگر ایک نے دوسرے کو گالیاں دیں یا مارا پیٹا اور دوسرے نے کوئی جواب نہ دیا۔ یا ایک نے دوسرے کو اچانک قتل کر دیا تو اس کو لڑنا نہیں کہیں گے۔ مجازی معنی بھڑنا، مقابل ہونا، ٹکرانا، روٹھنا، مددگار وسازگار ہونا۔ موافقت کرنا ملنا۔ جیسے قسمت لڑ گئی۔

☆ لڑانا: (بفتح اول) (متعدی) جنگ کرانا۔ بھڑانا۔ کشتی کروانا۔ مقابلہ کرانا۔ متوجہ اور مصروف کرنا جیسے جان لڑانا۔ زور آزمائی کرنا جیسے پنجہ لڑانا۔ کسی چیز کو کسی چیز سے ٹکرانا یا مقابل کرانا جیسے نظر لڑانا، پتنگ لڑانا۔

☆ لڑوانا: (متعدی) ایسے اسباب پیدا کر دینا کہ لڑائی ہو جائے۔

☆ لڑکھڑانا: (لَڑکھڑانا) (بفتح اول) (لازم) پاؤں کا ڈگمگانا۔ کانپنا۔ مجازاً کسی امر میں ثابت قدم نہ رہنا۔ گمراہ ہو جانا۔ بہک جانا۔ نیت کا خراب ہو جانا۔

☆ لڑھکنا: (بضم اول) (لازم) کسی گول چیز یا گول جیسی چیز کا زمین پر حرکت کرتے ہوئے کچھ دور تک جانا، ڈھلکنا۔ (فارسی میں غلتیدن) بیٹھے ہوئے آدمی کا گڑی مڑی ہو کر گر جانا۔ بے قابو ہو کر گر جانا۔ مجازاً لیٹنا، لوٹنا۔ جیسے آج زمین پر ہی لڑھک رہیں گے۔ مرجانا، دنیا سے انتقال کر جانا۔

☆ لڑھکانا: (لُڑھکانا) (بضم اول) (لڑھکنا کا متعدی) ڈھلکانا۔ گڑی مڑی اور بے قابو گرا دینا۔ مار ڈالنا۔

☆ لشکارنا: (لَشکارنا) (بفتح اول) (متعدی) شکاری کتے کو لفظ "دلیش" کہہ کر شکار پر جھپٹانا۔ اُبھارنا

☆ لکھنا: (بکسر اول) (متعدی) فارسی میں نوشتن۔ تحریر کرنا، تصنیف کرنا، درج کرنا وغیرہ۔

☆ لگنا: (بفتح اول) (لازم) ملنا، جُڑنا، سلنا، چپکنا، چمٹنا، شامل ہونا، قریب ہونا، جمنا، جڑ پکڑنا، اُگنا، جچنا، نمایاں ہونا۔ پیدا ہونا۔ نصب ہونا، تعلق ورشتہ ہونا۔ ضرب واقع ہونا جیسے چانٹا جوتا لاٹھی تلوار گولی وغیرہ کا لگنا۔ ٹکرانا۔ بھڑنا۔ لمس ہونا چھوا جانا محسوس ہونا۔ ہمسر اور لگ بھگ ہونا۔ صرف میں آنا، کام میں آنا۔ وابستہ ہونا۔ مؤثر وکارگر ہونا۔ رچنا، پچنا، رکھا جانا۔ مشغول ومنہمک ہونا۔ وغیرہ۔ یہ فعل جب دوسرے افعال کے ساتھ مرکب ہوکر (آخر میں) آتا ہے تو آغاز فعل کے معنی دیتا ہے۔

☆ لگانا: (لگنا کا متعدی) جوڑنا، ملانا۔ سینا۔ چپکانا۔ چمٹانا۔ شامل کرنا۔ قریب کرنا۔ جمانا۔ اُگانا۔ نصب کرنا۔ تعلق ورشتہ کرنا۔ مارنا جیسے چانٹا جوتا وغیرہ۔ بھڑانا۔ چھوانا۔ صرف کرنا۔ کام میں لینا۔ وابستہ کرنا۔ ترتیب سے رکھنا۔ مشغول کرنا۔ عیب منسوب کرنا۔ بہتان دھرنا۔ عائد کرنا۔ جیسے ٹیکس لگانا وغیرہ۔

☆ للچانا: (بفتح اول) (لازم) لالچ کرنا۔ طمع کرنا۔ ہوکا کرنا۔ اپنی ضرورت سے زائد چیز کی طلب وخواہش کرنا۔

☆ للکارنا: (بفتح اول) (متعدی) بہت گرج دار آواز سے دشمن کو مقابلے کی دعوت دینا۔ پکار کر ہوشیار کرنا۔ نعرہ لگانا۔ زور سے چیخنا۔ کڑک کر بولنا۔ شیر کو ہوشیار کرنا۔

☆ لنڈھانا: (بضم اول ونون غنہ) (متعدی) کسی رقیق چیز مثلاً پانی کو برتن اوندھا کرکے یا ٹیڑھا کرکے زمین پر گرادینا۔ بہادینا۔

☆ لنڈھنا: (بضم اول ونون غنہ) (لنڈھانا کا لازم)

☆ لوٹنا: (بضم اول وبواؤ مجہول) (لازم) کروٹیں بدلتے ہوئے زمین پر یا فرش پر یا خاک پر لڑھکنا۔ تھکن اتارنے کے لیے یا درد یا اضطراب کی وجہ سے یا نشہ اور بے خودی کی حالت میں یا ضد کرنے اور مچلنے کی حالت میں یا کمال مسرت ووجد سے یا بے انتہا ہنسی کی وجہ سے یا کمال اشتیاق کی وجہ سے زمین پر یا فرش پر یا خاک پر کروٹیں بدلتے ہوئے لڑھکنا یا جھومنا۔ مچلنا۔

☆ لوٹنا: (بضم اول وبواؤ معروف) (متعدی) زبردستی چھین لینا۔ مال چھوڑ کر بھاگ جانے

والوں کا مال اٹھا لینا۔ غلبہ و تسلط حاصل کر کے کوئی چیز لے لینا۔ جیسے دل لوٹ لینا۔ آبرو لوٹ لینا وغیرہ۔ بے خبری اور فریب سے یا اعتماد سے ناجائز فائدہ اٹھا کر مال وغیرہ لے لینا۔ غبن کرنا۔ قیمت زیادہ لے لینا۔ تباہ و برباد کرنا۔

☆ لوٹنا: (لَو ٹنا) (بفتح اول) (لازم) پھرنا، واپس ہونا، پلٹنا۔ الٹ دینا۔ دینا کے ساتھ متعدی بن جاتا ہے جیسے لوٹ دینا۔

☆ لوٹانا: (بفتح اول) (متعدی) پھیرنا۔ واپس کرنا۔

☆ لہرانا: (بفتح اول) (لازم) پانی کا متحرک ہو کر موج زن ہونا۔ ہلکورے لینا۔ سبزے کا لہلہانا۔ پھریرے کا ہوا میں اڑنا۔ جھومنا۔ مسرور ہونا۔ راغب ہونا۔ سانپ کا جھومنا۔ شعلوں کا بھڑکنا۔

☆ لہلہانا: (ل ہ ل ہ انا) (لازم) سبزہ کا ہوا کی تحریک سے لہریں مارنا۔ جھومنا۔ سرسبز و شاداب ہونا۔

☆ لہکنا: (بفتح اول و کسرۂ مجہولہ ہائے ہوز) (لازم) چہکنا، چہچہانا، جھوم جھوم کر نغمہ سنجی کرنا۔ لہرانا، لہلہانا، چمکنا جھمکنا۔

☆ لیپنا: (متعدی) دیوار وغیرہ پر مٹی یا چونے کا پلستر کرنا یا پچارا پھیرنا۔ عیب چھپانا۔

☆ لیسنا: (متعدی) لیپنا کا مترادف۔

☆ لیٹنا: (لازم) زمین پر یا فرش پر پیٹھ یا پہلو کے بل دراز ہونا۔ آرام کرنا۔ مجازاً مغلوبیت کا اظہار کرنا۔ ہار ماننا۔ خوشامد کرنا۔

☆ لینا: (متعدی) دینا کا نقیض۔ فارسی میں گرفتن۔ حاصل کرنا۔ پکڑنا۔ اخذ کرنا۔ اختیار کرنا۔ سنبھالنا۔ دوسرے الفاظ سے ترکیب پا کر بہت سے معنی دیتا ہے۔ نیز تکمیلِ فعل کے لیے دوسرے افعال کے ساتھ آتا ہے۔ جیسے کھا لینا، پکڑ لینا وغیرہ

☆ ماپنا: (متعدی) پیمائش کرنا۔ ناپنا۔

☆ مارنا: (متعدی) فارسی میں زدن۔ پیٹنا تھپڑ سے یا لکڑی یا ڈنڈے وغیرہ سے۔ کسی چیز سے کسی چیز پر ضرب لگانا جیسے کدال مارنا۔ تلوار مارنا۔ زمین یا دیوار پر لکڑی یا پتھر مارنا۔ ہاتھ مارنا۔ حملہ کرنا۔ چھاپہ مارنا۔ ہلاک کرنا۔ شکست دینا۔ مات دینا۔ اور جب ڈالنا کے ساتھ مارنا کہیں گے تو معنی ہوں گے قتل کرنا۔ علاوہ ازیں دوسرے افعال کے ساتھ مرکب ہو کر انہی کے قریب

معنی دینا ہے۔ جیسے مال مرنا، ڈینگ مارنا، بغل میں مارنا۔ ٹانکا مارنا، دم مارنا وغیرہ۔

☆ مانجھنا: (م اں جھ نا) (متعدی) برتن کو راکھ یا مٹی وغیرہ اور پانی ڈال کر رگڑنا صاف کرنے کے لئے۔

☆ مانگنا: (بنون غنہ) (متعدی) چاہنا، طلب کرنا، سوال کرنا، کوئی چیز کسی سے عاریت یا ادھار لینا۔ تقاضا کرنا۔

☆ ماننا: (متعدی) تسلیم کرنا، قبول کرنا، منظور کرنا۔ تعمیل حکم کرنا۔ فرض کرنا۔ محسوس کرنا۔ متاثر ہونا۔ بزرگی اور علم یا کسی کمال کی وجہ سے کسی شخص کی عزت کرنا۔ منت یعنی نذر کی نیت کرنا۔

☆ برا ماننا: (بُرا ماننا) ناگواری محسوس کرنا۔ بُرا اثر لینا۔ خفا ہونا۔

☆ متھنا: (مَتھنا) (متعدی) بلونا، ریئی پھیرنا، مسکہ نکالنے کے واسطے دہی کو بلونا۔ مارنا پیٹنا۔ کسی بات کو کھود کھود کر پوچھنا۔ بار بار کہنا۔

☆ مٹانا: (بکسر اول) (متعدی) ناپید اور نیست و نابود کرنا۔ محو کرنا۔ مٹی میں ملا دینا۔ رگڑ کر یا کھرچ کر یا چھیل کر کسی چیز کو کسی چیز پر سے زائل کرنا۔ کھونا، برباد کرنا۔ منسوخ کرنا، رد کرنا۔

☆ مٹنا: (مِٹنا) (بکسر اول) (لازم) مٹی میں مل جانا۔ بے نشان اور معدوم ہو جانا۔ زائل ہونا۔ محو ہونا۔ برباد و تباہ ہونا۔ فریفتہ و عاشق ہونا۔

☆ مٹکانا: (بفتح اول) (متعدی) حرکت دینا۔ گھمانا پھرانا۔ جیسے ہاتھ مٹکانا، آنکھیں مٹکانا۔ کندھے مٹکانا وغیرہ۔

☆ مٹکنا: (بفتح اول وثانی) (لازم) بسبب غیظ وغضب کے یا تعجب کے یا تمسخر کے یا ناز نخرے کے اپنی آنکھ بھوں، گردن اور کندھوں کے ساتھ حرکت کرنا۔ اترانا۔ اترانا ایک اندرونی جذبہ ہے جس کا ظہور بذریعہ اعضاء ہو تو مٹکنا ہے۔

☆ مٹھارنا: (بفتح اول) (متعدی) گول کرنا، مُدوّر بنانا۔ کور یا دھار مارنا۔ کُند کرنا۔ دھات کے برتن کو چوٹ لگا لگا کر گھڑنا۔ (کسیروں کی اصطلاح) تار کے سرے کو بارے میں داخل کرنے کے لئے باریک اور گول کرنا۔ (تارکشوں کی اصطلاح) آٹے کو منگی لگا کر لوچ دینا۔ باتیں بنانا۔ باتیں ملکانا۔ چکنی چپڑی باتیں کرنا۔ پھیلانا، کھولنا۔ وسعت دینا۔ مفصل بیان کرنا۔

☆ مچانا: (مَچانا) (بفتحتین) (متعدی) برپا کرنا، بلند کرنا۔ اٹھانا۔ عمل میں لانا جیسے غل دنگا مچانا وغیرہ۔
☆ مچنا: (مَچنا) (بفتح اول) (لازم) برپا ہونا۔ عمل میں لانا۔ جیسے دھوم مچنا، غل مچنا۔
☆ مچوانا: (مَچوانا) (بفتح اول) (لازم) برپا کرنا۔
☆ مچلنا: (بفتحتین) (لازم) ضد یا کمال اشتیاق کی وجہ سے بلکنا، بے قابو ہونا۔ کسی چیز کے چھین لینے پر بگڑ جانا۔
☆ مچمچانا: (مَچ مَچ انا) (لازم) جوش جوانی میں پھٹا پڑنا۔ جوانی کا چڑھنا، جوانی کی اکڑ ظاہر کرنا۔ جب کسی جوان لڑکے یا لڑکی کی ناگہانی موت ہوتی ہے تو عورتیں کمال صدمہ وغم کی حالت میں کہتی ہیں۔ ہے ہے کیا مچمچاتی ہوئی لاش گئی ہے۔ اور کوسنا دیتی ہیں تو کہتی ہیں۔ تیری مچمچاتی ہوئی لاش نکلے۔ جب کسی پہلوان کا کوئی گداز اور سڈول جسم کا نوجوان شاگرد دیکھتے ہیں تو کہتے ہیں۔ بھئی ماشاءاللہ کیا مچمچاتا ہوا پٹھا ہے۔
☆ مچنا: (بکسر اول) (میچنا کا لازم) آنکھیں بند ہونا۔ مُندنا۔
☆ مچوانا: (بکسر اول) (میچنا کا متعدی المتعدی) آنکھیں بند کرانا۔
☆ مرجھانا: (مُرجھانا) (بضم اول) (لازم) سبزے کا یا پھول کا کُھلانا۔ تری وتازگی کا غائب ہوجانا۔ لاغر ہونا۔ خشک ہونا۔ غم واندوہ کی وجہ سے چہرہ کا پژمردہ ہونا۔
☆ مرنا: (مَرنا) (بفتح اول) (لازم) زندگی کا ختم ہوجانا۔ جسم میں سے روح کا نکل جانا۔ مجازاً عاشق وفریفتہ ہونا۔ مائل ہونا۔ خواہش مند ہونا۔ جان کو جوکھوں میں ڈالنا۔ بےحد مشقت میں مبتلا ہونا۔ مُرجھانا۔ کُھلانا۔ مضمحل اور افسردہ ہوجانا۔ رقم کا ڈوبنا۔ دواؤں کا کشتہ ہوجانا۔ چلا جانا۔ دفع ہوجانا۔ بےانتہا شرم اور غیرت کا طاری ہونا۔ مجبور ولاچار ہونا۔
☆ مرنا: (مَرنا) (مذکر۔ حاصل مصدر)
☆ مروانا/ (مَروانا/مروادینا) (مارنا کا متعدی المتعدی) قتل کرانا۔ ہلاک کرانا۔
☆ مڑوڑنا: (مَرُوڑنا) (بفتح اول بواؤ مجہول) (متعدی) بل دینا۔ موڑنا۔ پھیرنا۔ جیسے گردن مڑوڑنا، پنجہ مڑوڑنا، کان مڑوڑنا۔ دبوچنا۔ پکڑنا جیسے بلی کا کبوتر کو مڑوڑنا۔ توڑنا، کمزور کرنا۔
☆ مڑنا: (مُڑنا) (بضم اول) (لازم) ٹیڑھا ہونا۔ بل کھانا۔ رُخ پھیرنا۔ سیدھے راستے چلتے

میں کوئی دوسری سمت اختیار کرنا۔ مثلاً دائیں طرف یا بائیں طرف مڑ جانا۔

☆ مڑوانا: (مُڑوانا) (بضم اول) (موڑنا کا متعدی المتعدی) بل دلوانا۔ ٹیڑھا کرانا۔ جیسے لوہے کی سلاخ کو ٹیڑھا کرانا یا گوکھر و مڑوانا۔ راستہ بدلوانا۔ فرموں کی بھنجائی کرانا۔

☆ مسکرانا: (م س ک رانا) (لازم) بغیر آواز کے صرف ہونٹوں سے ہنسنا۔ تبسم کرنا۔

☆ مسکنا: (مَسَکنا) (بفتحتین) (لازم) کپڑے کا کھنچ کر پھٹنے کے قریب ہو جانا یا تھوڑا سا پھٹ جانا۔

☆ مسلنا: (مَسَلنا) (بفتحتین) (متعدی) ہاتھوں سے کسی چیز کو ملنا۔ رگڑنا۔ پاؤں سے کچلنا۔ پائمال کرنا۔ دبانا۔ پیسنا۔

☆ مسوسنا: (مَسُوسنا) (بفتح اول واوٗ مجہول) (متعدی) جذبہ یا ولولے کو ضبط کرنا۔ روکنا۔ تھامنا۔ گلہ شکوہ نہ کرنا۔ کسی چیز کے حاصل نہ ہو سکنے کی صورت میں مجبوراً اپنے شوق کو ضبط کرنا۔ دل پر قابو رکھنے کی کوشش کرنا۔ قہر درویش بر جان درویش۔

☆ مکرنا: (م ک رَنا) (لازم) اپنے قول سے پھرنا۔ عہد شکنی کرنا۔ جھوٹ بولنا۔ انکار کرنا۔

☆ مکڑنا: (مکَڑنا) (بفتح اول وثانی) (لازم) اینٹھنا۔ اکڑنا۔ کھنچنا۔

☆ مکڑانا: (بفتح اول) (لازم) اترانا۔ کھنچنا۔ اکڑنا۔

☆ ملانا: (مِلانا) (بکسر اول) (متعدی) دو چیزوں کو باہم متصل کرنا۔ قریب کرنا۔ مقابلہ وموازنہ کرنا۔ مرکب کرنا۔ ملاقات کرانا۔ شامل کرنا۔ منسلک کرنا۔ گانٹھنا۔ سازش کرنا۔ جوڑنا۔ پیوست کرنا۔ بھڑانا۔ مقابل کرانا۔

☆ ملنا: (مِلنا) (بکسر اول) (لازم) دو چیزوں کا باہم متصل ہونا۔ قریب ہونا۔ مرکب ہونا۔ مُلاقی ہونا۔ شامل ہونا۔ منسلک ہونا۔ متحد و متفق ہونا۔ جُڑنا۔ پیوست ہونا۔ صلح ہونا۔ حاصل ہونا۔ وصول ہونا۔ مطابق ہونا۔

☆ ملوانا: (مِلوانا) (بکسر اول) (متعدی المتعدی) گلے لگوانا۔ دوستی کرانا۔ صلح کرانا۔ ملاقات کرانا۔ وغیرہ۔

☆ ملنا: (بفتح اول) (متعدی) مسکنا۔ رگڑنا۔ تیل یا دوا وغیرہ لگانا۔ لیپ کرنا۔ چُورنا، ملیدہ کرنا۔ مانجھنا صاف کرنا۔ روندھنا۔

☆ ملوانا: (ملوانا) (بفتح اول) (متعدی المتعدی) مالش کرانا۔ مسلوانا۔ روندھوانا۔

☆ ململانا: (م ل م ل ان ا) (لازم) کسی چیز کے ہاتھ سے نکل جانے کا قلق ہونا۔ ارمان ہونا۔

☆ ملکانا: (ملکانا) (متعدی) باتیں بنانا۔ باتیں مٹھارنا۔

☆ ممیانا: (ممیانا) (بکسر اول) (لازم) بکری کے بچے کا میں میں کرنا۔ بکری کا بولنا۔

☆ منانا: (منانا) (بفتحتین) (متعدی) عاجزی وخوشامد الحاح و التجا کر کے روٹھے ہوئے کو راضی کرنا۔ کسی مقررہ پروگرام کے مطابق باداگی رسوم اجتماعاً خوشی یا غم کا اظہار کرنا۔ جیسے جشن منانا۔ سوگ منانا۔ تیوہار منانا۔ مجازاً اگر تنہا ایک شخص کے لئے بولا جائے تو مراد ہوگی "خوشی یا غم کی کیفیت کو اپنے اوپر کچھ عرصہ تک طاری کرنا" جیسے گھر میں پڑے پڑے کب تک سوگ مناتے رہو گے۔ آؤ ذرا میرے ساتھ باغ چلو۔

☆ منوانا: (منوانا) (بفتح اول) (ماننا کا متعدی المتعدی) تسلیم کرانا۔ اقرار کرانا۔ منظور کرانا۔ تعمیل کرانا۔

☆ منّا: (منّا) (بفتح اول) (لازم) خفگی دور کر دینا۔ صلح کر لینا۔ راضی ہو جانا۔

☆ منجھنا: (بفتح اول ونون غنہ) (مانجھنا کا مطاوع) برتنوں وغیرہ کا مانجھا جانا۔ صیقل ہونا۔ کسی علم یا ہنر میں مشاق و تجربہ کار ہونا۔ جیسے فلاں شخص بڑا منجھا سلجھا آدمی ہے۔ گٹھا ہوا اور گھسا پٹا بھی کہتے ہیں مگر تحقیراً۔

☆ مندنا: (مُندنا) (بضم اول ونون غنہ) (لازم) بند ہونا۔ چھپنا۔ جیسے آنکھیں مُندنا۔ دروازہ مُندنا۔ سورج مُندنا۔

☆ منڈانا ر منڈوانا: (منڈانا ر منڈوانا) (متعدی) بالوں کو اُسترے سے صاف کرانا۔

☆ منڈنا: (مُنڈنا) (بضم اول نون غنہ) (مونڈنا کا مطاوع) بالوں کا اُسترے سے مونڈا جانا۔ مجازاً ٹھگا جانا۔ لٹ جانا۔ دھوکے میں آ کر نقصان اٹھا بیٹھنا۔

☆ منڈھنا: (منڈھنا) (بفتح اول ونون غنہ) (متعدی) پوشش کرنا۔ کپڑا یا کاغذ یا چڑا وغیرہ چڑھانا۔ ڈھانپنا جیسے پارسل کے اوپر یا کتاب کی جلد کے اوپر کاغذ یا کپڑا منڈھنا۔ ڈھول کے اوپر کھال منڈھنا۔ مجازاً کوئی ناپسند چیز کسی کو دینا جیسے۔ یہ خراب عطر تم نے ہمارے ہی سر منڈ

دیا۔ اس کا مادہ مُڈ ہے۔ جس کے معنی ہیں سجانا، کپڑے پہنانا۔ تقسیم کرنا۔ احاطہ کرنا۔ گھیرنا۔ خوش ہونا۔ خوش کرنا۔

☆ منڈھوانا: (مَنڈھوانا) (منڈھنا کا متعدی المتعدی)

☆ منڈلانا: (مَنڈلانا) (بفتح اول ونون غنہ) (لازم) کسی چیز کی طلب میں اس کے گرد پھرنا۔ چکر لگانا۔ بار بار پھر کر آنا۔ جیسے مردار لاش پر گدھ یا چیلیں منڈلاتی ہیں۔ اس کا مادہ بھی مُڈ ہے۔

☆ منگانا: (م ن گ ا ن ا) (متعدی بہ مفعول) کوئی چیز کسی شخص کے ذریعے بازار سے یا تیسرے شخص سے حاصل کرنا یا طلب کرنا۔

☆ منگوانا: (م ن گ و ا ن ا) (مانگنا کا متعدی المتعدی) سوال کرانا۔ بھیک منگوانا۔ دعا کرانا۔

☆ منمنانا: (مِنمِنانا) (بکسر ہر دو میم) (لازم) سُستی اور کاہلی کی وجہ سے دیر تک کھاتے رہنا۔ یا دیر تک کوئی کام کرتے رہنا۔

☆ موتنا: (بواوٴ معروف) (لازم) پیشاب کرنا۔

☆ موڑنا: (بضم اول واوٴ مجہول) (متعدی) ٹیڑھا کرنا۔ بل دینا۔ رُخ پھیرنا یا رُخ پھروانا۔ مثلاً گھوڑے کو موڑ کو دائیں بائیں طرف پھرانا۔ فرموں کو تہ کرنا۔ بھنجائی کرنا۔

☆ موندنا: (مُوندنا) (بضم اول واوٴ معروف نون غنہ) (متعدی) بند کرنا جیسے آنکھیں موندنا۔ کواڑ موندنا۔ میچنا۔

☆ مونڈنا: (بضم اول واوٴ معروف نون غنہ) (متعدی) بالوں کو اُسترے سے صاف کرنا۔ مجازاً لوٹنا۔ فریب سے دوسرے کا مال اُڑا لینا۔ بالکل صفایا کر دینا۔

☆ موہنا: (بضم اول واوٴ مجہول) (متعدی) فریفتہ و مائل کر لینا۔ رِجھانا۔ (موہ لینا محاورہ ہے۔ موہنا نہیں بولا جاتا)

☆ موسنا: (بضم اول واوٴ معروف) چُرانا۔ لوٹنا۔ دغا و فریب سے مال مارنا۔ (مُسوانا متعدی)

☆ مہکنا: (بفتح اول) (لازم) ہوا میں خوشبو پھیلنا۔ خوشبو میں بسنا۔ معطر ہونا۔

☆ مہکانا: (م ہ ک ا ن ا) (متعدی) معطر کرنا۔ خوشبو منتشر کرنا۔ جیسے چمپا کے پھولوں نے سارا مکان مہکا دیا۔

☆ میچنا: (بکسرِ اول) (متعدی) قصداً آنکھیں موندنا۔ جیسے آنکھیں میچوں کون آئے۔ اس کے لازم کے معنی میں مندنا بھی بولتے ہیں اور مچنا بھی۔

☆ میٹنا: (مِیٹنا) (بکسرِ اول) (مٹنا کا متعدی) مٹی میں ملانا۔ ناپید کرنا۔ برباد کرنا۔ رگڑ کر صاف کرنا۔ دل سے بھلانا۔ ضائع کرنا۔

☆ ناپنا: (متعدی) ماپنا۔ پیمائش کرنا۔

☆ ناتھنا: (متعدی) بیندھنا۔ سوراخ کرنا۔ بیل کے نتھنے میں رسی ڈالنا۔ ناک بیندھنا۔ قابو میں کرنا۔

☆ ناچنا: (لازم) رقص کرنا۔ تھرکنا۔ مجازاً غصے یا خوشی کی وجہ سے بے قابو ہو کر اچھلنا کودنا۔

☆ نباہنا: (بکسرِ اول) (متعدی) وفاداری کرنا۔ محبت میں ثابت قدم رہنا۔ تکلیف ہو یا راحت ہر حال میں گذران کرنا۔ مراسم دوستی پر صبر و تحمل سے قائم رہنا۔

☆ نبڑنا: (نِ بَ ڑَ نا) (لازم) کسی چیز کا ختم ہو جانا۔ کسی کام کا پورا ہو جانا۔

☆ نبیڑنا: (نَ بِ ے ڑَ نا) (متعدی) کسی چیز کو ختم کرنا۔ کسی کام کو پرا کرنا۔

☆ نبھانا: (متعدی) نباہنا کا مترادف۔ نبھاؤ حاصل مصدر۔

☆ نبھنا: (بکسرِ اول) (نباہنا اور نبھانا کا لازم)

☆ نپنا: (بفتحِ اول) (ناپنا کا مطاوع) مپنا۔ پیمائش ہونا۔ ناپا جانا۔

☆ نتھارنا: (نِ تھ ا رْ ن ا) (متعدی) پانی کو صاف کرنا۔ میل یا گدلا پن کو دور کرنا۔

☆ نتھرنا: (نِتھَرنا) (بکسرِ اول و فتحِ ثانی) (لازم) پانی یا کسی سیال چیز کا صاف ہو جانا کہ گاد نیچے بیٹھ جائے۔

☆ نچانا: (بفتحِ اول) (متعدی) رقص کرانا۔ ناچ کرانا۔ مجازاً ستانا۔ پریشان کرنا۔ حرکت دینا۔

☆ نچوڑنا: (بکسرِ اول واؤ مجہول) (متعدی) دبا کر یا بھینچ کر عرق یا پانی ٹپکا دینا۔ مروڑ کر رس نکالنا۔ یا کپڑوں میں سے پانی سوتنا۔ مجازاً سب کچھ خرچ کروا کر یا لے کر نادار کر دینا۔ چوس لینا۔

☆ نچڑنا: (بکسرِ اول) (لازم) پانی کا ٹپک کر یا رِس کر نکل جانا۔ دُبلا ہونا۔

☆ نرمانا: (نَ رْ م ا نا) (متعدی و لازم) نرم کرنا۔ نرم ہونا۔

☆ نکلنا: (نِ کَ لْ نا) (لازم) اصل میں نکسنا تھا۔ سین کو لام سے تبدیل کیا گیا۔ زمین سے بیج

کا پھوٹنا۔ ابجنا۔ رِسنا۔ جھرنا۔ گزرنا۔ ظاہر ہونا۔ پیدا ہونا۔ باہر آنا۔ صادر ہونا۔ ایجاد ہونا۔ ثابت ہونا۔ قرار پانا۔ بر آنا با مراد ہونا۔ دور ہونا۔ دفع ہونا۔ شروع ہونا۔ بڑھ جانا۔ یعنی افضل ہونا یا سبقت لے جانا۔

☆ نکالنا: (بکسر اول) (نِکلنا کا متعدی) خارج کرنا۔ باہر لانا۔ ظاہر کرنا۔ پیدا کرنا۔ صادر کرنا۔ ایجاد کرنا۔ بر لانا۔ بامراد کرنا۔ دور کرنا۔ دفع کرنا۔ شروع کرنا۔ وغیرہ۔

☆ نکلوانا: (متعدی المتعدی) خارج کرانا۔ معلوم کرانا۔ جیسے نام نکلوانا وغیرہ۔

☆ نکھرنا: (نِ کھ رْنا) (لازم) صاف اور اجلا ہونا۔ میل اور کثافت کا بالکل دور ہو جانا۔ روپ اور رونق آنا۔ جیسے آنولوں سے بال خوب نکھرتے ہیں۔

☆ نکھارنا: (متعدی) میل اور کثافت کو صاف کرنا۔ کسی چیز کو خوب اُجلا کرنا۔

☆ نگلنا: (بکسر اول) (متعدی) کوئی چیز منہ اور حلق کے ذریعے سے معدے میں پہنچانا۔ اور بطور تحقیر بھکوسنا، ٹھونسنا کی جگہ بولتے ہیں۔ غبن کرنا۔ تغلب کرنا۔ جیسے چھوڑنا اور ہاتھی نگلنا۔ سنسکرت میں گل کے معنی کھانا۔ نِ، نون مکسور کے معنی نیچے۔ مراد حلق کے نیچے اتارنا۔

☆ نمٹانا: (بکسر اول) (متعدی) کام کو ختم کر دینا۔ بھگتانا۔ چکانا۔ بوجھ اُتارنا۔ کام کو پورا کرنا۔ حساب بیباق کرنا۔

☆ نمٹنا: (نِ مَ ٹ نا) (لازم) کام ختم کر کے فرصت پانا۔ باہم محاسبہ یا مجادلہ یا تصفیہ کرنا۔ کسی چیز کا پورا یا ختم ہو جانا۔

☆ نوازنا: (نُوَاز نا) (متعدی) نواختن، نوازیدن فارسی مصدر سے ماخوذ۔ بخشش کرنا۔ انعام دینا۔ پرورش و کفالت کرنا۔ محبوب رکھنا۔ سرفراز و ممتاز کرنا۔ عزت دینا۔ احسان کرنا۔

☆ نوچنا: (بضم اول واوٗ مجہول) (متعدی) چنگل مار کر کھسوٹنا۔ چٹکی سے پکڑ کر اکھیڑنا۔ موچنے سے پکڑ کر اکھیڑنا۔ مجازاً اُلو ٹنا۔ ٹھگنا۔ کفیل کی مقدرت سے زیادہ اپنے اوپر خرچ کرانا۔ (نُچنا، مطاوع)

☆ نہانا: (بفتح اول وثانی) (لازم) جسم کو پانی سے دھونا۔ غسل کرنا۔ مجازاً پانی سے یا پسینے سے بھیگ جانا۔

☆ نہلانا: (نَہلانا) (بفتح اول) (متعدی) غسل کرانا۔ بدن دُھلوانا۔ غسل دینا۔

☆ نہلوانا: (نَ ہِل وَانا) (متعدی المتعدی) کسی شخص کے ذریعے یا شریک ہو کر کسی کو غسل دلوانا۔

☆ نیارنا: (نِ یَ ارُ نا) (متعدی) سونے چاندی کو کھوٹ نکال کر صاف کرنا۔ خالص کرنا۔

☆ وارنا: (متعدی) نثار کرنا۔ تصدق کرنا۔ نچھاور کرنا۔ سر کے گرد پھرا کر صدقہ اتارنا۔ قربان کرنا۔

☆ ہارنا: (لازم) شکست کھانا۔ مغلوب ہو جانا۔ ناکام ہو جانا۔ عاجز و درماندہ ہونا۔ (جیتنا کا نقیض)

ہارنا: (متعدی) مقابلے میں کوئی چیز دے بیٹھنا۔ شرط ہارنا۔ جان ہارنا۔ رقم ہارنا۔ قول ہارنا۔ ہمت ہارنا۔

☆ ہانپنا: (بنون غنہ) (لازم) ضعف و ناطاقتی یا تھک جانے کی وجہ سے یا تیز دوڑنے کی وجہ سے سانس پھول جانا۔ سانس چڑھ جانا۔

☆ ہانکنا: (بنون غنہ) (متعدی) فارسی میں راندن۔ جانور کو چلانا۔ آگے بڑھانا۔ دوڑانا۔ مجازاً کہنا جیسے ڈینگ ہانکنا۔ بڑ ہانکنا۔

☆ ہتیانا رہتھیانا: (متعدی) قبضہ کرنا۔ غصب کرنا۔ مار لینا۔ جیسے پرایا مال ہتھیا کر امیر بن گئے۔

☆ ہٹنا: (بفتح اول) (لازم) سرکنا۔ کھسکنا۔ جگہ خالی کرنا۔ پاس سے دور ہونا۔ پس پا ہونا۔ ہار کر پیٹھ دکھانا۔ اُلٹا پھرنا۔ ٹلنا۔ ملتوی ہونا۔ گائے یا بھینس کا بچے دینے یا دودھ دینے سے رہ جانا۔ انسان کے بچے کا گزر جانا۔ سیر ہونا۔ چھک جانا۔ جیسے کھانے سے دل ہٹ گیا۔

☆ ہٹانا: (متعدی) سرکانا۔ پرے کرنا۔ کھسکانا۔ پھیر دینا۔ ٹلانا۔ ملتوی کرنا۔ پسپا کرنا۔ جیسے فوج کو پیچھے ہٹانا۔

☆ ہچکچانا: (ہِچ کِ چَ انا) (متعدی) جھجکنا۔ شک و شبہ کرنا۔ متردد ہونا۔ کسی کام کو کرتے ہوئے خوف کرنا۔ ڈرنا۔

☆ ہرانا: (بفتح اول و ثانی) (متعدی) بازی دینا۔ مات دینا۔ شکست دینا۔ مغلوب کرنا۔ تھکانا۔ مضمحل کرنا۔

☆ ہرنا: (بفتح اول) (لازم) بازی کا ناکام رہنا۔ داؤں کا بے اثر رہنا۔ مقابلے میں کسی چیز کا ہاتھ سے چھن جانا۔ ہارنا اور ہرنا میں فرق یہ ہے کہ ہارنا مقابلہ کرنے والے کے لئے بولا جاتا ہے۔

اور ہرنا بازی یا داؤ یا اس چیز کے لئے جو مقابلہ میں چھن جائے۔

☆ ہڑبڑانا: (ہ ڑ ب ڑ انا) (لازم) تیزی سے حرکت میں آنا۔ گھبرا کر مضطرب ہونا۔ بوحواس ہونا۔ ہاتھ پاؤں پھول جانا۔ کہاوت ہے: ہاتھ نہ مٹھی بیوی ہڑبڑا کر اٹھی۔

☆ ہڑکنا: (ہڑکنا) (بفتحتین) (لازم) ترسنا۔ مشتاق و خواہش مند ہونا۔ (یہ مصدر متروک ہے)

☆ ہڑکنا: (ہُڑکنا) (بضم اول) (لازم) بچوں کا ماں باپ یا اور کسی کی یاد میں مغموم و افسردہ ہونا۔

☆ ہڑکانا: (بضم اول) (متعدی) ترسانا۔ پھڑکانا۔ کسی چیز کے نہ دینے یا جدائی سے بچے کا مغموم کرنا۔ ہڑکنا، ہڑکانا دونوں مصدر چھوٹے چھوٹے بچوں کے حق میں بولے جاتے ہیں۔

☆ ہکلانا: (بفتح اول) (لازم) بات کرتے میں زبان کا اٹکنا۔ رُکنا۔

☆ ہگنا: (لازم) فارسی میں ریدن۔ براز کرنا۔ پیخانہ پھرنا۔

☆ ہگانا: (ہگانا) (بفتح اول) (ہگنا کا متعدی) پیخانہ پھرانا۔ مجازاً ذلت آمیز شکست دینا۔ تھکا مارنا۔

☆ ہگوانا: (بفتح اول) (ہگنا کا متعدی) بچے کو پیخانہ پھرانا۔

☆ ہلنا: (ہِلنا) (بکسر اول) (لازم) متحرک ہونا۔ جنبش کرنا۔ مانوس ہونا۔ کسی کے ساتھ بے تکلف اور بے جھجک ہونا۔ جیسے بچے کا یا جانور کا کسی آدمی سے ہل جانا۔ عادی ہونا۔

☆ ہَلکنا: بمعنی ہلنا سے ماخوذ ہے۔ اصل معنی مضطرب و پریشان۔ زیادہ چلنے پھرنے یا اور کسی قسم کی شدید حرکت سے تھکن طاری ہو سانس چڑھ جائے پسینہ آجائے۔

☆ ہلکورنا: (ہلکورنا) (بفتح اول بواؤ مجہول) (لازم) پانی کی ہلکی موجوں کا کشتی سے ٹکرانا۔ جس سے اس کو جھولا نہ آئے۔

☆ ہلسانا: (ہُلسانا) (متعدی) بہکانا۔ بھڑکانا۔ ابھارنا۔ اُکسانا۔ شوق دلانا۔

☆ ہلہلانا: (ہ ل ہ ل انا) (لازم) بخار کی شدت سے سخت گھبرانا اور کانپنا۔

☆ ہلانا: (ہلانا) (بکسر اول) (ہلنا کا متعدی) حرکت دینا۔ جھنجھوڑنا۔ مانوس کرنا۔ پرچانا۔ عادی بنانا۔ ڈب پر لانا۔

☆ ہمکنا: (ہ م ک نا) (بضم اول) (لازم) انسان کے بچے کا اچھلنا۔ ہاتھ پاؤں مارنا۔ اُچکنا۔ یہ گھٹنیوں چلنے سے پہلے کی حرکت ہے۔ مجازاً چڑھائی کرنا۔ دھاوا کرنا۔ ہمکنا اور ٹھمکنا میں فرق

یہ ہے کہ ہمکنا کا جھکا اوپر کی طرف ہوتا ہے اور ٹھمکنا زمین کی طرف اور مٹکنا باطراف۔

☆ ہنسنا: (ہَنسنا) (بفتح اول ونون غنہ) (لازم) عربی میں ضحک۔ فارسی میں خندیدن۔ مجازاً خوش ہونا۔ مگن ہونا۔ مذاق اور دل لگی کرنا۔ چھیڑ خوانی اور تمسخر کرنا۔

☆ ہنسانا: (ہَنسانا) (بفتح اول ونون غنہ) (ہنسنا کا متعدی) رُلانا کا نقیض۔ دوسرے کو خوش کرنا۔ ہنسی کا کوئی سبب پیدا کرنا۔

☆ ہنسوانا: (ہَنسوانا) (متعدی المتعدی) مخالفین کو خوش ہونے کا موقع دینا۔

☆ ہنکارنا: (ہُن ک ک ار نا) (بضم اول) (لازم) ہوں یا ہاں کرنا۔ مجازاً ابھارنا۔ اشارہ کرنا۔

☆ ہولنا: (ہُولنا) (بضم اول بواو معروف) (متعدی) ہاتھی کو آنکس لگا کر ہانکنا چلانا۔ مجازاً دھکینا۔ ریلنا۔

☆ ہولنا: (ہَوْلنا) (بفتح اول) (لازم) ڈرنا۔ دہشت زدہ ہونا۔ (عربی لفظ ھَول۔ سے بنایا گیا ہے)

☆ ہولانا: (ہَوْلانا) (بفتح اول واو ساکن) (ہولنا کا متعدی) ڈرا دینا۔ دہشت زدہ کر دینا۔

☆ ہونسنا: (ہُ وْ ن س نا) (بضم اول ونون غنہ) (متعدی) ٹوکنا۔ حسد کرنا۔ کسی کو اچھی حالت میں دیکھ کر جلنا اور اس کا نقصان چاہنا۔ بدخواہی کرنا۔

☆ ہونا: (بضم اول بواو مجہول) (لازم) فارسی میں شدن۔ بودن۔ ہستن۔ وجود میں آنا۔ نیست سے ہست ہونا۔ پیدا ہونا۔ ظاہر ہونا۔ واقع ہونا۔ کیا جانا۔ موجود رہنا۔ حاضر ہونا۔ مکمل ہونا۔ کسی چیز کی حقیقت و ماہیت یا شکل و صورت کا تبدیل ہو جانا۔ جیسے پانی بھاپ ہو گیا۔ برف پانی ہو گئی۔ پیش آنا۔ عارض ہونا۔ لاحق یا طاری ہونا۔ حاصل ہونا۔ بننا۔

سوابق ولواحق

۱۔ غیر متصل: وہ کلمہ ہے جس کے ٹکڑوں کے لیے معنی نہ ہوں، جیسے: گل، کل، بلبل۔
۲۔ متصل اسمی: وہ کلمہ ہے جس کے ٹکڑے علیحدہ ہونے کی حالت میں بامعنی ہوں، جیسے:
○ بدیع الدین ○ شمس الرحمٰن فاروقی
۳۔ متصل حرفی: وہ کلمہ ہے جس کے بعض ٹکڑے علیحدہ ہونے کی حالت میں بعض بامعنی ہوں اور بعض بے معنی، جیسے: ○ نا سمجھ ○ الگ ○ کھلاڑی ○ نڈر ○ اٹل ○ توپچی ○ چوکور

متصل حرفی کی قسمیں

۱۔ سابقہ (جمع سوابق): فارسی میں سابقے کو حرف پیشوند کہتے ہیں۔ کلمے کے شروع میں آتے ہیں اور معانی تبدیل ہو جاتے ہیں۔ یعنی متصل حرفی کا وہ بے معنی ٹکڑا جو شروع کلمہ میں ہو، جیسے: ○ کامل ○ بن سرا ○ بے چین
۲۔ لاحقہ (جمع لواحق): فارسی میں لاحقے کو حرف پسوند کہتے ہیں۔ لفظ کے آخر میں لکھتے ہیں اور معانی بدل جاتے ہیں۔ یعنی متصل حرفی کا وہ بے معنی ٹکڑا جو آخر کلمہ میں ہو، جیسے:
○ لٹیرا ○ انگشتانہ ○ صندوقچہ

۱۔ سابقی: وہ متصل حرفی ہے جس میں سابقہ ہو۔
۲۔ لاحقی: وہ متصل حرفی ہے جس میں لاحقہ ہو۔

سابقے

ہندی

☆ اَ (ہ) (نفی کے لیے): اَٹل۔ اَچل۔ اَچھوتا۔ اَکارت۔ اَلونا۔

☆ اَن (ہ) (نفی کی علامت): اَن بن (ناموافقت)۔ اَن پڑھ۔ اَن دیکھا۔ اَن سمجھ۔ اَن گھڑ۔ اَن گھڑت۔ اَن گنا۔ اَن گنت۔ انیک۔ اَن جان۔ اَن مل۔ اَن مول۔ اَن ہوا۔ اَن ہوت (مفلسی)۔ اَن ہونی۔ انادی (آد=شروع) یعنی قدیم۔

☆ بِن (ہ) (بغیر): بن سرا۔ بن جتی زمین۔

☆ بَہ (ہ) (بہت): بہروپ۔ بہروپیا۔ بھوچکا (بہ/بھو+اُچکا= بہت اُچکنے والا)۔

☆ پچ (ہ) (مخفف پانچ): پچ رنگا۔ پچ کلیان۔ پچ لڑی۔ پچ لونا (پانچ نمک کا چورن)۔ پچوترا (فی صد پانچ زائد)۔ پچ ہتا (پانچ ہاتھ کا۔ پورا جوان)۔

☆ پَر (ہ) (دوسرا۔ غیر۔ زائد۔ علاوہ۔ اعلا): پردیس۔ پرلوک۔ پرایا۔ پربیتی (مقابل آپ بیتی)۔ پربس (جو غیر کے بس میں ہو)۔ پریال۔ پرچون (آٹا وغیرہ)۔ پرچونیا۔ پرلا۔ پروتا (اصل پرپوتا)۔ پرچھاواں۔ پرچھائیں۔ پردادا۔ پرکاج (کارِ غیر)۔ پرمت (دوسرے کی سمجھ)۔ پرنالا۔ پرنالی۔ پرنانا۔ پرچھتی (ٹانڈ۔ مچان)۔ پرتال (اصل پرتال۔ دوسرے دفعہ کی تول)۔

☆ (ہندی: عربی۔ فارسی): پروایا (اصل پرپایہ)۔ پرسال۔ پرشہر۔ (غیر شہر)۔

☆ پن (ہ) (مخفف پانچ): پن سورہ۔ پن سیری۔ پن سیر۔

☆ تِ (ہ) (مخفف تین): تباسی (تین روز کا باسی)۔ تدھارا (تھوڑ کی ایک قسم)۔ تکھونٹا۔ تکونیا۔ تپتی۔ تلڑا (ایک زیور)۔

(ہندی: عربی۔ فارسی): تبارہ۔ تپائی۔ تراہا۔ تسالہ (سہ سالہ گھوڑا)۔ تماہہ (سہ ماہہ)۔

☆ تر (ہ) (تین): تربھون (تینوں لوک زمین آسمان پاتال)۔ ترپولیا (سہ درہ)۔ ترپھلا۔ ترسول (تین کانٹوں والا سہ شاخہ)۔ ترکٹا (ایک دوائے ہاضم) ترلوک۔

☆ چَو (ہ) (چار): چوپارہ۔ چوبائی (چوطرفی ہوا)۔ چوبرسی۔ چوبولہ۔ چوپال اینٹ (اصل چو

پہل)۔چوپئی رچوپائی (ہندی رُباعی)۔ چوپٹ۔چوپڑ۔چوپہلا (ایک قسم کا ڈولا)۔چوپھلا (چاقو کی قسم)۔چوتار (کپڑے اور باجے کی ایک قسم)۔چوتالا (طبلہ کے بجانے کا ایک طریقہ)۔ چوتھ۔ چوتھا۔ چوتھیا۔ چوتھائی۔ چوتھی۔ چورس۔ چورَنگ۔چوسر۔چوک۔ چوکا۔ چوکڑی۔ چوکس۔ چوکنا۔ چوکور۔ چوطرفی۔ چوکھٹ (دروازہ کی چار لکڑیاں)۔ چوکھٹا۔ چوکھونٹا۔ چوکی۔ چوگڈا (وہ مقام جہاں چار گاؤں کی حدیں ملیں)۔ چوگھڑا (چار کلھیوں کا ظرف)۔ چوگنا۔ چومکھ۔ چومکھا۔ چومنزلا۔ چومیخا۔ چوہرا۔ چوہٹا (چوک)۔ چونّی۔

(ہندی:عربی۔فارسی): چوبغلا۔چوپایہ۔چوپہل۔چوتہی۔چوچند۔چوحرفی۔چودانی (چار دانہ کا ایک زیور)۔چوراہا۔چوگرد۔چوگوشیا ٹوپی۔چوگلا (چار پنکھڑی کا پھول)۔چومہری (شطرنج)۔چومغزا۔

☆دُر (ہ) (بد۔خراب۔نکما۔منحوس۔مشکل): دُربچن۔دُربل (کمزور)۔دُرجن (بدآدمی)۔ دُرگت۔دُرگند (بدبو)۔دُرلب (جو مشکل سے ہاتھ آئے)۔دُرمتی (احمق)۔

☆سُ (ہ) (اچھا): سُڈول۔سُڈہال۔سُلکھنا۔سلونا۔سہاگ (س۔بھاگ۔نصیب)۔سپوت۔

☆سَم (ہ) (پورا): سماکھا (بینا)۔سم بندھ۔سم دھن (اصل سم بندھن)۔سمدھی۔سم دھیانہ۔سم پورن۔

☆کُ (ہ) (بُرا): کپوت۔کپڈھ۔کجات رکذات۔کڈھب۔کڈھنگا۔کراہ۔کلچھن۔کریت۔ کُکرمی (بدکار)۔

☆مہا (ہ) (بڑا): مہااشٹمی۔مہااوت۔مہابرہمن۔مہابلی۔مہابھارت۔مہابیر (ہنومان)۔ مہاپاپ۔مہاپاپی۔مہاپرشاد۔مہاپورا (سب گنوں پورا)۔مہاپرلے (قیامت)۔ مہاتل (زمین کا پانچواں طبقہ)۔مہاتم (بڑا نواب)۔مہاتما۔اصل مہا+آتما= روح۔بزرگ آدمی)۔مہاجال۔مہاجنجال۔مہاجنتر (بڑا قفل۔کلوں کا کارخانہ)۔ مہاجن۔مہاجنی۔مہادھات (سونا)۔مہادیو۔مہاڈول (پالکی قسم)۔مہاراج۔مہاراجہ۔ مہارانی۔مہاسکھ۔مہاکالی (درگا دیوی)۔مہاکوڑھ (جذام)۔مہامائی (دُرگا دیوی)۔ مہامنتری (وزیراعظم)۔مہانوی۔مہاپنڈت۔

☆نِ (ہ) (علامتِ نفی): نبل (کم زور) نبھاگا۔ نبھاگی۔ نجر ما (نامعتبر)۔

☆نَ (ف۔ ہ) (علامتِ نفی): ندیدہ۔ ندیدی۔ نبوت۔

☆نر (ہ) (حرفِ نفی): نرآور (بے عزت)۔ نرادھار (بے وسیلہ)۔ نراس (ناامید)۔ نراسا (ناامید)۔ نرپھل (بے فائدہ)۔ نرنکار (آکار = روپ۔ خدا)۔ نربل (کم زور)۔ نربدھ (بدھ = عقل۔ احمق)۔ نربھاگی۔ نرجل (برت جس میں پانی نہیں پیتے)۔ نرجلا (نرجل)۔ نرجیو (بے جان)۔ نردوش (بے خطا)۔ نردھن (مفلس)۔ نردئی (بے رحم)۔ نرگن (بے صفات)۔ نرگنیا (موحد)۔ نرلاج۔ نرلجا۔ نرمل۔ نرمول (بے بنیاد)۔ نرموہی (بے مہر)۔ نربسی (ایک واقع زہر دوا)۔ نرملی (ایک بیج جس سے پانی صاف ہو جاتا ہے)۔ نروگا (تندرست)۔ نروید (وید کا نہ ماننے والا)۔

عربی

☆صاحب (ع): صاحب اختیار۔ صاحب حکومت۔ صاحب اقبال۔ صاحب تخت۔ صاحب تدبیر۔ صاحب تمیز۔ صاحب جاگیر۔ صاحب جائیداد۔ صاحب خانہ۔ صاحب املاک۔ صاحب جمال۔ صاحب دل۔ صاحب حیثیت۔ صاحب دماغ۔ صاحب ذوق۔ صاحب راز۔ صاحب اسرار۔ صاحب رائے۔ صاحب ضلع۔ صاحب عالم۔ صاحب سلیقہ۔ صاحب شوق۔ صاحب فراش۔ صاحب قدرت۔ صاحب قراں۔ صاحب کمال۔ صاحب مقدرو۔ صاحب نسبت۔ صاحب کرامت۔ صاحب نصیب۔ صاحب منصب (یہ مثالیں مرکبات اضافی کی ہیں۔ مگر بول چال میں اضافت بولی نہیں جاتی۔ اسی لیے صاحب اقبالی۔ صاحب تمیزی۔ صاحب ولی۔ صاحب قرآنی۔ صاحب کمالی۔ صاحب نصیبی کے الفاظ بھی استعمال میں آتے ہیں اور اسی لیے یہ لفظ گویا بطور سابقہ کے اختیار کر لیا گیا ہے)۔

☆صدر (ع): صدر اعظم۔ صدر اعلا۔ صدر امنی۔ صدر امین۔ صدر بازار۔ صدر بورڈ۔ صدر جہاں۔ صدر دالان۔ صدر دفتر۔ صدر دیوانی۔ صدر دیوان۔ صدر عدالت۔ صدر محاسب۔ صدر محاسبی۔ صدر محرر۔ صدر محکمہ۔ صدر مدرسی۔ صدر مدرس۔ صدر مقام۔ صدر مہتمم۔ صدر مہتمم (اس لفظ کے سابقہ اختیار کرنے کی وجہ بھی رہی ہے جو لفظ صاحب کی نسبت لکھی گئی)

☆ غیر (ع): غیر آباد۔ غیر حاضر۔ غیر حاضری۔ غیر ذمہ داری۔ غیر ذمہ دار۔ غیر شفاف۔ غیر شفافی۔ غیر ضروری۔ غیر مقلد۔ غیر محدود۔ غیر متناہی۔ غیر مزروعہ۔ غیر مستعمل۔ غیر مشروط۔ غیر معتبر۔ غیر مکمل۔ غیر ممکن۔ غیر مناسب۔ غیر منقولہ۔ غیر منکوحہ۔ غیر موزونی۔ غیر موزوں۔ غیر واجب۔ غیر واقع۔ (غیر موزونی۔ غیر حاضری۔ غیر شفافی عربی ترکیب نہیں ہے۔ یہ اہلِ زبان کا تصرف ہے اور اسی تصرف کے سبب غیر کا لفظ بطور سابقہ کے اختیار کیا گیا ہے)

☆ لا (ع) (حرف نفی): لا اُبالی۔ لا اُبالی پن۔ لا اُمتی (اُمت سے خارج بے دین)۔ لا ابد۔ لا ثانی۔ لا جرم۔ لا جواب۔ لا حاصل۔ لا حل۔ لا خراج۔ لا دعوا۔ لا دوا۔ لا ریب۔ لا زوال۔ لا زوالی۔ لا طائل۔ لا علاج۔ لا علاجی۔ لا کلام۔ لا مذہب۔ لا مذہبی۔ لا مکان۔ لا وارث۔ لا وارثا۔ لا وارثی۔ لا ولد۔ لا ولدی۔ لا یزال۔ لا یعقل۔ لا یعنی۔ لا ینحل۔

(عربی: فارسی۔ ہندی): لا پتہ۔ لا پروا۔ لا پروائی۔ لا مجب۔ لا چار۔ لا چاری۔ لا چارگی۔ لا ٹخن۔ (لفظ لا کو ہندی اور فارسی الفاظ کے ساتھ بھی ملایا ہے اور دیگر تصرفات بھی کیے ہیں۔ اسی لیے یہ لفظ سابقوں میں شامل ہو گیا ہے)

☆ میر (مخفف امیر) (ع): میر آتش (افسر توپ خانہ)۔ میر آخور (افسر اصطبل)۔ میر بار (افسر دربار)۔ میر بحر۔ میر بحری۔ میر بخشی (افسر تقسیم تنخواہ)۔ میر تزک (افسر جلوس شاہی)۔ میر حاج (سردار قافلۂ حاجیاں)۔ میر دہ میر دیوان (سررشتہ دار)۔ میر سامان (داروغۂ گودام)۔ میر سامانی۔ میر شکار (افسر انتظام شکار)۔ میر شکاری۔ میر عرض۔ میر عمارت۔ میر فرش۔ میر قلار (دربار میں بے جگہ بیٹھنے والے کو نکالنے والا افسر)۔ میر مجلس۔ میر مجلسی۔ میر محلہ۔ میر مطبخ (داروغۂ باورچی خانہ)۔ میر منزل (افسر انتظام سفر)۔ میر منشی۔

(لفظ میر کو سابقہ بنانے کا وہی سبب ہے جو الفاظ صاحب اور صدر کے متعلق لکھا گیا ہے)

ذو، ذی (عربی) (اسم اشارہ): ذوفنون۔ ذومعنی۔ ذی اختیار۔ ذی استعداد۔ ذی حرمت۔ ذی حرمتی۔ ذی حق۔ ذی حیات۔ ذی رُتبہ۔ ذی روح۔ ذی عزت۔ ذی عقل۔ ذی عقلی۔ ذی مقدرت۔ ذی مقدور۔ ذی مقدوری۔ ذی وقعت۔ ذی وقعتی۔

(عربی: فارسی): ذی ہوش۔

فارسی

☆ اَز (ف): از بر۔ از بس۔ از حد۔ از خود۔ از سر تا پا۔ از سر نو۔ از غیب۔ از غیبی دھکا۔ از غیبیا (حرامی)۔

☆ با (ف) (ساتھ): با اثر۔ با ایمان۔ با تدبیر۔ با تمیز۔ با حیا۔ با خبر۔ با خبری۔ با شوق۔ باضابطہ۔ باضابطگی۔ باقاعدہ۔ باقاعدگی۔ با مروت۔ با نوا۔ با وضع۔ با وفا۔ با وفائی۔

(ف): بادِل (دلیر)۔ باسنگ (صاحب وقار آدمی)۔ بانیاز (حاجت مند)۔

☆ باز (ف) (پھر): باز دعوا۔ باز داری۔ باز پرس۔ باز خواہ (جواب طلب کرنے والا)۔ باز یافت۔ بازگشت۔

(ف): بازپیچ (چند مہرے یا گولیاں جو ڈوری میں باندھ کر بچے کے گہوارہ میں لٹکاتے ہیں تا کہ بچہ اُن کے ساتھ کھیلے)۔ باز خواست (مطالبہ۔ مواخذہ)۔ بازدار (وہ شخص جو لوگوں کو کسی کام سے منع کرے) باز داشت۔ بازگوئی۔ (کہی ہوئی بات کو دوبارہ کہنا)۔ بازگو (مؤرخ)۔ بازماندہ (بچا کھچا کھانا)۔ باز کشا (قوت تمیز)۔

☆ بَر (ف) (اوپر۔ باہر): برآمد۔ برآمدہ۔ برآورد۔ برباد۔ بربادی۔ برپا۔ برتر۔ برتری۔ برحق۔ برخاست۔ برخاستگی۔ برانگیختہ۔ برانگیختگی۔ برخلاف۔ برطرف۔ برطرفی۔ برعکس۔ برگزیدہ۔ برگزیدگی۔ برگشتہ۔ برگشتگی۔ برمحل۔ برملا۔ برقرار۔ برقراری۔ برخوردار۔ بروقت۔ برہم۔ برہمی۔ برجستہ۔ برجستگی۔ برداشت۔ برداشتہ خاطر۔

☆ بُل (ف) (بہت): بلہوس۔ بُل خاک۔ (خاک=شوروغل: بہت سا شوروغل)۔ بُل کامہ (بہت آرزو والا آدمی)۔

☆ بے (ف) (نفی کی علامت)

بے اختیار۔ بے اختیاری۔ بے اثر۔ بے اثری۔ بے ادب۔ بے ادبی۔ بے آرام۔ بے آرامی۔ بے اصل۔ بے اصلی۔ بے اندازہ۔ بے اعتبار۔ بے اعتباری۔ بے اطمینانی۔ بے اولاد۔ بے ایمان۔ بے ایمانی۔ بے باق۔ بے باقی۔ بے باک۔ بے باکی۔ بے باکانہ۔ بے بال و پر۔ بے بال و پری۔ بے بدل۔ بے التفاتی۔ بے بہا۔ بے بہرہ۔ بے بہرگی۔ بے پر۔ بے پری۔

بے پردہ۔ بے پردگی۔ بے پروا۔ بے پروائی۔ بے پیر۔ بے پیرا۔ بے تاب۔ بے تابی۔ بے تابانہ۔
بے تاثیر۔ بے تاثیری۔ بے تحاشا۔ بے تقصیر۔ بے تقصیری۔ بے تکلف۔ بے تکلفی۔ بے تکلفانہ۔
بے تمیز۔ بے تمیزی۔ بے تمیزانہ۔ بے توجہی۔ بے ثبات۔ بے ثباتی۔ بے جان۔ بے جا۔ بے جوڑ۔
بے چارہ۔ بے چارگی۔ بے چراغ۔ بے چوبہ۔ بے چین۔ بے حال۔ بے حجاب۔ بے حجابی۔
بے حجابانہ۔ بے حد۔ بے حرمت۔ بے حرمتی۔ بے آبرو۔ بے آبروئی۔ بے حساب۔ بے حسابی۔
بے حس وحرکت۔ بے حمیت۔ بے حمیتی۔ بے حواس۔ بے حواسی۔ بے حیا۔ بے حیائی۔ بے خبر۔
بے خبری۔ بے خبرانہ۔ بے خطر۔ بے خطری۔ بے خطرانہ۔ بے خود۔ بے خودی۔ بے خودانہ۔
بے خوروخواب۔ بے داغ۔ بے داغی۔ بے دخل۔ بے دخلی۔ بے دخلانہ۔ بے درد۔ بے دردی۔
بے دردانہ۔ بے دریغ۔ بے دست وپا۔ بے دست وپائی۔ بے دستور۔ بے دل۔ بے دلی۔
بے دلانہ۔ بے دم۔ بے دُم۔ بے دماغ۔ بے دماغی۔ بے دوش۔ بے دید۔ بے راہ۔ بے راہی۔
بے ربط۔ بے ربطی۔ بے رحم۔ بے رحمی۔ بے رحمانہ۔ بے رُخ۔ بے رُخی۔ بے روزگار۔ بے روزگاری۔
بے ریا۔ بے ریائی۔ بے ریش۔ بے ریشا۔ بے ریشہ۔ بے زبان۔ بے زبانی۔ بے زر۔ بے زری۔
بے زوال۔ بے زوالی۔ بے ساختہ۔ بے ساختگی۔ بے ساختہ پن۔ بے سامان۔ بے زوال۔
بے زوالی۔ بے سامان۔ بے سامانی۔ بے سرا۔ بے سروپا۔ بے سروپائی۔ بے سروسامان۔
بے سروسامانی۔ بے سلیقہ۔ بے سلیقگی۔ بے سود۔ بے شعور۔ بے شعوری۔ بے شرم۔ بے شرمی۔
بے شک۔ بے شمار۔ بے صبر۔ بے صبری۔ بے صبرا۔ بے صبرا پن۔ بے صبرانہ۔ بے طرح۔ بے طرحی۔
بے طرف۔ بے طرفی۔ بے عزت۔ بے عزتی۔ بے عزتانہ۔ بے عقل۔ بے عقلی۔ بے عقلانہ۔
بے عیب۔ بے عیبی۔ بے غرض۔ بے غرضی۔ بے غرضانہ۔ بے غل وغش۔ بے غیرت۔ بے غیرتی۔
بے غیرتانہ۔ بے فائدہ۔ بے فکر۔ بے فکری۔ بے فکرا۔ بے فیض۔ بے قابو۔ بے قاعدہ۔ بے قاعدگی۔
بے قدری۔ بے قدرا۔ بے قرار۔ بے قراری۔ بے قصور۔ بے قصوری۔ بے قیاس۔ بے قید۔
بے کار۔ بے کاری۔ بے کراں۔ بے کس۔ بے کسی۔ بے کم وکاست۔ بے گناہ۔ بے گناہی۔
بے لحاظ۔ بے لحاظی۔ بے لطف۔ بے لطفی۔ بے لگام۔ بے لگامی۔ بے محابا۔ بے محل۔ بے مُروّت۔
بے مُروّتی۔ بے مزہ۔ بے مزگی۔ بے معنی۔ بے مقدور۔ بے مقدوری۔ بے منّت۔ بے منتّا۔

بے موجب۔ بے موسم۔ بے موقع۔ بے نام ونشان۔ بے نصیب۔ بے نصیبی۔ بے نظیر۔ بے نظیری۔
بے نقط۔ بے نماز۔ بے نمک۔ بے ننگ وناموس۔ بے نیاز۔ بے نیازی۔ بے وحدت۔ بے وحدتی۔
بے وفا۔ بے وفائی۔ بے وقعت۔ بے وقعتی۔ بے وقت۔ بے وقر۔ بے وقری۔ بے وقوف۔
بے وقوفی۔ بے ہمت۔ بے ہمتی۔ بے ہنر۔ بے ہنری۔ بے ہنگم۔ بے ہوش۔ بے ہوشی۔ بے ہودہ۔
بے ہودگی۔

(ف): بے آشنا (بے دوست۔ بے مثل۔ بے پروا)۔ بے اُصولی (بے ڈھنگا پن)۔ بے آب (بے رونق)۔ بے اندامی (بے ڈول پن)۔ بے برگ (بے سروساماں)۔ بے پایاب (گہرا)۔ بے پرکار (بے قاعدہ۔ بے ڈول)۔ بے تہ (بے حوصلہ)۔ بے تہی (بے حوصلگی)۔ بے توشہ (بدمعاش۔ مفلس) بے تحاشی۔ (بے باکی)۔ بے جگری۔ (بزدلی)۔ بے جواب (وہ بات جو قابلِ جواب نہ ہو)۔ بے جوہر (بے ہنرا)۔ بے چشم ورو (بے حیا)۔ بے حضور (بیمار)۔ بے حضوری (بے اطمینانی)۔ بے خویش۔ بے خویشتن (بے خود)۔ بے دماغی (بے التفاتی)۔ بے دولت (نالائق اور بد وضع)۔ بے دہن (جو بات کرنے پر قادر نہ ہو)۔ بے دیدہ (اندھا۔ بے شرم۔ حق ناشناس)۔ بے دیدہ ورُو (بے حیا۔ بے مروت)۔ بے رگ (بے غیرت)۔ بے رَنگ (تصویر کا خاکہ)۔ بے روئی (بے توجہی۔ بے رونقی)۔ بے زنہار (جو کسی کو امن نہ دے)۔ بے ستون (ایک مشہور پہاڑ کا نام)۔ بے سخن (لاکلام۔ بے شک)۔ بے سر (وہ جس نے بغیر ماں باپ کے تربیت پائی ہو)۔ بے سرودِل (بے پروا)۔ بے سکون (چَن چل)۔ بے سکّہ (بے قدر)۔ بے سنگ (بے اعتبار)۔ بے سوال (جو کسی سے سوال نہ کرے)۔ بے شکوہ (جو کسی کا گلہ نہ کرے)۔ بے فرمان (جو کسی کا محکوم نہ ہو)۔ بے فرزانہ (بے عقل)۔ بے قرین (بے نظیر)۔ بے قرینگی (بے نظیری)۔ بے قیمت۔ بے کس وکو (جو برادری نہ رکھتا ہو)۔ بے گاہ (بے وقت۔ شام)۔ بے گاہاں (رات)۔ بے محلی (بے التفاتی)۔ بے مغز (پوچ)۔ بے نماز (زنِ حائض)۔ بے نوا۔ بے نوائی۔ بے وزن (بے وقعت)۔ بے ہنجار (وہ جگہ جہاں رستے کا نشان نہ ہو)۔ بے یار (بے آشنا)۔

(فارسی: عربی۔ ہندی): بے آپے۔ بے بس۔ بے بسی۔ بے تھاہ۔ بے ٹھکانے۔ بے ٹھور۔

بے چینی۔ بے دھڑک۔ بے ڈول۔ بے ڈول پن۔ بے ڈھب۔ بے ڈھنگا۔ بے ڈھنگا پن۔
بے روپ۔ بے سُراپن۔ بے سُرا۔ بے سُراپن۔ بے فکراپن۔ بے قید پن۔ بے کل۔ بے کلی۔
بے گھری۔ بے گھرا۔ بے گھراپن۔ بے لاگ۔ ُبے لاگ۔ پن۔ بے لگاؤ۔ بے لگاؤ پن۔
بے محاباپن۔ بے ہنگم پن۔

☆پا (ف) (پاؤں): پاانداز۔ پابند۔ پابندی۔ پابوس۔ پابوسی۔ پابجولاں۔ پا بہ زنجیر۔
پاپیادہ۔ پاپوش۔ پاتابہ (پاؤں کو گرم رکھنے والا)۔ پاتراب۔ پاجامہ۔ پاخانہ۔ پازیب۔
پاسنگ۔ پاشویہ۔ پاموز (اصل پاموزہ۔ کبوتر کی قسم)۔ پامال۔ پامالی۔ پایاب۔

(ف): پاافزا (جوتی)۔ پاافشار (وہ تختہ جس کو جُلاہے بُنتے وقت پاؤں سے دباتے جاتے ہیں)۔
پابرجا (قایم)۔ پابہ رکاب۔ پابہ رنجن (جھانجھن)۔ پابست (عمارت کی بنیاد۔ مضبوط۔ قیدی)۔
پابستہ (قیدی)۔ پابرہوا۔ پادرہوا۔ پاپیچ (کم زوری سے پاؤں میں تشنج ہونا)۔ پاتکیہ (تکیہ جو سوتے
وقت پاؤں کے نیچے رکھیں)۔ پاچاہ (جلاہوں کی کھڈی)۔ پاخطہ (مُہر کنوں کا ایک اوزار)۔ پادام
(جال جو گھوڑے کی دُم کے بالوں سے بُنا جائے اور پرندوں کی گزرگاہ میں بچھایا جائے۔ وہ پرندہ
جو جال کے قریب باندھ کر رکھا جائے تاکہ پرندے اس کو دیکھ کر آئیں اور اس جال میں پھنسیں)۔
پادررکاب۔ پادرگل (قیدی۔ مضبوط عمارت)۔ پادست (اُدھار پر خریدی ہوئی چیز)۔ پادو (وہ
شخص جو سوار کے ساتھ پیدل دوڑے)۔ پارکابی (مقدار قلیل)۔ پاسبز (رہ نما۔ ایلچی۔ منحوس)۔
پاسوار (تیز رو پیادہ)۔ پاعلم خواں (علم کے نیچے نوحہ پڑھنے والا)۔ پافراز (جوتی)۔ پاکار (بھنگی
نوکر)۔ پاکوبی (رقص)۔ پارنج (کسی کے آنے کا معاوضہ)۔ پائمزد (دیکھو پارنج)۔ پالغز (ٹھوکر۔
خطا)۔ پاورق (آئندہ صفحہ کے شروع کا لفظ جو صفحہ کے نیچے لکھا جائے)۔ پادُکانی (کم مایہ شخص جو
کسی دُکان دار کی دُکان کے نیچے بیٹھ کر اُس کی مدد سے سودا بیچے)۔ پاداماں (دامن کا وہ حصہ جو
زمین کے قریب ہو)۔

☆پائے (ف) (پاؤں): پائے بند۔ پائے بندی۔ پائے تابہ۔ پائے تخت۔ پائے تراب۔
پائے جامہ۔ پائے زیب۔ پائے خانہ۔ پائے مال۔ پائے مالی۔ پائے دار۔ پائے داری۔
پائے کاشت (وہ کسان جو دوسرے گاؤں سے کھیتی کرنے کو آئے۔ غیر موروثی)۔ پائے موز۔

(ف): پائے بست۔ پائے بستہ (دیکھو پابست۔ پابستہ)۔ پائے حوض (بدنامی کی جگہ)۔ پائے خست۔ پائے خستہ (روندی ہوئی چیز)۔ پائے خواں (ترجمہ)۔ پائے خوشہ (ڈل ڈلی زمین جو آدمیوں اور جانوروں کے چلنے کے سبب اوپر سے خشک ہو جائے)۔ پائے دارہ (مددگار)۔ پائے دام (رسّی کا حلقہ جس کے ذریعہ درخت پر چڑھتے ہیں)۔ پائے داماں (دیکھو پاداماں)۔ پائے زار (جوتی)۔ پائے کار (دیکھو پاکار)۔ پائے کوبی (دیکھو پاکوبی)۔ پائے گاہ (مرتبہ۔ قدر۔ پایاب)۔ پائے گزار (مددگار)۔ پائے گیر (پابند)۔ پائے لغز (دیکھو پالغز)۔ پائے مردی (دستگیری۔ ہمت و مرّوت)۔ پائے مزد (دیکھو پامزد)۔

☆ پُر (ف) (بھرا ہوا): پُر جوش۔ پُر معنی۔ پُر مغز۔ پُر آشوب۔ پُر نم۔ پُر زور۔ پُر درد۔ پُر غضب۔

(ف): پُر پایہ (کن کھجورا)۔ پُر خوار (بسیار خوار)۔ پُر دل (سخی)۔ پُر کار (چالاک)۔

☆ پس (ف) (پیچھے): پس انداز۔ پس پا۔ پس پائی۔ پس خوردہ۔ پس ماندہ۔

(ف): پس آوردہ (ربیب)۔ پس آہنگ (پیچھے کی فوج۔ لوہا جسے جوتی کے پچھلے حصہ میں ڈال کر اُس کو فراخ کریں تا کہ قالب۔ اُس میں داخل ہو سکے)۔ پسا چیں (باقی میوہ جو باغوں میں میوہ چننے کے بعد رہ جائے)۔ پسا دست (اُدھار پر خرید کی ہوئی چیز)۔ پس افتادہ (ساتھیوں سے بچھڑا ہوا۔ ذخیرہ کی ہوئی چیز)۔ پس اگندہ (بچت پنچال یا پیچال۔ میراث)۔ پس اندیش (زمانہ ماضی کی باتیں یاد کرنے والا)۔ پس جانشین (دوکاندار کا گماشتہ)۔ پس خیز (شاگرد جس کو پہلوان سب شاگردوں کے بعد کشتی لڑائے)۔ پسِ دستی (پس انداز کرنا)۔ پس رو (پیش رو کی ضد)۔ پس زاد (پس انداز۔ میراث)۔

☆ پنج (ف) (پانچ): پنج روزہ۔ پنج شاخہ۔ پنج عیب (وہ گھوڑا جس میں پانچ بڑے عیب ہوں)۔ پنج شنبہ۔ پن جیری (پانچ چیزیں ملا کر بنتی ہے)۔ پنج گانہ۔ پنج گوشہ۔ پنج تن۔

(ف): پنج انگشت (ایک نباتی دوا۔ سنبھالو)۔ پنج پا۔ پنج پایہ۔ پنج پایک (کیکڑا)۔ پنج گاہ (موسیقی کے ایک پردہ کا نام)۔ پنج گنج (حواس خمسہ)۔ پنج نوبت (پانچ وقت کی نوبت)۔ پنج نوش (ایک معجون کا نام)۔

☆ پیش (ف) (آگے۔ پہلے): پیشانی۔ پیشاب۔ پیش دامن۔ پیش بند (وہ چمڑا جو گھوڑے

کی پوزی اور تنگ کے بیچ میں گردن نیچے کو جھکی رہنے کی غرض سے باندھتے ہیں)۔ پیش بندی۔
پیش بینی۔ پیش خدمت۔ پیش خیمہ۔ پیش دست۔ پیش دستی۔ پیش رفت۔ پیش رو۔ پیش روی۔
پیش قبض۔ پیش قدمی۔ پیش نماز۔ پیش نہاد۔ پیش طاق۔ پیش تر۔ پیش کار۔ پیش کاری۔
پیش کش۔ پیش خواں۔ پیش خوانی۔ پیش مصرع۔ پیش گاہ۔ پیش رس۔ پیشوا۔ پشواز (اصل
پیش باز)۔ پیشین گو۔ پیشین گوئی۔

(ف): پیشار (بیمار کا قارورہ)۔ پیش رفتار (قسمت)۔ پیش آمد (سلوک)۔ پیش آہنگ (آگے
کی فوج)۔ پیشادست (پیشگی اُجرت۔ نقد جو اُدھار کی ضد ہے۔ صدر مجلس۔ نائب و پیش کار)۔
پیش انداز (کارچوبی رومال جو عورتیں سینہ پر ڈالتی ہیں۔ رومال جو کھانا کھانے کے وقت زانوں
پر ڈال لیا جاتا جائے۔ دستر خوان)۔ پیش ایوان (صحن خانہ)۔ پیش باز (استقبال کرنے والا)۔
پیش پا افتادہ (کھلی اور نزدیک کی بات)۔ پیش پارہ (ایک مٹھائی کا نام)۔ پیش جنگ (جو لڑنے
میں سب سے آگے رہے)۔ پیش حرف (جس کی بات غالب رہے)۔ پیش خانہ (آگے کا دالان)۔
پیش خرید (تیاری سے پہلے خرید کیا ہوا مال)۔ پیش خورد (نہاری۔ قیمت یا اُجرت جو پیشگی لی گئی
ہو)۔ پیش خیز (شاگرد جس کو پہلوان سب سے پہلے کشتی لڑائے۔ الاپ)۔ پیش داد (پہلا شخص جو
حاکم کے پاس فریاد لے جائے۔ پہلا حاکم جو مظلوم کی فریاد سنے۔ پیشگی مزدوری)۔ پیش دامن
(خدمت گار)۔ پیش دست (دیکھو پیشادست)۔ پیش دستی (سبقت)۔ پیش دنداں (نہاری)۔
پیش رس (پھل یا پھول جو باغ میں اور پھلوں اور پھولوں سے پہلے تیار ہو۔ وہ شخص جو سب سے
پہلے منزل پر پہنچے)۔ پیش رو (الاپ)۔ پیش سلام (جو سلام میں سبقت کرے)۔ پیش شاخ
(پشواز)۔ پیش طاق (صحن خانہ۔ محل کا بڑا دروازہ)۔ پیش فروش (مغرور)۔ پیش قبض (کشتی کے
ایک داؤ کا نام)۔ پیش کلاہ (عملہ۔ شاگرد پیشہ)۔ پیش گاہی (زمانہ ماضی)۔ پیش گو (وہ شخص جو
پادشاہ یا اُمرا کی محفل میں لوگوں کی معرفی کرائے اور اُن کی درخواست پیش کرے)۔ پیش گہی
(افطاری)۔ پیش مصرع (شعر کا پہلا مصرع)۔ پیش نشیں (دائی)۔ پیش یاد (پیش کار۔ بیمار کا
قارورہ)۔ پیش بارہ (خوانچہ یا تھال جس میں میوہ یا مٹھائی لگا کر پیش کریں)۔

☆ تہ (ف): تہ بند۔ تہ بازاری۔ تہ خانہ۔ تہ پوشی (زنانہ پائجامہ)۔ تہ پیچ (پگڑی کے نیچے کا

کپڑا)۔ تہ دار۔ تہ درز (وہ کپڑا جس کے تہ نہ ٹوٹی ہو۔ نیا)۔ تہ دیگی۔ تہ نشین۔ تہ نال (میان کا وہ حصہ جہاں تلوار کا پھلا رہتا ہے)۔

(ف): تہ بساط (کم درجہ کا مال جو فروخت ہونے کے بعد باقی رہ جائے۔ گھر کا سامان)۔ تہ بندی (وہ چیز جو شراب پینے سے پہلے کھائیں۔ رنگ ریزوں کی اصطلاح میں وہ رنگ جو مطلوب رنگ سے پہلے اُس رنگ کی تقویت کے لیے دیا جائے۔ کتاب کی جز بندی)۔ تہ پیالہ۔ تہ پیانہ۔ تہ جام۔ تہ سبو۔ تہ شیشہ۔ تہ جرعہ۔ تہ مینا (تھوڑی سی شراب جو تہ میں رہ جائے)۔ تہ گیرہ (تہ دیگی)۔ تہ ماندہ (بچا کھچا کھانا)۔ تہ غربال (بھوسی یا چھوٹے دانے جو چھلنی میں سے نکل جائیں)۔ تہ نشان (طلا یا جواہرات جو تلوار کے قبضہ وغیرہ کو کندہ کر کے اُس میں نصب کریں)۔

☆خر (ف) (بڑا): خرگوش۔ خرمہرہ۔ خرگاہ۔ خرمگس۔ خرمست۔ خرمن۔ خرسنگ۔

(ف): خرامرود (ایک قسم کا بے مزہ اور ناہموار امرود)۔ خرانبار (عوام کا ہجوم۔ شوروشغب)۔ خرپشتہ (بڑا ٹیلا۔ خیمہ)۔ خرچوب (لکڑی کا ٹکڑا جس پر رباب کے تار کسے جاتے ہیں)۔ خرچنگ (کیکڑا)۔ خرزہرہ (کنیر)۔ خرکمان۔ خرموش۔

☆خُرد (ف) (چھوٹا): خُردسال۔ خُردبین۔

(ف): خردکاری (دست کار۔ استادوں کا نازک اور باریک کام)۔

☆خود (ف): خودآرا۔ خودآرائی۔ خودبین۔ خودبینی۔ خودپرست۔ خودپرستی۔ خودپسند۔ خودپسندی۔ خودرائے۔ خودرَو۔ خودرائی۔ خودرفتہ۔ خودرفتگی۔ خودستائی۔ خودسر۔ خودسری۔ خودغرض۔ خودغرضی۔ خودکاشت۔ خودکشی۔ خودمختار۔ خودمختاری۔ خودمطلبا۔ خودمطلبی۔ خودمنڈا۔ خودنما۔ خودنمائی۔

(ف): خودآشنا (وہ جو کسی اور کو دوست نہ بنائے)۔ خودافگن (یکہ تاز)۔ خودبرپا (مغرور)۔ خودحسابی (اپنا اندازہ خود کرنا)۔ خودحساب (وہ جو اپنے اعمال وافعال کا محاسبہ خود کرے)۔ خودخروج (مرغ کی کلغی)۔ خودرَنگ (وہ چیز جو بغیر بوئے اُگ آئے۔ وہ چیز جو اپنا ذاتی رنگ رکھتی ہو)۔ خودرَو (وہ چیز جو خود بخود اُگ آئے۔ گل لالہ)۔ خودساز (خداشناس)۔ خودسازی (اپنے اخلاق درست کرنا۔ اپنے تئیں درست کرنا۔ اپنی اصلاح کرنا)۔ خودسوار (خودسر)۔ خودشکن (متواضع)۔ خودشناس (عارف)۔ خودفروش (خودنما)۔ خودکار۔ خودکام (خودرائے)۔ خودکامہ (خودرائے)۔

خود گزشتہ (جان سے بیزار)۔
۲۱ خوش (ف): خوشامد۔ خوشامدی۔ خوش اسلوب۔ خود اسلوبی۔ خوش اطوار۔ خوش اطواری۔
خوش اقبال۔ خوش اقبالی۔ خوش آپ۔ خوش آواز۔ خوش آوازی۔ خوش الحان۔ خوش الحانی۔ خوش انتظام۔
خوش انتظامی۔ خوش انداز۔ خوش باش۔ خوش باشی۔ خوشبو۔ خوش بودار۔ خوش بیان۔ خوش بیانی۔
خوش پوشاک۔ خوش پوشاکی۔ خوش تحریر۔ خوش تقریر۔ خوش حال۔ خوش حالی۔ خوش خبری۔ خوش خرام۔
خوش خرامی۔ خوش خط۔ خوش خطی۔ خوش خُلق۔ خوش اخلاق۔ خوش خو۔ خوش خوی۔ خوش خواں۔
خوش خوراک۔ خوش خیال۔ خودامن۔ خوش دل۔ خوش دلی۔ خوش ذائقہ۔ خوش رفتار۔ خوش رفتاری۔
خوش رقم۔ خوش رنگ۔ خوش رنگی۔ خوش رو۔ خوش روی۔ خوش رَو۔ خوشی رَوی۔ خوش زبان۔
خوش زبانی۔ خوش سلیقہ۔ خوش سیرت۔ خوش طالع۔ خوش طالعی۔ خوش طبع۔ خوش طبعی۔ خوش طینت۔
خوش طینتی۔ خوش عادت۔ خوش عناں۔ خوش غذا۔ خوش غلاف۔ خوش فکر۔ خوش قد۔ خوش قسمت۔
خوش قطع۔ خوش قلم۔ خوش قدم۔ خوش قدمی۔ خوش کلام۔ خوش کلامی۔ خوش گام۔ خوش گامی۔
خوش گپ۔ خوش گپیاں۔ خوش گزران۔ خوش گفتار۔ خوش گفتاری۔ خوش گلو۔ خوش گلوئی۔ خوش گوار۔
خوش گواری۔ خوش لباس۔ خوش لباسی۔ خوش لگام۔ خوش مزاج۔ خوش مزاجی۔ خوش مزہ۔ خوش مزگی۔
خوش نصیب۔ خوش نصیبی۔ خوش نظمی۔ خوش نما۔ خوش نمائی۔ خوش نود۔ خوش نودی۔ خوش نویس۔
خوش نویسی۔ خوش نیت۔ خوش نیتی۔ خوش وقت۔ خوش وضع۔ خوش وقتی۔
(ف): خوش ادا۔ خوش اسپرم (ریحان کی ایک قسم)۔ خوش انگشت (سازندہ)۔ خوش برگ (صاحبِ سامان)۔ خوش پرکار (خوش اسلوب)۔ خوش پیچ (سلیقہ مند۔ مرزا منش)۔ خوش پیچ مانی (مرزا منشی۔ خوش سلیقگی)۔ خوش خوار (خوش مزہ دوا)۔ خوش خواہش (پورا اشتیاق)۔ خوش خیال (خوش فکر شاعر)۔ خوش زبان۔ خوش صفیر (خوش آواز پرندے)۔ خوش قلم (صاف کاغذ جس پر اچھی طرح لکھا جائے)۔ خوش عناں (تابعدار گھوڑا)۔ خوش قمار۔ خوش کامی (شادکامی)۔ خوش کنار (محبوب)۔ خوش گام (خوش رفتار)۔ خوش منزل (وہ شخص جو منزل پر پہلے پہنچ کر قافلہ کے ٹھہرنے کا انتظام کرے)۔ خوش نام۔ خوش نشیں (خوش باش)۔ خوش نظر (لالہ وریحاں۔ الفت کرنے والا)۔ خوش نگاہ (محبوب)۔ خوش نمک (خوش مزہ محبوب)۔ خوش نواز (مطرب)۔

☆ دَر (ف) (میں): دَرانداز۔ دَراندازی۔ درآمد۔ دربہشت۔ در پردہ۔ درپے۔ درپیش۔
درپیشی۔ درکار۔ درہم۔ درہمی۔ درمیان۔ درمیانی۔ درماہہ۔ درگزر۔ درخواست۔ درکنار۔ دریافت۔
☆ دہ (ف)۔ دہ چند۔ دہلا۔ دہ یک۔ دہ یکی۔ دہ دردہ۔ دہا (ماہِ محرم کا عشرہ)۔
(ف): دہ آیت (چھوٹا سا دائرہ جو دس آیتوں کے بعد سونے کے پانی سے بنا دیتے ہیں)۔ دہ
پنجی (کھوٹا سونا)۔ دہ دل۔ دہ دلہ (بے وفا۔ بلہوس۔ ہرجائی۔ بہادر۔ پریشان خاطر۔ متلون۔
لامذہب)۔ دہ دہی (کھرا سونا)۔ دہ روزہ (مدّتِ قلیل)۔ دہ رگہ (بہادر۔ صاحبِ غیرت۔
حرام زادہ)۔ دہ زبانی (ایک بات پر قایم نہ رہنا)۔ دہ مردکار (نہات طاقت ور)۔ دہ مردگوی۔
دہ مردہ گوی (بسیار گو)۔ دہ مُردہ (نہات طاقت ور)۔ دہ مست (ایک درخت کا نام)۔ دہ نہ
(دو چیزیں جو کیفیت اور کمیت میں قریب قریب ہوں)۔ دہ ہزار۔ دہ ہزاراں (نرد کی چوتھی بازی کا
نام)۔ دہ ہفت (روپیہ کی ایک قسم جو قدیم زمانہ میں رائج تھا)۔ دہ یک (۱/۱۰)۔
☆ زبر (ف) (اوپر): زبردست۔ زبردستی۔
(ف): زبرپوش (لحاف اور جو کپڑا سوتے وقت اوڑھیں)۔ زبرتنگ (دوسرا تنگ)۔
☆ زیر (ف) (نیچے): زیرانداز۔ زیربار۔ زیرباری۔ زیربند۔ زیرپائی۔ زیردست۔ زیردستی۔
زیرمشق۔
(ف): زیرافگن۔ زیرافگند (توشک۔ موسیقی کی ایک دُھن کا نام)۔ زیربال (پرندوں کی نیند)۔
زیربُر (گھ کترا۔ منافق)۔ زیربُری (گھ کتراپن)۔ زیرپیچ (پگڑی جو عمامہ کے نیچے باندھی
جائے)۔ زیرجامہ (اِزار)۔ زیرچاق (تابعدار)۔ زیرحلقی (ٹھوڑی کے نیچے گھونسا لگنا)۔ زیرکاسہ
(کُشتی کے ایک داؤ کا نام)۔ زیرگاہ (کُرسی)۔ زیرگوش (ایک زیور کا نام)۔ زیرلب۔ زیرلبی
(آہستہ بات یا ہنسی)۔ زیرمیانہ (متوسط درجہ کا)۔ زیرنگیں (محکوم)۔ زیرنشیں (مقابل بالانشین)۔
☆ زود (ف): زوداثر۔ زودآشنا۔ زودخیز۔ زودرنج۔ زودرنجی۔ زودگو۔ زودفنا۔ زودفہم۔ زود
فہمی۔ زودقلم۔ زودکار۔ زودکاری۔ زودنگار۔ زودنگاری۔ زودنویس۔ زودنویسی۔ زودہضم۔
(ف): زودانداز (وہ بات جو بے سوچے فوراً کہی جائے۔ فی البدیہ)۔ زودبود (بے تحاشا)۔
زودخیز (ہوشیار خدمت گار)۔ زودسیر (وہ شخص جو دوستوں کی صحبت سے جلد سیر ہو جائے۔

ڈھیل نہ کرے)۔
بدمزاج)۔ زود نقد (خوش معاملہ جو روپیہ ادا کرنے میں ڈھیل نہ کرے)۔
(فارسی: عربی۔ ہندی) سرچڑھا۔ سرچوٹ (ناگوار)۔ سردھرا۔ سرڈوب (از سرتاپا غرق)۔
سرڈھکی (شب زفاف)۔ سرکٹا۔ سرکھپ (جاں نثار)۔ سرمنڈا۔ سرمونڈا۔ سرکھ (مقابل)۔ سرتوڑ۔
۲۵سر (ف): سراب۔ سراپا۔ سرانگشت۔ سرآمد۔ سرانجام۔ سرباز۔ سربراہ کار۔ سربراہ کاری۔
سربراہی۔ سربستہ۔ سربسر۔ سربصحرا۔ سربلند۔ سربلندی۔ سربمہر۔ سرپرست۔ سرپرتی۔ سرپیچ۔
سرپوش۔ سرپیچ۔ سرتاپا۔ سرتاج۔ سرچشمہ۔ سرحد۔ سرحدی۔ سرخط۔ سرخوش۔ سرخوشی۔ سرخیل۔
سردار۔ سرداری۔ سردفتر۔ سررشتہ۔ سررشتہ دار۔ سررشتہ داری۔ سردل (اصل سرور)۔ سرزد۔ سرزنی۔
سرزمین۔ سرزنش۔ سرزور۔ سرزوری۔ سرسام۔ سرسامی۔ سرسبز۔ سرسبزی۔ سراسیمہ۔ سراسیمگی۔
سرشار۔ سرشاری۔ سرفراز۔ سرفرازی۔ سرکار۔ سرکاری۔ سرکش۔ سرکشی۔ سرگزشت۔ سرکوبی۔ سرگراں۔
سرگرانی۔ سرگرداں۔ سرگردانی۔ سرگرم۔ سرگرمی۔ سرگروہ۔ سرگشتگی۔ سرگوشی۔ سرمایہ۔ سرمایہ دار۔
سرمست۔ سرمغزن (بکواس)۔ سرنامہ۔ سرنگوں۔ سرنوشت۔ سرور۔ سروری۔ سرہنگ۔ سرہنگی۔
(ف): سرآغاز (وہ چیز جس سے کوئی کام شروع کیا جائے)۔ سرآغوش۔ سرآگوش (مرصع چادر
کی ایک قسم جو عورتیں سر پر ڈالتی ہیں)۔ سرآماج (جوا جو بیل کی گردن پر رکھا جاتا ہے)۔ سرآمد
(ممتاز شخص یا عمارت)۔ سرآوازہ (الاپ)۔ سرآوری (گردآوری)۔ سرآہنگ (لشکر کا پیش رو۔
گانے سے پہلے کچھ نثر پڑھنا۔ کوتوال۔ باجے کا تار)۔ سرافراز۔ سرافساں (تلوار)۔ سرافگن
(سرافشاں۔ عاجز)۔ سرافگندہ۔ سرافگندگی۔ سرانداز (بدمست۔ سر پر ڈالنے کا رومال۔ مغرور۔
چست و چالاک۔ بے پرواہ۔ جلاد۔ قالین جو فرش کے اوپر بچھایا جائے۔ موسیقی کا ایک اصول)۔
سراندازی (ناز سے مٹک کر چلنا)۔ سرانگشتی (مالیدہ جو کھانے کی ایک قسم ہے۔ انگلیوں پر لگانے کی
مہندی)۔ سربابائی (اظہار بزرگی)۔ سربار۔ سرباری (اصل بوجھ کے علاوہ زائد بوجھ جو مزدور کے
سر پر رکھا جائے)۔ سربازاری (آوارہ بازاری)۔ سربخش (حصہ رسدی۔ بڑا حصہ۔ صاحب ہمت
آدمی)۔ سربرخط (مطیع)۔ سربرگرفتہ (سرکش نافرمان)۔ سربریدہ (سرکٹا۔ واجب القتل۔ وہ بھید
جس کے اظہار میں جان کا اندیشہ ہو)۔ سربزرگ (بلند مرتبہ شخص)۔ سربست۔ سربستہ (مشکل جو
حل نہ ہو سکے۔ مشکل سے سمجھ میں آنے والی بات۔ ملفوف۔ نہ کھلا ہوا۔ مخفی)۔ سربند (عصابہ)۔

سربہا (خون بہا۔ فدیہ)۔ سربصحرا دادہ (دیوانہ)۔ سربہوا (مغرور۔ مشتاق۔ پریشان)۔ سرپاس (محافظوں کا سردار۔ خود آہنی)۔ سرپاش (گزرگراں)۔ سرپنچہ (پنجہ کوست۔ زبردست یا ظالم آدمی)۔ سرپوش۔ سرپوشہ۔ سرپوشنہ (ڈھکنا۔ سرپر ڈالنے کا رومال)۔ سرپوشیدہ (کواری عورت)۔ سرتوغ (علم جیسی ایک چیز جس کے سر پر پنجہ لگاتے ہیں)۔ سرتیز (نوک دار)۔ سرجغرات (ملائی)۔ سرجملہ (خلاصہ)۔ سرجنگ (فوج کا پیش رو)۔ سرجوش (شوربا یا گلاب یا شراب جو پہلے جوش کے بعد حاصل ہو۔ خلاصہ)۔ سرچکاد (بالائے پیشانی۔ چکاد۔ پیشانی)۔ سرچکادی (سودے کی دستوری یا رو کن)۔ سرچنگ (لات یا دھول۔ تکلیف)۔ سرچین (خلاصہ)۔ سرحساب (واقف وخبردار)۔ سرحلقہ (جماعت کا سردار)۔ سرخارہ (طلائی سوئی جس سے عورتیں مقنعہ کو سر کے بالوں میں اٹکا لیتی ہیں)۔ سرخانہ (ہر چیز کی حدِ معین اور انتہا۔ موسیقی میں بلند سر۔ چنانچہ میان خانہ اوسط درجہ کے سر کو کہتے ہیں)۔ سرخواں (مرثیہ کا پیش خواں)۔ سرخوش (مست)۔ سرخیرگی (پریشانی خیال)۔ سردرپیش (شرمندہ)۔ سردارو (وہ دوا جو جوشاندہ یا عرق پر ڈال کر پئیں)۔ سردرختی (میوہ یا پھل جو درخت سے حاصل ہو)۔ سردرگلیم (ایک کھیل کا نام)۔ سردرنشیب (تغیر وزوال۔ شرمندہ)۔ سردر ہوا (مغرور۔ پریشان۔ مشتاق)۔ سردست (حقیر)۔ سردستی (چوب دستی۔ فی الفور۔ ماحضر)۔ سردفتر (متصدی کل۔ دیوان)۔ سردور (سردار جاسوساں)۔ سرزادے (کاٹ کرنے والی چیز مثلاً تلوار)۔ سرزدہ (سرکوفتہ۔ ملامت کردہ۔ پریشان)۔ سرزن (سرکش)۔ سرزندہ (صاحب جرأت۔ گرم جوش۔ شگفتہ رو)۔ سرسجدہ (مہر نماز)۔ سرسختی (بے پروائی۔ سرکشی)۔ سرسخن (داستان کا شروع)۔ سرشاخہ (پھول جو شاخ کے سرے پر پیدا ہو)۔ سرشک۔ سرشوی (حجام۔ سردھونے کی مٹی)۔ سرشیب (سرنگوں)۔ سرشیر (ملائی)۔ سرطوق (چوڑا حلقہ جو زنجیر کے سرے پر ہو)۔ سرطویلہ (منتخب گھوڑا)۔ سرعلم (طرہ کی شکل کی چیز جو علم کے اوپر ہوتی ہے)۔ سرغزل (غزل کا مطلع۔ عمدہ غزل) ۔ سرغلیاں۔ سرقلیان (چلم)۔ سرغوغا (بانی فساد)۔ سرفتنہ (بانی فساد)۔ سرفوج (سردار فوج)۔ سرقافلہ (قافلہ کا سردار)۔ سرقصیدہ (قصیدہ کا مطلع۔ عمدہ قصیدہ)۔ سرقطار (جو قطار میں سب سے آگے ہو)۔ سرقفلی (کچھ روپیہ جو کرایہ دار سے علاوہ کرایہ کے مکان میں داخل ہونے کی بابت لیا جائے)۔ سرکن (سردار قوم)۔ سرکن پرکن (بے قرار سراسیمہ)۔ سرکوب (طعنہ۔ حریف۔ غالب۔

عمارت جو مقابل کی عمارت سے بلند ہو۔ دم دمہ۔ ڈھول جو سر پر ماری جائے)۔ سر کوچک (حقیر آدمی)۔ سر کوچکی (ذلت و بے قدری)۔ سرگزشتہ (جان سے بیزار)۔ سرگر (کفش دوز)۔ سرگراں (ناراض۔ غضب ناک۔ مغرور۔ دردسر۔ ملامت۔ خمار زدہ)۔ سرگردا (سر میں چکر آنے والی بیماری)۔ سرگرائے (وہ جس کا سر چکراتا ہو۔ وہ چیز جو سر کو چکر میں لائے)۔ سرگرفتہ (دردسر۔ ملامت طعنہ۔ مخمور۔ غضب ناک)۔ سرگرہ (گرہ جو تسبیح کے سرے پر ہوتی ہے)۔ سرگزا۔ سرگزہ۔ سرگزید (جزیہ)۔ سرگزیں (بہترین جانور جو حاکم کے لیے منتخب کیے جائیں)۔ سرگم (بے ابتدا و بے انتہا۔ بے راہ۔ گم راہ)۔ سرلشکر۔ سرلوح (نقش و نگار جو کتاب کے شروع میں ہو)۔ سرمامک (ایک کھیل کا نام)۔ سرماہی (تنخواہ)۔ سرمشق (اُستاد کا خط جس کو دیکھ کر لکھنا سیکھیں)۔ سرمنزل (وہ مکان جسے کوئی مسافر کسی مقام پر آب و ہوا کے لطف اُٹھانے کے لیے بنائے اور اس میں عارضی طور پر قیام کرے)۔ سرموزہ (جوتی جو موزہ کے اوپر پہنی جائے)۔ سرنشیں (پیش رو۔ وہ شخص جو سرِراہ بیٹھ کر سوال کرے۔ وہ جو جانور پر بوجھ لاد کر بوجھ پر خود بیٹھ جائے)۔ سرنَوبہ (پہرہ داروں کا سردار)۔ سرورق۔ سرہفتہ (اوّل ہفتہ)۔

☆سہ (ف): سہ بندی۔ سہ برگہ۔ سہ پہل۔ سہ رُخہ۔ سہ درہ۔ سہ دری۔ سہ شنبہ۔ سہ کرّر۔ سہ ماہی۔ سہ ماہہ۔ سہ گوشہ۔ سہ سالہ۔ سہ منزلہ۔ سہ چند۔

(ف): سہ تا (تین تار کا طنبور۔ شراب کے تین گلاس جو صبح کے وقت پیے جائیں)۔ سہ خواں (تین خدا ماننے والے)۔ سہ دامنی (تین چاک کی قبا جو ایران کے رقاص پہنتے ہیں)۔ سہ رود (تین تار کا طنبور)۔ سہ کوہک۔ (خار خسک)۔ سہ گانہ (شراب کے تین گلاس جو صبح کے وقت پیے جائیں)۔ سہ نوبت (بچپن۔ جوانی۔ بڑھاپا۔ نوبت کے بجانے کے تین وقت جس کا دستور سلطان سنجر سے پہلے تھا)۔

☆شاہ۔ شہ (بڑا): شاہ راہ۔ شاہ رَگ ر شہ رَگ۔ شاہ نائی ر شہ نائی (شہنائی)۔ شاہ بازی۔ شاہ باز ر شہ باز۔ شاہ پر ر شہ پر۔ شاہ توت ر شہ توت (شہتوت)۔ شاہ گام ر شہ گام۔ شاہ بالا۔ شہ رُخ۔ شہ چال۔ شہ مات۔ شاہترہ۔ شاہ تیر ر شہ تیر (شہتیر)۔ شاہ خانم (بڑے گھر کی عورت۔ طنزاً)۔ شاہ سوار ر شہ سوار۔ شہ سواری۔ شاہ نشین ر شہ نشیں۔ شہ زور۔ شہ زوری۔

(ف): شاہ ارش (دونوں ہاتھ کھولنے اور پھیلانے کے بعد دائیں ہاتھ کی درمیانی اُنگلی کے

سرے سے بائیں ہاتھ کی درمیانی اُنگلی کے سرے تک کا فاصلہ۔ ارش۔ اُس فاصلہ کو کہتے ہیں جو ہر ہاتھ کی درمیانی اُنگلی کے سرے سے کہنی تک لیا جائے)۔ شاہ سپرغم (ناز بو ریا ریحاں)۔ شاہ اندازی (بڑا دعوا)۔ شاہ بالا (دولہا کی عمر اور قد کا لڑکا جسے دولہا کے ساتھ سوار کر کے لے جاتے ہیں)۔ شاہ بندر (بندرگاہ کا حاکم)۔ شاہ بو (عنبر)۔ شاہ دارو (شراب انگوری)۔ شاہ دانہ (بھنگ کا بیج)۔ شاہ رُخ (شطرنج کا ایک مہرہ)۔ شاہ رود (ایک باجے کا نام)۔ شاہ کار (بے کار)۔ شاہ کامہ (بڑا پیالہ)۔ شاہ لیمو (لیموں کی ایک قسم)۔ شہ کار (بہت بڑا فریب)۔ شہ تار (ساز کا موٹا تار)۔

☆ شش (ف): شش پہلو۔ شش جہت۔ شش دانگ۔ شش عید کے روزے۔ شش ماہی۔ شش ماہہ۔ شش در۔

(ف): شش انداز (وہ بازی جو تین گیندیں اس ہاتھ میں اور تین گیندیں اُس ہاتھ میں رکھتا اور باری باری سے اُن کو اُچھالتا اور لپکتا ہے اور اُن کو زمین پر گرنے نہیں دیتا۔ چار گیندیں ہمیشہ بالائے ہوا رہتی ہیں)۔ شش پر (گرز کی ایک قسم جس کے چھ پہلو ہوتے ہیں)۔ شش پنج (جوئے کی ایک قسم)۔ شش پنج باز (مکّار)۔ شش تار (چھ تار کا طنبور)۔ شش خان رشش خانہ (گول خیمہ)۔ شش دانگہ (پورے اجزا والی چیز۔ کامل عیار)۔ شش درہ (وہ خانہ جس میں جا کر مہرہ بے کار ہو جائے)۔ شش روزہ (دنیا جس کو خدا نے چھ دن میں بنایا)۔ شش سری (زر خالص)۔ شش ضرب۔ شش ضربہ (نرد کی بازی کا ایک داؤ)۔ شش طاق (خیمہ کی ایک قسم)۔ شش بند (ماہ رمضان کے بعد چھ دن جن میں روزہ رکھنا سنت ہے)۔

☆ صاحب (ف): صاحب خبر (دربان۔ ایلچی) صاحب دیوان۔ صاحب خطر (امرا و سلاطین)۔ صاحب خاطر (شاعر خوش طبع)۔

☆ صد: صد برگ (گیندے کا پھول)۔ صد پارہ۔

(ف): صد پیوند (ایک گھاس کا نام)۔ صد چراغ (سرو چراغاں کی طرح کا روشنی کا جھاڑ)۔ صد دہن (وہ جو بہت سی باتیں رنگ برنگ کی بیان کرے)۔ صد شاخ (صد پارہ)۔

☆ غیر (ف): غیر مکرر (وہ شخص جس سے پہلے کبھی ملاقات نہ ہوئی ہو)۔

☆ میر (ف): میر آش (وہ شخص جو دوسروں کو کھانا کھلانے کے لیے طلب کرے)۔ میر چوپاں

(چرواہوں کا افسر)۔ میر صد (سو آدمیوں کا سردار)۔ میر سپاہ (بخشی)۔ میر سلاح (اسلحہ خانہ کا داروغہ)۔ میر شب۔ میر شب گیر (کوتوال)۔ میر لشکر (میر سپاہ)۔ میر میدان (بہادر آدمی)۔

☆ نا (ف): نا اتفاقی۔ ناآزمودہ۔ نا آزمودہ کار۔ نا آزمودہ کاری۔ نا آشنا۔ نا آشنائی۔ نااتفاقی۔ نااُمید۔ نااُمیدی۔ نا آمیزگار۔ نا آمیزگاری۔ ناانصاف۔ ناانصافی۔ نااہل۔ نااہلی۔ نابالغ۔ نابالغی۔ نابکار۔ نابکاری۔ نابلد۔ نابود۔ نابینا۔ ناپاک۔ ناپاکی۔ ناپائدار۔ ناپائداری۔ ناپدید۔ ناپرہیزگار۔ ناپرہیزگاری۔ ناپسند۔ ناپسندیدہ۔ ناپسندیدگی۔ ناپید۔ ناپیدہ۔ ناپیدا کنار۔ ناتجربہ کار۔ ناتجربہ کاری۔ ناتراش۔ ناتراشیدہ۔ ناتربیت یافتہ۔ ناتمام۔ ناتمامی۔ ناتواں۔ ناتوانی۔ ناجائز۔ ناجنس۔ ناچار۔ ناچاری۔ ناچاقی۔ ناچیز۔ ناحق۔ ناخدا۔ ناخداترس۔ ناخداترسی۔ ناخلف۔ ناخواندہ۔ ناخوش۔ ناخوشی۔ نادار۔ ناداری۔ نادار بازی (بے میر گنجفہ)۔ نادان۔ نادانی۔ نادانستہ۔ نادانستگی۔ نادرست۔ نادرستی۔ نادہند۔ نادہندی۔ نادیدہ۔ ناراست۔ ناراستی۔ ناراض۔ ناراضی۔ نارسا۔ نارسائی۔ ناروا۔ نازیب۔ نازیبا۔ ناسازی۔ ناسازگار۔ ناسازگاری۔ ناسپاس۔ ناسپاسی۔ ناسپردہ۔ ناسرہ (کھوٹا)۔ ناسزا۔ ناسزاوار۔ ناسزاواری۔ ناسفتہ۔ ناسمجھ۔ ناسمجھی۔ ناشاد۔ ناشایستہ۔ ناشائستگی۔ ناشدنی۔ ناشکر۔ ناشکرا۔ ناشکری۔ ناشکیب۔ ناشکیبا۔ ناصبور۔ ناصبوری۔ ناطاقت۔ ناطاقتی۔ ناظرف دار۔ ناظرف داری۔ ناعاقبت اندیش۔ ناعاقبت اندیشی۔ نافرمان۔ نافرمانی۔ نافہم۔ نافہمی۔ ناقابل۔ ناقابل برداشت۔ ناقابلیت۔ ناقدر۔ ناقدرا۔ ناقدری۔ ناکارہ۔ ناکام۔ ناکامی۔ ناکد خدا۔ ناکردنی۔ ناکردہ کار۔ ناکردہ خطا۔ ناکردہ گناہ۔ ناکس۔ ناکسی۔ ناکند۔ ناگزیر۔ ناگوار۔ ناگوارا۔ ناگواری۔ ناگاہ۔ ناگہاں۔ ناگہانی۔ نالائق۔ نالائقی۔ نامبارک۔ نامتناہی۔ نامحدود۔ نامحرم۔ نامراد۔ نامرادی۔ نامربوط۔ نامرد۔ نامردی۔ نامشخص۔ نامعتبر۔ نامعقول۔ نامعلوم۔ ناملائم۔ نامقر۔ ناممکن۔ نامناسب۔ ناموزوں۔ نامہربان۔ نامہربانی۔ نامیسری۔ نامنظور۔ نامنظوری۔ ناموافق۔ ناموافقت۔ ناواجب۔ ناواقف۔ ناواقفی۔ ناواقفیت۔ ناوقت۔ ناہمورا۔ ناہمواری۔ نامنصف۔ نامنصفی۔ ناہنجار۔ ناشناس۔ ناشناسی۔ نامرغوب۔ نامہذب۔ نامکمل۔ ناتندرست۔ ناتندرستی۔ نارضامند۔ نارضامندی۔ نارائج۔ نامروج۔ نامقبول۔ ناکامیاب۔ ناکامیابی۔ ناشکرگزار۔ ناشکرگزاری۔ ناراس۔ نالیاقتی۔ ناتعلیم یافتہ۔ نامسعود۔ نامرتب۔ ناسنجیدہ۔ ناسنجیدگی۔ نابرابر۔ نابرابری۔ نامساوی۔ نافرجام۔ نایاب۔ نایابی۔

(ف): نابُرید۔ نابُریدہ (غیر مختون)۔ نابسود (اچھوتی چیز)۔ نابود مند (مفلس)۔ نابہرہ (ذلیل آدمی۔ کھوٹا سونا)۔ ناپروا (بے چین۔ بے توجہ۔ بے خوف۔ بے عقل)۔ ناخاست (جو اپنی جگہ سے نہ اُٹھ سکے)۔ ناخواستہ (جو بے طلب ہاتھ آئے)۔ ناخواست۔۔۔(ناخواستہ)۔ ناخواں (وہ خط جو پڑھا نہ جائے)۔ ناخواہ (وہ کام جو بغیر خواہش کے پورا ہو جائے)۔ ناداشت (بے شرم۔ مفلس۔ بے اعتقاد)۔ ناداشتی (بے شرمی۔ بے اعتقادی۔ افلاس)۔ نادیگی (مفلسی)۔ نادیدہ (بخیل۔ رذیل)۔ نادیدہ گرد (پاک وصاف چیز جس پر گرد بھی نہ پڑی ہو)۔ نارس (کچا میوہ۔ شراب۔ جو اچھی طرح پختہ نہ ہوئی ہو)۔ نارسیدہ (بے بہرہ۔ خام۔ نابالغ)۔ نازاد (عورت جو اب تک بچہ نہ جنی ہو)۔ ناسگالیدہ (قول یا فعل جو بغیر سوچے کہا یا کیا جائے)۔ ناشستہ رو (ناپاک۔ میلا کچیلا)۔ ناشکیب (بے صبرا)۔ ناشناخت (ناشناختہ شدہ)۔ نافرمودنی (وہ باتیں جن کے کرنے سے شرع نے منع کیا ہے)۔ ناقبول (نامقبول)۔ ناگرفت (ناگاہ)۔ ناگزر۔ ناگزران۔ ناگزاران (ناگزر)۔ ناگوہر (عرض مقابل جوہر)۔ نامردم (ناکس و ہیچ کارہ)۔ ناہراس (بے خوف)۔ ناہوش مند (بے ہوش)۔

(فارسی: ہندی): نامِلن سار۔

☆نوَ (نیا) (ف): نوآباد۔ نوآبادی۔ نوآموز۔ نوباوہ۔ نوبہار۔ نوتوبہ۔ نوجوان۔ نوجوانی۔ نوخاستہ۔ نوخیز۔ نوخط۔ نودولت۔ نودولتی۔ نوروز۔ نوروزی۔ نوسفر۔ نوسوار۔ نوشکار۔ نوشکست (نوتوڑ)۔ نوشہ۔ نوعمر۔ نوعمری۔ نوگرفتار۔ نومسلم۔ نومشق۔ نوملازم۔ نونہال۔ نووارد۔ نورس۔

(ف): نوبر (میوۂ نو رسیدہ)۔ نوخیز عورت (عورت جو پہلی دفعہ حاملہ ہوئی ہو)۔ نوپر۔ نوپرواز (پرند جو ابھی ابھی اُڑنے کے قابل ہوا ہو)۔ نورہاں۔ نورہانی۔ نوراہاں (تحفہ یا خوش خبری جو کوئی شخص اپنے ساتھ لائے)۔ نورفتار (بچہ جس نے ابھی ابھی چلنا سیکھا ہو)۔ نونیاز (وہ شخص جس نے اوّل اوّل عشق کیا ہو)۔ نوقدم (مبتدی)۔ نوکیسہ (نودولت)۔ نوکار (وہ جس نے کوئی کام اوّل دفعہ شروع کیا ہو)۔ نوقلم (مصوری)۔

(فارسی: ہندی): نوتوڑ۔ نوچندہ (چاند کے طلوع کا دوسرا دن)۔ نوچندی (جمعرات جو چاند کے دوسرے دن واقع ہو)۔ نوسکھ (نوآموز)۔

☆نہ۔ نہ سالہ۔ ناماہہ وغیرہ (ف): نہ پایہ (اونچا ممبر۔ آسمان)۔
☆نیم (ف) (آدھا): نیم باز۔ نیم برشت۔ نیم بسمل۔ نیم ملّا۔ نیم حکیم۔ نیم جان۔ نیم جوش۔
نیم خواب۔ نیم خوردہ۔ نیم راضی۔ نیم روز۔ نیم سوختہ۔ نیم کش۔ نیم گرم۔ نیم گردِ سوہن۔
نیم مست۔ نیم نگاہ۔
(ف): نیم آدمی (عورت)۔ نیم تاج (ریشمی کپڑے کی مرصع ٹوپی جو نئی دلہن کے سر پر ہوتی ہے)۔ نیم ترک (خود کی ایک قسم)۔ نیم تسلیم (سلام کے لیے ناف تک ہاتھ لے جانا اور جھکنا)۔
نیم تن (لباس کی ایک قسم)۔ نیم جو سنگ (نیم جو کے وزن کی مقدار)۔ نیم چرخ (کمان کی ایک قسم)۔ نیم بیضہ (آسمان)۔ نیم دست (چھوٹی مسند)۔ نیم راست (موسیقی کے ایک پردہ کا نام)۔
نیم رُخ (یک چشمی تصویر)۔ نیم رَس (شراب جو ابھی پختہ نہ ہوئی ہو۔ پرند جو ابھی اُڑنے کے قابل نہ ہوا ہو)۔ نیم لنگ (ہلکے رنگ کی چیز۔ ادھوری چیز)۔ نیم زبان (کم گو آدمی)۔ نیم صفت۔
نیم سفتہ (نیم سوراخ کردہ۔ ادھوری بات)۔ نیم شکری (ایک مٹھائی کا نام)۔ نیم کار۔ نیم کارہ (شاگرد۔ مزدور۔ ہر ادھوری اور ناتمام چیز۔ ہو شخص جو دوسروں کے اوزار لے کر کام کرے)۔
نیم لنگ (ترکش۔ کمان)۔
(فارسی: ہندی): نیم ٹر۔
☆ہر (ف): ہرجائی۔ ہردل عزیز۔ ہردیگی چمچہ۔ ہرروزہ۔ ہرفن مولا۔ ہرکارہ۔
(ف): ہرہفت (عورتوں کے سنگار کی سات چیزیں)۔
☆ہزار: ہزار پا۔ ہزار چشم (سرطان جانور)۔ ہزار چشمہ (سرطان پھوڑا)۔ ہزار داستان۔ ہزار ستون (ایک محل کا نام)۔ ہزار گُلا (گینڈے کی ایک قسم)۔
(ف): ہزار آستین (دریا)۔ ہزار آوا۔ ہزار آواز (بلبل)۔ ہزار افشاں (تاک صحرائی)۔ ہزار بیشہ (وہ چیز جس کے اندر بہت سی چیزیں ہوں مثلاً ایسا چاقو جس کے دستے میں قینچی۔ موچنہ۔ قلم۔ دوات)۔ ہزار پایہ (ہزار پا)۔ ہزار تایہ (آفتاب)۔ ہزار دانہ (بڑی تسبیح)۔ ہزار میخ۔ ہزار میخی (فقیروں کی گدڑی جس میں بہت پیوند ہوں)۔
☆ہشت: ہشت بہشت۔ ہشت پہلو۔

(ف): ہشت دہان (ایک پھول کا نام)۔ ہشت ہزاری (مغلیہ خاندان کا ایک خطاب۔
کشتی گیروں کی اصطلاح میں وہ پہلوان جو ہر روز کسی ورزش کو آٹھ ہزار دفعہ کرے)۔

☆ہفت: ہفت اقلیم۔ ہفت اندام (ایک رگ کا نام)۔ ہفت خواں۔ ہفت زبان۔
ہفت قلم۔ ہفت کشور۔ ہفت ہزاری۔

(ف): ہفت پردہ (آنکھ کے سات پردے)۔ ہفت جوش (سات دھاتیں ملی ہوئی)۔ ہفت دانہ
(ست نجا کھانا جو عاشورہ کے دن کھایا جاتا ہے)۔ ہفت کار (سات سنگار سے آراستہ)

☆ہم (ف): ہم آغوش۔ ہم آغوشی۔ ہم آواز۔ ہم آہنگ۔ ہم بستر۔ ہم بستری۔ ہم پا (ساتھی)۔
ہم پایہ۔ ہم پلہ۔ ہم پلگی۔ ہم پہلو۔ ہم پیالہ۔ ہم نوالہ۔ ہم پیشہ۔ ہم پیشگی۔ ہم تا۔ ہم ترازو (ہم
وزن۔ ہم پلہ)۔ ہم جلوس۔ ہم جماعت۔ ہم جنس۔ ہم جنسی۔ ہم جب۔ ہم جولی
(اصل ہم زولی)۔ ہم چشم۔ ہم چشمی۔ ہم خانہ۔ ہم خوابہ۔ ہم خواب۔ ہم داستاں۔ ہم داستانی۔
ہم درد۔ ہم دردی۔ ہم دست۔ ہم دل۔ ہم دم۔ ہمدمی۔ ہم دوش۔ ہم دیوار (ہمسایہ)۔ ہم ذات۔
ہم راز۔ ہم رازی۔ ہم راہ۔ ہم راہی۔ ہم رنگ۔ ہم رنگی۔ ہم زاد۔ ہم زانو (ہم پہلو)۔ ہم زبان۔
ہم زبانی۔ ہم زلف۔ ہم ساز۔ ہم سایہ۔ ہم سائیگی۔ ہم سبق۔ ہم سر۔ ہم سری۔ ہم سفر۔ ہم سفری۔
ہم سن۔ ہم سنی۔ ہم سلک۔ ہم سنگ۔ ہم شکل۔ ہم شکلی۔ ہم شہری۔ ہم شیر۔ ہم شیرہ۔ ہم صحبت۔
ہم صحبتی۔ ہم صدا۔ ہم صفیر۔ ہم صفیری۔ ہم طالع۔ ہم عصر۔ ہم عصری۔ ہم عناں۔ ہم عنانی۔ ہم عہد۔
ہم قدم۔ ہم قوم۔ ہم قومی۔ ہم کاسہ (ہم نوالہ)۔ ہم کفو۔ ہم کلام۔ ہم کلامی۔ ہم کنار۔ ہم کناری۔
ہم مذہب۔ ہم مذہبی۔ ہم مرکز۔ ہم مرکزی۔ ہم مکتب۔ ہم مکتبی۔ ہم نام۔ ہم نامی۔ ہم نسل۔
ہم نسلی۔ ہم نشیں۔ ہم نشینی۔ ہم نفس۔ ہم وطن۔ ہم وطنی۔ ہم بغل۔ ہم رائے۔ ہم نوا۔ ہم نوائی۔
ہم نبرد۔ ہم رتبہ۔ ہم مرتبہ۔ ہم وزن۔ ہم درس۔ ہم قدر۔ ہم قد۔ ہم رکاب۔ ہم رکابی۔ ہم طریق۔
ہم سال۔ ہم قول۔ ہم معنی۔ ہم صورت۔ ہم صورتی۔ ہم سُر۔ ہم نصیب۔ ہم زمانہ۔ ہم خاندان۔
ہم سخن۔ ہم سخنی۔ ہم دار۔ ہم داری۔

(ف): ہم آورد (لڑنے میں ایک دوسرے کے حریف)۔ ہم آویز (ہم آورد)۔ ہم باز (شریک
حریف)۔ ہم بر (ساتھی۔ مقابل۔ مثل)۔ ہم بندی (ربط)۔ ہم بو (ہم خو)۔ ہم پشت (مددگار)۔

ہم تازیانہ (دو شخص جو گھوڑا دوڑانے میں شریک ہوں)۔ ہم ترازو (ہم وزن۔ برابر)۔ ہم تک (رفیق)۔ ہم تنگ (موافق۔ برابر)۔ ہم خواں (کھانے میں شریک)۔ ہم داماں (سازھو)۔ ہم دستاں (ہم داستاں)۔ ہم دم (شراب خوری کا پیالہ۔ دو غواص جن کا دم برابر ہو)۔ ہم ریش (ہم داماں)۔ ہم زور (ہم آورد)۔ ہم سلک (سمدھی)۔ ہم شکم (جڑواں بچے)۔ ہم کار۔ ہم کاسہ (ایک جگہ بیٹھ کر کھانا کھانے والے)۔ ہم کاری (کسی کام میں شرکت)۔ ہم دست۔ ہم کف۔ (ہم نشیں۔ ہم زور)۔ ہم گر (نوکر)۔ ہم گوشہ (ہم جنس)۔ ہم گیر (ملاقی)۔ ہم لخت (جوتی کی ایک قسم)۔ ہم مقیل (ہم خوابہ)۔ ہم نبرد (ہم آورد)۔

☆ ہمہ (ف) (سب): ہمہ داں۔ ہمہ دانی۔ ہمہ گیر۔ ہمہ گیری۔

☆ یک (ف): یک اسپہ۔ یک بار۔ یک بارگی۔ یک پشتہ (یک رُخہ چھپا ہوا کاغذ)۔ یک تارا۔ یک جا۔ یک جائی۔ یک جان۔ یک جان دو قالب۔ یک جہت۔ یک جہتی۔ یک چشم۔ یک چشمی۔ یک چند۔ یک چوبہ۔ یک دست (یکساں)۔ یک دستی (ایک داؤ)۔ یک دل۔ یک دلی۔ یک رُخہ۔ یک رُخی۔ یک رنگ۔ یک رنگی۔ یک رو۔ یک روئی۔ یک زبان۔ یک زبانی۔ یکساں۔ یک سر۔ یکسانی۔ یک سو۔ یک سوئی۔ یک شنبہ۔ یک صدی۔ یک ذات۔ یک طرف۔ یک طرفہ۔ یک طرفی۔ یک قلم۔ یک لخت۔ یک مشت۔ یک تا۔ یک تائی۔ یک لو (گنجفہ کا یکہ)۔ یک تنگ (مجرد)۔

(ف): یک انداز (چھوٹا تیر۔ برابر و یکساں)۔ یکتا پیرہن (جس کے پاس ایک ہی کپڑا پہننے کے لیے ہو)۔ یک تنہ (تنہا)۔ یک تہی (ایک تہ کا)۔ یک جلو (تیز رو)۔ یک دانہ (بے مثل موتی یا جواہر)۔ یک دست (برابر۔ یکساں)۔ یک دلہ (موافق)۔ یک دندانہ (یکساں)۔ یک رشتہ (موافق۔ متفق)۔ یک رکابی (کوتل گھوڑا۔ کسی کام میں جلدی)۔ یک سر (یکسارگی۔ اول سے آخر تک)۔ یک سوارہ (یکہ تاز)۔ یک شبہ (نہایت نازک لباس جو ایک رات سے زیادہ نہ ٹھہرے)۔ یک شست (رفیق و ہم نشین)۔ یک فن۔ یک فنی۔ یک گرہ (موافق۔ متفق)۔ یک نشست (یک شست)۔ یک نفس (دو غواص جن کا دم برابر ہو)۔

(فارسی: ہندی) یک باگ (بھوری جو گھوڑے کی ایال کے نیچے ایک طرف واقع ہو)۔
یک منہ (متفق الرائے)۔

لاحقے

(ہندی)

☆ا (ہ) (اسم آلہ کی علامت): جھولا۔ (جھولنا سے) جھارا (جھارنا سے)۔

☆ا (ہ) (تصغیر کی علامت): بلا (بل کی تصغیر) لونڈیا۔ دانتا۔

☆ا (ہ) (حاصل مصدر کی علامت): جھگڑا۔ پھیرا۔ چھاپا۔ اُچھالا (قے)۔ پھنکا۔ رت جگا۔
توڑا۔ ٹانکا۔ ٹپکا۔ جھاڑا۔ جھپٹا۔ جھٹکا۔ چیرا۔ دھڑکا۔ رگڑا۔ سنبھالا۔ کھوٹا۔ نکالا۔
مروڑا۔ لگا۔ لچکا۔ لپکا۔ کہیدا۔ ہنکارا۔

☆ا (ہ) (صفت کی علامت): میلا۔ بھوکا۔ نیلا۔ جھوٹا۔ اکا۔ اچھوتا۔ بتاسا (بتاس = ہوا)۔
بتیسا۔ بچھوا۔ بساندا۔ پٹیا۔ تانتا۔ چھتیسا۔ ساٹھا پاٹھا۔ سترا بہترا۔ گیروا۔ مٹیا۔ مٹھیا۔ موتیا۔ نکٹو پی۔
پڑیا (کتھے کی ایک قسم)۔ بیسا (وہ کتا جس کے بیسوں ناخن ہوں)۔ آلا (آل = تری سے۔ ہر
ازخم)۔ اک پیچا۔ اک درا۔ بزدلا۔ تل نظرا۔ اُواسا (آزاد فقیروں کا بستر)۔

☆ا (ہ) (علامت مفعول): اُتارا (صدقہ)۔ اُلٹا توا۔ گھولا (محلول)۔

☆ا (ہ) (علامت ظرف): اُتارا (اُترنے کی جگہ جیسے پریوں کا اُتارا)۔

☆ا (ہ) (علامت فاعل۔ بعد امر): توانا۔ دیانا۔ بینا۔ جویا۔ گویا۔ شناسا۔ رسا۔ گوارا۔

☆اپ (ہ) (حاصل مصدر کی علامت): ملاپ (ملنا مصدر سے)۔

☆اپا (ہ) (حاصل مصدر کی علامت): پجاپا (پوجنا سے)۔ جلاپا (جلنا سے)۔

☆اپا (ہ) (علامت اسمیت): بہناپا۔ رنڈاپا۔ سگھڑاپا۔ سوتاپا (سوت = سوکن سے)۔ کٹناپا (کٹنی سے)۔

☆اپن (ہ) (اسمیت): احمقاپن (احمق سے)۔ سگھڑاپن (سگھڑ سے)۔

☆ات (ہ) (علامت اسمیت): بہتات۔ برسات۔ بھلمنسات۔

☆اٹا (ہ) (اسمیت): پھراٹا یا فراٹا۔ سناٹا۔ زناٹا۔ خراٹا۔

☆ار (ہ) (وصفیت): لہار۔ سنار۔ چمار۔ کمہار۔ کہار۔ مٹیار (مٹی سے مکدر۔ گدلا)۔ گنوار (گاؤں سے)۔

☆ار (ہ) (ظرفیت): لونار (نمک سار)۔

☆ار (ہ) (اسمیت): یہ لاحقہ اس غرض کے لیے صیغۂ ماضی کے بعد لگایا جاتا ہے، جیسے:

○ گفتار ○ رفتار ○ کردار ○ دیدار

☆ارا (ہ) (وصفیت): بنجارا (بنج خرید و فروخت سے)۔ بھٹیارا (بھٹی سے)۔ ہتیارا (ہتیا کرنے والا)

☆ارا (ہ) (اسمیت): پُچارا (پونچھنا سے)۔ بھپارا (بھاپ سے)۔ جھلکارا۔ چمکارا۔ پلکارا (پلک کا اشارہ)۔

☆ارت (ہ) (اسمیت): بُجھارت (چیستان۔ بوجھنا)۔ سگارت (سگا = قرابت دار سے۔ قرابت)۔

☆اری (ہ) (وصفیت): پُجاری (پوجا سے)۔ بھکاری (بھیک سے)۔ نوتھاری (نوتہ دینے والا)۔ تواری (ہندوؤں کا ایک گروہ جو تین ویدوں کو مانتا ہے = ت تین سے)۔

☆اڑ (ہ) (اسمیت): پچھاڑ (پچھ = پیچھے سے)۔

☆اڑ (ہ) (وصفیت): کھلاڑ (کھیل سے)۔

☆آڑی (ہ) (وصفیت): کھلاڑی (کھیل سے)۔

☆آڑی (ہ) (اسمیت): اگاڑی (آگے سے)۔ پچھاڑی (پیچھے سے)۔

☆اس (ہ) (حاصل مصدر کی علامت): پیاس۔ ہگاس۔ مُتاس۔

☆اس (ہ) (اسمیت): مٹھاس۔ کھٹاس۔

☆اس (ہ) (ظرفیت): اُڑاس (تنگ جگہ۔ اڑنا سے)۔

☆استھان (ہ) (ظرفیت): دیو استھان۔

☆اک (ہ) (وصفیت): پیراک۔ تیراک۔ چالاک۔ لڑاک۔

☆اکا (ہ) (وصفیت): لڑاکا۔

☆اکا (ہ) (اسمیت): ٹھناکا۔ جھپاکا۔ جھڑاکا۔ چھناکا۔ دھڑاکا۔ دھماکا۔ کڑاکا۔ کھٹاکا۔
کھڑاکا۔ کھناکا۔

☆آل (ہ) (مخفف آلہ۔ گھر): (ظرفیت) ددھیال۔ سسرال۔ ننھیال۔

☆ال (ہ) (اسمیت): دھمال (دھم آواز سے)۔

☆ال (ہ) (وصفیت): گھڑیال (گھڑی سے)۔ گروگھنٹال (گھنٹہ سے)۔ گھیال (وہ بھینس
جس کے دودھ میں سے بہت سا گھی نکلے)۔

☆الا (ہ) (وصفیت): اٹالا (اٹنا سے گھر کا فضول اسباب)۔ بُنالا (بُننا سے گوٹا کناری کا بانا)۔
پنیالا/ پنیالہ (پانی سے)۔ جَوالا (جو سے)۔ ڈڑھیالا (ڈاڑھی سے)۔ کوڑیالا سانپ (کوڑی
سے)۔ مٹرالا (جو اور مٹر ملے ہوئے)۔ مُیالا (مٹی سے)۔

☆الو (ہ) (وصفیت): جھگڑالو۔ شرمالو۔ لجالو (لاج۔ شرم سے)۔ نِندرالو (نیند بھرا)۔

☆الہ (ہ) گھر (ظرفیت): شوالہ (شیو دیوتا کے نام سے۔ مندر)۔ ہمالہ (ہم = برف سے =
پہاڑ کا نام)۔

☆الی (ہ) (تصغیر): کنڈالی (کونڈا سے)۔

☆الی (ہ) (ظرفیت): متالی (گھوڑوں کے پیشاب کرنے کی جگہ)۔

☆الی (ہ) (وصفیت): ڈفالی (دف سے)۔ کچرالی (کچھ = ران سے)۔ کگرالی (ککھ = بغل
سے)۔

☆ام (ہ) (وصفیت): پھولام (کپڑے کی قسم)۔
☆اں (ہ): (علامت جمع اُن اسما کے لیے جن کے آخر میں ی ہو) جیسے: کرسیاں۔ گھوڑیاں۔
☆ان (ہ) (ظرفیت): دھسان (دھنسا ہے۔ دلدل)۔
☆ان (ہ) (علامت حاصل مصدر): اُٹھان۔ لگان۔ اُڑان۔ تھکان۔ ڈھلان۔ چالان۔ مِہان
☆انا (ہ) (علامت مصدر): شرمانا۔ گرمانا۔ نرمانا۔
☆انا (ہ) (علامت تعدیہ مصادر): اُٹھنا سے اُٹھانا۔ بھاگنا سے بھگانا۔ پگھلنا سے پگھلانا۔
جاگنا سے جگانا۔ چلنا سے چلانا۔ سمجھنا سے سمجھانا۔
☆اند (ہ) (اسمیت): (بُو ظاہر کرنے کے لیے): اکراہند (تمن کے جلنے کی بو)۔ بِساند (گوشت کی بو۔ مچھلی کی بو)۔ بکراند ((غلے یا آٹے کو بند جگہ رکھنے سے پیدا ہونے والی بو)۔
چراند (کسی چیز کے جلنے کی بُو)۔ چکٹاہند (تیل کی چکٹ بو)۔ سڑاند ((سڑی ہوئی چیز کی بو)۔
سساند (اترے ہوئے گوشت یا مچھلی کی بو)۔ کھراند (پیشاب کی مخصوص بُو)۔ کچاند (کچے مسالے کی بو جو کھانے میں آئے)۔ مرداہند (مرنے والے مریض کے جسم کی بو)۔ ہَراند (سبزی یا ہرے پتوں کی مخصوص بو)۔ (دہلی میں ''اند'' اور لکھنؤ میں ''اہند'' مستعمل ہے)۔
☆انہ (ہ) (ظرفیت): سمدھیانہ۔ سرہانہ۔
☆انی (ہ) (علامت تانیث): جٹھانی۔ دیورانی۔ غیبانی۔ مغلانی۔ مہترانی۔
☆او (ہ) (ظرفیت): پیاؤ۔ ڈلاؤ۔
☆او (ہ) (حاصل مصدر): اَٹکاؤ۔ الجھاؤ۔ بچاؤ۔ بناؤ۔ بہاؤ۔ بھراؤ۔ پٹاؤ۔ پھنساؤ۔ تناؤ۔
ٹکاؤ۔ ٹھیراؤ۔ جماؤ۔ جھکاؤ۔ چڑھاؤ۔ چھڑکاؤ۔ رکاؤ۔ کٹاؤ۔ گھٹاؤ۔
گھساؤ۔ لٹکاؤ۔ لداؤ۔ لگاؤ۔
☆اؤ (ہ) (فاعلیت): برساؤ۔
☆اؤ (ہ): (وصفیت بمعنی قابلیت) اُٹھاؤ چولہا۔ بکاؤ مال۔ پھراؤ سودا۔ پیراؤ پانی۔ تیراؤ پانی۔
ٹکاؤ۔ ڈباؤ پانی۔ کام چلاؤ۔ گلاؤ۔
☆اؤ (ہ) (مفعولیت): جڑاؤ گہنا۔

☆اؤ (ہ) (صفت): بناؤ۔ (بات = رستہ سے)۔ لجاؤ (لاج = شرم سے)۔
☆اوا (ہ) (فاعلیت): چھلاوا (چھلنا سے)۔
☆اوت (ہ) (حاصل مصدر): کہاوت۔
☆اوٹ (ہ) (حاصل مصدر): بناوٹ۔ بُناوٹ۔ پھیلاوٹ۔ رکاوٹ۔ سجاوٹ۔ کساوٹ۔
گلاوٹ۔ گھلاوٹ۔ لگاوٹ۔ ملاوٹ۔
☆اور (ہ) (وصفیت): دساور (دیس سے پردیس کو جانے والا مال)۔
☆اول (ہ) (اسمیت): جڑوال (جاڑے سے)۔ ہریاول۔
☆اوَن (ہ) (حاصل مصدر): گھڑاون۔ کٹاون۔
☆اوُن (ہ) (اسمیت): ہنڈاون۔
☆اونا (ہ) (وصفیت): گھناونا۔ ڈراونا۔
☆اہٹ (ہ) (اسمیت): اچپلاہٹ۔
☆ای / ئی (ہ) (وصفیت): اگرئی (اگر سے)۔
☆ای / ئی (ہ) (اسمیت): بھٹئی (بھاٹ سے)۔
☆ای / ئی (ہ) (حاصل مصدر): بٹئی (بٹنا سے)۔
☆آیا (ہ) (وصفیت): پچھایا (انگیا کا پچھلا حصہ)۔
☆ایت (ہ) (اسمیت): پنچایت۔
☆این (ہ) (علامت تانیث): پنڈتاین۔ چودھراین۔
☆این (ہ) (وصفیت): رسائن۔ اندرائن۔ رامائن۔
☆ائی (ہ) (اسمیت): اکائی (ایک سے)۔ ہربائی۔ سگھڑائی (سگھڑ سے)۔
☆ائی (ہ) (حاصل مصدر): اُترائی۔ پڑھائی۔ پیرائی۔ تیرائی۔ ٹھگائی۔ چڑھائی۔ لڑائی۔ لکھائی۔
☆ائیل (ہ) (وصفیت): ریشائیل۔ مرغائیل (ظریفانہ لفظ ہے)۔
☆ب (ہ) (حاصل مصدر): دھوپ (دھونا سے)۔
☆باڑہ (ہ) (ظرفیت): قصائی باڑہ۔

(ہندی: عربی۔ فارسی) امام باڑہ۔

☆ باڑی (ہ) (ظرفیت): رسول باڑی۔ بانس باڑی۔

☆ باہر (ہ) (وصفیت): ٹکسال باہر۔ ذات باہر۔ گوت باہر۔

☆ پا (ہ): (اسمیت اُن صفات میں جن کے آخر میں الف ہے) بڑھاپا۔ چھٹاپا۔ مٹاپا۔

☆ پار (ہ): جمنا پار۔ دریاپار۔ گنگا پار۔ گنگا پاری۔

☆ پاڑہ (ظرفیت): مغل پاڑہ۔ سادھو پاڑہ۔

☆ پت (ہ) (ظرفیت): پانی پت۔ سونی پت۔

☆ پت (ہ) (اسمیت): سیان پت۔ کوار پت۔

☆ پتا (ہ) (اسمیت): کوار پتا۔

☆ پتی (ہ): (عزت والا۔ نگہبان) پرجاپتی۔ سیناپتی۔ کروڑ پتی۔ گج پتی (فیل بان۔ بڑا ہاتھی)۔ لکھ پتی۔

☆ پٹم (ہ) (ظرفیت): مچھلی پٹم۔ وزیگا پٹم۔

☆ پٹن (ہ) (ظرفیت): پاک پٹن۔ سری رنگا پٹن۔

☆ پن (ہ) (اسمیت): احمق پن۔ البیلا پن۔ بال پن۔ بانک پن۔ بچپن۔ بھولا پن۔ بے ساختہ پن۔ شُہد پن۔ کمینہ پن۔ لڑکپن۔ لُچ پن۔

☆ پنا (ہ) (اسمیت): احمق پنا۔ بچپنا۔ لڑکپنا۔ لُچپنا۔

☆ پور (ہ) (ظرفیت): بانکے پور۔ غازی پور۔

☆ پورہ (ہ) (ظرفیت): عثمان پورہ۔ مغل پورہ۔

☆ پوری (ہ) (ظرفیت): جگناتھ پوری۔ مین پوری۔

☆ ت (ہ) (اسمیت): بادشاہت۔

☆ ت (ہ) (حاصل مصدر): بچت (بچنا سے)۔ پڑت (پڑنا سے)۔ پڑھت (پڑھنا سے)۔ پھرت (پھرنا سے)۔ پھلت (پھلنا سے)۔ چاہت (چاہنا سے)۔ چلت پھرت (چلنا پھرنا سے)۔ چلت (چلنا سے)۔ دیکھت (دیکھنا سے)۔ ڈھلت (ڈھلنا سے)۔ رنگت (رنگنا سے)۔

کھپت (کھپنا سے)۔ لاگت (لگنا سے)۔ لڑت (لڑنا سے)۔ لکھت پڑھت (لکھنا پڑھنا سے)۔ لکھت (لکھنا سے)۔ مپت (مپنا سے)۔ ملت (ملنا سے)۔ منت (ماننا سے)۔

☆ت (ہ) (علامت مفعول): ملَت (ملا ہوا روپیہ)۔

☆تا (ہ) (علامت فاعل): آتا جاتا (رہگیر)۔ داتا (دینے والا)۔ منگتا (فقیر)۔ (علامت فاعل مؤنث ''تی'' ہے)۔ جیسے: جنتی (ماں)۔

☆تا (ہ) (صفت حالیہ): یہ مذکر کے لیے ہے۔ مؤنث کے لیے (تی) اُٹھتی جوانی۔ اُترتا چاند۔

☆تا (ہ): (علامت مفعول جو حالتِ تانیث میں مستعمل ہے) بیاہتا بیوی۔ نکاحتا بیوی۔

☆تا (ہ) (حاصل مصدر): سوجھتا۔ بوجھتا۔

☆تنا (ہ): (مقدار کے اظہار کے لیے) اِتنا۔ اُتنا۔ جتنا۔ کتنا۔

☆توڑ (ہ): (امر ہے توڑنا سے) بال توڑ۔ پلنگ توڑ۔ تہ توڑ۔ جبڑا توڑ۔ سر توڑ۔ کفر توڑ۔ کلّہ توڑ۔ کمر توڑ۔ منہ توڑ۔ نوتوڑ۔ ہڈی توڑ۔

☆تی (ہ) (حاصل مصدر): بستی۔ بھرتی۔ پڑتی۔ پھبتی۔

☆ٹولہ (ہ) (ظرفیت): قاضی ٹولہ۔ کولوٹولہ۔

☆چٹ (ہ): (امر ہے چاٹنا سے) بلاچٹ۔ چلم چٹ۔ دماغ چٹ۔ سیاہی چٹ۔ مغز چٹ۔

☆دوار (ہ) (ظرفیت): رام دوار۔ ہردوار۔

☆دوارہ (ہ) (ظرفیت): رام دوارہ۔ گردوارہ۔

☆دھر (ہ) (ظرفیت): اِدھر۔ اُدھر۔ اُودھر۔ تدھر۔ جدھر۔ کدھر۔

☆ر (ہ) (وصفیت): کیسر (کیس = بال)۔

☆را (ہ) (وصفیت): تُرترا (ترت سے)۔ کانورا (کائیں کائیں سے)۔ مُہرا (مُنہ۔ منہ سے۔ آگا۔ سامنا)۔

☆ری (ہ) (علامت تصغیر): بانسری / بنسری۔ طشتری۔

☆ری (ہ) (حاصل مصدر): بکری (بکنا سے)۔

☆س (ہ) (اسمیت): آپس (آپ سے)۔ کالس (کالا سے)۔

☆س (ہ) (حاصل مصدر): پٹس (پٹنا سے)۔ لٹس (لوٹنا سے)۔

☆سا (ہ) (حروف تشبیہ): پھول سا۔ چاند سا۔

اس کی تانیث ''سی'' ہے جیسے کٹوراسی آنکھیں۔

☆سار (ہ) (وصفیت): چلن سار۔ ملنسار۔

☆سال (ہ) (ظرفیت): بھنڈ سال (بھنڈ سار۔ دیکھو سار)۔ پنسال۔ ٹکسال۔ کھنڈ سال۔ گھڑسال۔

☆سالا (ہ) (ظرفیت): دھرم سالہ۔ گؤسالہ۔

☆شالا (ہ) (ظرفیت): پاٹ شالا۔

☆ک (ہ+ف) (اسمیت): آتشک۔ پشتک (دولتی)۔ پیچک۔ ٹھنڈک۔ دستک۔ کالک۔ گزک (گز = کھانا+ک)۔ گندھک۔

☆ک (ہ) (فاعلیت): پاٹھک (معلم)۔ پاچک (پچانے یعنی ہضم کرنے والی دوا)۔ جاچک (جانچنے والا)۔ گایک (گانے والا)۔ ماپک (پیمائش کرنے والا)۔

☆ک (ہ) (وصفیت): بندھک (بندھنا سے۔ وہ چیز جو گرو رکھی جائے)۔ پھوٹک (پھوٹنا سے۔ وہ چیز جو ریزہ ریزہ ہوجائے)۔ لے پالک (متبنّیٰ)۔

☆ک (ہ) (حاصل مصدر): بیٹھک (بیٹھنے کی وضع)۔

☆ک (ہ) (ظرفیت): بیٹھک (بیٹھنے کی جگہ)۔

☆ک (ہ+ف) (علامت تصغیر): استعالک (تھوڑا سا اشتعال)۔ اُذنک (اصل معنی چھوٹا کان۔ بہروں کے سننے کا آلہ)۔ بالک (بطخ۔ اصل بطک)۔ ڈھولک۔ زنبورک (چھوٹی توپ)۔ عینک (اصل معنی چھوٹی آنکھ)۔ مردک۔

☆ک (ہ) (وصفیت): (اس ک سے پہلا حرف مکسور ہوتا ہے) سماجک۔ ویدک۔

☆کا (ہ) (ظرفیت): میکا۔

☆کا (ہ) (فاعلیت): اُچکا (اچکنا سے)۔

☆کا (ہ) (وصفیت): بڑھکا (بڑھنا سے)۔ پکا (پکنا سے)۔ چوکا (چار سے)۔ چھکا (چھ سے)

گتکا (گت = زدوکوب سے)۔ یکّا (ایک سے)۔

☆ کارا (ہ) (اسمیت): چھٹکارا۔

☆ کارنا (ہ): (کرنا کا اشباع) (یہ لاحقہ اکثر ان مصدروں کے بنانے میں مستعمل ہے جن میں کوئی آواز شامل ہے) پچکارنا۔ پھٹکارنا۔ پھنکارنا۔ تھتکارنا۔ ٹٹکارنا۔ ٹنکارنا۔ چمکارنا۔ چپکارنا۔ چھپکارنا۔ دھتکارنا۔ دُتکارنا۔ سسکارنا۔ سکارنا۔ سنکارنا (اصل میں سین = اشارہ کرنا ہے۔) کلکارنا۔ کھنکارنا۔ للکارنا۔ ہشکارنا۔ ہلکارنا۔ ہنکارنا۔

☆ کڑ (ہ) (فاعلیت مع تحقیر): بھلکڑ (بھولنا سے)۔ بُجھکڑ (بوجھنا سے)۔ کُدکڑ (کودنا سے)۔

☆ کنا (ہ): کرنا کا اختصار ہے۔ اکثر اُن مصدروں کے بنانے میں کام آتا ہے جن میں آواز شامل ہے) بلکنا۔ بھڑکنا۔ بھونکنا۔ بھنکنا۔ بچکنا۔ پھانکنا۔ پھٹکنا۔ پھدکنا۔ پھڑکنا۔ پھونکنا۔ تنکنا۔ تھپکنا۔ تھرکنا۔ تھوکنا۔ ٹپکنا۔ ٹھنکنا۔ جھانکنا۔ جھلکنا۔ جھمکنا۔ جھونکنا۔ جھینکنا۔ چپکنا۔ چنکنا۔ چڑکنا۔ چھکنا۔ چھپکنا۔ چھڑکنا۔ چھلکنا۔ چھلینکنا۔ چُڑکنا۔ چُسکنا۔ دہکنا۔ دھڑکنا۔ دھمکنا۔ دھنکنا۔ دھونکنا۔ رینکنا۔ سُٹکنا۔ سرکنا۔ سسکنا۔ سنکنا۔ سوکنا (ایک دفعہ ہی پی جانا)۔ سُڑکنا۔ کڑکنا۔ کھنکنا۔ کھڑکنا۔ کھٹکنا۔ کھُٹکنا۔ گٹکنا۔ گھرکنا۔ لپکنا۔ لچکنا۔ مچکنا۔ مڑکنا۔ منکنا۔ ہانکنا۔ ہچکنا۔ ہونکنا۔ (یہاں زیادہ تر ایسی مثالیں درج کی گئی ہیں جن میں آواز صاف سنائی دیتی ہے)

☆ کی (ہ) (حاصل مصدر): چسکی (چوسنا سے)۔

☆ کی (ہ) (علامت تصغیر): بُندکی (بوند سے)۔ ڈھولکی (ڈھولک سے)۔

☆ کی (ہ) (وصفیت): پھرکی (پھرنا سے)۔ سرکی (سر سے)۔

☆ گڈھ (ہ) (ظرفیت): علی گڈھ۔ فتح گڈھ۔

☆ گڑھ (ہ) (ظرفیت): شیر گڑھ۔ مظفر گڑھ۔

☆ گنا (ہ): (تضعیف کے لیے) تگنا۔ چوگنا۔ دُگنا۔

☆ ل (ہ) (وصفیت): بوجھل۔ بھوکل (بھوک سے مفلس)۔ پایل (پاؤں کا ایک زیور۔ وہ بچہ جو پاؤں کی طرف سے پیدا ہو)۔ پتّل (پتوں کی بنی ہوئی تھالی)۔ پٹیل۔ توندل۔ جھقل۔ ڈھیل۔ رتیل (ریتیلا)۔ سچل۔ گھائل (گھاؤ۔ زخم سے)۔ ہوٹل۔ پایل۔ پتّل۔ ہریل۔ وصفیت

سے نکل کر اسمیت کے دائرہ میں آ گئے ہیں۔ صفات میں یہ قاعدہ بہت جاری ہے۔ اوپر بھی اس کی مثالیں آ چکی ہیں۔

☆لا (ہ) (وصفیت): (اس کی تانیث لی ہے) اگلا۔ باولا (باد سے)۔ بچلا۔ پچھلا۔ پوپلا۔ پرلا۔ چتلا (چتی سے)۔ دملا۔ دُھندلا۔ ریتلا۔ سانولا۔ ستلی (سوت سے)۔ سنجھلا۔ گدلا (گاد سے)۔ گنگلا (شلجم۔ گنگا)۔ لاڈلا۔ منجھلا۔ نچلا۔ نہلا۔ ورلا۔

☆لا (ہ) (تصغیر): کٹھلا (کوٹھی سے)۔ کوٹلا (کوٹ=قلعہ سے)۔ کھنڈلا (کھنڈ سے)۔ مُرلا (مور سے)۔

☆لا (ہ) (تصغیر): شاعرلا (سودا۔ شاعر نے یہ لفظ استعمال کیا ہے)۔ مٹلا۔

☆لانا (ہ) (علامت تعدیہ مصادر): یہ علامت اکثر اُن مصدروں میں لگائی جاتی ہے جن کے مادہ کا دوسرا حرف حرف علت ہو، جیسے: بیٹھنا سے بٹھلانا۔ پینا سے پلانا۔ جینا سے جلانا۔ دھونا سے دھلانا۔ دیکھنا سے دکھلانا۔ رونا سے رلانا۔ سوکھنا سے سکھلانا۔ سونا سے سلانا۔ سیکھنا سے سکھلانا۔

☆لکا (ہ) (اسمیت): دھندلکا۔

☆لّو (ہ) (وصفیت): کٹلو (قصائی)۔

☆لی (ہ) (تصغیر): بانسلی (بانس سے)۔ پوٹلی (پوٹ سے)۔

☆لّی (ہ) (تحقیر): رُپلّی (روپیہ سے)۔

☆م (ہ) (علامت حاصل مصدر): بکتم (بکنا سے)۔ لکھتم (لکھنا سے)۔

☆مار (ہ): (امر ہے مارنا سے) اڑی مار۔ بٹ مار۔ چڑی مار۔ راہ مار۔ گرز مار۔ مکھی مار۔ یار مار۔

☆ن (ہ) (علامت تانیث): (جن الفاظ کے آخر میں ''الف'' یا ''ی'' ہوتی ہے اُن کی تانیث اکثر ''ن'' کے ساتھ آتی ہے) دھوبن۔ جوگن۔ افیمن۔ دلہن۔ گوالن۔
(بعض مونث اس قاعدہ سے مستثنیٰ ہیں، جیسے: اُلو سے اُلّن (احمق عورت)۔ (ناگ سے ناگن)۔

☆ن (ہ): (علامت اسم آلہ جو مصدر سے بنایا جاتا ہے) بیلن۔ جھاڑن۔ لپیٹن۔ لٹکن۔
(کبھی محض اسم سے آلہ بنایا جاتا ہے، جیسے: دانت سے دانتن=مسواک)

☆ن (ہ) (ظرفیت): پھسلن۔ رپٹن۔

☆ن (ہ) (فاعلیت): لوٹن کبوتر (لوٹنا سے)۔

☆ن (ہ) (اسمیت): (یہ لاحقہ ان صفات کے آخر میں لگایا جاتا ہے جن کے آخر میں الف ہو)
اونچان۔ چکلان۔ چوڑان۔ لمبان۔ نچان۔

☆ن (ہ) (حاصل مصدر): نہان (نہانا سے)۔ ملان (ملانا سے)۔
چلن (چلنا سے)۔ اتارن۔ اُترن۔ اُلجھن۔ بھرن۔ پٹن۔ پونچھن۔ پھٹکن۔ پھسلن۔ تھکن۔
جلن۔ جھاڑن۔ جھڑن۔ چڑیانوچن۔ دھڑکن۔ دھوون۔ رولن۔ روندن۔ رپٹن۔ سوجن۔
کترن۔ کنچھیدن۔ کہن۔ کھولن۔ کھرچن۔ گترن۔ گدھالوٹن۔ گہن۔ گھسیٹن۔ لٹکن۔ لگن۔
منجھن۔ مونڈن۔ مرن۔

☆نا (ہ) (ظرفیت): جھرنا۔ رمنا۔

☆نا (ہ) (تصغیر): بھتنا (بھوت سے)۔ ڈھولنا (ڈھول سے)۔

☆نا (ہ) (وصفیت): پھسلنا پتھر۔ مومنا (موم سے)۔ نچنا (نچ سے)۔

☆نا (ہ) (اسمیت): چاندنا (چاند سے)۔

☆نا (ہ) (آلہ): پالنا (گہوارہ)۔ چھجنا۔ مپانا۔

☆نا (ہ) (فاعلیت): گھر گھسنا۔

☆نا (ہ) (علامت مصدر): انگیزنا۔ بدلنا۔ چلنا۔ قبولنا۔

☆نت (ہ) (حاصل مصدر): بڑھنت۔ لڑنت۔ گھڑنت۔ لپٹنت۔

☆نت (ہ) (وصفیت): بھسمنت۔ گرانت (گڑنا سے۔ تعویز یا پتلا جو دفن کیا جائے)۔

☆ندر (ہ) (وصفیت): مچھندر (موچھ سے)۔

☆نک (ہ) (اسمیت): کلنک۔

☆نگر (ہ) (ظرفیت): احمد نگر۔ عالم نگر۔

☆نی (ہ) (آلہ): اونٹنی۔ پھکنی۔ جھیلنی۔ چسنی۔ چھلنی۔ دوہنی۔ دھونکنی۔ سادھنی۔ سپنی۔ کترنی۔
کھرچنی۔ متھنی (مدہانی)۔

☆نی (ہ) (علامت تانیث): اُردا بیگنی۔ اُستانی۔ بھٹنی۔ ڈومنی۔ شاعرنی۔ شیرنی۔ قلمانی۔ محل
داری۔ ملانی۔ ہتھنی۔

☆نی (ہ) (اسمیت): چاندنی (چاند سے)۔

☆نی (ہ) (فاعلیت): (نا کی تانیث) پھل سنگھنی۔ تھرتھرنی۔ گھر جھکنی۔

☆نی (ہ) (وصفیت مع قابلیت): چبنی ہڈی۔ سونگھنی (ہلاس)۔

☆نی (ہ) (حاصل مصدر): بدنی۔ بھرنی۔ کرنی۔ کُھدنی۔ گھومنی۔ لڑھکنی۔ لوٹنی۔ منگنی۔ ناک۔
گھسنی۔ نک گھسنی۔

☆نی (ہ) (وصفیت): گوندنی (گوندسے)۔ (اسمیت غالب آگئی)۔

☆و (معروف) (ہ) (آلہ): جھاڑو۔

☆و (مجہول) (ہ) (علامت جمع بحالت ندا): جیسے: اے لڑکو! اے لڑکیو۔

☆و (معروف) (ہ) (وصفیت): بازارو۔ بندھو (رشتہ دار)۔ بیاجو۔ بیگارو کام۔ پٹھو (پیٹھو
سے حمایتی)۔ پیٹو۔ جانگلو۔ دانتو۔ دیدارو۔ ڈاکو۔ کانچو۔ گنوارو۔ نکو۔ نینو۔

☆و (معروف) (ہ) (حاصل مصدر): باندھو (بندش۔ تہمت)۔

☆و (معروف) (ہ) (فاعلیت): اُجاڑو۔ اُڑاؤ۔ آنکو (آنکنا سے)۔ بگاڑو۔ بھانپو۔ بھگو۔
بیچو (بیچنے والا)۔ پھاڑ کھاؤ۔ پیٹ پالو۔ جانچو۔ شرماؤ۔ کماؤ۔ کھاؤ۔ کھلاؤ۔ لاگو۔ لٹاؤ۔ لے
بھاگو۔ مال مارو۔ نکھٹو (کھٹنا۔ کمانا سے)۔

☆و (حاصل مصدر): بچاؤ۔ بڑھاؤ۔ پتھراؤ۔ پچاؤ۔ پساؤ۔ تاؤ۔ دباؤ۔ دکھاؤ۔ رکھ رکھاؤ۔
سلجھاؤ۔ گہراؤ۔ گھٹاؤ۔

☆وا (ہ) (تصغیر): امردوا۔

☆وا (ہ) (وصفیت): اگوا (آگے سے۔ پیشوا)۔ پٹوا (پٹ = ریشم سے)۔ پچھوا۔ ٹہلوا
(خدمت گار)۔ کیچوا (کیچ سے)۔ مچھوا۔

☆وا (ہ) (فاعلیت): پانی دیوا۔ لیوا (نام لیوا۔ جان لیوا)۔

☆وا (ہ) (حاصل مصدر): بڑھاوا۔ بلاوا۔ بہکاوا۔ بہلاوا۔ بھلاوا۔ پچھتاوا۔ پہناوا۔ پھسلاوا۔

پھیلاوا۔ دکھاوا۔ دکھلاوا۔ ڈراوا۔ رُکاوا۔ لداوا۔ ملاوا۔

☆وار (ہ) (فاعلیت): بنوار (حاصل کرنے والا۔ بننا سے)۔

☆وار (ہ): (پار کے خلاف) جمناوار۔ گنگاوار۔

☆وارا (ہ): (دنوں کی متعین تعداد ظاہر کرنے کے لیے) اٹھوار (واڑا) کے بھی یہی معنی ہیں۔
دیکھو (واڑا)۔

☆واری (ہ) (وصفیت): بنواری (جنگل کا رہنے والا)۔ پٹواری۔

☆واری (ہ) (ظرفیت): پھلواری۔

☆واڑا (ہ): (دنوں کی معین مقدار کے لیے) پندرھواڑا۔

☆واڑا (ہ) (ظرفیت): اگواڑہ۔ پچھواڑہ۔

☆واڑہ (ہ) (ظرفیت): سیدواڑہ۔ قاضی واڑہ۔ ہندواڑہ۔

☆واڑی (ہ) (وصفیت): پنواڑی۔

☆واس (ہ) (حاصل مصدر): بکواس (بکنا سے)۔

☆وال (ہ) (وصفیت): اگروال۔ پچھوال (وہ آدمی جو نقب زنوں کی پشت پر ان کی مدد کے لیے رہتا ہے)۔ کوتوال (اصل کوٹ وال)۔ کوٹھی وال۔ گھاٹ وال (وہ برہمن جو گھاٹوں پر لوگوں کو اشنان کرائے)۔ ہانڈی وال۔

☆وال (ہ) (فاعلیت): دوال (دینے والا)۔ رکھوال (رکھشا یعنی حفاظت کرنے والا۔ رکھنے والا)۔

☆والا (ہ) (فاعلیت): کاٹنے والا۔ مرنے والا۔

☆والا (ہ) (وصفیت): اوپر والا۔ آنکھوں والا۔ باہر والا۔ پیسے والا۔ خونچے والا۔ دال موٹھ والا۔ رکھوالا۔ روپے والا۔ قصائی والا (قصائی زادہ)۔ کھیت والا۔ گھر والا۔ متوالا۔

☆واں (ہ): (صفت عام الفاظ سے) اُریواں۔ گیہواں۔

☆واں (ہ): (صفت مصادر سے) بیٹھواں۔ پھسلواں۔ جڑواں۔ ڈھلواں۔ رپٹواں۔ ستواں۔ کترواں۔ کٹواں۔ گتھواں۔ لپٹواں۔ لپیٹواں۔

☆واں (ہ): (ترتیب اعداد کے اظہار کے لیے) آٹھواں۔ پانچواں۔
(تذکیر کی حالت میں ''واں'' اور تانیث کی حالت میں ''ویں'' کہیں گے)
☆وان (ہ) (مفعولیت): پکوان (پکنا سے)۔
☆وان (ہ) (وصفیت): بلوان۔ بہلوان۔ بھاگوان۔ پیچوان۔ دھن وان۔ دیاوان۔ رتھوان۔
کوچوان۔ گاڑی وان۔ گن وان۔ ہاتھی وان۔
☆وانا (ہ) (علامت تعدیہ مصادر): اس علامت کے لگانے سے مصدر متعدی بالواسطہ ہو جاتا
ہے، جیسے: اُٹھانا سے اُٹھوانا۔ بیچنا سے بکوانا۔ (چ۔ک سے بدل گئی ہے)۔ تولنا سے تلوانا۔
جھڑنا سے جھڑوانا۔ دینا سے دلوانا۔
☆وانسی (ہ) (حصہ): بسوانسی (بیگہ کا بیسواں حصہ)۔
☆وت (ہ) (اسمیت): بچھوت۔
☆وت (ہ) (حاصل مصدر): گھٹوت۔
☆وتری (ہ) (حاصل مصدر): بڑھوتری۔
☆وتی (ہ) (حاصل مصدر): کٹوتی۔ گھٹوتی۔ من سمجھوتی۔
☆وَٹ (ہ) (وصفیت): جیوٹ۔
☆وٹ (ہ) (تصغیر): انوٹ (آن سے)۔
☆وٹا (ہ) (تصغیر): بھروٹا (بھار = بوجھ سے)۔ ہونوٹا (ہرن سے)۔
☆ورا (ہ) (فاعلیت): چٹورا (چاٹنا سے)۔ (واوَ مجہول ہے)۔
☆ورا (ہ) (وصفیت): ادھورا (آدھا سے)۔ (واوَ معروف ہے)۔
☆وڑ (ہ) (تصغیر): بندوڑ (باندی سے)۔
☆وُڑ (ہ) (وصفیت): ہنسوڑ (ہنسی سے)۔
☆وڑا (ہ) (آلہ): ہتھوڑا (ہاتھ سے)۔
☆وڑا (ہ) (فاعلیت): بھگوڑا (بھاگنا سے)۔
☆وُل (ہ) (واوَ مجہول) (وصفیت): ٹھٹول (ٹھٹھے سے)۔ کستول (ایک گھاس کا نام ہے۔

کانٹے سے)۔

☆وَل (ہ) (حاصل مصدر): آنکھ مچوّل۔ آنکھ مندوّل۔ بجھول (پہیلی)۔ چادر چھپّول۔ چھلا چھپّول۔ سرپھٹول۔

☆وّل (ہ) (وصفیت): جمتّول۔ چمکّول۔ دبکّول۔

☆ولا (ہ) (تصغیر): کھٹولا (کھاٹ سے)۔ نندولا (ناند سے)۔

☆ولا (ہ) (وصفیت): منجھولا (متوسط)۔

(تانیث کی حالت میں ولی۔ جیسے منجھولی (گاڑی کی ایک قسم)۔

☆ولیا (ہ) (تصغیر): سنپولیا۔

☆ولیا (ہ) (وصفیت): بچولیا (بیچ یا دلال)۔

☆وں (ہ) (علامت جمع): مردوں۔ لڑکیوں (یہ علامت جمع اُس وقت لگائی جاتی ہے جب کہ جمع کے بعد حروف مغیرہ میں سے کوئی حرف لایا جائے)

☆وں (ہ): (اعداد کے ساتھ اُس بات کے اظہار کے لیے کہ وہ اعداد بے کم و کاست مراد لیے گئے ہیں) پانچوں۔ آٹھوں۔

(فارسی میں اس کی جگہ گانہ ہے۔ دیکھو گانہ)

☆وُن (ہ) (آلہ): دتون (دانت سے مسواک)۔

☆وُن (ہ) (واؤ معروف) (صفت مبالغہ): باتون۔

☆ونا (ہ) (آلہ): کھلونا (کھیل سے)۔

☆ونت (ہ) (وصفیت): بلونت (طاقت ور)۔ جسونت (طاقت ور)۔ دھن ونت (مال دار)۔ دیاونت (رحمدل)۔ ساونت۔ سیل ونت (پاک دامن)۔ کلاونت۔ کلونت (خاندانی)۔ گنونت (ہنرمند)۔ لاج ونت (شرمیلا)۔

☆وَنتا (ہ) (وصفیت): ذات ونتا (ہندی جات سے)۔

☆ونتی (ہ): (ونت اور ونتا کی تانیث) ذات ونتی۔ روپ ونتی۔ ست ونتی۔ لاجونتی۔ لجونتی (ایک بوٹی کا نام ہے)۔

☆ؤ ندا (ہ) (تصغیر): گھروندا۔

☆ونس (ہ) (اسمیت): کلونس (کالا سے)۔

☆ونی (ہ) (واو معروف) (صفت مبالغہ): باتونی۔

☆ونی (ہ) (حاصل مصدر): اٹھاونی (سوگ اُٹھانے کی رسم)۔ جگونی (جگانا سے۔ الارم)۔
چھاونی (چھانا سے)۔ سناؤنی (سنانا سے)۔ کھتونی (کھتیانا یعنی کھاتہ وار حساب کرنا سے)۔
ملونی (ملانا سے۔ آمیزش)۔

☆ونیا (ہ) (صفت مبالغہ): باتونیا۔

☆وی: (حرف نسبت بجائے "ی" کے ان الفاظ میں جن کے آخر میں "الف"، "ی" یا "ہ" ہو)
انبالوی۔ بیضاوی۔ بیضوی۔ دہلوی۔ رضوی۔ زہراوی۔ سماوی۔ سوداوی۔ صفراوی۔ عیسوی۔
موسوی۔ نبوی۔

☆وئی (ہ): بہنوئی (بہن سے)۔

☆وئیا (ہ) (وصفیت): بٹوئیا (رہگیر۔ باٹ = رستہ سے)۔

☆ہار (ہ) (وصفیت): جانہار (جانا سے)۔ چلن ہار (چلنا سے)۔ مرنہار (مرنا سے)۔ ہونہار
(ہونا سے)۔

☆ہارا (ہ) (وصفیت): پسنہارا۔ لکڑہارا۔
(تانیث کی حالت میں ہاری کہیں گے)

☆ہاں (ہ) (ظرفیت): تہاں۔ جہاں۔ کہاں۔ وہاں۔ یہاں۔

☆ہایا (ہ) (وصفیت): (تانیث کی حالت میں ہائی) ٹونکے ہائی۔ ٹونا ہائی۔ جل ہایا۔ چوچلے
ہائی۔ فیل ہائی۔ مکر ہائی۔ نخر ہائی۔ نظر ہایا۔

☆ہٹ (ہ) (اسمیت): اُداہٹ (اودا سے)۔ چکناہٹ۔ کڑواہٹ۔ نیلاہٹ۔

☆ہٹ (ہ) (حاصل مصدر): آہٹ (آنا سے)۔ بھربھراہٹ۔ بھنبھناہٹ۔ پلپلاہٹ۔
تمتماہٹ۔ تھرتھراہٹ۔ جگمگاہٹ۔ جھلجھلاہٹ۔ سرسراہٹ۔ سنسناہٹ۔ کچکچاہٹ۔
کسمساہٹ۔ کلبلاہٹ۔ کھڑکھڑاہٹ۔ گھبراہٹ (گھبرانا سے)۔ مچمچاہٹ۔ مسکراہٹ۔

نرماہٹ۔ ہنہناہٹ۔

☆ہرا(ہ) (وصفیت): اکہرا۔ دُہرا۔ تہرا۔ چوہرا۔

☆ہری (ہ) (وصفیت): سنہری۔

☆ہلی (ہ) (وصفیت): رُپہلی۔

☆ہی (ہ) (تخصیص یا حصر): ابھی۔ تبھی۔ تجھی (جیسے تجھی کو)۔ جبھی۔ کبھی۔ مجھی (جیسے مجھی سے) وہی۔ یہی۔

☆ہیں (ہ) (تخصیص یا حصر): تمہیں (جیسے تمہیں کو)۔ جونہیں۔ کہیں۔ وہیں۔ ہمیں (جیسے ہمیں سے)۔ یونہیں۔ یہیں۔

☆ی (معروف) (ہ): (علامت تانیث ان اسما کے لیے جن کے آخر میں ''الف'' یا ''ہ'' ہے۔) بکری (بکرا سے)۔ بندی (بندہ سے)۔ شہزادی (شہزادہ سے)۔ لمبی (لمبا سے)۔

☆ی (ہ) (مجہول): جمع کی علامت اُن اسما کے لیے جن کے آخر میں ''الف'' یا ''ہ'' ہو، جیسے: تھے۔ لڑکے۔

☆ی (ہ) (آلہ): پن ٹُکی۔ پھانسی (پھانسا سے)۔ تھاپی۔ دَھن ٹُکی۔ ڈھکی۔ کاتی یا کتی۔

☆ی (ہ) (تصغیر): آری۔ پہاڑی۔ ٹوکری۔ شیشی۔

☆ی (ہ) (ظرفیت): اچاری۔

☆ی (وصفیت): بائیسی (۲۲ ضلعوں کی فوج جو مغل بادشاہوں کے جلوس میں ہمرہ نکلتی تھی)۔ بلی (طاقت ور)۔ بیساکھی (بیساکھ کی پیداوار)۔ پنچایتی۔ فارسی۔ کابلی۔

عربی میں مصدری ''ت'' نسبت کے وقت گر جاتی ہے، جیسے: زراعی۔ صناعی۔ ہجری۔ مگر اُردو میں یہ قید نہیں، جیسے: تجارتی۔ صنعتی۔ نسبتی۔

عربی میں جمع کو منسوب کرتے وقت واحد کے آخر میں یائے نسبتی لگاتے ہیں۔ مگر اُردو میں یہ قید نہیں، جیسے: دیہاتی۔ طلسماتی۔ قصباتی۔ کراماتی۔

☆ی (غلبہ، اسمیت بعد وصفیت): ابری۔ ادرکی۔ افطاری۔ اورنگ زیبی (ایک پھوڑے کا نام)۔ آبی (رنگ کا نام)۔ بارانی۔ بتیسی۔ بدری۔ برنی۔ بسنتی۔ پستی۔ پیازی۔ پٹی۔ تانتی۔

جہانگیری (زیور کی قسم)۔ چیپی۔ چینی (شکر اور ظروف کی قسم)۔ دانتی۔ دودھی۔ صدری۔ فاختی (رنگ کی اقسام)۔ کمری۔ مصری (شکر کی قسم)۔ ملتانی (سر دھونے کی مٹی)۔

☆ ی (اسمیت): ابتری۔ آبادی۔ آشنائی۔ برائی۔ بڑائی۔ بھلائی۔ پچھیتی۔ پیرا کی۔ ٹھگی۔ ٹھنڈائی۔ جوانی۔ چوری۔ چوڑائی۔ چھٹائی۔ روشنی۔ رُکھائی۔ سچائی۔ کج ادائی۔ کھٹائی۔ گرمی۔ لمبائی۔ مٹھائی۔

☆ ی (حاصل مصدر): بھگی (بھاگنا سے)۔ پھنکی۔ پھیری۔ تھپکی۔ ٹٹکاری۔ جھپکی۔ جھڑکی۔ جھڑکی۔ جھلکی۔ ڈبکی۔ کٹی۔ لگی لپٹی۔ مڑوڑی۔ ہنسی۔

(یہ اُن مصادر کے حاصل مصدر ہیں جن میں علامت مصدر ''نا'' سے پہلے ''الف'' نہیں ہے آگے اُن مصدروں کے حاصل مصدروں کی مثالیں ہیں جن میں ''نا'' علامت مصدر سے پہلے الف'' ہے)

بٹائی۔ بدلائی۔ بندھائی۔ بنوائی۔ بھنائی بھنوائی۔ بنوائی۔ بُنوائی۔ پرکھوائی۔ پڑھائی۔ پسوائی۔ پکوائی۔ ترپائی۔ تڑوائی۔ تلوائی۔ جگ ہنسائی۔ چرائی۔ چُرائی۔ دکھائی۔ ڈُھلائی۔ ڈھلائی۔ ڈھلوائی۔ رنگائی۔ رنگوائی۔ سلام کرائی۔ سلائی۔ سنائی۔ کترائی۔ کٹائی۔ کمائی۔ کھدائی۔ کھلائی۔ گرمائی۔ گھٹائی۔ لپائی۔ لگائی بجھائی۔ لوگ ہنسائی۔ منڈائی۔ منہ بھرائی۔ منہ دکھائی۔ مونھ چھوائی۔ ناک کٹائی۔ نرمائی۔ نلائی۔ نہلائی۔ ہاتھ دھلائی۔ ہاتھ گھسائی۔

(ان میں سے بعض حاصل مصدروں میں معاوضہ یا اُجرت کے معنی شامل ہیں)

☆ ی (ہ) (فاعلیت مع تانیث): پلائی (پلانا سے)۔ جنائی (جننا سے)۔ کھلائی (کھلانا سے)

☆ یا (ہ) (علامتِ تانیث): بندریا۔ چوہیا۔ کتیا۔

☆ یا (ہ) (تصغیر): انبیا (انب۔ آم سے)۔ بغیا (باغ سے)۔ تلیا (تال = تالاب سے)۔ کھٹیا (کھاٹ = چارپائی سے)۔ لٹیا (لوٹا سے)۔

☆ یا (ہ) (وصفیت): ازغیبیا۔ انگیا (انگ سے)۔ ایسٹیا۔ آتشکیا۔ آڑتیا۔ بالشتیا۔ بانکیا۔ بڑبڑیا (شیخی باز)۔ بڑھیا۔ بکھیڑیا۔ بھرتیا (بھرتے)۔ بھینسیا۔ پرچونیا۔ پنیا۔ پوربیا۔ تانتیا۔ تقریریا۔ تلوریا۔ تومیا۔ توندیا۔ تیلیا (تیل سے پانی۔ سہاگہ اور کتھا)۔ تتیا۔ ٹھگیا۔ جائیا۔ جڑیا۔

جھیلیا۔ جھنجھٹیا۔ چالیا۔ چرسیا۔ چوتھیا۔ چیندیا۔ دودھیا۔ دھتوریا۔ ڈبکیا۔ ڈھنیا۔ ڈوریا۔
ڈھنڈوریا۔ ڈھولکیا۔ رسوئیا۔ رنگرسیا۔ سونیا۔ سنجیا۔ سیندوریا۔ سینکیا (گلبدن)۔ قلاوزیا۔
کرتبیا۔ گویّا۔ گھٹیا۔ لادیا۔ لڑنتیا۔ لوہیا۔ لہریا۔ مداریا۔ مونگیا۔ نچیا (نچ سے۔ جھگڑالو)۔ نیاریا۔
بہروپیا۔ ڈینگیا۔ رسیا۔ رنگ بھریا۔ روگیا۔ سارنگیا۔ ستاریا۔ سرنگیا۔ سنگتیا۔ سیمابیا (کبوتر کی
قسم)۔ شگونیا۔ غوزیا۔ فالیا۔ فتوریا۔ فریبیا۔ فیلیا۔ قانونیا۔ کان میلیا۔ کباڑیا (کہن فروش)۔
کبڑیا (سبزی فروش)۔ کٹاریا (ایک قسم کا کپڑا)۔ کنیڈیا (دغاباز)۔ کھڑنچیا (دشمن)۔ کھویا
(کھاؤ)۔ کھیوٹیا (ملاّح)۔ رکھوتیا (ملاّح)۔ گنتیا (ڈوم)۔ گڑنگیا (شیخی باز)۔ گھاتیا۔ گھاٹیا
(گھاٹ پر اشنان کرانے والا برہمن)۔ گھٹیا۔ لپاٹا۔ لنگوٹیا۔ لونیا (ایک قسم ساگ کی)۔ لہنیا۔
مخولیا۔ مداریا۔ مسانیا (مردہ کی راکھ اُٹھانے والا)۔ مطلبیا۔ معقولیا۔ مکھنیا۔ مکھیا۔ منطقیا۔
ناٹکیا۔ نرگنیا (موحد)۔ ہربڑیا۔ ہلدیا۔

(ان میں سے اکثر صفات پر اسمیت غالب آگئی ہے)

(مرکب رشتوں میں)

پھپیا۔ پچیا۔ خلیا۔ دویا۔ ممیا۔ ننھیا۔

☆ یار (ہ) (وصفیت): منیار (منتر ین = چوڑی سے)۔ ہتھیار (ہاتھ سے)۔

☆ یارا (ہ) (وصفیت): پنھیارا۔ ڈکھیارا۔ گھسیارا۔

☆ یانا (ہ) (علامت مصدر): انڈیانا۔ پپیانا۔ تنبیانا۔ ٹھنڈیانا۔ چھیانا۔ چندھیانا۔ دھکیانا۔
ڈکیانا۔ رریانا۔ سٹھیانا۔ کچیانا۔ کگیانا۔ کھتیانا۔ لتیانا۔ ممیانا۔ مینڈیانا۔ ہتھیانا۔ ہریانا۔

(جو مصدر کسی آواز یا کسی لفظ سے بنائے جاتے ہیں۔ اکثر ان میں یہ مصدری علامت استعمال
کی جاتی ہے)

☆ یت (ہ) (اسمیت): اپنایت۔

☆ یت (ہ) (وصفیت): اکڑیت۔ برچھیت۔ بکیت (بانک سے)۔ پٹیت (پٹہ سے)۔ پچیت
(پیچ سے)۔ پھکیت (پھینکنا سے)۔ پھندیت (پھندے سے)۔ چڑھیت (چڑھنا سے۔ سوار)۔
ڈکیت (ڈاکہ سے)۔ ڈھلیت (ڈھالنا سے۔ سانچہ ساز)۔ کال گنڈیت (سانپ کی قسم)۔

کریت (کال گنڈیت)۔ کڑکیت۔

☆ یتا (ہ) (وصفیت): چڑھیتا (چڑھیت)۔

☆ یٹا (ہ) (تصغیر): بمنیٹیا (بامن = برہمن)۔

☆ یج (ہ) (اسمیت): بندھیج (بندھنا سے۔ کفایت شعاری۔ مضبوطی۔ روک پرہیز)۔

☆ یَر (ہ) (وصفیت): گلیر (گلنا سے۔ گلا ہوا۔ سُست)۔

☆ یر (ہ) (حاصل مصدر): ٹھنگیر (ٹھنگیانا سے)۔ گھمیر (گھومنا سے)۔

☆ یرا (ہ) (وصفیت): بہتیرا (بہت سے)۔ بھنگیرا (گھٹی ہوئی بھنگ بیچنے والا)۔ پتھیرا (پاتھنا سے)۔ پھپیرا (پھوپا سے)۔ ٹھٹیرا۔ چتیرا (چیتنا سے)۔ چچیرا (چچا سے)۔ خلیرا (خالو سے)۔ سپیرا (سانپ سے)۔ کسیرا (کانسی سے)۔ کمیرا (کام سے)۔ لٹیرا (لوٹ سے)۔ لکھیرا (لاکھ کا کام کرنے والا)۔ ممیرا (ماموں سے)۔

☆ یرا (ہ) (اسمیت): اندھیرا (اندھا سے)۔

☆ یرو (ہ): پکھیرو (پنکھ سے)۔ کسیرو (کیس = بال سے)۔

☆ یری (ہ) (وصفیت): بھنبھیری (بھن آواز سے)۔ پنجیری (پانچ چیزوں سے بنتی ہے)۔

☆ یڑا (ہ) (اسمیت): اُلجھیڑا (اُلجھنا سے)۔

☆ یسا (ہ): (اظہار کیفیت یا حالت کے لیے) ایسا۔ تیسا۔ جیسا۔ کیسا۔ ویسا۔

☆ یسلا (ہ): (تصغیر) بھدیسلا (بھدا سے)۔

☆ یل (ہ) (آلہ): (نکیل) ناک سے)۔

☆ یل (ہ) (وصفیت): بُڑھیل (بُوڑھی سے)۔ تُندیل (توند سے)۔ جھٹیل (جھوٹی سے)۔ دبیل (دبنا سے)۔ دُودھیل (دودھ سے)۔ فصیل (غصہ سے)۔ کچریل (کچرے سے)۔ مچھیل (موچھ سے)۔

☆ یل (ہ) (وصفیت): اڑیل (اڑنا سے)۔ بڑھیل (بڑھنا سے)۔ پٹیل (پٹنا سے)۔ چٹیل (چوٹ سے)۔ دبیل (دبنا سے)۔ سڑیل (سڑنا سے)۔ کٹیل (کاٹنا سے)۔ کڑیل (کڑ = سخت سے)۔ گھایل (گھاؤ۔ زخم سے)۔ گھٹیل (گھٹنا سے)۔ مریل (مرنا سے)۔

☆ یلا (ہ) (تصغیر): بگھیلا (باگھ = شیر سے)۔ کگیلا (کاگ = کوا سے)۔

☆ یلا (ہ) (وصفیت): ادھیلا یا دھیلا۔ اکیلا۔ ڈکیلا۔ سوتیلا (سوت = سوکن سے)۔ نویلا (نئے سے)۔

☆ یلا (ہ) (وصفیت): بجیلا (بج سے)۔ بکسیلا (کسیلا)۔ ڈسیلا (ڈس = زہر سے)۔ پٹیلا (پٹھے سے)۔ تھنیلا (تھن سے)۔ دھنیلا (دھوئیں سے)۔ غصیلا (غصہ سے)۔ کسیلا (کس سے)۔ کھرسیلا (کھرسا سے)۔ گدیلا (گودکا بچہ)۔

☆ یلا (ہ) (تصغیر): بھنڈیلا (بھانڈ سے)۔ گدیلا (گدے سے)۔

☆ یلا (ہ) (وصفیت): پپڑیلا (پرت دار)۔ پتھریلا۔ پھرتیلا۔ جذبیلا۔ جڑیلا۔ جوشیلا۔ چنکیلا۔ چٹیلا۔ چربیلا۔ چمکیلا۔ چھبیلا۔ خرچیلا۔ دغیلا (داغ سے)۔ دنتیلا۔ دھجیلا۔ رسیلا۔ رگیلا۔ رنگیلا۔ روگیلا۔ ریتیلا۔ زہریلا۔ سجیلا۔ سُرتیلا۔ سُریلا۔ شرمیلا۔ کٹیلا۔ کنکریلا۔ گبریلا۔ گٹھیلا۔ گندیلا (گوند پیدا کرنے والا درخت)۔ لچیلا (لیس دار۔ نازک)۔ مٹریلا (جو اور مٹر ملے ہوئے)۔ مڈیلا۔ مشقیلا۔ مہکیلا۔ نسیلا۔ نشیلا (نشے سے)۔ نکیلا (نوک سے)۔ ہٹیلا۔

☆ یلو (ہ) (وصفیت): گھریلو۔

☆ یلی (ہ): ادھیلی یا دھیلی۔ بہنیلی۔ ہتھیلی۔

(بہنیلی میں لاحقہ پیار کی تصغیر پر بھی محمول ہو سکتا ہے)

☆ یں (ہ): علامت جمع مونث اسما کے لیے جن کے آخر میں ''ی'' نہ ہو، جیسے: گھٹائیں۔ میزیں۔

عربی

☆ ات (ع) (علامت جمع): معلومات۔ نزدات (اُدھار کی رقمیں)۔ مدات۔ خرافات۔ جنات۔ باغات۔ لوزات۔ بیگمات۔

بعض عربی جمعیں جو اس قاعدہ کے ماتحت ہیں۔ اُردو میں بطور مفرد مستعمل ہیں، جیسے: کائنات۔ واردات۔ خیرات۔ حاضرات۔ فتوحات۔ تحقیقات۔ حوالات۔ تسلیمات۔ موجودات۔

☆ انی (ع) (وصفیت): برفانی۔ تحتانی۔ جسمانی۔ حقانی۔ ربانی۔ روحانی۔ سیلانی (سیل = سیر سے)۔ طولانی۔ ظلمانی۔ عصبانی۔ فوقانی۔ لحمانی۔ نفسانی۔ نورانی۔ وسطانی۔ ہندوانی۔ ہیولانی۔

☆یات (ع): (صفتِ منسوب مونث جس کے آخر میں (ی ت) ہو۔ اُس کی جمع عربی میں یات کے ساتھ آتی ہے)

الٰہیات۔ جزئیات۔ دینیات۔ ریاضیات۔ سماعیات۔ طبعیات۔ عملیات۔ فلکیات۔ کلیات۔ نظریات۔

☆یت (ع): (اسم منسوب سے جس کے آخر میں ''ی'' یا ''دی'' یا ''انی'' ہو۔ اسم بنانے کی علامت) اصلیت۔ الوہیت۔ انانیت۔ انسانیت۔ آدمیت۔ بربریت۔ بنگالیت۔ بیضویت۔ جنسیت۔ روحانیت۔ سنگینیت۔ شوریت۔ شہریت۔ شیدائیت۔ صفراویت۔ فاعلیت۔ قبولیت۔ کمیت۔ کیتھولکیت۔ کیفیت۔ للّٰہیت۔ ماہیت۔ معقولیت۔ مقبولیت۔ نمکینیت۔ ہیولانیت۔ یکسانیت

☆ین (ع): تثنیہ کی علامت ہے۔ بغلین۔ دارین۔ قلتین۔ کعبتین۔ کونین۔ نعلین۔

☆ین (ع): (جمع مذکر کی علامت) زائرین۔ کاملین۔ ماہرین۔

☆یہ (ع): (علامت صفت منسوب مونث جیسے عربی مذکر ہے عربیہ مونث۔ اس کی جمع ''یات'' کے ساتھ آتی ہے دیکھو یات۔ یہ دونوں مرکب لاحقے ہیں)

امامیہ۔ اُموریہ۔ جبریہ۔ عباسیہ۔ فاطمیہ۔ فرضیہ۔ قدریہ۔ مرجیہ۔ مغلیہ۔ نظریہ۔

(اُردو میں اس لاحقے سے جو الفاظ بنائے جاتے ہیں وہ اکثر مذکر ہوتے ہیں)

فارسی

☆آباد (ف) (ظرفیت): شہروں اور محلوں کا نام رکھنے میں یہ لاحقہ کام آتا ہے، جیسے: حیدر آباد۔ امین آباد۔

☆آباد (ف) (ظرفیت): وحشت آباد۔ ظلمت آباد۔ عشرت آباد۔ حیرت آباد۔

(ف): رحمت آباد (بہشت۔ مکہ معظمہ۔ مدرسہ۔ مجلس صلحا)۔ ستم آباد (جہاں ظلم ہوتا ہے)۔ نفس آباد (پھیپھڑا یا سینہ)۔ امن آباد۔ ایمن آباد۔

☆ار (ف) (فاعلیت): یہ لاحقہ کبھی صیغۂ ماضی کے بعد اور کبھی امر کے بعد لگایا جاتا ہے، جیسے:

خریدار۔ نمودار۔ پرستار۔

(ف): خواستار۔ دادار۔

☆آرا (ف): (امر ہے آراستن = سنوارنا) جہاں آرا۔ انجمن آرا۔ انجمن آرائی۔ بزم آرا۔

بزم آرائی۔ گیتی آرا۔ صف آرا۔ صف آرائی۔ مسند آرا۔ مسند آرائی۔ جلوہ آرا۔ سر برآرا۔ ہنگامہ آرا۔
ہنگامہ آرائی۔ لشکر آرا۔ لشکر آرائی۔ معرکہ آرا۔ معرکہ آرائی۔ عالم آرا۔

(ف): چمن آرا (باغبان)۔ حسد آرا (بدخواہ)۔ شہر آرا۔ دُکان آرائی (چرب زبانی)۔ بساط آرا (صدر نشین)۔ بہار آرا۔

☆ آرام (ف): (صیغۂ امر آرامیدن سے) دل آرام۔

☆ آزار: (امر ہے آزردن = ستانا سے) دل آزار۔ دل آزاری۔ مردم آزار۔ مردم آزاری۔

(ف): عاشق آزار۔ بے کس آزار۔ مسافر آزار۔

☆ آزما (ف): (امر ہے آزمودن = آزمانا سے) بخت آزمائی۔ تقدیر آزمائی۔ تیغ آزمائی۔
جنگ آزمائی۔ حوصلہ آزمائی۔ زور آزمائی۔ زور آزما۔ طاقت آزمائی۔ طبع آزمائی۔ قسمت آزمائی۔
کار آزما۔ مقدر آزمائی۔ نصیب آزمائی۔ ہمت آزمائی۔

(ف): نبرد آزما (جنگ جو)۔ زخم آزما (جنگ آزمودہ)۔ مرد آزما۔

☆ اسا (ف): (امر ہے آسودن سے) دلاسا۔

☆ آشام (ف): (امر آشامیدن پینا سے) خون آشام۔ خون آشامی۔ بے آشام۔ بے آشامی۔ دُرد آشام۔

(ف): جگر آشام (محنت کش)۔ بحر آشام (دریانوش)۔ بادیہ آشام (صحرانورد)۔

☆ آشوب (ف): (امر ہے آشفتن = پریشان کرنا سے) شہر آشوب۔ دل آشوب۔ ملک آشوب۔

☆ آفریں (ف): (امر ہے آفریدن = پیدا کرنا سے) جاں آفریں۔ جہاں آفریں۔ سحر آفریں۔
عالم آفریں۔ معنی آفریں۔ ناز آفریں۔ نزاکت آفریں۔ نکتہ آفریں۔

(ف): خدا آفریں (خدا کا سا پیدا کیا ہوا)۔ گیتی آفریں (خدا)۔ داد آفریں (موسیقی کی ایک دُھن کا نام ہے)۔ سحر آفریں (جادوگر۔ شاعر)۔ سخن آفریں (شاعر۔ انشاپرداز)۔ ہنر آفریں۔

☆ افروز (ف): (امر ہے افروختن۔ روشن کرنا) انجمن افروز۔ بزم افروز۔ جلوہ افروزی۔
جلوہ افروز۔ جہاں افروز۔ دل افروز۔ رونق افروزی۔ رونق افروز۔ عالم افروز۔

(ف): تپ افروز (جس کا بدن بخار کی حرارت سے جل رہا ہو)۔ دل افروز (ایک پھول کا

نام)۔ شب افروز (چاند جگنو۔ ایک پھول کا نام۔ ایک کپڑے کا نام)۔ مجلس افروز (ایک راگ کا نام)۔ آذرافروز (ققنس)۔ آتش افروز (ایندھن)۔ آئینہ افروز (صیقل گر)۔

☆ افزا (ف): (امر ہے افزودن = بڑھانا سے) جرأت افزا۔ حوصلہ افزا۔ راحت افزا۔ رُوح افزا۔ رونق افزائی۔ رونق افزا۔ سرور افزا۔ عیش افزا۔ غم افزا۔ فرحت افزا۔ مسرّت افزا۔ نشاط افزا۔ نور افزا۔ ہمّت افزا۔

(ف): روح افزا (ایک ساز کا نام ہے)۔ روزی افزا (ملکی سال کے ایک مہینے کا نام ہے۔) آذرافزا (آذرافروز۔ دیکھو افروز)۔

☆ افشار (ف): (امر ہے افشردن = دبانا نچوڑنا سے) جگر افشار۔ زردست افشار۔

(ف): پا افشار (وہ لکڑی جس پر بُنتے وقت جُلاہے کا پاؤں رہتا ہے)۔ دزد افشار (وہ شخص جو باطن میں چور کا شریک ہو)۔ مُشت افشار (دست افشار)۔

☆ افشاں (ف): (امر ہے افشاندن = چھڑکنا سے) زر افشانی۔ زر افشاں۔ گوہر افشانی۔ گوہر افشاں۔ نور افشانی۔ نور افشاں۔

(ف): پر افشانی (ترک تعلق)۔ پیر افشانی (جوانی کے کام بوڑھاپے میں کرنا)۔ خون افشاں۔ زر افشاں (ملکی سال کے ایک مہینے کا نام)۔ سر افشان (تلوار کی صفت ہے)۔ عطر افشاں۔ عنبر افشاں۔ کاکل افشانی (بال بکھیرنا)۔ گلاب افشاں (گلاب پاش)۔ گُل افشاں (پھُل جھڑی)

☆ افگن (ف): (امر ہے افگندن = ڈالنا۔ گرانا۔ پھینکنا سے) پرتو افگن۔ سایہ افگن۔ شیر افگنی۔ شیر افگن۔ مرد افگن۔ نور افگن۔

(ف): اسپ افگن (سوار جو تنہا دشمن پر حملہ کرے)۔ بار افگن (اسباب اُتارنے اور منزل کرنے کا مقام)۔ بساط افگن (فراش)۔ جمع افگن (ایک نشانہ پر بہت سے تیر چلانا)۔ خود افگن (وہ شخص جو تنہا غنیم کی فوج پر حملہ آور ہو)۔ دست افگن (خدمت گار)۔ دود افگن (جادوگر)۔ رزم افگن (جنگ جو)۔ روز افگن (تپ یک روزہ)۔ زیر افگن (نیچے بچھانے کی چیز۔ ایک راگ کا نام)۔ سر افگن (عاجز۔ سر کاٹنے والی چیز، مثلاً تلوار)۔ عقاب افگن (غلام)۔ فیل افگن (قوی ہیکل آدمی)۔ قباق افگنی (جمع افگنی)۔ کند افگن (قوت جاذبہ)۔

☆اک (ف): (حاصل مصدر کی علامت) پوشاک۔ تپاک۔ خوراک۔ سوزاک۔
فارسی میں پیچاک اور جوشاک بھی ہے۔

☆آگاہ (ف): (امر ہے آگاہیدن = خبردار ہونا سے) حق آگاہ۔ حقیقت آگاہ۔ خدا آگاہ۔
شریعت آگاہ۔ طریقت آگاہ۔ کار آگاہ۔

☆آگیں (ف): بھرا ہوا (وصفیت) جواہر آگیں۔ عطر آگیں۔ عنبر آگیں۔ غم آگیں۔ گوہر
آگیں۔ نشاط آگیں۔

☆آلود/آلودہ (ف): (مصدر آلودن سے) خشم آلود۔ خون آلودہ۔ خون آلود۔ زنگ آلودہ۔
زنگ آلود۔ زہر آلود۔ غبار آلودہ۔ غبار آلود۔ غضب آلود۔ قہر آلود۔ گرد آلودہ۔ گرد آلود۔
(ف): خاک آلود۔ خواب آلود۔ سرمہ آلود۔ عرق آلود۔ گریہ آلود۔

☆آما (ف): (امر آمودن = بھرنا سے) گوہر آما۔

☆آمود (ف): (مصدر آمودن = بھرنا سے) گوہر آمود۔

☆آموز (ف): (امر آموختن = سیکھنا۔ سکھانا سے) ادا آموز۔ ادب آموز۔ حکمت آموز۔
دست آموز۔ سبق آموز۔ عبرت آموز۔ مصلحت آموز۔ نو آموز۔
(ف): پرورش آموز۔ پیر آموز (وہ علم جو بڑھاپے میں حاصل کا گیا ہو۔) دانش آموز۔ معرفت آموز۔

☆آمیز (ف): (امر آمیختن = ملنا۔ ملانا سے) حرارت آمیز۔ دردِ آمیز۔ رنگ آمیزی۔
زود آمیز۔ شرارت آمیز۔ شوخی آمیز۔ غرور آمیز۔ فخر آمیز۔ مردم آمیز۔ مصلحت آمیز۔ نصیحت آمیز۔

☆انداز (ف): (امر انداختن = ڈالنا سے)
برقنداز۔ پا انداز۔ تیر انداز۔ تیر اندازی۔ حکم انداز۔ خلل انداز۔ خلل اندازی۔ در اندازی۔
دست اندازی۔ رخنہ اندازی۔ رخنہ انداز۔ زیر انداز۔ غلط انداز۔ قادر انداز۔ قائم انداز۔
قدر انداز۔ قرعہ انداز۔ قلم انداز۔ گولنداز۔ گولندازی۔ گولنداز۔ نظر انداز۔
(ف): پس انداز۔ پیش انداز (دسترخوان۔ ہار جو سینہ پر لٹکتا ہو۔ تولیہ جو کھانے کے وقت زانو پر
ڈال لیا جائے)۔ جمع انداز (وہ شخص جس کا تیر نشانہ سے خطا نہ کرے)۔ چپ انداز (قائم
انداز۔ عاجز۔ غالب۔ اعلا درجہ کا شاطر)۔ چپ انداز (وہ شخص جو بازگشتی تیر لگائے۔ مکار)۔

چرخ انداز (تیر انداز)۔ حلقہ انداز (آہستہ حقہ پینے والا)۔ خار انداز (خار پشت کی ایک قسم کا نام ہے)۔ خاک انداز (کوڑا ڈالنے کی جگہ۔ پھاوڑا۔ شامیانہ کی جھالر)۔ خانہ برانداز۔ دست انداز (تیراک۔ رقاص۔ جیب کترا)۔ سرانداز (موسیقی کا اُصول۔ وہ ستون جو عمارت کے آگے بنایا جائے۔ مردم کش۔ سر جھکانے والا۔ مست۔ سر پر ڈالنے کا کپڑا)۔ سنگ انداز (دیوار قلعہ کے سوراخ جن سے پتھر پھینک سکیں)۔ شاہ اندازی (بلند دعوا)۔ شکار اندازی۔ شیر اندازی (دلیر آدمی)۔ غلط انداز۔ قبق انداز (نشانہ پر تیر لگانے والا)۔ قدرانداز (قادر انداز)۔ کلوخ انداز (گوپیا۔ سنگ انداز)۔ کمند اندازی۔ مرغ انداز (بغیر چبائے نگلنا)۔ نگاہ انداز (جہاں تک نگاہ پہنچ سکے)۔

☆ اندوز (ف): (امر اندوختن = جمع کرنا سے) دولت اندوز۔ زر اندوز۔ سعادت اندوز۔ شرف اندوز۔ عبرت اندوز۔ عیش اندوز۔ غم اندوز۔

☆ اندیش (ف): (امر اندیشیدن = سوچنا سے) بداندیشی۔ بداندیش۔ خیر اندیش۔ دُور اندیش۔ صواب اندیش۔ عاقبت اندیش۔ کوتاہ اندیش۔ مآل اندیش۔ مآل اندیشی۔ مصلحت اندیش۔ نیک اندیش۔

(ف): پس اندیش (زمانہ ماضی کی باتیں سوچنے والا)۔

☆ انگار (ف): (امر ہے انگاردن = سوچنا سے) سہل انگاری۔

☆ انگیز (ف): (امر انگیختن = اُبھارنا۔ اُکسانا سے) آتش انگیز۔ بغاوت انگیز۔ تعجب انگیز۔ حیرت انگیز۔ درد انگیز۔ دہشت انگیز۔ شرارت انگیز۔ شر انگیز۔ طرب انگیز۔ عبرت انگیز۔ فتنہ انگیز۔ مسرت انگیز۔ نشاط انگیز۔ نفرت انگیز۔ وحشت انگیز۔ ولولہ انگیز۔ ہیبت انگیز۔

(ف): اسپ انگیز (مہمیز۔ سوار)۔ باد انگیز (نفخ آور۔ ایک پھول کا نام)۔ دل انگیز (موسیقی کی راگنی کا نام ہے)۔ شب انگیز (بذر البنج کی جڑ)۔ شہر انگیز (شہر آشوب دیکھو آشوب)۔

☆ انہ (ف) (اسم آلہ کی علامت): انگشتانہ۔ دستانہ۔

☆ انہ (ف) (وصفیت): بادشاہانہ۔ جاہلانہ۔ روزانہ۔ زنانہ۔ سالانہ۔ عالمانہ۔ ماہانہ۔ مردانہ۔ مستانہ۔

☆انہ (ف) (اسمیت): دوستانہ۔ یارانہ۔

☆انہ (ف): (اسمیت بمعنی اُجرت یا معاوضہ): بیعانہ۔ جُرمانہ۔ رخصتانہ۔ شکرانہ۔ طلبانہ۔
عوضانہ۔ مختانہ۔ منشیانہ۔ مہرانہ۔ نذرانہ۔ وکیلانہ۔ ہرجانہ۔

☆آور (ف): (امر ہے آوردن سے۔ مگر اکثر بطور علامت صفت کے مستعمل ہوتا ہے) بار
آور۔ بختاور۔ تناور۔ جنگ آور۔ حملہ آوری۔ حملہ آور۔ دست آور۔ دلاوری۔ دلاور۔ زباں آوری۔
زباں آور۔ زُور آور۔ قد آور۔ قے آور۔ گرآوری۔ گردآور۔ نام آوری۔ نام آور۔ نشہ آور۔

(ف): پرآور (تیز پرواز پرندہ)۔ پرند آور۔ پیام آور۔ تگاور (گھوڑا)۔ تیر آور (مکّار)۔ جان
آور (جانور)۔ جوہر آور (جوہردار=تلوار کی صفت ہے)۔ چشم آور (وہ تعویز یا منتر جو نظرِ بد
سے محفوظ رکھے)۔ خراج آور۔ سرآوری (گردآوری)۔ سود آور (تاجر)۔

☆آویز (ف): (امر ہے آویختن۔ لٹکنا۔ لٹکانا سے) دلاویز۔ دستاویز۔

(ف): بُز آویز (کشتی کے ایک داؤ کا نام ہے)۔ چشم آویز (نقاب کی جالی۔ گھوڑے کی آنکھ کا
پردہ)۔ شانہ آویزی (مشکیں باندھ کر مجرم کو لٹکانا)۔ شب آویز (ایک پرندہ کا نام ہے جو رات کو
درخت سے لٹک کر آواز لگاتا ہے)۔ مہم آویز (حریف)۔

☆باختہ (ف): (باختن=کھیلنا۔ ہارنا سے) حواس باختہ۔ ہوش باختہ۔

(ف): دل باختہ۔ روباختہ (جس کے چہرہ کا رنگ اُڑ گیا ہو)۔

☆بار (ف) (بوجھ): بردباری۔ بردبار۔ زیرباری۔ زیربار۔ سبک بار۔ گرانباری۔ گراں بار۔

(ف): سربار (وہ بوجھ جو مزدور کے سر پر مقررہ بوجھ کے علاوہ رکھا جائے)۔

☆بار (ف) (ظرفیت): رودبار۔

(ف): جوئبار۔ دریابار۔ ہندوبار۔

☆بار (ف): (امر ہے باریدن = برسنا سے) اشک باری۔ اشک بار۔ جواہرباری۔ دُربار۔
ژالہ باری۔ سنگ باری۔ عنبرباری۔ عنبربار۔ گلباری۔ گہرباری۔ مشکباری۔ نوربار۔

(ف): الماس بار۔ آتش بار (پھلجھڑی)۔ خالیہ بار۔ دریا بار۔ شکر بار۔ عرق بار (عرق آلود)۔
کافور بار۔

☆باز (ف): (امر ہے باختن = کھیلنا سے) آتش باز۔ اسامی باز۔ جاں بازی۔ جاں باز۔ جلد باز۔ چُہل بازی۔ چُہل باز۔ حرفت بازی۔ راست بازی۔ راست باز۔ روباہ بازی۔ روباہ باز۔ ستار بازی۔ ستار باز۔ سرباز۔ سیٹی باز۔ شاہد باز۔ شطرنج بازی۔ شطرنج باز۔ شعبدہ بازی۔ شعبدہ باز۔ ضلع بازی۔ ضلع باز۔ عشق بازی۔ عشق باز۔ غائب باز۔ غلیل بازی۔ غلیل باز۔ فقرے بازی۔ فقرے باز۔ قدم بازی۔ قدم باز۔ قرعہ بازی۔ قسمت بازی۔ قمار بازی۔ قمار باز۔ کبوتر بازی۔ کبوتر باز۔ کشتی باز۔ کلابازی۔ گرہ باز (کبوتر کی قسم)۔ گنجفہ باز۔ گنجفہ بازی۔ گیند بازی۔ مدک باز۔ مرغ بازی۔ مرغ باز۔ مقدمہ بازی۔ مقدمہ باز۔ نادار بازی (بے میر گنجفہ)۔ نخرہ بازی۔ نخرہ باز۔ نشانہ بازی۔ نشانہ باز۔ نشہ بازی۔ نشہ باز۔ نظارہ بازی۔ نظارہ باز۔ نظر بازی۔ نظرباز۔ نیزہ بازی۔ نیزہ باز۔ ہنسی بازی۔ ہوابازی۔ ہواباز۔ یار باز۔

(ف): آب باز (تیراک)۔ بُز باز (بکری نچانے والا)۔ بند باز (نٹ)۔ پاک باز۔ پائے باز (رقاص)۔ پردہ بازی (لڑکوں کے منہ پر مصنوعی چہرے لگا کر سانگ بنانا۔ یا ایک خیمہ کے اندر پردہ پر تصویریں لگا کر ان کا تماشا دکھانا)۔ پیش باز (وہی ہے جس کو ہم پشواز کہتے ہیں۔ استقبال)۔ تخم بازی (نوروز کے دن انڈوں سے کھیلنے کی رسم)۔ تسمہ بازی (جوئے کی ایک قسم ہے۔)۔ تیغ بازی (باہم تلواروں سے بازی کرنا)۔ چنبر بازی (رقص)۔ چوگاں بازی۔ حقہ باز (بازی گر۔ مکار)۔ خاک بازی۔ خانہ باز (گھر لٹانے والا)۔ خروس بازی (مرغ لڑانا۔ مکاری)۔ خویشتن باز (فنافی اللہ)۔ دار باز (نٹ)۔ دست باز (گھر لٹاؤ۔ ظلم و تعدی کرنے والا)۔ دغل باز۔ دوالک بازی (مکاری)۔ دو تیغہ بازی (ایک کھیل کا نام)۔ دوال بازی (جوئے کا ایک طریقہ)۔ دین و دنیا باز (سب کچھ لٹا دینے والا)۔ رسن باز (نٹ)۔ روباہ باز (مکار)۔ روز بازی (انقلاب زمانہ)۔ ریسماں باز (نٹ)۔ زبان بازی (مکالمہ و مجادلہ)۔ سخت باز (کامل جواری)۔ سرباز۔ سگ باز (کتے نچانے والا)۔ شاہد باز (فاسق)۔ شب بازی (راتوں کو سانگ بنا کر نکلنا)۔ شب باز (شب بیدار۔ چمگادڑ)۔ شش و پنج باز (مکار)۔ شیشہ بازی (بازی کا ایک طریقہ)۔ صراحی بازی (ناچ کا ایک انداز)۔ صورت باز (بہروپیا)۔ طاس بازی (بازی گری کا ایک طریقہ)۔ طبل بازی (طبل بجا کر پرندوں کو اڑانا اور ان پر شکار کے لیے باز چھوڑنا)۔ طبلک بازی (طبل

بازی)۔ طرّہ بازی (کپڑے کا کوڑا بنا کر ایک دوسرے کو مارنا۔ یہ بچوں کا ایک کھیل ہے)۔ طوق

بازی (بازی کا ایک طریقہ)۔ عروسک بازی (گڑیوں کا کھیل)۔ عشق باز (کبوتر باز)۔ عُروس باز

(وہ شخص جو بناؤ سنگار کر کے اپنے تئیں دُلہن کی طرح آراستہ رکھے)۔ غائب بازی (شطرنج بازی کا

ایک طریقہ)۔ قچ بازی (مینڈھوں اور بکروں کو باہم لڑانا)۔ کاسد بازی (ناچ کا ایک طریقہ)۔

کچہ بازی (چھلے بازی۔ ایک خاص کھیل کا نام ہے)۔ کوزہ بازی (بازی گری کا ایک طریقہ)۔

گرگ بازی (سدھائے ہوئے بھیڑیوں سے کام لینے کا ایک طریقہ)۔ گوی بازی (گیند بازی)۔

لعبت بازی (عروسک بازی)۔ مہرہ بازی (حقّہ بازی)۔ میموں باز (بندر نچانے والا)۔ نرد بازی۔

ہم باز (شریک)۔

(فارسی: عربی۔ ہندی): انگل باز۔ اکڑ باز۔ انٹی باز (دغاباز)۔ بانڈی باز۔ بٹیر بازی۔ بٹیر باز۔

بے باز۔ بھگت باز (لڑکیوں کو نچانے والا)۔ پتنگ بازی۔ پتنگ باز۔ پٹے بازی۔ پٹے باز۔ پھکڑ

بازی۔ پھکڑ باز۔ ٹھٹھے باز۔ جگت بازی۔ جگت باز۔ چوسر بازی۔ چوسر باز۔ دغا باز۔ دغابازی۔

دل لگی بازی۔ دل لگی باز۔ دم بازی۔ دم باز۔ دھاندل باز۔ دھوکے باز۔ شیخی باز۔ طرّہ باز۔

قلابازی۔ کلغی باز۔ کھلی بازی۔ گلے بازی۔ گلے باز۔ نے بازی۔ نے باز۔

☆ باش (ف): (امر ہے بودن = ہونا۔ رہنا سے) خوش باش۔ خوش باشی۔ شب باش۔ شب باشی۔

یار باش۔ یار باشی۔

(ف): خاک باش (تواضع کرنے والا)۔ دور باش (ایک دوشاخا نیزہ جس کو نقیب ہاتھ میں لے

کر بادشاہ کی سواری کے آگے نکلتا ہے)۔

☆ باف (ف): (امر ہے بافتن بننا سے) دروغ باف۔ زرباف۔ شال بافی۔ شال باف۔

کناری باف۔ موباف۔ نوربافی۔ نورباف۔

(ف): پائے باف (جلاہا)۔ زرباف (زربفت)۔ دست باف (آسان کام)۔ زند باف

(خوش آواز پرند)۔ شعرباف (ریشمی کپڑا بننے والا)۔ شیریں باف (ایک لطیف پارچہ کا نام)۔

غزل باف (غزل گو شاعر)۔ یلاں باف (وہ کپڑا جس پر اُریب دھاریاں ہوں)۔

☆ بان (ف): (محافظ) (وصفیت) بادبان۔ باغ بانی۔ باغ بان۔ پاسبانی۔ پاسبان۔ پشتی بان۔

دربانی۔دربان۔ساربان۔سایہ بان۔شتربانی۔شتربان۔فیل بانی۔فیل بان۔کشتی بان۔گریبان (گرے=گلا)۔گلہ بانی۔گلہ بان۔مہربانی۔مہربان۔میزبانی۔میزبان۔نردبان۔نگہبانی۔نگہبان۔

(ف): بستانبان (باغبان)۔جہاں بان۔دیدبان۔رازبان (رازدار۔وہ شخص جو لوگوں کی طرف سے بادشاہ سے عرض حال کرے)۔روزبان (دربان۔نقیب۔جلاد)۔زنجیربان (قیدیوں کا محافظ)۔زوربان (ظالم۔زبردست)۔ستوربان (گھوڑوں کی خبرگیری کرنے والا)۔کشت بان (کھیت کا محافظ)۔کفش بان (جوتیوں کی حفاظت کرنے والا)۔گیتی بان (جہاں بان)۔

(فارسی:ہندی) گاڑی بان۔

☆بخش (ف): (امر ہے بخشیدن سے) راحت بخش۔شفا بخش۔صحت بخش۔طراوت بخش۔فرحت بخش۔مسرّت بخش۔

(ناموں کے آخر میں بھی یہ لاحقہ لگایا جاتا ہے جیسے الہ بخش۔رسول بخش۔مولا بخش)۔

(ف): جہاں بخش۔رواں بخش (روح القدس)۔سر بخش (حصہ فی کس۔قسمت)۔علم بخش (مالِ غنیمت میں سے سپاہی کا حصہ اس لیے کہ وہ میدانِ جنگ میں علم کے نیچے حاضر تھا)۔گنج بخش۔مراد بخش۔

☆بدر (ف) (باہر) (وصفیت): شہر بدر۔ملک بدر۔

☆بَر (ف): (امر ہے بُردن=لے جانا سے) پیام بر۔پیغمبری۔پیغمبر۔دل بری۔دل بر۔راہ بری۔

راہ بر۔نامہ بر۔

(ف): بادبر (پتنگ۔نفع شکن دوا)۔بہرہ بر۔فرمان بر۔

☆بُر (ف): (امر ہے بُریدن=کاٹنا سے) کیسہ بُر (جیب کترا)۔

(ف): آہون بُر (نقب زن۔آہون=نقب)۔بادبُر (پھرکی)۔داربُر (کٹھ پھوڑا)۔زبان بُر (مدلل جواب)۔زرہ بُر (پیکان کی ایک قسم ہے)۔کاربُر (کام میں کھنڈت ڈالنے والا)۔کاغذ بُری (دفتری یا سرکاری کاغذات میں سے کوئی رقم حذف کرنا)۔گردبُر (برمہ)۔گرہ بُر (گٹھ کترا)۔نرم بُر (چپ چاپ دغا کرنے والا۔ورودگروں اور لُہاروں کا ایک اوزار)۔

☆برار (ف): (امر ہے برآوردن=نکالنا سے) کار برآری۔مطلب برار۔مطلب براری۔

مقصد براری۔

☆بُرد(ف): (بُردن = لے جانا سے) دریابُرد۔ دست بُرد۔

☆بردار(ف): (امر ہے برداشتن = اُٹھانا سے) بار برداری۔ بار بردار۔ جھنڈا بردار۔ چلم برداری۔ چلم بردار۔ حقہ برداری۔ حقہ بردار۔ حکم برداری۔ حکم بردار۔ خاص بردار۔ خرچ بردار۔ عصا برداری۔ عصا بردار۔ علم برداری۔ علم بردار۔ غاشیہ برداری۔ غاشیہ بردار۔ غلط بردار (کاغذ۔ جاذب)۔ فرمان برداری۔ فرمان بردار۔ کفش برداری۔ کفش بردار۔ کمال بردار۔ گرز بردار۔ مُہر بردار۔ ناز برداری۔ ناز بردار۔ نشان بردار۔ نشاں برداری۔ نیزہ برداری۔ نیزہ بردار۔

(ف): آب بردار (وہ مال جس مین دوکان دار کو جھوٹ بولنے کی گنجائش ہو)۔ تیغ سوزن بردار (تلوار کی آب کی تعریف ہے)۔ دروغ بردار (آب بردار)۔ زلّہ بردار۔ نام بردار (مشہور)۔

(فارسی: ہندی): بلّم برداری۔ بلّم بردار۔ سونٹا بردار۔

☆برداشتہ (ف): (برداشتن = اُٹھانا سے) دل برداشتہ۔ قدم برداشتہ۔ قلم بداشتہ۔

☆بُردہ (ف): (بُردن = لے جانا سے) نام بُردہ۔

(ف): سرمابُردہ (سرمازدہ)۔

☆بست (ف): (بستن = باندھنا) دار بست۔ سنگ بست۔

(ف): پابست (بُنیادِ عمارت۔ قیدی)۔ پشت بست (کمبل جس میں ضرورت کی چیزیں باندھ کر اُس کو کمر پر ڈال لیں)۔ چوب بست (معماروں کی پاڑ)۔ خار بست (کانٹوں کی باڑ)۔ دیوار بست (دیوار کا احاطہ)۔ سربست (سربستہ)۔ نے بست (چھپّر)۔

☆بستہ (ف): (بستن = باندھنا سے) پر بستہ۔ پُل بستہ۔ در بستہ۔ دست بستہ۔ سر بستہ۔ کمر بستہ۔

(ف): پابستہ (قیدی)۔ پنبہ بستہ (زخمی۔ وہ شخص جو ظاہر میں نرم اور باطن میں سخت ہو)۔ حنابستہ۔ دل بستہ۔ زباں بستہ۔ سنگ بستہ (مضبوط۔ میوہ جو ابھی پختہ نہ ہوا ہو)۔ گلوبستہ۔ نظر بستہ (چشم بستہ)۔

☆بند (ف): (امر ہے بستن = باندھنا سے) ازار بند۔ بازو بند۔ بوغ بند۔ پابندی۔ پابند۔ پری بند۔ پیش بندی۔ پیش بند۔ ترجیع بند۔ ترکیب بند۔ تفصیل بندی۔ تورہ بندی۔ تہ بند۔

جز بندی۔ جکڑ بند۔ جگر بند۔ جماعت بندی۔ چھپر بندی۔ حسین بند۔ حلقہ بندی۔ خاتم بندی۔ خیال بندی۔ دانہ بندی (کھڑی کھیتی کو آنکنا)۔ درز بندی۔ دستار بندی۔ دستار بند۔ دکان بندی۔ دل بند۔ دہ بندی۔ دھوتی بند۔ دیو بند۔ ڈھٹ بندی۔ زباں بندی۔ زنار بند۔ زیر بند۔ سر بندی۔ سطر بندی۔ سلاح بند۔ سلسلہ بندی۔ سینہ بند۔ شکار بند۔ صف بندی۔ علاقہ بندی۔ علی بند۔ عمامہ بندی۔ عمامہ بند۔ فرزین بند۔ فرقہ بندی۔ فریق بندی۔ فقرے بندی۔ قافیہ بندی۔ قسط بندی۔ قطعہ بند۔ قلعہ بند۔ قلم بند۔ کار بند۔ کمر بند۔ کوچہ بندی۔ گلو بند۔ ناخن بندی (مدد معاش)۔ نخل بندی۔ نخل بند۔ نرخ بندی۔ نرکہ بندی۔ نظر بندی۔ نظر بند۔ نعل بندی۔ نعل بند۔ نقش بندی۔ نقش بند۔ نمک بند۔ نیچہ بندی۔ نیچہ بند۔ ہوابندی۔

(ف): استخوان بندی (ربط و انتظام)۔ آتش بند (منتر جس کے پڑھنے سے آگ اثر نہ کرے۔) برگ بند (قلندروں کا ایک چرمی لباس ہے)۔ بہار بند (فصلِ بہار میں گھوڑوں کے باندھنے کی جگہ)۔ پری بند (پری خواں)۔ پشتہ بند (پل)۔ پنجہ بند (پیشانی پر باندھنے کا رومال)۔ پیرایہ بند۔ تپ بندی (زور کا بخار)۔ تختہ بند (کپڑا جو لکڑی کی تختیوں کے ساتھ ٹوٹے ہوئے اعضا پر باندھا جائے۔ مقید)۔ تر بند (زخموں پر مرہم لگا کر پٹی باندھنا)۔ تہ بندی (کتاب کی جز بندی۔ وہ رنگ جو مطلوب رنگ دینے سے پہلے اُس رنگ کی شوخی کے لیے کپڑے پر چڑھایا جائے۔ وہ چیز جو شراب پینے سے پہلے کھائی جائے)۔ چشم بند (نظر بندی کا منتر)۔ چہرہ بند۔ حنا بند (مہندی باندھنے کا کاغذ)۔ خستہ بند (پٹی۔ زخموں پر پٹی باندھنے والا)۔ خشک بند (بغیر مرہم کے زخموں پر پٹی باندھنا)۔ خواب بند (منتر جس سے کسی کی نیند اُڑ جائے)۔ دست بند (گجرا۔ ہاتھ ملا کر ناچنے کا طریقہ)۔ دہن بند (زبان بندی کا منتر)۔ دیوار بند (دیواروں سے گھرا ہوا مکان)۔ راہ بند (رستے کا نگہبان۔ رہزن)۔ رصد بند (ستاروں کی دیکھ بھال کرنے والا)۔ رگ بند (پٹی)۔ زہ بند (ایک طرح کا گلو بند)۔ سقیفہ بندی (جھوٹی باتیں بنانا)۔ سیم بندی (لوہے کے تاروں میں مشعلیں باندھ کر رات کے وقت روشن کرنا تاکہ روشنی معلق محسوس ہو)۔ شاخچہ بندی (تہمت باندھنا۔ قلم باندھنا)۔ شکستہ بند (ٹوٹے ہوئے اعضا پر پٹی باندھنے والا)۔ شہر بند (شہر کا احاطہ۔ قیدی)۔ شیشہ بندی (اُنگلی منہ پر رکھ کر سیٹی بجانا۔ مسخرا پن کرنا)۔ طاق بندی (طاق کے نشان

دیواروں پر بنانا)۔فندق بند(مہندی لگی اُنگلیاں)۔فیل بند(شطرنج کی ایک اصطلاح ہے۔قلعہ کی دائیں بائیں دیواریں)۔قیزہ بند(لنگوٹ بند)۔گردن بند(ایک زیور کا نام ہے)۔گرگ بند (قید میں گھرا ہوا)۔گُل بند(ایک کپڑے کا نام ہے)۔ماست بند(پنیر ساز)۔مس بند(وہ شخص جو کسی چیز یا شخص کا پابند ہو اور اس کے سبب کہیں باہر نہ جاسکے)۔مست بند(مس بند)۔مو بند (مشاطہ ہنر مند)۔نخل بند(باغبان۔موم کے درخت بنانے والا)۔نسق بند(عامل۔ناظم)۔نعل بندی(وہ روپیہ جو غنیم کو اُس کی فوج کی واپسی کے معاوضہ میں دیا جائے)۔ہنگامہ بندی(نموداری) (فارسی: ہندی): آڑبند(لنگوٹ)۔بجھ بند۔تاؤ بند(وہ دوا جس کے اثر سے چاندی یا سونے کا کھوٹ چرخ دینے پر بھی ظاہر نہ ہو)۔تلوار بندی۔تلوار بند۔ٹک بندی۔ٹھاٹر بندی۔چک بندی۔چکلہ بندی۔ چُھری بند(قصائی)۔چیرا بند(کواری)۔ڈھولا بندی۔کوکھ بند(بانجھ)۔ کھر بندی(نعل بندی)۔لڑی بند۔لنگوٹ بند۔منڈاسا بند۔مینڈ بندی۔ناک بند(گھوڑے کی پوزی)۔ناکا بندی۔ہتھیار بندی۔ہتھیار بند۔

☆بود(ف):(بودن = ہونا۔رہنا سے)بہبود۔بہبودی۔

(ف):راست بود(موجود حقیقی یعنی خدا)۔

☆بوس(ف):(امر ہے بوسیدن = چومنا سے)آستاں بوسی۔پابوسی۔پابوس۔خاک بوسی۔

دست بوسی۔زمین بوسی۔زمین بوس۔قدم بوسی۔قدم بوس۔

(ف):دیدہ بوسی۔سُم بوسی۔

☆بیز(ف):(امر ہے بیختن = چھاننا سے)پارچہ بیز۔خاک بیز۔عطر بیزی۔عطر بیز۔عنبر بیز۔

گُہر بیزی۔گُہر بیز۔مشک بیز۔نور بیز۔

(ف):آرد بیز(چھلنی)۔تنگ بیز(باریک چھلنی)۔غالیہ بیز۔گرمہ بیز(باریک چھلنی)۔نرم بیز (باریک چھلنی)۔

☆بیں(ف):(امر ہے دیدن = دیکھنا سے)انجام بینی۔انجام بیں۔باریک بینی۔باریک بیں۔ پیش بینی۔پیش بیں۔تماشا بینی۔تماشا بیں۔حق بیں۔حق بینی۔خود بینی۔خود بیں۔شانہ بیں۔ ظاہر بینی۔ظاہر بیں۔عیب بیں۔عیب بینی۔کم بیں۔کوتاہ بیں۔کوتاہ بینی۔مصلحت بینی۔مصلحت بیں۔

ناتواں بیں۔نکتہ بیں۔خرد بیں۔دور بیں۔سیر بیں۔سینہ بیں۔(آخر کے چار الفاظ آلوں کے نام ہیں)
(ف): بلند بیں۔جام جہاں بیں۔خرد بیں۔خویش بیں۔خویشتن بیں۔دو بیں (بھینگا۔مشرک)۔
راہ بیں (محقق)۔غلط بیں۔فراخ بیں (سب کو ایک ساں جاننے والا)۔مو بیں (باریک بیں)۔
ناتواں بیں (حاسد)۔ہزار بیں (ایک طرح کی عینک)۔

☆ پا (ف): (پاؤں اور پائیدن = ٹھہرنا کا امر ہے) بادپا۔پس پا۔چراغ پا۔دیر پا۔فیل پا۔
گریز پا۔میخ پا۔

(ف): آبلہ پا۔آتش پا (بے قرار۔چنچل گھوڑا)۔پرپا (کبوتر جس کے پاؤں سے پَر اُگے
ہوں)۔پنج پا (کیکڑا)۔پیش پا (وہ بات جو نزدیک اور ظاہر ہو)۔پیل پا (ایک حربہ کا نام
ہے۔شراب پینے کا پیالہ)۔چارپا۔ریختہ پا (گٹھیلا اور تیز قدم گھوڑا)۔زاغ پا (طعنہ)۔سبز پا
(منحوس)۔سبک پا (تیز رو۔ہرکارہ)۔سخت پا (ثابت قدم)۔سرو پا (خلعت)۔سراپا۔سرچپا
(ایک نبات کا نام)۔سفید پا (مبارک قدم)۔سنگین پا (وہ شخص جو اپنی جگہ سے ہل نہ سکے)۔
سوار پا (چالاک پیادہ)۔سیماب پا (گریز پا)۔شتر پا (ایک گھاس کا نام ہے)۔نقرہ پا (ایک پرند
کا نام)۔

☆ پاش (ف): (امر ہے پاشیدن = چھڑکنا سے) آب پاشی۔برق پاش۔دماغ پاشی۔رنگ
پاشی۔عطا پاشی۔عطر پاش۔گلاب پاش۔گہر پاش۔مغز پاشی۔نمک پاشی۔نور پاش۔

(ف): پاک پاش (وہ شخص جو اپنا سب مال برباد کردے)۔سر پاش (بھاری گرز)۔نیاز پاش
(انتہا کی عاجزی کرنا)۔

☆ پذیر (ف): (امر ہے پذیرفتن = قبول کرنا سے) یہ لاحقہ اکثر قابل کے معنوں میں آتا ہے۔
تربیت پذیر۔تربیت پذیری۔اشتعال پذیر۔دل پذیر۔عبرت پذیر۔نصیحت پذیر۔سکونت پزیر۔
عذر پذیر۔فرماں پزیر۔ترقی پذیر۔قیام پذیر۔

(ف): آفت پذیر۔خاطر پذیر (دل پذیر)۔زوال پذیر۔فنا پذیر۔گزارش پذیر (قابلِ گزارش)۔

☆ پرداز (ف): (امر ہے پرداختن = مشغول ہونا۔سنوارنا سے) افترا پردازی۔افترا پرداز۔
انشا پردازی۔انشا پرداز۔تفرقہ پرداز۔چہرہ پرداز۔فتنہ پرداز۔فتنہ پردازی۔کارپردازی۔کاڑ پرداز۔

مفعد پرداز۔ نکتہ پرداز۔ ہنگامہ پردازی۔ ہنگامہ پرداز۔

(ف): چہرہ پرداز (مصور)۔ حوصلہ پرداز۔ خانہ پرداز (گھر لٹاؤ)۔ ریش پرداز (ڈاڑھی سنوارنے والا)۔ سفرہ پرداز (بسیار خوار)۔ شکم پرداز (بسیار خوار)۔ عشق پرداز۔ غزل پرداز (غزل گوشاعر)۔ کاسہ پرداز (بسیار خوار)۔ نقش پرداز (نقاش)۔

☆ پُرس (ف): (امر ہے پُرسیدن = پوچھنا سے) باز پرسی۔ باز پرس۔ بیمار پرسی۔ مزاج پرسی۔

☆ پَرست (ف): (امر ہے پرستیدن = پوجنا سے) احباب پرستی۔ احباب پرست۔ آتش پرستی۔ آتش پرست۔ آشنا پرست۔ آفتاب پرست۔ باطن پرست۔ بت پرستی۔ بت پرست۔ پیر پرستی۔ پیر پرست۔ تن پرست۔ حق پرستی۔ حق پرست۔ خدا پرستی۔ خدا پرست۔ خود پرستی۔ خود پرست۔ زر پرستی۔ زر پرست۔ سر پرست۔ سر پرستی۔ شاہ پرستی۔ شاہ پرست۔ صورت پرست۔ ظاہر پرستی۔ ظاہر پرست۔ عیش پرستی۔ عیش پرست۔ قدامت پرستی۔ قدامت پرست۔ گور پرستی۔ گور پرست۔ معنی پرست۔ مے پرستی۔ مے پرست۔ نفس پرستی۔ نفس پرست۔ ہوا پرست۔

(فارسی: ہندی): پاجی پرست۔

(ف): آذر پرست (آتش پرست)۔ آفتاب پرست (گرگٹ۔ سورج مکھی)۔ آئیں پرستی (انتہائی خدمت کرنا)۔ آہو پرستی (شکار کی محبت)۔ بادہ پرست۔ بالیں پرست (کاہل)۔ بو پرست (شکاری کتا)۔ پائیں پرستی (خدمت گاری)۔ پیکار پرست (جنگجو)۔ پیکر پرست۔ چوگاں پرست۔ حکمت پرست۔ خورشید پرست۔ خیال پرست۔ دانش پرست۔ دُنیا پرست۔ سایہ پرست (فاسق)۔ سخن پرست۔ شب پرست (چمگادڑ)۔ شکم پرست۔ ورع پرستی (تقویٰ)۔

☆ پرور (ف): (امر ہے پروردن = پالنا سے) احباب پروری۔ احباب پرور۔ بندہ پروری۔ بندہ پرور۔ تن پروری۔ تن پرور۔ جان پرور۔ دست پرور۔ دوست پرور۔ ذرہ پروری۔ ذرہ پرور۔ رُوح پرور۔ سخن پروری۔ سخن پرور۔ سفلہ پرور۔ شریف پروری۔ شریف پرور۔ شکم پروری۔ شکم پرور۔ علم پرور۔ غریب پروری۔ غریب پرور۔ قبیلہ پرور۔ قوم پروری۔ قوم پرور۔ کینہ پرور۔ مسافر پروری۔ معنی پرور۔ مہمان پرور۔ ناز پرور۔ نفس پرور۔ ہنر پروری۔ ہنر پرور۔

(ف): آب پرور (تلوار کی صفت)۔ آتش پرور (تلوار کی صفت)۔ جہاں پرور۔ خانہ پرور

(ناتجربہ کار)۔ دروں پرور (مجاہدہ کرنے والا۔ زاہد)۔ رقم پرور (خوش نویس)۔ سایہ پرور (وہ درخت جو دوسرے درختوں کے سایہ میں نشوونما پائیں۔ وہ لوگ جو ناز و نعمتیں پلے ہوں)۔ ستم پرور۔ سرمہ پرور (سرمہ آلود)۔ عدل پرور۔

(فارسی: ہندی): کنبہ پرور۔

پرورده (ف): (پروردن = پالنا سے) سایہ پرورده۔ ناز پرورده۔ نعمت پرورده۔ نمک پرورده۔

☆ پز (ف): (امر ہے پختن = پکانا سے) نان پز۔

(ف): خور پز (تربوز)۔ خورده پز (باورچی)۔ سیرابہ پز (نہاری پکانے والا)۔ کوره پز (بھٹی کا کام کرنے والا)۔

☆ پسند (ف): (امر ہے پسندیدن سے) خود پسندی۔ خود پسند۔ دل پسند۔ شاہ پسند۔ عالم پسند۔ عیش پسندی۔ عیش پسند۔ مرده پسند۔ مشکل پسندی۔ مشکل پسند۔ معقول پسند۔ معقول پسندی۔ معقول پسند۔ منقول پسند۔

(ف): خاطر پسند (دل پسند)۔ درشت پسند۔

☆ پوش (ف): (امر ہے پوشیدن سے) آہن پوش۔ بالا پوش۔ بسنتی پوش۔ پاپوش۔ پرده پوشی۔ پرده پوش۔ پلنگ پوش۔ تخت پوش۔ توره پوش۔ چلم پوش۔ خطا پوش۔ خوان پوش۔ زانو پوش۔ زره پوش۔ زین پوش۔ سبز پوش۔ ستر پوشی۔ ستر پوش۔ سرپوش۔ سرخ پوش۔ سفید پوشی۔ سفید پوش۔ سلح پوش۔ سیاہ پوشی۔ سیاہ پوش۔ صوف پوش۔ عیب پوشی۔ عیب پوش۔ کفن پوش۔ کمبل پوش۔ گلابی پوش۔ میز پوش۔ نقاب پوش۔ نمد پوش۔

(ف): پرنیاں پوش۔ پلاس پوش (فقیر)۔ پوست پوش (فقیر)۔ تاج پوش (تاج کا غلاف)۔ خرقہ پوش (فقیر)۔ خس پوش۔ خش پوش (فقیر)۔ خفتان پوش۔ دلق پوش (فقیر)۔ روپوش (برقع۔ ملمع)۔ زبر پوش (سوتے وقت اوپر اوڑھنے کا کپڑا)۔ زنده پوش (فقیر)۔ سایہ پوش (سائبان)۔ شال پوش۔ عرق پوش (پسینے میں ڈوبا ہو)۔ قاقم پوش (سفید پوش)۔ کنچل پوش (گھوڑے کی ایک پوشش کا نام ہے)۔ کفش پوش (شاطر و عیار)۔ کلاہ شب پوش (کنٹوپ)۔ کملی پوش (سیاہ پوش)۔ گلگوں پوش۔ گوہر پوش۔ نطع پوش (پہلوان)۔

☆ پیچ (ف): (امر ہے پیچیدن سے) تہ پیچ۔ سر پیچ۔ فتح پیچ۔ مار پیچ۔

(ف): انگشت پیچ (عہد و پیماں)۔ باد پیچ (جھولا)۔ باز پیچ (گہوارہ میں لٹکی ہوئی گیندیں یا گولیاں جن سے بچہ کھیلتا رہتا ہے)۔ پاپیچ (کمزوری کے سبب پاؤں میں تشنج ہونا)۔ پاتابہ پیچ (مکار)۔ خوش پیچ (صاحب سلیقہ۔ مرزا منش)۔ رسن پیچ (چرخی)۔ زیر پیچ (پگڑی جو عمامہ کے نیچے باندھی جاتی ہے)۔ شانہ پیچ (سرکس)۔ شکر پیچ (شکر باندھنے کا کاغذ)۔ کار پیچ (کشیدہ کے کام کا غلاف)۔ کلید پیچ (رقعہ جو کنجی کی شکل میں لپیٹ کر دوستوں کو بھیجیں)۔ گوش پیچ (گوشالی۔ کنٹوپ)۔ لولہ پیچ (ایک کپڑے کا نام ہے)۔ مرگ پیچ (دستار باندھنے کا ایک طریقہ)۔ ناف پیچ (درد ناف)۔

☆ پیرا (ف): (امر ہے پیراستن = درختوں کا چھانٹنا سے) چمن پیرا۔ عمل پیرا۔

(ف): آدم پیرا (مرشد کامل)۔ آذر پیرا (آتش کدہ کا خادم)۔ بستاں پیرا (باغباں)۔ بہار پیرا۔ پوست پیرا (دباغت کا کام کرنے والا)۔ کلک پیرا (قلم ساز نویسندہ)۔ گل پیرا (باغباں)۔ ناخن پیرا (نہرنا)۔

☆ پیما (ف): (امر ہے پیمودن = ناپنا سے) آب پیما۔ آسمان پیما۔ بادہ پیما۔ بادیہ پیمائی۔ جادہ پیمائی۔ جادہ پیما۔ جہاں پیما۔ دست پیمائی۔ راہ پیما۔ سخن پیما۔ عالم پیما۔ فلک پیما۔ قافیہ پیمائی۔ مسافت پیما۔ ہوا پیما۔

(ف): بادہ پیما۔ پیالہ پیما۔ جام پیما۔ زمین پیما (سیاح)۔ ساغر پیما۔ شب پیما (شب بیدار۔ تکلیف زدہ)

☆ تاب (ف): (امر ہے تافتن۔ چمکنا۔ پھرنا سے) جہاں تاب۔ سرتابی۔ سیاہ تاب۔ عالم تاب۔

(ف): آبِ آہن تاب (لوہے کا بجھا ہوا پانی)۔ جگر تاب (جگر کو گرمی پہنچانے والی چیز)۔ چرخ تاب (ریشم بننے والا)۔ چرک تاب (میل خورا)۔ خانہ تاب۔ سینہ تاب (سینہ کو گرمی پہنچانے والی چیز)۔ شب تاب (چاند۔ جگنو)۔ عناں تاب (مطیع گھوڑا)۔ گوش تاب (گوشالی)۔ نقرہ تاب (چاندی کا بجھا ہوا)۔

☆ تابہ (ف): (تافتن = گرم کرنا سے) آفتابہ (اصل آب تابہ)۔ پاتابہ۔

☆ تاز (ف): (امر ہے تاختن = دوڑنا سے) تُرک تازی۔ تُرک تاز۔ سبک تاز۔ گرم تاز۔ یکہ تاز۔

(ف): برق تاز۔ شب تازی (رات کا دھاوا)۔ گوتازی (دعوا بیجا)۔

☆☆ تر (ف): (صفت کی تفضیل کے لیے) بدتر۔ برتر۔ بہتر۔ خوش تر۔ کم تر۔ کہتر۔ مہتر۔

☆☆ تراش (ف): (امر ہے تراشیدن سے) بت تراشی۔ بت تراش۔ خاص تراش۔ سخن تراش۔ سنگ تراشی۔ سنگ تراش۔ قلم تراش۔ لغت تراشی۔ موتراش۔

(ف): الماس تراش۔ آجر تراش (معمار)۔ خداتراش (خدا کی گھڑی یا بنائی ہوئی چیز)۔ سرتراشی۔ طعنہ تراشی۔ قاش تراش (چمچہ ساز)۔

☆☆ ترس (ف): (امر ہے ترسیدن = ڈرنا سے) خداترس۔ خداترسی۔

☆☆ ترین (ف): (صفت کی تفضیل کل کے لیے) بدترین۔ برترین۔ بہترین۔ کمترین۔ کہترین۔

☆☆ جات (ف) (علامت جمع): ان الفاظ کی جمع کے لیے جن کے آخر میں "ہ" ہو، جیسے: پروانہ جات۔ نقشہ جات۔

☆☆ جو (ف): (امر ہے جستن = ڈھونڈنا سے) بہانہ جوئی۔ بہانہ جو۔ جنگ جو۔ چارہ جو۔ حیلہ جوئی۔ حیلہ جو۔ دل جوئی۔ راز جو۔ صلح جوئی۔ صلح جو۔ عربدہ جو۔ عیب جو۔ عیب جوئی۔ فتنہ جو۔ کام جوئی۔ نام جوئی۔

(ف): جہاں جو۔ چاہ جو (کنوئیں میں گری ہوئی چیز نکالنے کا کانٹا)۔ خاطر جوئی (دل جوئی)۔ نان جو (گدا)۔

☆☆ جوش (ف): (امر ہے جوشیدن سے) آب جوش۔ سر جوش۔ گرم جوشی۔ گرم جوش۔

(ف): پختہ جوش (ایک قسم کی شراب)۔ ترک جوش (نیم پختہ گوشت جس کے کھانے کا ترکوں میں معمول ہے)۔ جگر جوش (جگرتاب دیکھوتاب)۔ خام جوشی (عتاب بیجا)۔

☆☆ چسپ (ف): (امر ہے چسپیدن سے) دلچسپ۔ دلچسپی۔

☆☆ چش (ف): (امر ہے چشیدن = چکھنا سے) نمک چش۔ نمک چشی۔

(ف): شکر چش (نمونہ)۔ لب چش (چاشنی)۔

☆☆ چہ (ف) (علامت تصغیر): باغچہ۔ بیلچہ۔ دیگچہ۔ روزنامچہ۔ سنیچہ۔ صندوقچہ۔ غالیچہ۔ کمانچہ۔ نہالچہ۔ مچہ۔

(ف): دریاچہ (حوض یا تالاب)۔ دستارچہ (طرۂ علم)۔ سراچہ (چھوٹا سا مکان)۔ سنگچہ (اولاد)۔
شاخچہ (تہمت)۔ عنبرچہ (ایک زیور کا نام جو گلے میں پہنا جاتا ہے۔) قلمچہ (درخت کی قلم)

☆ چھل (اسمیت): کوار چھل (یعنی کوار پن)۔

☆ چی: (چہ علامت تصغیر کی تانیث ہے) بغچی۔ دیگچی۔ ڈولچی۔ صندوقچی۔

☆ چی (ت) (وصفیت): باورچی۔ بندوقچی۔ توپچی۔ خزانچی۔ ڈفالچی۔ ڈھندورچی۔
زنبورچی۔ طبل چی۔ طنبورچی۔ غلیل چی۔ قابوچی (اصل قاپوچی) (کمینہ۔ خودغرض)۔
مشعلچی۔ نشانچی۔ نقارچی۔

(ف): اجزاچی (عطار)۔ آچی (باورچی)۔ بساقچی (محافظ)۔ بستان چی (باغبان)۔ بیت المالچی۔ بیطارچی (مویشیوں کا علاج کرنے والا)۔ تمغاچی (صاحب تمغا)۔ چراغچی (لالٹین)۔ چرخچی (خراد گر)۔ چرچی (فوج ہراول)۔ حلقچی (جلیبی)۔ حلواچی (حلوائی)۔ حمامچی (حمامی)۔ خزینہ چی (خزانچی)۔ دیوارچی (معمار)۔ ساعاتچی (گھڑی ساز)۔ سبزواچی (سبزی فروش)۔ سلاچی (ہتھیار ساز)۔ شکرچی (شکر فروش)۔ صابونچی (صابون فروش)۔ فوٹوغرافچی (فوٹوگرافر)۔ قاطرچی (خچر والا)۔ قاقچی (کشتی بان)۔ قدغنچی (تاکید کرنے والا۔ شاہی چوب دار)۔ قندیلچی (مہتمم روشنی)۔ کباچی (کباب فروش)۔ کتابچی (کتب فروش)۔ مرمرچی (سنگ تراش)۔ موسیقچی (موسیقی دان)۔ موچی (موم بتی بنانے والا)۔ میخانچی (شراب فروش)۔ میوچی (میوہ فروش)۔

☆ چیں (ف): (امر ہے چیدن = چننا سے) خوشہ چیں۔ خوشہ چینی۔ ریزہ چینی۔ ریزہ چیں۔
سخن چینی۔ سخن چیں۔ عرق چیں۔ گل چینی۔ گل چیں۔ نکتہ چینی۔ نکتہ چیں۔

(ف): آب چیں (غسل میت کی صافی)۔ پرچیں (کانٹوں کی باڑ جو کھیت یا باغ کے گرد ہوتی ہے۔ پتھر کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں سے پتھر کی سلوں میں جو گل بوٹے بنائے جائیں اُن کو بھی پرچیں کہتے ہیں)۔ پیاچیں (بچا کھچا میوہ جو باغ میں میوہ توڑنے کے بعد رہ گیا ہو)۔ جرعہ چیں (میخوار)۔ حرف چیں (نکتہ چیں)۔ خارچیں (کانٹوں کی باڑ)۔ دست چیں (انتخاب کی ہوئی چیز)۔ زخم چیں (زخمی)۔ سبد چیں (پیا چیں)۔ سرچیں (دست چیں)۔ سقط چیں (گری پڑی ہوئی چیزیں جمع کرنے والا)۔ سنگ چیں (پتھروں کی دیوار)۔ عرق چیں (ایک طرح کی

ٹولی۔تولیہ)۔فضالہ چین (درختوں کو کاٹ چھانٹ کر درست کرنے والا)۔کلوخ چیں (پشتہ جوٹی کے ڈھیلوں کو ایک دوسرے پر رکھ کر بنائیں)۔کمر چیں (ایک طرح کا قمیص جس کی کمر میں شکن ڈالے جاتے ہیں)۔گوش چیں (وہ شخص جو سنی سنائی باتوں کو سب سے کہتا پھرے)۔مہرہ چیں (حقہ باز۔یعنی بازی گر)۔ناخن چیں (نہرنا)۔

☆خار (ف): (امر ہے خاریدن = کھجانا سے) پشت خار۔

☆خانہ (ف) (ظرفیت): آب دار خانہ۔آئینہ خانہ۔باورچی خانہ۔بت خانہ۔بندی خانہ۔ بھٹیار خانہ۔بھنگڑ خانہ۔بیمار خانہ۔پاگل خانہ۔پائخانہ۔پنڈت خانہ۔تاڑی خانہ۔توپ خانہ۔ توشہ خانہ۔ٹپہ خانہ۔جنس خانہ۔جوئے خانہ۔جیل خانہ۔چانڈو خانہ۔چھاپہ خانہ۔خیرات خانہ۔ دیوان خانہ۔ڈاک خانہ۔زچہ خانہ۔سلاح خانہ۔شتر خانہ۔شراب خانہ۔شفاخانہ۔صحت خانہ۔ صنم خانہ۔عاشور خانہ۔عشرت خانہ۔غریب خانہ۔غسل خانہ۔فراش خانہ۔فوطہ خانہ (خزانہ)۔ فیل خانہ۔قمار خانہ۔قہوہ خانہ۔قید خانہ۔کارخانہ۔کبوتر خانہ۔کتب خانہ۔کرکری خانہ۔کفش خانہ۔ ککڑ خانہ۔کلال خانہ۔گاڑی خانہ۔گاؤ خانہ۔لنگر خانہ۔لُہار خانہ۔ماتم خانہ۔مال خانہ۔مجلس خانہ۔ محافظ خانہ۔محتاج خانہ۔مرض خانہ۔مرغی خانہ۔مسافر خانہ۔مکتب خانہ۔منشی خانہ۔مودی خانہ۔ مویشی خانہ۔مہمان خانہ۔مے خانہ۔نشاط خانہ۔نقار خانہ۔نگار خانہ۔نوبت خانہ۔ہاتھی خانہ۔یتیم خانہ۔

(ف): اختہ خانہ (اصطبل)۔ادب خانہ (پائخانہ)۔ادریس خانہ (بہشت)۔اسیر خانہ (قید خانہ)۔ انگبیں خانہ (شہد کی مکھیوں کا چھتا)۔ایاغ خانہ (میخانہ)۔ایرمان خانہ (دُنیا)۔آب خانہ (پائخانہ)۔ بادرس خانہ (ہوادار مکان)۔بار خانہ۔بند خانہ (قید خانہ)۔بہار خانہ (بت خانہ)۔پشہ خانہ (ایک درخت کا نام ہے)۔پیش خانہ (آگے کا دالان)۔تاب خانہ (مکان جو آگ سے گرم کیا گیا ہو۔حمام)۔تعزیت خانہ (ماتم خانہ)۔تماشا خانہ۔تنور خانہ۔توشک خانہ۔جام خانہ (وہ مکان جس کی دیواروں پر شیشہ بندی کی گئی ہو)۔جامہ خانہ۔جہاز خانہ (جامہ خانہ)۔جیبہ خانہ (زرہ خانہ)۔ چہار خانہ (جانور کا معدہ)۔چینی خانہ (وہ مکان جس میں چینی کے برتن رکھے جائیں)۔حسرت خانہ۔حسن خانہ۔خزانہ خانہ۔خم خانہ۔خواب خانہ۔خیش خانہ (خیمہ کتاں)۔خیل خانہ (خاندان)۔ دراز خانہ (کمان کی ایک قسم ہے)۔درس خانہ۔راست خانہ (وہ شخص جو سب کے ساتھ خوش معاملہ

ہو)۔ زرّاد خانہ (صلاح خانہ)۔ زرّاق خانہ (وہ مکان جہاں مکار آدمی رہتے ہوں)۔ زنبور خانہ (پنیر۔ شیر مال)۔ سپنج خانہ (دنیا)۔ ستم خانہ۔ سر خانہ (ہر چیز کی آخری حد۔ اونچا سر)۔ سیاہ خانہ (منحوس گھر۔ قید خانہ)۔ شب خانہ (بادشاہوں یا فقیروں کی رات بسر کرنے کا مقام)۔ شش خانہ (مدوّر خیمہ)۔ شیر خانہ (مے خانہ)۔ شیشہ گر خانہ (شیشہ گری کا کارخانہ)۔ صحت خانہ۔ ضرّاب خانہ (دارالضرب)۔ عرق خانہ (حمام)۔ عقرب خانہ (سوزن دان۔ آگ کی انگیٹھی)۔ علف خانہ۔ عمل خانہ (کچہری)۔ فخار خانہ (پزاوہ)۔ فراغت خانہ (خلوت خانہ)۔ قاب خانہ (قمار خانہ)۔ قدم خانہ (صحت خانہ یعنی پائخانہ)۔ قراول خانہ (دیدبان)۔ قلندر خانہ (مسافر خانہ)۔ قور خانہ (سلاح خانہ)۔ کوتہ خانہ (کمان کی ایک قسم ہے)۔ لعبت خانہ (تصویر خانہ یا مورت خانہ)۔ نقب خانہ (زمین دوز مکان)۔ نگار خانہ۔ نوا خانہ (قید خانہ)۔ نہاں خانہ (تہ خانہ۔ خلوت خانہ)۔ ورزش خانہ۔

☆خراش (ف): (امر ہی خراشیدن = چھیلنا سے) جگر خراشی۔ جگر خراش۔ دل خراشی۔ دل خراش۔ دماغ خراشی۔ سمع خراشی۔

☆خرام (ف): (امر ہے خرامیدن = ٹہلنا۔ ناز سے چلنا سے) خوش خرام۔ خوش خرامی۔ سبک خرام۔ فلک خرامی۔

(ف): شمشاد خرام۔ صنوبر خرام۔ قیامت خرام۔ محشر خرام۔

☆خرید (ف): (خریدن سے) زر خرید۔

(ف): پیش خرید (وہ چیز جو تیاری سے پہلے خرید کی گئی ہو)۔

☆خند (ف): (امر ہے خندیدن = ہنسنا سے) زہر خند۔ شکر خند۔

(ف): ریش خند (تمسخر)۔ صبح خند (صبح کی طرح ہنسنے والا)۔ لب خند (تبسم)۔

☆خواب (ف): (امر ہے خوابیدن سے) بدخوابی۔ شب خوابی۔ شکر خواب۔ کم خوابی۔

(ف): دیر خواب۔ نیم خواب۔ ہم خواب۔

☆خوار (ف): (امر ہے خوردن = کھانا سے) آتش خوار۔ بسیار خوار۔ خوں خواری۔ خوں خوار۔ رشوت خواری۔ رشوت خوار۔ سود خواری۔ سود خوار۔ شراب خوار۔ شراب خواری۔ شیر خوار۔

شیر خواری۔ غم خواری۔ غم خوار۔ ماہی خوار (بگلا)۔ مردم خواری۔ مردم خوار۔ مے خواری۔ مے خوار۔ نمک خواری۔ نمک خوار۔

(ف): ارماں خوار (حسرت زدہ)۔ آتش خوار (سمندر جانور)۔ بدخوار (بدمزہ دوا)۔ پختہ خوار (گدا۔ داماد۔ آرام طلب)۔ پُرخوار۔ تنہ خواری (غم سے بدن گھلنا)۔ جاگی خوار (ملوفہ دار۔ شراب خوار۔ نوکر)۔ جگر خوار (جادوگر۔ محنت کش۔ سنگ دل)۔ جیرہ خوار (وظیفہ خوار)۔ چراخوار (چراگاہ)۔ چشتہ خوار (وہ شخص جس کو بے تلاش عمدہ کھانا مل جائے)۔ چوب خوار (دیمک)۔ خوش خوار (خوش ذائقہ دوا)۔ دود خوار (ایک پرندہ کا نام ہے۔ حقہ پینے والا۔ باورچی)۔ دُرد خوار (مفلس)۔ رامش خوار (موسیقی کی ایک دُھن کا نام)۔ رائگاں خوار (مفت خوار)۔ رشوت خوار (یتیموں کا مال کھانے والا)۔ روزی خوار۔ زنہار خوار (عہد شکن)۔ شاد خوار (خوش حال۔ مطرب۔ شراب خوار)۔ شکم خوار (بھوکا۔ بسیار خوار)۔ کافور خوار (نامرد)۔ کوفتہ خوار (دیوث)۔ مارخوار (گاؤکوہی)۔ موش خوار (چیل)۔ وظیفہ خوار۔

☆خواں (ف): (امر ہے خواندن = پڑھنا سے) ابجد خوانی۔ ابجد خواں۔ انگریزی خواں۔ باد خواں (بھاٹ)۔ بالاخوانی (اپنی لیاقت سے زیادہ اپنے تئیں دکھانا)۔ پا علم خواں (علم کے نیچے نوحہ پڑھنے والا)۔ پری خوانی۔ پری خواں۔ پیش خواں۔ تحت لفظ خواں۔ ثنا خوانی۔ ثنا خواں۔ خواص خواں (دواؤں کے خواص بیان کر کے ان کو فروخت کرنے والا)۔ خوش خواں۔ درس خواں۔ درست خواں (قاری)۔ درود خواں۔ دست خواں (دستر خوان)۔ دستار خواں (دستر خواں)۔ دہن خوانی (الزام دینا)۔ روضہ خوانی۔ روضہ خواں۔ ریزہ خوانی (گنگری۔ ہنسی اور چُہل کی باتیں کرنا)۔ زندہ خواں (پارسی مذہب کا آدمی۔ خوش آواز پرندہ)۔ سادہ خواں (رواں اور بے تکلف پڑھنے والا)۔ سبق خواں۔ سرخواں (پیش خواں۔ مسخرہ)۔ سوزخوانی۔ سوزخواں۔ سہ خواں (تین خداؤں کا ماننے والا)۔ شب خواں (بلبل)۔ شعر خوانی۔ صورت خواں (عذابِ قیامت کی تصویر دکھا کر لوگوں سے روپیہ پیسہ ٹھگنے والا)۔ عشر خواں (تعلیم قرآن کا نو آموز۔ وہ حافظ جو ایصالِ ثواب کے لیے کسی قبر پر قرآن پڑھے)۔ غزل خوانی۔ غزل خواں۔ فاتحہ خوانی۔ فاتحہ خواں۔ فریاد خواں۔ قرآن خوانی۔ قرآن خواں۔ قصہ خوانی۔ قصہ خواں۔ کتاب خوانی۔ کتاب خواں۔ مثل خوانی۔ مثل خواں۔

مدح خوانی۔ مدح خواں۔ مرثیہ خوانی۔ مرثیہ خواں۔ مرصع خوانی (قصہ خوانی کی تمہید۔ رنگین کلامی)۔ ہرغولہ خوانی (خوش سرائی)۔ مولود خوانی۔ مولود خواں۔ ناظر خوانی۔ ناظرہ خواں۔ نعت خوانی۔ نعت خواں۔ نواخوانی (خوش گوئی۔ خوش سرائی۔ مسخرہ پن)۔ نوحہ خوانی۔ نوحہ خواں۔ یکہ خواں (تنہا گانے والا)۔

(ف):

☆خواہ (ف): (امر ہے خواستن = چاہنا سے) بدخواہی۔ بدخواہ۔ تنخواہ۔ خاطر خواہ۔ خیرخواہی۔ خیر خواہ۔ داد خواہی۔ داد خواہ۔ دلخواہ۔ عذرخواہی۔ قرض خواہ۔ نیک خواہی۔ نیک خواہ۔ ہواخواہی۔ ہواخواہ۔

(ف): باج خواہ۔ خانہ خواہ (جو کسی کے لیے گھر کا بدوبست کر)۔ خوں خواہی (خونی سے قصاص مانگنا)۔ دل خواہ۔ رزم خواہ (جنگ جو)۔ فریادخواہ۔ کینہ خواہ۔ نان خواہ۔

☆خور رخورہ (ف): (خوردن سے) آب خورہ۔ آدم خوری۔ آدم خور۔ چغل خوری۔ چغل خور۔ حرام خوری۔ حرام خور۔ حلال خور۔ خیرات خورہ۔ راتب خور۔ روزہ خور۔ سود خوار۔ شراب خوری۔ شراب خوری۔ شکر خورہ۔ شیخی خورہ۔ شیر خورہ (بچہ)۔ غم خوری۔ غم خور۔ غوطہ خور۔ مردار خوار۔ مفت خورہ۔ مہمیز خور (گھوڑا جس کو بار بار مہمیز کی حاجت ہو)۔ ہلاک خور۔

(ف): آب خور (قسمت۔ گھاٹ)۔ چراخور (چراگاہ)۔ درد خور (دردمند۔ غم خوار)۔

(فارسی: ہندی): بھانجی خور۔ بیاج خوری۔ بیاج خور۔ جوتی خورہ۔ لت خورہ (ایک بیماری کا نام)

☆خوردہ (ف): (خوردن سے) سال خوردہ۔ کرم خوردہ۔ نم خوردہ۔

(ف): آب خوردہ (وہ برتن جس میں اکثر پانی رہا ہو)۔ پس خوردہ۔ رم خوردہ (بھاگا ہوا)۔ سرما خوردہ (وہ چیز جس پر پالے کا اثر ہوا ہو)۔ قلم خوردہ (قلم زد)۔ گرما خوردہ۔ گوش خوردہ (سنی ہوئی بات۔ وہ شخص جس کی گوشمالی کی گئی ہو)۔

☆خیز (ف): (امر ہے خاستن = اٹھنا سے) تعجب خیز۔ زرخیزی۔ زرخیز۔ سحرخیزی۔ سحر خیز۔ شب خیز۔ صبح خیز۔ عبرت خیز۔ قیامت خیز۔ مردم خیز۔ مسرت خیز۔ موج خیز۔ نوخیز۔

(ف): آب خیز (وہ زمین جس میں ہر جگہ کھودنے سے قریب پانی نکل آئے)۔ پس خیز (وہ

شاگرد جس کو پہلوان ان سب شاگردوں سے پہلے کشتی لڑائے۔ الاپ)۔ جلوہ خیز۔ چہرہ خیز (آئینہ جیسی مجلّہ چیز)۔ خانہ خیز (وہ چیز جو گھر سے بلا توقع نکل آئے)۔ رست خیز (قیامت)۔ رود خیز (سیلاب۔ طغیانی)۔ زمیں خیز (عجیب چیز)۔ زود خیز (نوکر۔ پھرتیلا آدمی)۔ شب خیز (شب بیدار)۔ گراں خیز (مغرور۔ کاہل)۔ گرم خیز (جلد جاگنے والا)۔

☆ داد (ف): (دادن = دینا سے) جائداد۔ خداداد۔ رُوداد۔ قرارداد۔

(ف): پیش داد (پہلا شخص جو حاکم کے پاس داد لے کر جائے۔ پہلا حاکم جو دادرسی کرے۔ پیشگی اُجرت یا قیمت جو ادا کی جائے)۔

☆ دار (ف): (امر ہے داشتن = رکھنا سے) امانت داری۔ امانت دار۔ ایماندار۔ ایمانداری۔ آب داری۔ آب دار۔ آئینہ دار۔ بیماردار۔ بیمارداری۔ پاس داری۔ پاس دار۔ پہلودار۔ تحصیل دار۔ تکیہ داری۔ تکیہ دار۔ تنخواہ دار۔ تہ دار۔ جانب داری۔ جانب دار۔ جلوداری۔ جلودار۔ جمعداری۔ جمعدار۔ چوب داری۔ چوب داری۔ چوکیداری۔ چوکیدار۔ حساب دار۔ حیاداری۔ حیادار۔ خانہ داری۔ خبرداری۔ خبردار۔ داغ دار۔ دانہ دار۔ دربارداری۔ دربار دار۔ دعوے داری۔ دعوے دار۔ دفع داری۔ دفع دار۔ دکانداری۔ دل داری۔ دل دار۔ دماغ داری۔ دماغ دار۔ دنیاداری۔ دنیادار۔ دوست داری۔ دوست دار۔ دیانت داری۔ دیانت دار۔ دین داری۔ دین دار۔ دُم دار۔ ذائقہ دار۔ ذمہ داری۔ ذمہ دار۔ ذیل داری۔ ذیل دار۔ راز دار۔ رازداری۔ راہ دار۔ رسال داری۔ رسال دار۔ رشتہ داری۔ رشتہ دار۔ رعب دار۔ رکاب داری۔ رکاب دار۔ رنگ دار۔ رواداری۔ روادار۔ رودار۔ روزہ داری۔ روزہ دار۔ روزینہ داری۔ روزینہ دار۔ رونق دار۔ ریشہ دار۔ رَگ دار۔ زرداری۔ زردار۔ زمیں داری۔ زمیں دار۔ زنادار۔ زوردار۔ زہردار۔ سایہ دار۔ سررشت داری۔ سرداری۔ سردار۔ سررشتہ دار۔ سرمایہ داری۔ سرمایہ دار۔ سوراخ دار۔ شاخ دار۔ شان دار۔ شجردار (نگینہ)۔ شعور دار۔ صحبت دار۔ صراحی دار۔ صوبہ داری۔ صوبہ دار۔ صورت دار۔ صیغہ داری۔ صیغہ دار۔ ضلع داری۔ ضلع دار۔ طرح داری۔ طرح دار۔ طرف داری۔ طرف دار۔ طرہ دار۔ طلب دار۔ ظاہر داری۔ ظاہر دار۔ عذرداری۔ عزاداری۔ عزادار۔ عزت دار۔ علم داری۔ علم دار۔ عمل داری۔ عمل دار۔ عہدہ داری۔ عہدہ دار۔ عیال داری۔ عیال دار۔ عیب دار۔

غرارہ دار۔ فوج داری۔ فوج دار۔ فوطہ داری۔ فوطہ دار (خزانچی)۔ قرابت داری۔ قرابت دار۔

قرض داری۔ قرض دار۔ قلعہ داری۔ قلعہ دار۔ قوم دار۔ کارخنداری۔ کارخندار (کارخانہ دار)۔

کارداری۔ کاردار۔ کام دار۔ کرایہ دار۔ کلغی دار۔ کمان داری۔ کمان دار۔ گرہ دار۔ گل دار۔ لچک دار۔

لعاب دار۔ ماتم داری۔ ماتم دار۔ مال داری۔ مال دار۔ مایہ دار۔ محراب دار۔ محلہ داری۔ محلہ دار۔

مزاج داری۔ مزاج دار۔ مزے داری۔ مزے دار۔ مصالح دار۔ معافی داری۔ معافی دار۔ مکان دار۔

منصب داری۔ منصب دار۔ مہماں داری۔ مہماں دار۔ میوہ دار۔ نام داری۔ نام دار۔ نسل دار۔ نم دار۔

نوک دار۔ نیزہ دار۔ وثیقہ داری۔ وثیقہ دار۔ وضع داری۔ وضع دار۔ ہواداری۔ ہوادار۔ یزک داری۔

یزک دار۔ یومیہ دار۔

(ف):استخواں دار (مضبوط)۔ آئینہ تمثال دار (تصویر نما آئینہ)۔ باددار (متکبر۔ دنیا دار)۔

باردار (حاملہ۔ پھل دار)۔ بازدار (باز پالنے والا۔ روکنے والا)۔ بُن دار (خزانچی)۔ پائدار (پائدار۔

ملکی مہینے کے بیسویں دن کا نام۔ چالاک گھوڑا)۔ پاس دار (پہرہ دار)۔ پایہ دار (صاحب مرتبہ)۔

پردہ دار (دربان۔ پردہ پوش)۔ پری دار (آسیب زدہ)۔ پشت دار (پشتی بان)۔ پشہ دار (ایک

درخت کا نام)۔ تاب دار (ایک کپڑے کا نام ہے)۔ تاب دار (ٹیڑھا تیر)۔ تاج دار۔ تحویل دار۔

تخت دار (عمدہ لباس)۔ توداری (دل میں بات رکھنا)۔ جام دار (میکش)۔ جرس دار (شاطر۔

ہرکارہ)۔ جگردار (دلیر)۔ جوہر دار۔ جہاں دار۔ چشمہ دار (حلقہ دار)۔ چلہ دار (کمان)۔ حوصلہ دار۔

خال دار۔ خویش دار۔ خویشتن دار (احتیاط کرنے والا)۔ خیارہ دار (وہ بات یا چیز جس کے بہت

سے پہلو ہوں)۔ دامن دار۔ دروں داری (توداری)۔ دنبالہ دار۔ دوات دار (قلم دان بردار)۔

دہن دار (صاحب لیاقت)۔ دیدہ دار (دیدبانی کا مقام)۔ دُم دار (لشکر کا پچھلا حصہ)۔ رنجور دار

(تیماردار)۔ روزدار (خدمت گار)۔ سال دار (کہن سال)۔ سایہ دار (مجسم تصویر)۔ سبحہ دار

(زاہد)۔ سپاس دار۔ سپر دار۔ سپہ دار۔ سرپیچ دار (جو اپنے لمبے بالوں کو سر سے لپیٹے رہے)۔ سر

چشمہ دار (کسی بات کا موجد)۔ سرادار (سرائے کا خادم)۔ سلاح دار (سپاہی۔ تحویل دار اسلحہ)۔

سلیحخانہ دار (محافظ اسلحہ)۔ شاخ دار (خالص چاندی۔ دیوث)۔ شق دار (حاکم پرگنہ)۔ شکم دار

(توندل)۔ صفردار (بہت کم)۔ صومعہ دار (صاحب خانقاہ)۔ طرفدار (سرحد کا حاکم)۔ طشت دار

(ہاتھ دُھلانے والا خادم)۔ طشتکی دار (طشت دار)۔ طلایہ دار (طلایہ فوج کا افسر)۔ طوق دار (قیدی۔ قمری اور فاختہ جیسے پرند جن کے گلے میں قدرتی گنڈا ہو)۔ عمل دار۔ غاشیہ دار (رکاب دار)۔ فوطہ دار (وہ شخص جو حمام میں نہانے والوں کے کپڑوں کی حفاظت کرے)۔ قلب دار (فوج قلب کے سپاہی)۔ کرسی دار۔ کشور دار (ملک کا والی)۔ کلید دار۔ کلّہ دار (سرداری)۔ کمر دار (خادم)۔ کیسہ دار (جو ارزانی کے زمانہ میں غلہ خرید کرے اور گرانی کے زمانے میں فروخت کرے)۔ کینہ دار۔ گنج دار (ایک راگنی کا نام)۔ گوش دار (نگہدار)۔ گیسو دار (سید زادہ۔ غلام زادہ۔ پیر زادہ۔ دُم دار ستارہ)۔ لنگر دار (بھاری)۔ مایہ دار۔ مردم داری (ظاہر داری)۔ مغز دار (گہری بات)۔ مو دار (وہ برتن جس میں ٹوٹنے سے بال آ گیا ہو)۔ مہرہ دار۔ میان دار (دلّال)۔ میداں دار (یاقوت جو چوڑا اور ہموار ہوا)۔

(فارسی: ہندی): آنکڑے دار۔ باری دار۔ باڑھ داری۔ بٹن دار۔ بل دار۔ بھڑک دار۔ بیل داری۔ بیل دار۔ پتی داری۔ پتی دار۔ پٹی داری۔ پٹی دار۔ پلّے داری۔ پلّے دار۔ پہرے داری۔ پہرے دار۔ پھل دار۔ پھندنے دار۔ پھول دار۔ توڑے دار۔ تھانہ داری۔ تھانہ دار۔ تھوک داری۔ تھوک دار۔ ٹاپ دار۔ ٹوپی دار (بندوق)۔ ٹونٹی دار۔ ٹھیکے داری۔ ٹھیکے دار۔ جال دار۔ جالی داری۔ جان دار۔ جھبے دار۔ جوڑ دار۔ جوڑی داری۔ جھالر دار۔ چکلے داری۔ چکلے دار۔ چمک دار۔ چیپ دار۔ دھار دار۔ دھاری دار۔ دھبے دار۔ دَل دار۔ دَم دار۔ ڈگری دار۔ ڈھکنے دار۔ ڈیوڑھی دار۔ رواج دار (چربیلا)۔ روئی داری۔ روے دار۔ سینگ دار۔ کٹاری دار یا خنجری دار (آڑی دھاریوں والا کپڑا)۔ کنی دار۔ کھڑکی دار پگڑی۔ کھوٹ داری۔ کھوٹ دار۔ گپھے دار۔ گتہ داری۔ گتہ دار۔ گجر دار (الارم دار گھنٹہ)۔ گچھے دار۔ گنجینہ دار۔ گنڈیری دار۔ گنڈے دار۔ گولے دار پگڑی۔ گھر داری۔ گھن دار۔ گھیر دار۔ لاگ دار۔ لچھے دار۔ لس دار۔ لنگوٹ دار کنکوا۔ لوچ دار۔ لیس دار۔ محل درانی۔ ملاپ دار۔ منت داری۔ منت دار۔ مہینا دار۔ ناتہ دار۔ ناکے داری۔ ناکے دار۔ نمبر داری۔ نمبر دار۔

☆ داشت (ف): (داشتن = رکھنا سے) بزرگ داشت۔ عرض داشت۔ نگہداشت۔ یادداشت (ف): چشم داشت۔

☆ داں (ف): (امر ہے دانستن = جاننا سے) حساب دانی۔ حساب داں۔ رمز دانی۔ رمز داں۔

ریاضی دانی۔ ریاضی داں۔ زبان داں۔ زبان دانی۔ سخن داں۔ سخن دانی۔ غیب داں۔ غیب دانی۔ فارسی داں۔ فارسی دانی۔ قانون داں۔ قانون دانی۔ قدر داں۔ قدر دانی۔ قواعد داں۔ قواعد دانی۔ کارداں۔ کاردانی۔ محاورہ داں۔ محاورہ دانی۔ مزاج داں۔ معاملہ داں۔ معاملہ دانی۔ ناداں۔ نادانی۔ نکتہ داں۔ نکتہ دانی۔ ہمہ داں۔ ہمہ دانی۔ ہیچ مداں۔ ہیچ مدانی۔

(ف): خردہ داں (باریک بیں)۔ قیافہ داں۔ لغت داں۔ مصلحت داں۔ ہیئت داں۔

☆ دان (ف) (ظرفیت): آتش دان۔ بچہ دان۔ پائدان۔ توس دان (توشہ داں)۔ ثفل دان۔ جز دان۔ چراغ دان۔ حسن دان۔ خاص دان۔ روشن دان۔ سرمہ دان۔ سرمہ دانی۔ شمع دان۔ عطر دان۔ قلم دان۔ گل دان۔ مرہم دان۔ نمک دان۔

(دان مذکر ہے۔ اس کی تانیث دانی ہے۔ بعض الفاظ مین دان کی جگہ دانی آتا ہے۔)

(ف): آب دان (پانی کا برتن۔ پست زمین جس میں بارش کا پانی جمع ہو جائے۔) آب دست دان (لوٹا)۔ باج دان (وہ برتن جس میں خراج کا روپیہ جمع ہو جائے)۔ باردان (خرجین)۔ بوسہ دان (دہن)۔ تاریک دان (تاریک جگہ)۔ تخم دان (وہ جگہ جہاں اول درخت بوئیں پھر وہاں سے دوسری جگہ لے جائیں)۔ تیر دان (ترکش)۔ جامہ دان (کپڑے رکھنے کا صندوق)۔ جردان (دوات)۔ جرعہ دان (شراب انڈیلنے کا برتن)۔ چاش دان (چاشت دان)۔ چاشک دان (چاش دان)۔ چرس دان (رومال کی جھولی جو فقیروں کے گلے میں رہتی ہے۔) چرم دان (چمڑے کا تھیلا)۔ خاشک دان (عورتوں کی پٹاری)۔ خاک دان (دنیا)۔ خم دان (کلال کی بھٹی۔ کمہار کا آوا)۔ دار دان (تخم دان)۔ دخل دان (غولک)۔ دیگ دان۔ رکاب دان (پیالہ دان)۔ زاق دان (بچہ دان)۔ زاہدان (رحم)۔ شیر دان (پستان)۔ عنبر دان (ایک زیور کا نام ہے)۔ غلّہ دان (غولک)۔ کالہ دان (روئی اور تاگے رکھنے کی پٹاری)۔ کمان دان۔ کمل دان (سرمہ دان)۔ کیف دان (معجونیں رکھنے کا صندوقچہ)۔ لیقہ دان (دوات)۔ ماہی دان (حوض)۔ نقل دان۔ نم دان۔ یخ دان (مٹھائی اور کھانے کی چیزیں رکھنے کا صندوقچہ)۔

(فارسی: ہندی): اگردان۔ اُگلدان۔ پاندان۔ پھول دان۔ پیک دان۔ تابدان۔ تلے دانی۔ چوہے دان۔ راکھ دانی۔ سنگاردان۔ کٹوردان۔ گوند دانی۔ نابدان۔ ناس دانی۔ ہلاس دانی۔

☆ در (ف): (امر ہے دریدن = پھاڑنا سے) پردہ دری۔ جامہ دری۔ صفدر۔ مردم در۔

☆ دریدہ (ف): (دریدن سے) جامہ دریدہ۔ دہن دریدہ۔ زبان دریدہ۔ کفن دریدہ۔

(ف): دہل دریدہ (لامذہب اور بیباک)۔ گریبان دریدہ۔

☆ دَو (ف): (امر ہے دویدن = دوڑنا سے) تیز دو۔ تیزی دوی۔

(ف): پادَو (پیادہ جو سوار کی رکاب میں دوڑے)۔ تہی دو (بے فائدہ دوڑنے والا)۔ دُنبالہ دو (کسی کے پیچھے دوڑنے والا)۔ گرگ دو (تیزی کے ساتھ دوڑنا)۔ ہرزہ دوی (سعی بے فائدہ)۔

☆ دوز (ف): (امر ہے دوختن = سینا سے) آب دوز۔ پارہ دوز (موچی)۔ جگر دوز۔ چرم دوزی۔ چرم دوز۔ چکن دوزی۔ چکن دوز۔ خیمہ دوزی۔ خیمہ دوز۔ دِل دوز۔ زردوزی۔ زردوز۔ زمین دوز۔ شال دوزی۔ شال دوز۔ کفش دوزی۔ کفش دوز۔

(ف): پارہ دوز (پینہ دوز)۔ پنیہ دوز (پھٹے پرانے کپڑوں میں پیوند لگانے والا۔ جوتیاں گانٹھنے والا)۔ جوال دوز (بڑا سوا)۔ جوراب دوز (جراب سینے والا)۔ طلا دوز (وہ کپڑا جس پر پھول بنائے گئے ہوں)۔ لخت دوز (پینہ دوز)۔ موئینہ دوز (پوستین دوز)۔ میخ دوز (مضبوط)۔

☆ دہ (ف): (امر ہے دادن = دینا سے) ایذا دہی۔ تکلیف دہ۔ جواب دہی۔ جواب دہ۔ دل دہی۔ نشان دہی۔ نقصان دہ۔

☆ دید (ف): (دیدن = دیکھنا سے) بازدید۔ چشم دید۔ صواب دید۔

☆ دیدہ (ف): (دیدن = دیکھنا سے) جہاں دیدہ۔ ستم دیدہ۔ غم دیدہ۔ نم دیدہ۔

(ف): آب دیدہ (بگڑا ہوا مال)۔ باراں دیدہ (تجربہ کار)۔ بلند و پست دیدہ (تجربہ کار)۔ جاروب دیدہ (پاک صاف مکان)۔ جراحت دیدہ (زخمی)۔ خواب دیدہ۔ دیو دیدہ (دیوانہ۔ آسیب زدہ)۔ رزم دیدہ (جنگ آزمودہ)۔ رم دیدہ (بھاگا ہوا)۔ سال دیدہ (بڑی عمر کا آدمی)۔ غربت دیدہ۔ قلم دیدہ (لکھا ہوا مبتذل)۔ کاردیدہ (کارآموزدہ)۔ ماتم دیدہ۔ نشیب و فراز دیدہ (تجربہ کار)۔ نگاردیدہ (حنامالیدہ)۔

☆ راں (ف): (امر ہے راندن = ہانکنا۔ چلانا سے) جہاز رانی۔ جہاز راں۔ حکم رانی۔ حکم راں۔ قلبہ رانی۔ قلبہ راں۔ کام رانی۔ کام راں۔ مگس رانی۔ مگس راں۔

(ف): بادراں (پنکھا۔ ایک فرشتہ جو ہوا چلانے پر مامور ہے)۔ جفت راں (قلبہ راں)۔
زباں راں (پرگو۔ قصہ خواں)۔ سلطنت راں۔ سیل راں۔

☆ ربا (ف): (امر ہے ربودن۔ اُچک لے جانا سے) آہن ربا۔ دل ربائی۔ دل ربا۔ زلّہ ربائی۔
زلّہ ربا۔ غم ربا۔ کہربا۔ ہوش رُبا۔

(ف): استخواں ربا (ہما)۔ تیر کا کل ربا (جو موئے کا کل کو صاف اُڑا لے جائے اور خبر نہ ہو)۔
تیغ سوزن ربا (تلوار کی آب کی تعریف ہے)۔ چوزہ ربا (چیل)۔ فوطہ ربا (جیب کترا)۔ کفش ربا
(جوتیوں کا چور)۔ گوشت ربا (چیل)۔ نفس ربا (وہ کلام جس کا تلفظ آسانی سے ہو سکے اور آسانی
سے پڑھا جائے)۔

☆ رس (ف): (امر ہے رسیدن = پہنچنا سے) خبر رسی۔ دادرسی۔ دادرس۔ دست رس۔ زودرس۔
سخن رس۔ فریادرسی۔ فریادرس۔ فلک رس۔ نکتہ رس (دقیقہ شناس)۔

(ف): پیش رس (میوہ جو اور میووں سے پہلے پختہ ہو جائے)۔ خانہ رس (گھر میں پکا ہوا میوہ)۔
نورس (تازہ پکا ہوا میوہ)۔ نیم رس (نیم پختہ)۔ یاورس (مددگار)۔

☆ رساں (ف): (امر ہے رسانیدن = پہنچانا سے) ایذا رساں۔ ایذا رسانی۔ انصاف
رسانی۔ آب رسانی۔ پیغام رسانی۔ پیغام رساں۔ تکلیف رسانی۔ حق رسانی۔ خبر رساں۔
خبر رسانی۔ رسد رسانی۔ روزی رسانی۔ روزی رساں۔ سراغ رسانی۔ سراغ رساں۔ ضرر رسانی۔
ضرر رساں۔ فائدہ رساں۔ فیض رسانی۔ فیض رساں۔ نفع رساں۔ نقصان رسانی۔

(فارسی: ہندی): چٹھی رساں۔ چٹھی رسانی۔

☆ رسیدہ (ف): (رسیدن = پہنچنا سے) اجل رسیدہ۔ ایذا رسیدہ۔ آفت رسیدہ۔ بلا رسیدہ۔
تکلیف رسیدہ۔ ستم رسیدہ۔ سن رسیدہ۔ ضرر رسیدہ۔ ظلم رسیدہ۔ عمر رسیدہ۔ نقصان رسیدہ۔

☆ رنج (ف): (امر ہے رنجیدن سے) زودرنج۔ شکر رنجی۔

☆ رَو (ف): (امر ہے روئیدن = اُگنا سے) خودرو۔

☆ رَو (ف): (امر ہے رفتن = چلنا سے) آزادرو۔ آزادروی۔ بدرو۔ تیز روی۔ تیز رو۔ راہ رو۔
زودروی۔ سبک روی۔ سبک رو۔ سلامت روی۔ سلامت رو۔ شتاب روی۔ قلم رو۔ کم رو۔

گرم روی۔ گرم رو۔ میانہ روی۔

(ف): پاک رو (کامل روش والا)۔ پس رو (تابع)۔ پیش رو (خادم۔ الاپ)۔ راست رو۔ شب رو (کوتوال۔ چور)۔ فراخ رو (تیز رو۔ فضول خرچ)۔

☆روب (ف): (امر ہے رُفتن = جھاڑو دینا سے) جاروب۔ خاک روب۔

(ف): پاروب (وہ لکڑی جس سے گھاس اور گوبر گھوڑے کے پاؤں سے ہٹائی جائے)۔

☆رویہ (ف): (رو = سمت سے) جنوب رو۔ شمال رویہ۔ مشرق رویہ۔ مغرب رویہ۔

☆ری (ف) (وصفیت): انگشتری (انگشت سے)۔

☆ریز (ف): (امر ہے ریختن = گرنا۔ بہانا سے) اشک ریزی۔ آبرو ریزی۔ تخم ریز۔ خوں ریزی۔

خوں ریز۔ دماغ ریزی۔ دیدہ ریزی۔ رنگ ریز۔ عرق ریزی۔ گل ریز۔ لبریز۔

(ف): آب ریز (پائخانہ۔ ڈول۔ سر پر پانی ڈالنے کا برتن۔ گڑھا جس میں نکما پانی جمع ہو۔ چو بچہ)۔ آفت ریز۔ تخم ریز (کاشت کار)۔ جرعہ ریز (جام)۔ جلو ریز (تیز رفتار گھوڑا)۔ خاک ریز (سنگ انداز۔ دیکھو انداز)۔ سنگ ریزی (وہ شخص جو سنگسار کیا گیا ہو)۔ سنگ ریز۔ سیماب ریز۔ شکر ریز (شیریں کلام۔ وہ چیز جو دولھا دلہن کے سر پر نچھاور کی جائے)۔ عرق ریز (خدمت گار)۔ عطر ریز۔ گل ریز (پھلجھڑی)۔ لگام ریز (گھوڑا جس کی باگ ڈھیلی چھوڑ دی جائے)۔ نقطہ نوک ریز (وہ نقطہ جو قلم کی نوک سے سیاہی گرنے کے سبب بن گیا ہو)۔

☆زا (ف): (امر ہے زادن۔ زائیدن = جننا۔ پیدا کرنا سے) عشوہ زا۔ فتنہ زا۔ مصیبت زا۔ میرزا۔

(ف): آب آتش زا (شراب)۔ قیامت زا۔ محشر زا۔ معرفت زا۔

☆زاد (ف): (زادن سے) آدم زاد۔ پری زاد۔ پھپھی زاد۔ چچا زاد۔ حور زاد۔ خالہ زاد۔ خانہ زاد۔

دیو زاد۔ طبع زاد۔ عم زاد۔ مادر زاد۔ ماموں زاد۔ ہم زاد۔

(ف): چمن زاد۔ نوزاد۔

☆زادہ (ف): (زادن سے) امیر زادہ۔ آدمی زادہ۔ بزرگ زادہ۔ پیر زادہ۔ حلال زادہ۔

حرام زادہ۔ غریب زادہ (حرامی بچہ)۔ بندہ زادہ۔ خواجہ زادہ۔ رئیس زادہ۔ شاہزادہ۔

صاحب زادہ۔ کلال زادہ۔ کمین زادہ۔ مال زادہ۔ ہمشیر زادہ۔

(ف) ریحان زادہ (گل و سبزہ)۔ ریگ زادہ (سقنقور مچھلی)۔ زمین زادہ (آدمی)۔ شاطر زادہ (پھرتیلا خدمت گار)۔ شعلہ زادہ (شیطان)۔ کنیزک زادہ۔ گلستان زادہ (گل و سبزہ)۔

☆ زار (ف) (ظرفیت): بازار۔ جلوہ زار۔ خارزار۔ ریگ زار۔ سبزہ زار۔ شعلہ زار۔ شورزار۔

کارزار۔ کشت زار۔ گل زار۔ لالہ زار۔ مرغ زار۔

(ف): تاریک زار۔ حسرت زار۔ خشک زار۔ ستم زار۔ سمن زار۔ شررزار۔ شہید زار۔ علف زار۔

فروغ زار۔ فضلہ زار۔ نشتر زار۔ نمک زار۔ وحشت زار۔ یوسف زار۔

☆ زد (ف): (زدن = مارنا سے) دانہ زد۔ زباں زد۔ سرزد۔ فاقہ زد۔ قلم زد۔ گوش زد۔ نام زد۔

(ف): تبرزد یا طبرزد (مصری سفید نمک۔ انگور کی ایک قسم)۔ چشم زد (پلک جھپکنے کا عرصہ۔ تعویز جو بچوں کو نظر بد سے بچانے کے لیے ان کے گلے میں ڈالا جائے)۔

☆ زدا (ف): (امر ہے زدودن = مانجھنا۔ دور کرنا سے) غم زدا۔

☆ زدہ (ف): (زدن = مارنا سے) افلاس زدہ۔ آتش زدگی۔ آتش زدہ۔ آسیب زدہ۔ آفت زدہ۔

برق زدہ۔ بلا زدہ۔ تکلیف زدہ۔ جنوں زدہ۔ حیرت زدہ۔ خوف زدہ۔ دل زدہ۔ دہشت زدہ۔

ستم زدہ۔ غم زدہ۔ فاقہ زدہ۔ فلاکت زدہ۔ فلک زدہ۔ قحط زدہ۔ گردن زدہ۔ ماتم زدہ۔

مصیبت زدہ۔ ملامت زدہ۔ ندامت زدہ۔ وحشت زدہ۔ ہوازدگی۔ ہول زدہ۔ ہیبت زدہ۔

(ف): ادبار زدہ۔ آب زدہ۔ حیران زدہ (حیرت زدہ)۔ خرابی زدہ۔ خواب زدہ۔ خوے زدہ (عرق آلودہ)۔ دنداں زدہ (وہ چیز جس پر لوگوں کا دانت ہو)۔ دیو زدہ۔ دُم زدہ (دُم کٹا)۔ رخنہ زدہ (مطعون)۔ رم زدہ (بھاگا ہوا)۔ روزدہ (مردود)۔ سایہ زدہ (آسیب زدہ)۔ سرزدہ (ملامت کیا ہوا۔ سرکوفتہ۔ پریشان)۔ سرما زدہ۔ سودازدہ۔ سوزن زدہ۔ شبنم زدہ۔ شیر زدہ (وہ شخص جس نے ماں کا دودھ بچپن میں کم پیا ہو اور مرجھینا اور کم زور ہو)۔ صاعقہ زدہ۔ غربت زدہ۔ فلاکت زدہ۔ کلہ زدہ (تخت مع سائباں)۔ کم زدہ (بد نصیب جواری۔ کافر و منافق)۔ گرما زدہ۔ گلاب زدہ۔ گم زدہ (گم راہ)۔ گوش زدہ۔ ناخن زدہ۔ نعل زدہ۔ نم زدہ۔ ولہ زدہ (عاشق)۔

☆ زن (ف): (امر ہے زدن = مارنا سے) آتش زنی۔ تیغ زنی۔ تیغ زن۔ خندہ زنی۔ خندہ زن۔

راہ زنی۔ راہ زن۔ رگ زنی۔ رگ زن۔ سرزنی۔ سکہ زنی۔ سینہ زنی۔ شعلہ زنی۔ شعلہ زن۔
شمشیرزنی۔ شمشیر زن۔ طعنہ زنی۔ طعنہ زن۔ قط زن۔ قلم زن۔ لاف زنی۔ لاف زن۔
مشت زنی۔ مشت زن۔ مغز زنی۔ موج زنی۔ موج زن۔ نعرہ زنی۔ نعرہ زن۔ نقب زنی۔
نقب زن۔ نوحہ زنی۔ نیش زنی۔ نیش زن۔

(ف): ابریشم زن (مطرب)۔ ارغنوں زن (ارگن بجانے والا)۔ آب زن (وہ برتن جس میں دواؤں کا جوش دیا ہوا پانی ڈال کر اُس میں بیمار کو بٹھائیں۔ تسکین دینے والا)۔ آتش زن (روشنی کا مہتمم۔ چقماق کا لوہا۔ ققنس)۔ بال زن (بغل زن)۔ بغل زن (پرند جو اپنے بازو پھڑ پھڑائے)۔ پنبہ زن (روئی دھننے والا)۔ جلاجل زن (جھانجھ بجانے والا)۔ جوزن (جادوگر۔ جو اور گیہوں کی ایک بیماری)۔ چرازن (چرندہ)۔ چرخ زن (ناچنے والا)۔ چوبک زن (پاسبانوں کا افسر۔ نقارچی)۔ حلقہ زن (دروازہ پر دستک دینے والا)۔ خرزن (کوڑا)۔ خشت زن (پتھیرا)۔ دانہ زن (جوزن)۔ دروغ زن (دروغ گو)۔ دست زن (خوشی سے تالیاں بجانے والا)۔ دنداں زنی (خصومت)۔ رائے زن (مشورہ دینے والا)۔ راہ زن (مطرب)۔ رزم زن (جنگ جو)۔ رقم زن (کاتب)۔ سرزن (سرکش)۔ سگ زن (ایک چھوٹا تیز اور نوک دار تیر)۔ سنگ زن (ترازو جس کا ایک پلڑا بھاری اور ایک ہلکا ہو)۔ سیل زن۔ شش پنج زن (جواری۔ گھر لٹاؤ)۔ شگافہ زن (مطرب)۔ طرقوازن (نقیب)۔ قرعہ زن۔ قطرہ زن (آوارہ۔ بے قرار۔ تیز رو)۔ قلم زن (کاتب۔ مصور)۔ کم زن (کم زدہ۔ دیکھو زدہ۔ کم ہمت جو اپنے تئیں اپنی لیاقت سے کم درجہ کا خیال کرے)۔ گردن زن (جلاد)۔ گلاب زن (گلاب پاش)۔ گم زن (ملیامیٹ کرنے والا)۔ مشت زن۔ معلق زن (بازی گر)۔ ناخن زن (موثر)۔ یلی زن (مطرب)۔

☆ زیب (ف): اورنگ زیب۔ تن زیب۔ جامہ زیبی۔ جامہ زیب۔

☆ سا (ف): (امر۔ سائیدن = پیسنا سے) جبہ سائی۔ جبیں سا۔ جبیں سائی۔ سرمہ سا۔ مشک سائی۔ ناصیہ سائی۔

(ف): آب سا (وہ پتھر جن کو پانی نے گھس کر گول کر دیا ہو)۔ بوئے سا (خوشبو گھسنے کا پتھر)۔ پہلو سا (مقرب)۔ جعد سا (بال دھونے کی ایک چیز)۔ سمن سا۔ عطر سا۔ غالیہ سا۔

☆ سار (ف) (وصفیت): خاک ساری۔ خاک سار۔ سنگ ساری۔ سنگ سار۔ شرم ساری۔
شرم سار۔ نگوں ساری۔ نگوں سار۔
(اصل میں سار سر کے اشباع سے بنایا گیا ہے)۔

(ف): بادسار (بے وقار)۔ خوں سار (قاتل)۔ دیوسار (بدخو)۔ سبک سار۔ سگ سار (دنیا
طلب)۔ گاؤسار (جاہل)۔ لالہ سار (ایک پرند کا نام ہے)۔

☆ سار (ف) (ظرفیت): بھنڈ سار (غلّہ کا گودام جہاں غلّہ ارزاں لے کر جمع کیا جائے پھر
گراں بیچا جائے)۔ کوہ سار۔ لوہ سار (لوہے کی دکان یا کارخانہ)۔ نمک سار۔

(ف): چشمہ سار۔ خشک سار۔ شاخ سار۔

☆ ساز (ف): (امر ہے ساختن = بنانا سے) اسلحہ سازی۔ اسلحہ ساز۔ آئینہ سازی۔ آئینہ ساز۔
بندوق سازی۔ بندوق ساز۔ جعل سازی۔ جعل ساز۔ جلد سازی۔ جلد ساز۔ جُراب ساز۔
چارہ سازی۔ چارہ ساز۔ حیلہ سازی۔ حیلہ ساز۔ خانہ ساز۔ دم سازی۔ دم ساز۔ دنیا سازی۔
دنیا ساز۔ دوا سازی۔ دوا ساز۔ رنگ سازی۔ رنگ ساز۔ زرہ سازی۔ زرہ ساز۔ زمانہ سازی۔
زمانہ ساز۔ زین سازی۔ زین ساز۔ سخن سازی۔ سخن ساز۔ سلاح سازی۔ سلاح ساز۔ سنگ سازی۔
سنگ ساز۔ عشوہ سازی۔ عشوہ ساز۔ عطر ساز۔ عینک سازی۔ عینک ساز۔ فسوں ساز۔ فسوں سازی۔
قانون سازی۔ قانون ساز۔ قلب سازی۔ قلب ساز۔ کارسازی۔ کارساز۔ گھڑی سازی۔
گھڑی ساز۔ مرصع ساز۔ ملمع ساز۔ موزہ ساز۔ نگینہ سازی۔ نگینہ ساز۔ نیرنگ سازی۔ نیرنگ ساز۔
ورق سازی۔ ورق ساز۔

(ف): برون ساز (اپنی ظاہری حالت کو درست رکھنے والا)۔ چمن ساز (باغبان)۔ خدا ساز
(ساختۂ خدا)۔ خودسازی (اپنے آپ کو درست کرنا)۔ خویشتن سازی (خودسازی)۔ دروں ساز
(اپنے نفس کی اصلاح کرنے والا)۔ دست ساز (ہاتھ کی بنی ہوئی چیز)۔ رزم ساز (جنگ جو)۔
رودساز (مطرب)۔ روشنائی ساز (سیاہی گر)۔ زرنشاں ساز (کوفت گر)۔ سقیفہ سازی (دروغ بندی)۔
ظفر سازی۔ کیمیا ساز۔ لغت ساز۔ معرکہ ساز (مجمع کر کے تماشا دکھانے والا)۔ مہم ساز۔ نقش ساز
(مصور)۔ نوا ساز (مطرب)۔

خود ستا۔ خودستائی۔

☆ستا (ف): (امر ہے ستودن = تعریف کرنا سے) خودستا۔ خودستائی۔

(ف): مردم ستا۔ مردم ستائی۔

☆ستاں (ف): (امر ہے ستاندن = لینا سے) جہاں ستانی۔ رشوت ستانی۔ رشوت ستاں۔

کشورستانی۔ کشورستاں۔ ملک ستانی۔ ملک ستاں۔

(ف): باج ستاں (خراج لینے والا)۔ جاں ستاں۔ جنابت ستاں (باج ستاں)۔ دادستاں۔

دل ستاں۔ صاع ستاں (زکوۃ خوار)۔

☆ستاں (ف): (ظرفیت) افغانستان۔ انگلستاں۔ انیستاں۔ آستاں (اصل آمد ستاں)۔

باغستاں۔ برفستاں۔ بلغارستاں۔ بلوچستاں۔ بوستاں۔ بہارستاں۔ پاکستاں۔ پرستاں۔

تابستاں۔ ترکستاں۔ خارستاں۔ ریگستاں۔ زمستاں۔ سنبلستاں۔ سنگساں۔ سیستاں۔ شبستاں۔

طبرستاں۔ عربستاں۔ فرنگستاں۔ قبرستاں۔ کافرستاں۔ کردستاں۔ کفرستاں۔ کوہستاں۔

گرجستاں۔ گلستاں۔ گورستاں۔ نخلستاں۔ ہندوستاں۔

(ف): اخترستاں۔ انگورستاں۔ بیمارستاں۔ تاکستاں۔ جگرستاں (سینہ)۔ حضورستاں (مقامِ امن)۔

خمستاں (شراب خانہ)۔ خنجرستاں۔ خوابستاں۔ داغستاں۔ دبستاں۔ شبنم ستاں۔

شررستاں۔ شہیدستاں۔ ظفرستاں۔ فروغستاں۔ لالہ ستاں۔ لعلستاں۔ نرگس ستاں۔

نشترستاں۔ یوسف ستاں۔

☆سر (ف): خودسر۔ خودسری۔ شوریدہ سری۔ شوریدہ سر۔ ہمسری۔ ہمسر۔ یکسر۔

(ف): بادسر (سرکش)۔ برہنہ سری (بے حرمتی)۔ برہنہ سر۔ پیر سر (سفید مو)۔ پیرانہ سر۔

خشک سر (تندخو)۔ خیرہ سر۔ داغ سر (جس کے سر پر آگے کی طرف بال نہ ہوں)۔ زیادہ سر

(بیہودہ گو۔ مغرور۔ سرکش)۔ سبک سر (مفلس)۔ شوریدہ سر (دیوانہ)۔ فگندہ سر (مراقبہ کرنے

والا۔ شرمندہ)۔ گراں سر (مغرور۔ مست۔ جاہل۔ سپہ سالار)۔

☆سرا (ف): (امر ہے سرائیدن = گانا سے) زمزمہ سرائی۔ زمزمہ سرا۔ مدح سرائی۔ مدح سرا۔

نغمہ سرائی۔ نغمہ سرا۔ نکتہ سرا۔ نوحہ سرا۔ نوحہ سرائی۔ ہرزہ سرائی۔ ہرزہ سرا۔

(ف): اغانی سرا (نغمہ سرا)۔ بربط سرا۔ ترنم سرا۔ ریزہ سرائی (نغمہ سرائی)۔ سخن سرا۔

☆سرائے (ف) (ظرفیت): بستاں سرائے۔ حرم سرائے۔ دولت سرائے۔ عدم سرائے۔
عشرت سرائے۔ کارواں سرائے۔ کمال سرائے (نام مقام)۔ ماتم سرائے۔ محل سرائے۔
مغل سرائے (نام مقام)۔ مہماں سرائے۔
(ف): ایرماں سرائے (دنیا)۔ پردہ سرائے۔ جاوداں سرائے (بہشت)۔ درم سرائے
(دارالضرب)۔ سپنجی سرائے (دنیا)۔ عاریت سرائے (دنیا)۔
اس لاحقہ کو بغیر "ی" کے بھی لکھنا درست ہوگا۔
☆سگال (ف): (امر ہے سگالیدن = سوچنا سے) خیر سگال۔ خیر سگالی۔
☆سنج (ف): (امر ہے سنجیدن = تولنا سے) بذلہ سنجی۔ بذلہ سنج۔ ترانہ سنجی۔ ترانہ سنج۔
دقیقہ سنجی۔ دقیقہ سنج۔ زمزمہ سنجی۔ زمزمہ سنج۔ سخن سنجی۔ سخن سنج۔ شکوہ سنجی۔ شکوہ سنج۔ گوہر سنجی۔
گوہر سنج۔ لطیفہ سنجی۔ نغمہ سنجی۔ نغمہ سنج۔
(ف): باد سنج (متکبر)۔ پیرایہ سنج (مزین)۔ دروں سنج (دروں ساز۔ دیکھو ساز)۔ دینار سنج
(صراف۔ امیر کبیر)۔ رقم سنج (کاتب)۔ سعادت سنج۔ عذاب سنج (دل آزار)۔ غزل سنج۔ قافیہ سنج
(شاعر)۔ قیمت سنج۔ کار سنج (کار آگاہ)۔ کیمیا سنج۔ کینہ سنج۔ لاف سنج۔ نکتہ سنج۔ نوا سنج
(مطرب)۔ ہنر سنج۔
☆سود (ف): (سودن = گھسنا سے)۔ نمک سود۔
(ف): جنگ سود (جنگ آزمودہ)۔ مشک سود۔
☆سوز (ف): (امر ہے سوختن = جلنا سے) اگر سوز۔ جاں سوزی۔ جاں سوز۔ جگر سوزی۔
جگر سوز۔ جہاں سوز۔ حیا سوز۔ دل سوزی۔ دل سوز۔ دماغ سوزی۔ عود سوز۔ فتیل سوز۔ گلو سوز۔
(ف): انجم سوز (آفتاب)۔ بوے سوز (حاضرات کا عامل)۔ پری سوز (ایک خانقاہ کا نام ہے)۔
توبہ سوز (شراب کی صفت)۔ خام سوز (وہ چیز جو باہر سے جل گئی ہو مگر اندر سے کچی ہو)۔
خود سوز (ایک آتش کدہ کا نام ہے)۔ معرفت سوز۔
☆ش (ف) (اسمیت): پیدائش۔ زیبائش۔
☆ش (ف) (علامت حاصل مصدر): انگیزش۔ آرائش۔ آزمائش۔ آسائش۔ آفرینش۔

آفزائش۔ آلائش۔ آمرزش۔ آمیزش۔ آویزش۔ بارش۔ بخشائش۔ بخشش۔ بندش۔ بینش۔
پرستش۔ پرسش۔ پرورش۔ پوشش۔ پیچش۔ پیمائش۔ تابش۔ تپش۔ تراوش۔ جنبش۔ خارش۔
خلش۔ خواہش۔ خورشدفش۔ دہش (دادودہش)۔ رنجش۔ روش۔ ریزش۔ سازش۔ ستائش۔
سرزنش۔ سفارش (اصل سپارش)۔ سورش۔ شورش۔ فرمائش۔ فہمائش۔ کاوش۔ کاہش۔ کشائش۔
کشش۔ کوشش۔ گردش۔ گزارش۔ گنجائش۔ لرزش۔ لغزش۔ مالش۔ نازش۔ نالش۔ نگارش۔
نمائش۔ نوازش۔ ورزش۔

☆شدہ (ف): (شدن = ہونا سے) فیصل شدہ۔ قبول شدہ۔ منسوخ شدہ۔ منظور شدہ۔ نہی شدہ۔

☆شکن (ف): (امر ہے شکستن = ٹوٹنا۔ توڑنا سے) اعضا شکنی۔ بت شکنی۔ بت شکن۔ پیماں شکنی۔
پیماں شکن۔ تحمل شکن۔ جادو شکن۔ حوصلہ شکن۔ خمار شکن۔ خیبر شکن۔ دنداں شکن۔ دل شکنی۔
دل شکن۔ ساحل شکن۔ سحر شکن۔ سر شکن۔ صبر شکن۔ صف شکن۔ طاقت شکن۔ طلسم شکن۔
عزم شکن۔ عزیمت شکن۔ عہد شکن۔ عہد شکنی۔ قانون شکنی۔ قانون شکن۔ قبض شکن۔
قلعہ شکن۔ کفر شکن۔ نفخ شکن۔ ہمت شکن۔

(ف): بازو شکن (زوردار)۔ توبہ شکن۔ خم شکن (محتسب)۔ خود شکن (متواضع)۔ درد استخواں
شکن۔ سایہ شکن (صیقل گر)۔ ستم شکن (عادل)۔ سنگ شکن (خرما کی ایک قسم۔ کلتھی)۔
شکر شکن۔ قصاب شکن (کشتی کا ایک داؤ)۔ کوہ شکن (فرہاد)۔ گردن شکن (جلاد)۔ لشکر شکن۔

☆شگاف: (امر ہے شگافتن = چیرنا۔ پھاڑنا سے) جگر شگافی۔ جگر شگاف۔ خارا شگاف۔
دماغ شگافی۔ زہرہ شگاف۔ سینہ شگافی۔ موشگافی۔ موشگاف۔ واشگاف۔

(ف): آسماں شگاف۔ دریا شگاف۔ کوہ شگاف۔ لشکر شگاف۔

☆شمار (ف): (امر ہے شمردن = گننا سے) اختر شماری۔ خانہ شماری۔ دم شماری۔ سر شماری۔ مردم
شماری۔ نفس شماری۔

(ف): دینار شمر (صراف)۔ سبحہ شمار۔ ستارہ شمر (نجومی)۔

(شمار کا مخفف شمر ہے)

☆شن (ف) (ظرفیت): جوشن۔ روشن۔ گلشن۔

☆شناس (ف): احسان شناسی۔ احسان شناس۔ اختر شناسی۔ اختر شناس۔ اداشناسی۔ اداشناس۔
انجم شناس۔ بشرہ شناسی۔ بشرہ شناس۔ حرف شناسی۔ حرف شناس۔ حق شناسی۔ حق شناس۔
حلیہ شناسی۔ حلیہ شناس۔ خداشناس۔ خداشناسی۔ خودشناسی۔ خودشناس۔ رمزشناسی۔ رمزشناس۔
رو شناس۔ روشناسی۔ ستارہ شناس۔ سخن شناسی۔ سخن شناس۔ صورت شناسی۔ صورت شناس۔
طالع شناسی۔ طالع شناس۔ قارورہ شناسی۔ قارورہ شناس۔ قدرشناسی۔ قدرشناس۔ قیافہ شناسی۔
قیافہ شناس۔ کارشناسی۔ کارشناس۔ محل شناسی۔ محل شناس۔ مزاج شناسی۔ مزاج شناس۔ موقع
شناسی۔ موقع شناس۔ نبض شناسی۔ نبض شناس۔ نکتہ شناسی۔ نکتہ شناس۔ وقت شناسی۔ وقت شناس۔

(ف): افلاک شناس (ہیئت داں)۔ آب شناس (دریا یا سمندر کے تیور پہچاننے والا۔ کامل الفن جہاز راں)۔ آلات شناس (آلات جنگ کے استعمال سے باخبر)۔ پردہ شناس (مطرب۔ عارف۔ نجومی)۔ تدبیر شناس۔ حکمت شناس۔ دم شناس (طبیب)۔ راہ شناس۔ رگ شناس (فصاد)۔ زر شناس (صرّاف)۔ ساعت شناس (منجم)۔ سپہر شناس (نجومی)۔ طبیعت شناس (معالج)۔ فراست شناس (قیافہ داں)۔ قلب شناس (کھوٹے سکّہ کا پہچاننے والا)۔ لشکر شناس۔ مصلحت شناس۔ منازل شناس۔ منزل شناس۔ نواشناس (مطرب)۔

☆شو (ف): (امر ہے شستن۔ شوئیدن = دھونا سے) اشک شوئی۔ پارچہ شوئی۔ پارچہ شو۔ مردہ شوئی۔ مردہ شو۔

(ف): تن شو (حوض۔ غسل میت کا تختہ)۔ خاک شو (نیاریا)۔ دست شو (ایک گھاس کا نام)۔
ریگ شو (نیاریا)۔ سرشو (سر دھونے کی مٹی۔ ملتانی)۔ گلیم شو (بیخ اشنان)۔

☆طراز (ف): (امر ہے فرازیدن = نقش کرنا سے) انشا طرازی۔ انشا طراز۔ چمن طرازی۔
چمن طراز۔ سخن طرازی۔ سخن طراز۔ صورت طراز۔ عشوہ طرازی۔ عشوہ طراز۔ مضمون طرازی۔
مضمون طراز۔

(ف): ابلہ طرازی (بناؤ سنگار ابلہ فریبی کے لیے)۔ انجمن طراز۔ ایوان طراز۔ خرمن طراز۔
دام طراز (منصوبہ باز)۔ رقم طراز (کاتب)۔ عمل طراز (عامل)۔ غزل طراز۔
لطیفہ طراز۔ لعل طراز۔ نقش طراز (مصور)۔ نواطراز (مطرب)۔

☆طلب (ف): (امر ہے طلبیدن سے) آبرو طلبی۔ آبرو طلب۔ آرام طلبی۔ آرام طلب۔
تحقیق طلب۔ تنقیح طلب۔ جاہ طلبی۔ جاہ طلب۔ حساب طلبی۔ حساب طلب۔ حق طلبی۔
حق طلب۔ خیر طلبی۔ خیر طلب۔ سلام طلب۔ شہرت طلبی۔ شہرت طلب۔ عزت طلبی۔ عزت طلب۔
عیش طلبی۔ عیش طلب۔ غور طلب۔ محاسبہ طلبی۔ محاسبہ طلب۔ مرمت طلب۔ مواخذہ طلبی۔
مواخذہ طلب۔

(ف): کارطلب (جنگ جو)۔ واقعہ طلب (مفسد۔ جنگ جو)۔

☆فام (ف): (رنگ) زمردفام۔ سبز فام۔ سرخ فام۔ سیاہ فام۔ شعلہ فام۔ فیروز فام۔ گل فام۔
لالہ فام۔ لعل فام۔ مشک فام۔ یاقوت فام۔

(ف): آتش فام۔ آذر فام۔ بیجادہ فام۔ زرفام۔

☆فراز (ف): (امر ہے فراختن = بلند کرنا سے) سرفرازی۔ سرفراز۔ گردن فرازی۔ گردن فراز۔

(ف): آتش فراز (آتش بازی کی ہوائی)۔ علم فراز۔

☆فرسا (ف): (امر ہے فرسودن = گھسنا سے) جاں فرسائی۔ جاں فرسا۔ جبیں فرسائی۔ حوصلہ
فرسا۔ فلک فرسا۔ قلم فرسائی۔ گام فرسا۔

(ف): جادہ فرسا۔ جبہ فرسا۔ خامہ فرسائی۔ دشت فرسا۔ دماغ فرسائی۔ راہ فرسا۔ سامعہ فرسا۔
سنگ فرسا۔ قدم فرسا۔ کلک فرسائی۔ کوہ فرسا۔ گوش فرسائی۔ مرحلہ فرسائی۔ ناصیہ فرسا۔

☆فرما (ف): (امر ہے فرمودن = فرمانا سے) الطاف فرما۔ تشریف فرمائی۔ جلوس فرما۔
جلوہ فرمائی۔ جلوہ فرما۔ حکم فرمائی۔ حکومت فرما۔ عنایت فرما۔ فرمان فرما۔ کارفرمائی۔ کارفرما۔
کرم فرما۔ نوازش فرما۔

(ف): دادفرما۔

☆فروز (ف): (امر ہے فروختن = روشن کرنا سے) دل فروز۔ محفل فروز۔

(ف): آذر فروز (ایندھن۔ ققنس)۔ رُخ فروز (ملکی مہینہ کے ساتویں دن کا نام)۔ شب فروز
(چاند)۔

☆فروش (ف): (امر ہے فروختن = بیچنا سے) استخوان فروشی۔ اسلام فروشی۔ اسلام فروش۔

ایمان فروشی۔ایمان فروش۔آبرو فروشی۔بادہ فروشی۔بردہ فروش۔بردہ فروشی۔
بردہ فروش۔ترکاری فروش۔حلوہ فروش۔خوردہ فروشی۔خوردہ فروش۔دین فروشی۔دین فروش۔
سبزی فروش۔سرفروشی۔سرفروش۔عصمت فروشی۔عصمت فروش۔عطر فروشی۔عطر فروش۔غلّہ فروشی۔
غلّہ فروش۔قوم فروشی۔قوم فروش۔کتب فروشی۔کتب فروش۔گل فروشی۔گل فروش۔ماہی فروشی۔
ماہی فروش۔ملت فروشی۔ملت فروش۔میوہ فروشی۔میوہ فروش۔مے فروشی۔مے فروش۔
نازفروشی۔نازفروش۔وطن فروشی۔وطن فروش۔ہیزم فروش۔یارفروشی۔

(ف): آشنافروشی (دوستوں کی تعریف کرنا)۔بادفروش (بھاٹ)۔بوفروش (عطر فروش)۔
بیش فروش (گھر لٹاؤ)۔پاک فروش (گھر لٹاؤ)۔تخمہ فروش (بھنے ہوئے دانے بیچنے والا)۔تر
فروش (نیک ظاہر و بد باطن)۔خانہ فروش (مجرد و ناخلف)۔خدا فروش (مکار صوفی)۔خود فروش
(اپنی تعریف کرنے والا)۔خوں فروش (مقتول کے خون کے معاوضہ میں ادنا سی رقم قبول کرنے
والا)۔دست فروش (دلال)۔رعنائی فروش۔رنگ فروش (مکار)۔زباں فروش (پرگو)۔زرق فروش
(مکار)۔سرکہ فروش (ترش رو)۔سقط فروش (گرے پڑے میوے اُٹھا کر بیچنے والا۔وہ شاعر جو
افتادہ اور مبتذل الفاظ اشعار میں باندھے)۔کہنہ فروش۔گوہر فروش۔ہستی فروش (شیخی باز)۔
ہنرفروش (اپنے ہنر کو نمایاں کرنے والا)۔

(فارسی: ہندی): تھوک فروش۔تھوک فروشی۔

☆فریب (ف): (امر ہے فریفتن سے) دل فریبی۔دل فریب۔زاہد فریب۔لفظ فریبی۔لفظ
فریب۔ملائک فریب۔نظر فریبی۔نظر فریب۔

(ف): ابلہ فریب۔ابلہ فریبی۔خاطر فریب (دل فریب)۔شبان فریب (ایک پرند کا نام ہے)۔

☆فزا (ف): (امر ہے فزودن = بڑھنا۔بڑھانا سے) جاں فزا۔جاں فزائی۔حیرت فزا۔
راحت فزا۔طرب فزا۔عیش فزا۔مسرت فزا۔نور فزا۔

(ف): خمار فزا۔سرور فزا۔گرما فزا (ملکی سال کے تیسرے مہینے کا نام)۔

☆فشار (ف): (امر ہے فشردن = نچوڑنا سے) جگر فشار۔جگر فشاری۔

☆فشاں (ف): (امر ہے فشاندن = چھڑکنا سے) آتش فشاں۔آتش فشانی۔دُرفشانی۔

دُرفشاں۔ زرفشاں۔ شعلہ فشانی۔ شعلہ فشاں۔ عنبر فشاں۔ گل فشانی۔ گل فشاں۔ گوہر فشانی۔ گوہر فشاں۔ نور فشانی۔ نور فشاں۔ یاقوت فشاں۔

(ف): ترنم فشانی۔ سرکہ فشانی (بدگوئی۔ طعنہ زنی)۔ مشک فشانی۔

☆ فگن (ف): (امر ہے فگندن = ڈالنا۔ گرانا سے) پرتو فگن۔ جلوہ فگن۔ زلزلہ فگن۔ سایہ فگن۔ شعلہ فگن۔ شورش فگن۔ غلغلہ فگن۔

(ف): رعیت فگن (ظالم)۔ سر فگن (شرمندہ)۔ یار فگن (منزل)۔

☆ فہم (ف): (امر ہے فہمیدن = سمجھنا سے) ادا فہمی۔ ادا فہم۔ بلند فہمی۔ بلند فہم۔ پست فہمی۔ تیز فہمی۔ تیز فہم۔ زود فہم۔ سخن فہمی۔ سخن فہم۔ سست فہمی۔ عالی فہم۔ عام فہم۔ غلط فہمی۔ کج فہمی۔ کج فہم۔ کم فہمی۔ کم فہم۔ کند فہمی۔ کند فہم۔ نافہمی۔ نافہم۔

(ف): تند فہم۔ تنک فہم۔

☆ کار (ف): (کام۔ امر کاشتن = بونا سے) استر کاری۔ اہل کار۔ آب کاری۔ آب کار (شراب کی کشید یا فروخت کرنے والا)۔ آزمودہ کاری۔ آزمودہ کار۔ بدکار۔ بدکاری۔ بے کار۔ پچی کاری۔ پرکار۔ پیش کاری۔ پیش کار۔ تجربہ کاری۔ تجربہ کار۔ تخم کاری۔ تنت کار (تار دار باجا بجانے والا)۔ جفا کار۔ جفا کاری۔ حرام کاری۔ حرام کار۔ خاتم کاری۔ خطا کاری۔ خطا کار۔ دخیل کاری۔ دخیل کار۔ دست کاری۔ دست کار۔ رضا کاری۔ رضا کار۔ روکار۔ ریا کاری۔ ریا کار۔ زرکار۔ زرکاری۔ زنا کاری۔ زنا کار۔ سادہ کاری۔ سادہ کار۔ ساہو کاری۔ ساہو کار۔ سرکار۔ سوزن کاری۔ سیہ کاری۔ سیہ کار۔ صلاح کار۔ غلط کاری۔ غلط کار۔ فراموش کاری۔ فراموش کار۔ فریب کاری۔ فریب کار۔ قلم کاری۔ قلم کار۔ کاشت کاری۔ کاشت کار۔ کندہ کاری۔ کوبہ کاری۔ گچ کاری۔ گل کاری۔ گل کار۔ محرم کار۔ مختار کاری۔ مختار کار۔ مرصع کاری۔ مرصع کار۔ ملمع کاری۔ ملمع کار۔ منبت کاری۔ منبت کار۔ مینا کاری۔ مینا کار۔ نابکار۔ نگراں کاری۔ نگراں کار۔ واقف کاری۔ واقف کار۔

(ف): اسپید کار یا سفید کار (قلعی گر۔ صالح)۔ استخواں کاری (خاتم بندی)۔ آب کار (سقا۔ مے فروش۔ نگیں ساز)۔ آتش کاری (آگ دینا۔ گرم کرنا)۔ با کار (بھنگی۔ خدمت گار۔ وہ جگہ

جہاں مزدور عمارت کا مصالحہ جمع کریں)۔ باف کار (جولاہا)۔ بزر کار (کسان)۔ بزرہ کار
(کسان)۔ بزہ کار (گنہ گار)۔ پارچہ کار (شوخ وشنگ)۔ پرچیں کاری (دیکھو پرچیں لاحقہ چیں
کی ذیل میں)۔ پرکار (عیّار)۔ چشمہ کار (عمدہ کام)۔ چوب کاری (سزا دینا)۔ حل کاری (سونے
کے پانی سے کپڑے پر بیل بوٹے بنانا)۔ خاموش کار۔ خردہ کاری۔ خوار کاری (گالی دینا)۔ خود کار۔
خویش کار (کسان)۔ دراز کار (شیخی باز)۔ درز کار (کسان)۔ رفو کاری۔ رقم کار (کاتب)۔
ریزہ کاری۔ سبز کار (جو عمدہ کام انجام دے)۔ سوار کار (چابک سوار)۔ سیم کاری (جلوہ گری و دل
فریبی)۔ شانہ کاری (فریب دینا۔ کسی کے ساتھ الجھ پڑنا)۔ شاہ کار (بیگار)۔ شکن کاری (دل شکن
اور طنز کی باتیں کہنا)۔ شہ کار (فریب عظیم)۔ شیریں کاری (ہر کام کو سلیقہ سے انجام دینا)۔
صرفہ کاری (احتیاط)۔ قلب کاری (کھوٹے سکے بنانا)۔ کاشی کاری (تعمیر کی ایک صنعت کا نام
ہے)۔ کالب کاری (ریختہ کی تعمیر)۔ کردہ کاری (آزمودہ کار)۔ کلاں کار (تجربہ کار)۔
گاورسہ کاری (خردہ کاری)۔ گل کاری۔
(فارسی: ہندی): پھل کاری۔ کلا کار (فریبی)۔
☆ کاو (ف): (امر کاویدن = کھودنا سے) جگر کاوی۔ دماغ کاوی۔ سینہ کاوی۔
(ف): آتش کاوی (آگ کریدنا)۔ گنج کاوی (گہری تحقیقات)۔
☆ کاہ (ف): (امر ہے کاہیدن = گھٹنا۔ گھٹانا سے) جاں کاہ۔ جاں کاہی۔
☆ کدہ (ف) (ظرفیت): آتش کدہ۔ بت کدہ۔ جہالت کدہ۔ خلوت کدہ۔ دولت کدہ۔
شراب کدہ۔ صنم کدہ۔ ظلمت کدہ۔ عزلت کدہ۔ عیش کدہ۔ غم کدہ۔ گل کدہ۔ ماتم کدہ۔ مے
کدہ۔ نعمت کدہ۔ وحشت کدہ۔
(ف): آذر کدہ (آتش کدہ)۔ تماشا کدہ۔ حیرت کدہ۔ خُم کدہ (شراب خانہ)۔ دل کدہ۔
راحت کدہ۔ رضواں کدہ (جنت)۔ روغن کدہ (روغن گروں کا گھر)۔ شوخی کدہ۔ عشرت کدہ۔
عصمت کدہ۔ عفت کدہ۔ عیسیٰ کدہ (چوتھا آسمان)۔ فراغت کدہ۔ فرصت کدہ۔ فنا کدہ۔ مُغ کدہ
(شراب خانہ)۔ مہمان کدہ۔ مہمل کدہ (دنیا)۔ میخ کدہ (دارالضرب)۔ مینا کدہ۔ نسیاں کدہ۔
☆ کردہ (ف): (کردن = کرنا سے) خرید کردہ۔ رد کردہ۔ فیصل کردہ۔ قبول کردہ۔ کار کردہ۔

ناکردہ گناہ۔

(ف): پُر کردہ۔ سرکردہ (سردار)۔ سرمہ کردہ (سرمہ کشیدہ)۔ شمار کردہ۔

☆کش (ف): (امر ہے کشیدن = کھینچنا سے) اُتو کش۔ آرہ کشی۔ آرہ کش۔ بادکش۔ بادہ کشی۔ بادہ کش۔ بارکشی۔ بارکش۔ بچہ کشی۔ بچہ کش۔ بلاکش۔ پنجہ کشی۔ پنجہ کش۔ پیش کش۔ تارکشی۔ تارکش۔ ترکش۔ جاروب کشی۔ جاروب کش۔ جریب کشی۔ جریب کش۔ جفاکشی۔ جفاکش۔ دانہ کش۔ دل کشی۔ دل کش۔ دم کشی۔ دم کش۔ روکشی۔ روکش۔ ریاضت کشی۔ ریاضت کش۔ سرکشی۔ سرکش۔ فاقہ کشی۔ فاقہ کش۔ فروکش۔ فوج کشی۔ قدح کش۔ قلم کش۔ کدوکش۔ کنارہ کشی۔ گناہ کش۔ کینہ کشی۔ کینہ کش۔ گردن کشی۔ گردن کش۔ لشکر کشی۔ محنت کشی۔ محنت کش۔ مصیبت کشی۔ مصیبت کش۔ منت کشی۔ منت کش۔ مے کشی۔ مے کش۔

(ف): الف کش (سودا بلا شرط جو واپس نہ ہو سکے)۔ آب کش (پانی پینے والا۔ سقا)۔ آتش کش (آگ نکالنے کا آلہ)۔ بغچہ کش (کپڑوں کا بقچہ ساتھ لے کر ساتھ رہنے والا نوکر)۔ پیالہ کش۔ پیل کش (ایک ہتھیار کا نام)۔ پیمانہ کش۔ پُرکش (پور کھچا ہوا تیر)۔ تصویر کش۔ توشہ کش (نوکر جو آقا کے ساتھ زادہ راہ لے کر چلے)۔ تیرکش (قلعہ کی دیوار کے سوراخ جن سے دشمن پر گولی یا تیر چلائیں)۔ جرعہ کش۔ جگرکش (محنت کش)۔ جنازہ کش۔ جنیبت کش (میر آخور)۔ چرب کش (روئی اوٹنے کی چرخی)۔ حرف کش (نویسندہ)۔ حکم کش۔ خارکش (لکڑہارا۔ موسیقی کی ایک دُھن کا نام)۔ خاک کش (وہ تختہ جس سے کھیت کی زمین ہموار کی جاتی ہے)۔ خط کشی۔ دام کشی۔ دائرہ کش (پرکار)۔ دریاکش (وہ شخص جو دیر میں مست ہو)۔ دست کش (اندھے کا رہبر۔ تحفہ۔ شاگرد۔ گدا۔ قیدی۔ زیردست۔ مضبوط۔ مزدوری۔ کمان۔ بازرہنے والا)۔ دورکش۔ دُردکش۔ رخت کش (مسافر)۔ رطل کش (شراب خوار)۔ رقم کش (کاتب)۔ روکش (وہ چیز جس کا ظاہر باطن ایک نہ ہو۔ حریف۔ مقابل۔ پردہ۔ شرمندہ کرنے والا۔ بوغ بند)۔ زرکش (تارکش۔ ایک زرتار کپڑاے کا نام۔ مطرب۔ پادشاہ)۔ سپہ کش۔ ستم کش (مظلوم)۔ سخت کش (کڑی کمان کھینچنے ولا)۔ سختی کش۔ سخن کش (بات کو غور سے سننے والا)۔ سناں کش (سنان دار نیزہ)۔ سیم کش (تارکش۔ روپیہ کھینچنے والا)۔ سینہ کش (چھاتی کے بل چلنے والا)۔ شکنجہ کش (وہ شخص جو شکنجہ میں کھینچا جائے)۔ طرح کش (محکوم و

مظلوم)۔ طے کش (تین دن کے بعد روزہ کھولنے والا اور بیچ میں ہر افطاری پر صرف تین چار قطرے پانی کے پینے والا)۔ عرق کشتی۔ عصا کش (اندھے کا رہبر)۔ عماری کش (ساربان)۔ عنان کش (آہستہ چلنے والا۔ خوب سوچ کر بات یا کام کرنے والا)۔ کشتی کش (ملاح۔ مے خوار) کمر کش (جنگ جو۔ مستعد)۔ کودکش (بھنگی)۔ گلاب کشی۔ گوہر کش (مرصع کنگن)۔ مردہ کش (جنازہ بردار)۔ معجون کش۔ مقتول کش (تارکش)۔ مہرہ کش (کاغذ جس پر مہرہ کیا گیا ہو)۔ نیم کش۔

(فارسی: ہندی): کندلا کشی۔ کندلا کش۔ گھیا کش۔

☆ کُش (ف): (امر ہے کُشتن = مار ڈالنا سے) بچہ کُشی۔ خود کُشی۔ دختر کُشی۔ قوم کُشی۔ گاؤ کُشی۔ محسن کُشی۔ محسن کُش۔ مردم کُشی۔ ملت کُشی۔ نفس کُشی۔

(ف): خیرہ کُش (بغیر کسی گناہ کے قتل کرنے والا)۔ رشک کُش (کشتۂ رشک)۔ زبوں کُش (کم زوروں کو ہلاک کرنے والا)۔ نفس کُش (چراغ)۔

☆ کُشا (ف): (امر ہے کُشادن = کھولنا۔ فتح کرنا سے) پردہ کُشائی۔ جہاں کُشائی۔ جہاں کُشا۔ خیبر کُشا۔ دقیقہ کُشائی۔ دل کُشا۔ روزہ کُشائی۔ عقدہ کشائی۔ عقدہ کُشا۔ کشور کُشائی۔ کشور کُشا۔ کمر کُشائی۔ گرہ کُشائی۔ مشکل کشائی۔ مشکل کُشا۔

(ف): باز کُشا (توپ تیز)۔ چہرہ کُشائی (مصوری)۔ رہ کُشا (ملکی مہینے کا سترھواں دن)۔ منصوبہ کُشا (مشکل کُشا)۔

☆ کُن (ف): (امر ہے کردن = کرنا سے) خوش کُن۔ دل خوش کُن۔ فیصلہ کُن۔ کارکُن۔

(ف): سرکُن (سردار)۔ طعنہ کُن۔ قلم پاک کُن۔

☆ کَن (ف): (امر ہے کَندن = کھودنا سے) بیخ کَن۔ بیخ کَنی۔ جاں کَنی۔ چاہ کَن۔ کان کَنی۔ کان کَن۔ کوہ کَنی۔ کوہ کَن۔ گور کَنی۔ گور کَن۔ مہر کَنی۔ مہر کَن۔

(ف): آب دست کَن (پانی جو ہاتھ سے زمین کھود کر نکالیں)۔ جامہ کَن (حمام میں وہ جگہ جہاں کپڑے اُتار کر رکھے جائیں)۔ خار کَن (موسیقی کی ایک دھن کا نام ہے)۔ خانہ کَن (ناخلف)۔ کفش کَن (جوتیاں اُتارنے کی جگہ)۔

☆ کوب (ف): (امر ہے کوفتن = کوٹنا سے) جو کوب۔ زرکوب۔ زرکوبی۔ سرکوبی۔ سرکوب۔

سینہ کوبی۔

(ف): بوریا کوبی (دعوت جو نیا مکان بنانے کی خوشی میں دی جائے)۔ مقابل کوب (وہ چیز جو مقابل کی چیز کو پست کردے)۔ ناصیہ کوب (سجدہ کرنے والا)۔ ہاون کوب (دوائیں کوٹنے والا مزدور)۔

☆ کوش (ف): (امر ہے کوشیدن سے) ارادت کوش۔ اطاعت کوش۔ ستم کوش۔ سخت کوش۔ عقیدت کوش۔ وفا کوش۔

(ف): کینہ کوش۔

☆ گار (ف) (وصفیت): آموز گار۔ پروردگار۔ پرہیز گار۔ پرہیز گاری۔ خدمت گاری۔ خدمت گار۔ رست گار۔ روزگار۔ ریز گاری۔ سازگاری۔ سازگار۔ ستم گاری۔ ستم گار۔ طلب گاری۔ طلب گار۔ کام گاری۔ کام گار۔ کردگار۔ گنہگاری۔ گنہگار۔ مددگاری۔ مددگار۔ یادگار۔

(ف): آفرید گار۔ آمیز گار (خلیق)۔ بزرگار (کسان)۔ خداوند گار۔ خواست گار۔ خوگار (مانوس۔ اُلفت گیر)۔

☆ گانہ (ف): (یہ لاحقہ اعداد کے ساتھ اس بات کے ظاہر کرنے کے لیے آتا ہے کہ وہ اعداد پورے بے کم وکاست مراد لیے گئے ہیں) پنج گانہ۔ چہارگانہ۔ دوگانہ۔ سہ گانہ ہفت گانہ۔ یگانہ۔

☆ گاہ (ف): (ظرفیت) آرام گاہ۔ بارگاہ۔ بزم گاہ۔ بندر گاہ۔ تجارت گاہ۔ تخت گاہ۔ تعلیم گاہ۔ تماشا گاہ۔ جلوہ گاہ۔ جولان گاہ۔ چراگاہ۔ چنگاہ۔ خلوت گاہ۔ خواب گاہ۔ خیمہ گاہ۔ درس گاہ۔ درگاہ۔ دست گاہ۔ رزم گاہ۔ رصدگاہ۔ ریاضت گاہ۔ زیارت گاہ۔ سجدہ گاہ۔ سیاست گاہ۔ سیر گاہ۔ شرم گاہ۔ شکار گاہ۔ شہادت گاہ۔ صنعت گاہ۔ صید گاہ۔ طلسم گاہ۔ عبادت گاہ۔ عبرت گاہ۔ عرصہ گاہ۔ عشرت گاہ۔ عید گاہ۔ فرود گاہ۔ قبلہ گاہ۔ قربان گاہ۔ قواعد گاہ۔ قیام گاہ۔ قیامت گاہ۔ کارگاہ۔ کمین گاہ۔ گزرگاہ۔ لشکرگاہ۔ لنگرگاہ۔ مسندگاہ۔ نبردگاہ۔ نزہت گاہ۔ نشست گاہ۔ نشیمن گاہ۔ نظرگاہ۔ نمائش گاہ۔ نوبت گاہ (جیل خانہ۔ نقار خانہ)۔

(ف): آب گاہ (تالاب)۔ آبشت گاہ (پاخانہ)۔ آوردگاہ (میدان جنگ)۔ برچیں گاہ (کرسی)۔ بزن گاہ (رہزنوں کی گزر گاہ)۔ بنا گاہ (مکان وہ جگہ جہاں نقد جنس رکھیں)۔ بند گاہ (اعضا کے

جوڑوں کے مقامات)۔ پائے گاہ (جوتیوں کی قطار۔ گھوڑوں کا اصطبل۔ اصل ونسب۔ قدر و منزلت۔ پایاب)۔ پناہ گاہ۔ پنج گاہ (نماز کے پانچ وقت۔ موسیقی کے ایک پردہ کا نام۔ حواس خمسہ)۔ پیش گاہ (صدر کی جگہ۔ صدر مجلس۔ فرش جو صدر کی جگہ بچھایا جائے۔ مسجد کی محراب۔ گھر کا صحن۔ دربار بادشاہی) پیشین گاہ (ظہر کی نماز کا وقت)۔ تکیہ گاہ (مسندی)۔ تہی گاہ۔ جام گاہ (نقل دان)۔ جائے گاہ (مستقر)۔ جگر گاہ (سینہ)۔ جولہ گاہ (چراگاہ)۔ جیفہ گاہ (دنیا)۔ چرخ گاہ (حلقۂ سماع)۔ چہار گاہ (موسیقی کا ایک شعبہ)۔ حال گاہ (اصل ہال گاہ۔ میدان چوگاں)۔ حرم گاہ (زنانہ)۔ حساب گاہ (کچہری)۔ حشر گاہ۔ حوالت گاہ (حوالہ گاہ)۔ حوالہ گاہ (مقام سپردگی۔ شہر کے گرد تیر کا مقام)۔ خان گاہ (خانقاہ)۔ خرگاہ۔ خرگاہ (بڑا خیمہ)۔ داغ گاہ (کچہری)۔ دام گاہ۔ دزد گاہ۔ دست گاہ (طاقت۔ سرمایہ۔ کارخانہ۔ اہلِ حرفہ علم و فضل)۔ دم گاہ (بھٹی)۔ دیدہ گاہ (مقام دیدبانی)۔ دیوگاہ۔ رصد گاہ (ستاروں کے دیکھ بھال کا مقام۔ بارگاہ شاہی)۔ رضواں گاہ (جنت)۔ روگاہ (دیباچہ)۔ زیرگاہ (کرسی)۔ ستائش گاہ (قصیدہ کا وہ مقام جہاں سے ممدوح کی تعریف شروع ہوتی ہے)۔ سراب گاہ۔ سریں گاہ (نشست گاہ۔ تخت)۔ سیل گاہ۔ شباں گاہ۔ طاعت گاہ۔ طراز گاہ (دنیا)۔ عرض گاہ (فوج کی موجودات لینے کا مقام)۔ غول گاہ (دنیا)۔ فراخی گاہ (جہاں کھانے پینے کی چیزیں آسانی سے مل سکیں)۔ فرجام گاہ (قبر)۔ فریب گاہ (طلسم گاہ)۔ قتل گاہ۔ قدم گاہ۔ قفا گاہ (سر کا پچھلا حصہ)۔ قلب گاہ (فوج یا میدان جنگ کا درمیانی حصہ)۔ کاسہ گاہ (نقار خانہ)۔ کتف گاہ (مونڈھے کا مقام)۔ کج گاہ (ایک طرح کا ناچ)۔ کشتن گاہ (قتل گاہ)۔ کشتی گاہ۔ کوچ گاہ (جہاں سے اکثر لوگ کوچ کریں۔ وقت کوچ۔ راہ)۔ گرم گاہ (دوپہر کا وقت۔ لڑائی میں گھمسان کی جگہ)۔ گروہ گاہ (کمر)۔ گریز گاہ۔ گلہ گاہ۔ محراب گاہ (مسجد)۔ مغیلاں گاہ (دنیا)۔ ناموس گاہ (میدانِ جنگ)۔ ناوردگاہ (میدان جنگ)۔ نخچیر گاہ (شکار گاہ)۔ نہاں گاہ (کمین گاہ۔ صیاد)۔ وعدہ گاہ۔ یغما گاہ (لوٹ کا مال جمع کرنے کا مقام)۔

☆ گداز (ف): (امر ہے گداختن = پگھلنا۔ پگھلانا سے) جاں گداز۔ جگر گداز۔ دل گداز۔ صبر گداز۔ طاقت گداز۔

(ف): برق گداز۔ تجلی گداز۔ دماغ گداز۔ نظر گداز۔

☆گر (ف) (وصفیت): افسوں گری۔ افسوں گر۔ آہن گری۔ آہن گر۔ بازی گری۔ بازی گر۔ بیداد گری۔ بیداد گر۔ تونگری۔ تونگر۔ تیرگر۔ جادو گر۔ جادوگری۔ جلد گر۔ جلوہ گری۔ جلوہ گر۔ چارہ گری۔ چارہ گر۔ چوڑی گر۔ خوگر۔ دادگری۔ دادگر۔ دریوزہ گر۔ دیگر (اصل دبہ گر)۔ رفوگری۔ رفوگر۔ زرگری۔ زرگر۔ ستم گری۔ ستم گر۔ سوداگر۔ سوداگری۔ شعبدہ گری۔ شعبدہ گر۔ شیشہ گر۔ صیقل گری۔ صیقل گر۔ عشوہ گری۔ عشوہ گر۔ غارت گری۔ غارت گر۔ فتنہ گری۔ قلعی گر۔ کارگر۔ کاری گری۔ کاری گر۔ کگر (کمہار)۔ کمان گر۔ کیمیاگری۔ کیمیاگر۔ مگر۔ نگینہ گر۔ نوحہ گری۔ نوحہ گر۔

(ف): ارزہ گر (آرزہ گر)۔ افشاگر (افشا کنندہ)۔ افشرہ گر (روغن گر)۔ اکسیر گر (کیمیاگر)۔ آتش گر (آگ اٹھانے کا آلہ)۔ آرزہ گر (کہگل ساز)۔ بزرگر (کسان)۔ بزرگر۔ بزرہ گر۔ بزری گر (بزرگر)۔ بزگر (بز باز۔ دیکھو باز)۔ بشارت گر (نوید گر)۔ پرستش گری۔ پیکانہ گر (پیکان ساز)۔ پیوندگری (موافقت)۔ تاراجگر۔ ترنم گری۔ تصویر گر۔ تعلیم گر (معلم)۔ تماشاگر (دیکھنے والا)۔ تمثال گر (نقاش۔ مجسمہ ساز)۔ جماش گر (نازوغمزہ کرنے والا)۔ چامہ گر (غزل گو)۔ چراہ گر (چرندہ)۔ چرخ گری (تلوار کوسان پر چڑھانا)۔ چرگر (مغنی گر)۔ چیلان گر (چھری چاقو بنانے والا)۔ حلواہ گر۔ خجلت گری۔ خنیاگر (مطرب)۔ خواہش گری۔ داغ گر (داغ دینے والا)۔ دانش گر۔ دریوزہ گر (گدا)۔ دیوارگر (معمار)۔ رامش گر (مطرب)۔ روشن گر (صیقل گر)۔ روغن گر۔ ریاضت گری۔ ریختہ گر (کانسی وغیرہ دھات کے برتن ڈھالنے والا)۔ زرنشان گر (کوفت گر)۔ سگالش گر (مشورہ دینے یا لینے والا)۔ سنت گر (موتی وغیرہ بیندھنے والا)۔ سوزن گر۔ سیاست گری۔ سیاست گر۔ سیاہی گر۔ شفاعت گر۔ شناگر (تیراک)۔ شناگر۔ شیشہ گر۔ شیوہ گر۔ طعنہ گر۔ فولادگر۔ قیمت گر (قیمت آنکنے والا)۔ کاسہ گر (کاسہ۔ ساز۔ نقارچی۔ موسیقی کی ایک دُھن کا نام)۔ کاغذگر۔ کندہ گر (کندہ کار)۔ کینہ گر۔ گزارش گر۔ گل گر (گل کار)۔ لعل گر۔ مویہ گر (نوحہ گر)۔ نقش گر (مصور)۔ نواگر (مطرب)۔ نویدگر (خوش خبری دینے والا)۔ یاری گر (مددگار)۔ یاوہ گر (یاوہ گو)۔

☆گرد (ف): (امر ہے گردیدن = پھرنا سے) اشراف گردی (تنزل)۔ آوارہ گردی۔ آوارہ گرد۔ بادشاہ گردی (انقلاب سلطنت)۔ بادیہ گردی۔ تیز گرد۔ جہاں گردی۔ جہاں گرد۔ حمام بادگرد۔ کوچہ گردی۔ کوچہ گرد۔ نادرگردی۔ ہرزہ گردی۔

(ف): بستان گرد (باغ کی سیر کرنے والا)۔ دنبالہ گرد (تعاقب کرنے والا)۔

(فارسی: ہندی): پٹھان گردی (پٹھانوں کی حکومت)۔

☆ گرداں (ف): (امر ہے گردانیدن = پھرانا سے) بلاگرداں (قربان)۔ دست گرداں (قرض مستعار)۔ روگردانی۔ روگرداں۔ سرگردانی۔ سرگرداں۔

(ف): تیر گردانی (چور معلوم کرنے کا ایک طریقہ)۔ دولاب گردانی (دوسروں کے مال سے تجارت کرنا)۔ شانہ گردانی (اعراض۔ انکار)۔ شیشہ گرداں (دغاباز۔ شعبدہ باز)۔ کاسہ گرداں (گدا)۔

☆ گری۔ گیری (ف): (حالت یا پیشہ یا کام کے اظہار کے لیے) ایلچی گری۔ آدم گیری۔ باورچی گری یا گیری۔ بخشی گری یا گیری۔ دایہ گری۔ سپاہ گری۔ قلی گیری۔ گداگری۔ گماشتہ گری یا گیری۔ منشی گری۔ میاںجی گیری۔ مُلّا گیری۔

(ف): باغی گیری یا باغی گری (سرکشی)۔ پیوستہ گری (موافقت)۔ طاغی گری (سرکشی)۔

(فارسی: ہندی): آیاگری۔ دائی گیری۔ ماما گیری۔

☆ گریز (ف): (امر ہے گریختن۔ بھاگنا سے) باراں گریز (چھجا)۔

☆ گزا (ف): (امر ہے گزیدن = کاٹنا سے) جاں گزا۔

(ف): دولت گزا (وہ شخص جو نو دولت ہونے کے سبب لوگوں کو ستائے)۔ سرگزا (سر کاٹنے والی چیز)۔ مردم گزا۔

☆ گزار (ف): (امر ہے گزاردن = ادا کرنا سے) اطاعت گزار۔ اطاعت گزاری۔ باج گزاری۔ باج گزار۔ تہجد گزار۔ حق گزار۔ حق گزاری۔ خدمت گزار۔ خدمت گزاری۔ خراج گزاری۔ خراج گزار۔ سپاس گزاری۔ سپاس گزار۔ شکر گزاری۔ شکر گزار۔ شکوہ گزاری۔ کارگزاری۔ کارگزار۔ گلہ گزاری۔ گوش گزار۔ مال گزاری۔ مال گزار۔ نماز گزار۔

(ف): باد گزار (ہوادان۔ قصہ خواں)۔ پائے گزار (مددگار)۔ تیر سرگزار (تیر کا کل رہا۔ دیکھو رہا)۔ تیر سنان گزار (آہرن سے پار ہونے والا تیر)۔ تیغ جوشن گزار (جوشن سے گزر جانے والی تلوار)۔ تیغ گزار (سپاہی)۔ خامہ گزار (تحریر یا تصویر یا نقش)۔ دست گزار (مددگار۔ تحفہ)۔ رہ گزار۔

☆ گُزیں (ف): (امر ہے گُزیدن = چننا۔ انتخاب کرنا۔ اختیار کرنا سے) آرام گزیں۔
خلوت گزیں۔ عزلت گزیں۔ گوشہ گزیں۔
(ف): بہ گزیں (انتخاب کرنے والا۔ انتخاب کیا ہوا)۔ درم گزیں (صرّاف)۔ دست گزیں
(وہ شخص جو ہمیشہ صدر کی جگہ بیٹھنا چاہے۔ کوتل گھوڑا۔ ہر منتخب چیز)۔ راحت گزیں۔ رامش گزیں
(آسودہ حال۔ صاحبِ عزت)۔ سرگزیں (مویشی جو حاکم کے لیے انتخاب کیے گئے ہوں)۔
طاعت گزیں۔ عیش گزیں۔
☆ گُسار (ف): (امر ہے گُساردن = کھانا پینا سے) غم گساری۔ غم گسار۔ مے گساری۔
(ف): بادہ گسار۔ پیمانہ گسار۔
☆ گُستر (ف): (امر ہے گُستردن = بچھانا پھیلانا سے) الطاف گستری۔ ضیا گستر۔ عدل گستری۔
عدل گستر۔ فیض گستری۔ فیض گستر۔ کرم گستری۔ کرم گستر۔ معدلت گستری۔ معدلت گستر۔
(ف): ثنا گستر۔ جفا گستر۔ خوان گستری۔ داد گستر۔ سخا گستر۔ سخن گستر۔ شکایت گستر (گلہ مند)۔
گہر گستر (فیاض۔ واعظ۔ فصیح)۔ نعمت گستر۔
☆ گشت (ف): (گشتن = پھرنا سے) بازگشت۔ شب گشتی۔
(فارسی: عربی۔ ہندی): روند گشتی۔ شہرگشت۔ کوٹ گشتی۔ گل گشت۔ مٹرگشت۔
☆ گشتہ (ف): (گشتن = پھرنا سے) سرگشتگی۔ سرگشتہ۔ گم گشتگی۔ گم گشتہ۔
☆ گنج (ف) (ظرفیت): حسین گنج۔ حضرت گنج۔
☆ گو (ف): (امر ہے گفتن = کہنا سے) بدگوئی۔ بدگو۔ بذلہ گوئی۔ بذلہ گو۔ بسیار گوئی۔ بسیار گو۔
پیشین گوئی۔ پیشین گو۔ پُر گوئی۔ پُر گو۔ حق گوئی۔ حق گو۔ خوش گوئی۔ خوش گو۔ داستاں گوئی۔
داستاں گو۔ دروغ گوئی۔ دروغ گو۔ راست گوئی۔ راست گو۔ زود گوئی۔ زود گو۔ زیادہ گوئی۔
زیادہ گو۔ سخن گوئی۔ سخن گو۔ شعر گوئی۔ غزل گوئی۔ غزل گو۔ فضول گوئی۔ فضول گو۔ قانون گوئی۔
قانون گو۔ قصہ گوئی۔ قصہ گو۔ کلمہ گو۔ کم گوئی۔ کم گو۔ لطیفہ گوئی۔ لطیفہ گو۔ ہجو گوئی۔ ہرزہ گوئی۔
ہرزہ گو۔ ہزل گوئی۔ ہزل گو۔
(ف): بازگو (بیان کرنے والا)۔ برہنہ گوئی (صاف اور بے لاگ کہنا)۔ پریشان گو۔ پوچ گو۔

پیش گو (وہ شخص جو مجلس یا دربار شاہی میں لوگوں کو تعارف کرائے۔ وہ شخص جو لوگوں کی طرف سے بادشاہ کے حضور میں عرض معروض کرے)۔ تازہ گو (نومشق شاعر)۔ چرب گو (شیریں سخن۔ دل فریب باتیں کرنے والا)۔ رعنا گو (منافق)۔ رہ گو (مطرب)۔ زور گو (مفتری)۔ سرد گو (بے اثر بات کرنے والا)۔ سر گو (وہ بھید جس کا پوشیدہ رکھنا واجب ہو)۔ مزاج گوئی (مزاج کے موافق باتیں کرنا)۔ مسلسل گو۔ نستعلیق گو (کتابی عبارت میں بولنے والا)۔ یاوہ گو۔

☆ گوار (ف): (امر ہے گواریدن = ہضم ہونا۔ مرغوب ہونا سے) خوش گوار۔ خوش گواری۔
ناگوار۔ ناگواری۔

☆ گوں (ف): (رنگ ظاہر کرنے کے لیے) آب گوں۔ آتش گوں۔ زمرّد گوں۔ سیہ گوں۔
شعلہ گوں۔ گل گوں۔ گندم گوں۔ لالہ گوں۔ میگوں۔ نیل گوں۔

(ف): آسماں گوں۔ آہن گوں۔ بنفشہ گوں۔ بیجادہ گوں۔ تیرہ گوں۔ جگر گوں۔ دگر گوں۔ زبرجد گوں۔ زنگار گوں۔ سنجاب گوں۔ سیم گوں۔ سیماب گوں۔ شفق گوں۔ شنگرف گوں۔ شہاب گوں۔ عقیق گوں۔ عناب گوں۔ عنبر گوں۔ غالیہ گوں۔ فیروزہ گوں۔ قیر گوں۔ گربہ گوں (مکار)۔ گل نار گوں۔ گندنا گوں۔ لاجورد گوں۔ لعل گوں۔ مینا گوں۔ نارنج گوں۔ واژ گوں۔ یاقوت گوں۔

☆ گونہ (ف): گل گونہ۔

(ف): باز گونہ۔ دگر گونہ۔ دو گونہ۔

☆ گی (ف) (اسمیت): (اُن الفاظ میں جن کے آخر میں "ہ" ہو) افسردگی۔ آراستگی۔ آزردگی۔
آشفتگی۔ آلودگی۔ آمادگی۔ آوارگی۔ آہستگی۔ بالیدگی۔ بندگی۔ پروانگی۔ پژمردگی۔ خستگی۔
دیوانگی۔ روئیدگی۔ زندگی۔ سپردگی۔ شرمندگی۔ شیفتگی۔ طرفگی۔ فریفتگی۔
بعض الفاظ اس قاعدہ سے مستثنیٰ ہیں، جیسے: بچاگی۔ پیشگی۔ کرختگی۔ موجودگی۔

☆ گی (ف) (وصفیت): خانگی۔

☆ گیر (ف): (امر ہے گرفتن = لینا۔ پکڑنا۔ قبول کرنا۔ اختیار کرنا سے) آتش گیری۔ آتش گیر۔ آہو گیری۔ آہو گیر۔ بار گیر (وہ سوار جس کا ذاتی گھوڑا نہ ہو۔ بارکش جانور)۔ بغل گیری۔ بغل گیر۔ جاگیر۔ جہاں گیری۔ جہاں گیر۔ چاشنی گیری۔ چاشنی گیر۔ حرف گیری۔ حرف گیر۔ خبر گیری۔ خردہ گیری۔

خوگیر۔ دامن گیری۔ دامن گیر۔ دست گیری۔ دست گیر۔ دل گیری۔ دل گیر۔ دیوار گیری۔ راہ گیر۔
سخت گیری۔ سخت گیر۔ شعلہ گیری۔ شعلہ گیر۔ عالم گیری۔ عالم گیر۔ عیب گیری۔ عیب گیر۔ فال گیری۔
فال گیر۔ کشتی گیر۔ گرہ گیر۔ گریباں گیر۔ گل گیر۔ گلوگیر۔ ماہی گیری۔ ماہی گیر۔ ملک گیری۔ ملک گیر۔
موزہ گیر (گھوڑا جو سوار کا پاؤں کاٹے)۔ ناخن گیر۔ نکتہ گیری۔ نکتہ گیر۔ نم گیرا۔
(ف): امارہ گیر (محاسب)۔ ایارہ گیر (محاسب)۔ آب گیر (تالاب)۔ آتش گیر (آگ اُٹھانے
کا آلہ)۔ آسمان گیر (شامیانہ)۔ آفتاب گیر (چھتری یا سائباں)۔ آوارہ گیر (محاسب)۔ باج گیر۔
بادگیر (ہوادان)۔ بارگیر (گھوڑا۔ عماری۔ بارکش جانور۔ نوکر)۔ بازگیر (موزخ)۔ بغل گیری (کشتی
کا ایک داؤ)۔ بہا گیر (گراں قیمت)۔ بُرگیری (مکّاری)۔ پائے گیر (پابند)۔ تخت گیر (بادشاہ)۔
تنگ گیری۔ جام گیری (شراب خوار)۔ جانب گیر (طرف دار)۔ جلو گیر (آگے سے روکنے والا)۔
حرف بار گیر (تکیہ کلام)۔ حرف ورق گیر (جو تمام ورق کو گھیر لے)۔ حملہ گیری (ایک طرح کی ورزش
ہے)۔ خاموش گیر (وہ کتا جو چپ چاپ آکر کاٹ کھائے)۔ خانہ گیر (نرد کی ایک بازی کا نام
ہے)۔ خدا گیر (وہ شخص جو عذاب الٰہی میں گرفتار ہو)۔ خریدار گیر (وہ چیز جو جلد فروخت ہو)۔
خوگیر (مانوس)۔ خواہر گیر (منہ بولی بہن)۔ درز گیری (جوڑ سے جوڑ ملانا)۔ دہاں گیر (وہ شخص جو
لوگوں کو بیہودہ گوئی سے باز رکھے)۔ دیو گیر۔ رزم گیر (ملکی مہینے کے گیارھویں دن کا نام)۔
زبان گیری (غنیم کی فوج کا کوئی سپاہی گرفتار کر کے اس سے غنیم کے حالات معلوم کرنا)۔ زبان گیر
(جاسوس)۔ زمیں گیر (افتادہ۔ خاکسار)۔ زہگیر (تیر اندازوں کا انگشتانہ)۔ سر گیر (دردسر۔ ملامت۔
طعنہ۔ مخمور۔ غضب ناک۔ ملامت کرنے والا)۔ شانہ گیر (سرکش)۔ شگوں گیر۔ شیر گیر (نیم مست)۔
عبرت گیر۔ عرق گیری (عرق کشی)۔ عرق گیر (پسینا پونچھنے کا رومال۔ شرمندہ)۔ عناں گیر (روکنے
والا)۔ قفا گیر (مظلوم۔ دادخواہ)۔ کاغذ گیر (کاغذ پکڑنے کا پنجہ۔ روزن جو کاغذ سے بند کیا گیا
ہو)۔ کلاچہ گیر (خوشامدی)۔ کمان گیر (کامل تیر انداز)۔ گراں گیر (دیر گیر اور سخت گیر)۔ گرد گیر
(بہادر)۔ گور گیر (گورخر کا شکار کرنے والا)۔ لنگر گیر (بھاری کشتی)۔ مار گیری (مکّاری)۔
مرد گیر (ایک ہتھیار کا نام)۔ معرکہ گیر (معرکہ ساز۔ دیکھو ساز)۔ مگس گیر (مکڑی)۔ موش گیر (چیل
یا بلی)۔ میان گیری (میانہ روی)۔ نقد گیر (رشوت خوار)۔ نقرہ گیر (رشوت خوار)۔ نمک گیر (نمک

چکھنے والا۔ وہ شخص جو نمک حرامی کی سزا میں مبتلا ہو)۔ ہنگامہ گیر (معرکہ ساز۔ دیکھو ساز)۔
(فارسی: ہندی): اٹھائی گیرا۔ چھت گیری۔ گوں گیرا۔
☆ گیں (ف) (وصفیت): اندوگیں۔ خشمگیں۔ سرگیں۔ سہمگیں۔ شرمگیں۔ غمگینی۔ غمگیں۔
(ف): بارگیں یا پارگیں (چوبچہ)۔ ریمگیں (چرک آلود)۔ شوخ گیں (میلا)۔
☆ گینہ (ف): آبگینہ۔ خاگینہ۔
☆ لاخ (ف) (ظرفیت): دیولاخ۔ سنگلاخ۔
☆ م (ف): وصفی اعداد کے آخر میں آتا ہے، جیسے: یکم۔ دوم۔ سوم۔ چہارم۔ پنجم۔ ششم۔ ہفتم۔
☆ م (ف + ہ) (وصفیت): پچھم۔ پنجم۔ ریشم (ریشہ سے)۔ نیلم (نیل سے)۔
مدہم (ان الفاظ پر اسمیت غالب آگئی ہے)
☆ م (ت) (علامت تانیث): بیگم۔ خانم۔
☆ مال (ف): (امر ہے مالیدن = ملنا سے) پامال۔ دست مال۔ رومال۔ ریگ مال۔
شیرمال۔ گوش مالی۔ گوش مال۔ مشت مال۔
(ف): پوزمال (گوش مالی)۔ پیل مال یا فیل مال (ہاتھی کے پاؤں کے نیچے کچلنے کی سزا)۔ توش مال یا توشہ مال (خوان سالار)۔ خاک مال (ذلیل کرنا)۔ خشت مال (پتھیرا)۔ ریش مال (دیوث۔ بے غیرت)۔ شوی مال (تانے بانے پر مانڈی ملنے والا)۔ عدو مال (مخالف مال)۔
کیسہ مال (وہ شخص جو حمام میں لوگوں کے بدن پر کیسہ کی مالش کرے)۔ مخالف مال (دشمن کو پامال کرنے والا)۔
☆ مان (ف): (امر ہے مانستن = مشابہ ہونا سے) آسمان (آس = چکی)۔ ترکمان۔ مہمان (مہ = بڑا)۔
☆ مند (ف) (وصفیت): احسان مندی۔ احسان مند۔ اخلاص مند۔ ارجمند۔ اقبال مندی۔
اقبال مند۔ آرزومندی۔ آرزومند۔ بہرہ مندی۔ بہرہ مند۔ تومندی۔ تومند۔ حاجت مندی۔
حاجت مند۔ خواہش مند۔ دانش مندی۔ دانش مندی۔ درد مندی۔ درد مند۔ دولت مندی۔
دولت مند۔ رضامندی۔ رضامند۔ زورمندی۔ زورمند۔ سعادت مندی۔ سعادت مند۔ سلیقہ مند۔

سود مندی۔ سود مند۔ ضرورت مند۔ طالع مند۔ ظفر مند۔ عقل مندی۔ عقل مند۔ عقیدت مندی۔
عقیدت مند۔ غرض مندی۔ غرض مند۔ غیرت مندی۔ غیرت مند۔ فائدہ مند۔ فتح مندی۔ فتح مند۔
فکر مند۔ فیروز مندی۔ فیروز مند۔ قصور مند۔ قصوری مندی۔ کسل مند۔ کمند (اصل خم مند)۔
مراد مند۔ نیاز مندی۔ نیاز مند۔ ہنر مند۔ ہنر مندی۔ ہوش مندی۔ ہوش مند۔

(ف): برومد۔ برہ مند (ماہر فن۔ تجربہ کار)۔ جائے مند (کاہل)۔ سازمد (تیار۔ تیار چیز مثلاً
سامان سفر)۔ قیمت مندی (نرخ)۔ کارمند (نوکر)۔ کشت مند (زمین مزروعہ)۔ گلہ مند۔ مُستمند
(حاجت مند)۔ نابود مند (مفلس)۔ نیرو مند (طاقت ور)۔

☆ ناک (ف) (وصفیت): افسوس ناک۔ اندوہ ناک۔ اندیشہ ناک۔ حیرت ناک۔ خشم ناک۔
خطرناک۔ خوف ناک۔ درد ناک۔ دہشت ناک۔ شرم ناک۔ شہوت ناک۔ عبرت ناک۔
غضب ناک۔ غم ناک۔ نم ناک۔ وحشت ناک۔ ہوس ناک۔ ہولناک۔ ہیبت ناک۔

(ف): آب آتش ناک (شراب)۔ آموزناک (معلم)۔ زخم ناک (زخمی)۔ زورناک (طاقت
ور)۔ سرمہ ناک (سُرمگیں)۔ شعب ناک (مشہور)۔ عرق ناک۔

☆ ندہ (ف) (فاعلیت): آیندہ۔ باشندہ۔ بافندہ۔ بینندہ۔ پرسندہ۔ پرندہ۔ جویندہ۔ چرندہ۔
دانندہ۔ درندہ۔ دہندہ۔ روندہ۔ زندہ۔ سازندہ۔ فروشندہ۔ گزندہ۔ گویندہ۔ گیرندہ۔ نمایندہ۔
نویسندہ۔ یابندہ۔

☆ ندہ (ف) (وصفیت): شرمندہ (شرم سے)۔ کارندہ (کار سے)۔

☆ نشیں (ف): (امر ہے نشستن = بیٹھنا سے) بالا نشینی۔ بالا نشیں۔ بوریا نشیں۔ پردہ نشینی۔
پردہ نشیں۔ پہلو نشینی۔ پہلو نشیں۔ تخت نشینی۔ تخت نشیں۔ تہ نشیں۔ جانشینی۔ جانشیں۔ جم نشیں۔
حاشیہ نشینی۔ حاشیہ نشیں۔ حرم نشیں۔ خاک نشینی۔ خاک نشیں۔ خانہ نشینی۔ خانہ نشیں۔ خلوت نشینی۔
خلوت نشیں۔ دل نشیں۔ ذہن نشیں۔ راس نشیں (لے پالک)۔ سجادہ نشینی۔ سجادہ نشیں۔ سدرہ نشیں۔
شاہ نشیں۔ صحرا نشیں۔ عرش نشیں۔ عزلت نشینی۔ عزلت نشیں۔ فلک نشیں۔ فیل نشیں۔ قلعہ نشیں۔
کرسی نشین۔ کفش نشیں۔ گدی نشینی۔ گدی نشیں۔ گوشہ نشینی۔ گوشہ نشیں۔ مسند نشینی۔ مسند نشیں۔
ہم نشینی۔ ہم نشیں۔

(ف): پس نشیں (وہ شخص جو دکان دار کے اُٹھ جانے پر آپ اس کی جگہ دکان پر بیٹھے اور سودا فروخت کرے)۔ پیش نشیں (دائی)۔ پیش نشیں (وہ شخص جو بار برداری کے جانور پر بوجھ لاد کر خود اس بوجھ پر بیٹھ جائے)۔ چشم نشیں (محبوب)۔ چلّہ نشیں۔ خانقاہ نشیں۔ درُوں نشیں (گوشہ نشیں)۔ دست نشیں (مسند نشیں)۔ راہ نشیں۔ رصد نشیں (منجم)۔ سایہ نشیں (ناز پرور)۔ سرنشیں (راہ نشیں یعنی وہ فقیر جو سر راہ بیٹھ کر بھیک مانگے)۔ سرحد نشیں۔ صبح نشیں (عابد سحر خیز)۔ صدر نشیں۔ صومعہ نشیں۔ کوہ نشیں۔ مراحل نشیں (مسافر)۔ مربع نشیں (چوکڑی مار کر بیٹھنے والا)۔ نقش بد نشیں (منصوبہ جو آرزو کے مطابق پورا نہ ہو)۔

(فارسی: ہندی): پالکی نشیں۔

☆ نگار (ف): (امر ہے نگاشتن = لکھنا نقش کرنا سے) افسانہ نگاری۔ افسانہ نگار۔ جادو نگاری۔ جادو نگار۔ جواہر نگاری۔ جواہر نگار۔ داستاں نگاری۔ داستاں نگار۔ زرنگار۔ زرنگاری۔ زمرد نگار۔ سوانح نگار۔ شیریں نگاری۔ شیریں نگار۔ صورت نگار۔ گوہر نگار۔ مضمون نگاری۔ مضمون نگار۔ مینا نگار۔ نامہ نگاری۔ نامہ نگار۔ واقعہ نگاری۔ واقعہ نگار۔ یاقوت نگار۔

(ف): بت نگار (نقاش)۔ بستہ نگار (ایک راگ کا نام ہے)۔ دفتر نگار۔ صحیح نگار (اخبار نویس)۔ کلہ نگار (فراش)۔ یوسف نگار (یوسف کی تصویر کھینچنے والا)۔

☆ نما (ف): (امر ہے نمودن = دکھانا۔ ظاہر کرنا سے) انگشت نمائی۔ انگشت نما۔ بدنمائی۔ بدنما۔ پتلون نما۔ جامِ جہاں نما۔ حق نمائی۔ حق نما۔ خود نمائی۔ خود نما۔ خوش نمائی۔ خوش نما۔ رسول نما۔ رونمائی۔ رہنمائی۔ رہنما۔ قبلہ نما۔ قطب نما۔ قوس نما۔ کشتی نما۔ گنبد نما۔ گندم نما۔ محراب نما۔ مرغ باد نما۔ نسب نما۔

(ف): آب آتش نما (شراب)۔ آئینہ تصویر نما۔ آئینہ جام نما۔ آئینہ قامت نما۔ آئینہ گیتی نما۔ آئینۂ بدن نما۔ پیراہن تہ نما (نہایت باریک پوشش)۔ چشم نمائی۔ خندۂ دنداں نما۔ خویش نمائی۔ دور نما (ایک طرح کی عینک ہے)۔ طاق نمائی (دیواروں پر بالمقابل طاق کے نشان بنانا)۔ قائم نما (سفید نما و روشن نما)۔ ہزار نما (یہ بھی ایک خاص طرح کی عینک ہے)۔

☆ نواز (ف): (امر ہے نواختن = عزت دینا۔ بجانا سے) بندہ نوازی۔ بندہ نواز۔ بیکس نواز۔

بین نوازی۔ بین نواز۔ رعیت نواز۔ رعیت نوازی۔ ستار نوازی۔ ستار نواز۔ سفلہ نواز۔ شرفا نوازی۔
شرفا نواز۔ شریف نواز۔ طلبہ نواز۔ عاجز نواز۔ عالم نواز۔ غریب نوازی۔ غریب نواز۔ مخلوق نواز۔
مسافر نوازی۔ مسافر نواز۔ مسکین نوازی۔ مسکین نواز۔ مظلوم نواز۔ معارف نواز۔ مہمان نوازی۔
مہمان نواز۔ نقارہ نواز۔ نوبت نواز۔
(ف): ابریشم نواز (مطرب)۔ ترنواز (مطرب)۔ چینی نواز (جلترنگ بجانے والا)۔ خوش نواز
(مطرب)۔ عاشق نواز۔ فلک نواز (جس پر فلک مہربان ہو)۔ قانون نواز (دستور داں۔ طرب)۔
کاسہ نواز (نقارچی۔ بیہودہ گو)۔
(فارسی: ہندی): پلک نواز۔
☆نوَرْد (ف): (امر ہے نوردیدن = لپٹنا۔ طے کرنا سے)
دشت نورد۔ راہ نورد۔ رہ نوردی۔ عالم نورد۔
(ف): بادیہ نور۔ جہاں نورد۔ صحرانورد۔ گیتی نورد۔ مراحل نورد۔
☆نوش (ف): (امر ہے نوشیدن = پینا سے) بلانوشی۔ بلانوش۔ دریا نوش۔ مے نوشی۔ مے نوش۔
(ف): بادہ نوش۔ جرعہ نوش۔ خام نوش (کچے گھڑے کی شراب پینے والا)۔ خوں نوش (ظالم)۔
☆نویس (ف): (امر ہے نوشتن = لکھنا سے) اخبار نویسی۔ اخبار نویس۔ اظہار نویس۔
بدنویسی۔ بد نویس۔ بیضہ نویسی۔ بیضہ نویس۔ تار نویس۔ توجیہ نویس۔ حلیہ نویسی۔ حلیہ نویس۔
خاص نویس۔ خبر نویسی۔ خبر نویس۔ خفیہ نویسی۔ خفیہ نویس۔ خلاصہ نویسی۔ خلاصہ نویس۔ خوش نویسی۔
خوش نویس۔ دفتر نویسی۔ زود نویس۔ سیاہہ نویسی۔ سیاہہ نویس۔ طغرا نویسی۔ طغرا نویسی۔
ظفر نویس۔ عرائض نوسی۔ عرائض نویسی۔ عرضی نویسی۔ عرضی نویس۔ فسانہ نویسی۔ فسانہ نویس۔
قبالہ نویسی۔ قبالہ نویس۔ قطعہ نویس۔ لوح نویسی۔ لوح نویس۔ مختصر نویسی۔ مختصر نویس۔ مسودہ نویسی۔
مسودہ نویس۔ مضمون نویسی۔ مضمون نویس۔ نقشہ نویسی۔ نقشہ نویس۔ نقل نویسی۔ نقل نویس۔ واصل
باقی نویس۔ وقائع نویسی۔ وقائع نویس۔
(ف): پریشاں نویسی (منشیان دفتر کا ایک خاص طریقہ تحریر)۔ چہرہ نویس۔ صدر نویس (مجلس
نویس)۔ صورت نویسی (عبارت کی نقل بغیر سمجھے کرنا)۔ لغت نویس۔ مجلس نویس (شاہی مجلس کی

روئیداد لکھنے والا)۔

(فارسی: ہندی۔ انگریزی): اپیل نویسی۔ اپیل نویس۔ پرچہ نویسی۔ پرچہ نویس۔ چٹھی نویسی۔ چٹھی نویس۔ کاپی نویسی۔ کاپی نویس۔

☆ نیں (ف) (وصفیت): نازنیں۔

☆ وار (ف) (وصفیت): اُمیدوار۔ بزرگوار۔ تقصیروار۔ خطاوار۔ ذمہ وار۔ سوگوار۔ قصوروار۔ ماہوار۔

☆ وار (ف): (لیاقت وقابلیت) راہ وار۔ سزاوار۔ شاہوار۔ گوش وار۔

(ف): آب یاقوت وار (شراب)۔ آزادوار (موسیقی کی ایک دُھن)۔ دستوار (اعصائے پیری)۔ گازروار (کشتی کے ایک داؤ کا نام ہے)۔

☆ وار (ف): (رُخ۔ سمت) عمودوار۔ ہموار۔

☆ وار (ف) (اسمیت): پیداوار۔

☆ وارہ (ف) (وصفیت وقابلیت): گوشوارہ۔

(ف): چراغ وارہ (چراغ دان)۔ راہ وارہ (سوغات)۔

☆ وَر (ف) (وصفیت): بارور۔ بہرہ ور۔ پیشہ ور۔ تاجور۔ جانور۔ دانش وری۔ دانش ور۔ دیدہ ور۔ سخن وری۔ سخن ور۔ سروری۔ سرور۔ طاقتوری۔ طاقتور۔ طالع وری۔ طالع ور۔ قسمت وری۔ قسمت ور۔ کینہ وری۔ کینہ ور۔ نام وری۔ نام ور۔ نصیبے وری۔ نصیبے ور۔ ہنروری۔ ہنرور۔

(ف): آشناور (تیراک)۔ پہناور (چوڑا چکلا)۔ پیداور۔ پیلور (گھروں پر جاکر سودا بیچنے والا)۔ پیلہ ور (پیلور)۔ شناور۔ جوشن ور۔ داد ور۔ داور۔ دیدہ ور (صاحب بصیرت)۔ راہ ور (راہ وار۔ دیکھو وار)۔ ریش ور (صاحب ریش)۔ زبان ور (زبان آور یعنی فصیح)۔ سارمور (ساختہ وآمادہ)۔ سبحہ ور (تسبیح خواں)۔ سخاور (سخی)۔ سعادت ور۔ سکتہ ور (سکتہ زدہ)۔ سودا ور (سودا گر)۔ شناور (تیراک)۔ مایہ ور۔

☆ وُر (ف) (وصفیت): دستور۔ رنجوری۔ رنجور۔ گنجور۔ مزدوری۔ مزدور۔

(ف): شبانور (چمگادڑ)۔

☆وش (ف) (حرفِ تشبیہ): پری وش۔ ماہ وش۔

☆ہ (ف): (۱)۔ عام الفاظ کے آخر میں اس لاحقہ کو لگا کر بہت سے نئے الفاظ بنائے گئے ہیں)

ابرہ۔ آوازہ۔ باریکہ (مصوروں کا موقلم)۔ بیمہ۔ پایہ۔ پشتہ۔ پنج روزہ۔ پنج شاخہ۔ پنجہ۔

چشمہ۔ درہ۔ دستہ۔ دندانہ۔ روزہ۔ زبانہ۔ غبارہ۔ گردانہ۔ گوشہ۔ ناخنہ۔ ہرکارہ۔ ہفتہ۔

(۲) (امر کے آخر میں لگانے سے بھی بہت سے نئے الفاظ بن گئے ہیں)

استرہ۔ افشرہ۔ اندازہ۔ اندیشہ۔ انگارہ (خاکہ)۔ آویزہ۔ بندہ۔ بوسہ۔ پرسہ۔ پسندہ۔

پیرایہ۔ تراشہ۔ چینہ۔ خندہ۔ رنجہ۔ ریزہ۔ ستیزہ۔ شتابہ۔ کوبہ۔ گزارہ۔ لرزہ۔ نالہ۔ نامہ۔

(۳) ماضی کے آخر میں ''ہ'' لگا کر صفت یا مفعول بناتے ہیں)

افروختہ۔ افسردہ۔ اندوختہ۔ اُفتادہ۔ آراستہ۔ آزردہ۔ آزمودہ۔ آستادہ۔ آسودہ۔ آشفتہ۔

آگندہ۔ آلودہ۔ آمادہ۔ آمدہ۔ آموختہ۔ آمیختہ۔ آورہ۔ بافتہ۔ برافروختہ۔ برآمدہ۔ برخاستہ۔

برداشتہ۔ برگشتہ۔ بستہ۔ بوسیدہ۔ پختہ۔ پرداختہ۔ پردردہ۔ پژمردہ۔ پسندیدہ۔ پوشیدہ۔ پیچیدہ۔

پیراستہ۔ پیوستہ۔ چیدہ۔ خدارسیدہ۔ ختہ۔ خفتہ۔ خواستہ۔ خواندہ۔ خوردہ۔ داشتہ۔ دانستہ۔ دیدہ۔

رشتہ۔ رفتہ۔ رنجیدہ۔ ریختہ۔ ساختہ (اصل آختہ)۔ ساختہ۔ ستودہ۔ سرگشتہ۔ سنجیدہ۔ سوختہ۔

شائستہ۔ شستہ۔ شکستہ۔ شگافتہ۔ شگفتہ۔ شناختہ۔ شنیدہ۔ شوریدہ۔ صاجزادہ۔ طلبیدہ۔ غم زدہ۔

فالودہ (اصل پالودہ)۔ فرستادہ۔ فرمودہ۔ فریفتہ۔ فہمیدہ۔ کاشتہ۔ کردہ۔ کشتہ۔ کشیدہ۔ کندہ۔

کوفتہ۔ گردیدہ۔ گریختہ۔ گزشتہ۔ گماشتہ۔ مالیدہ۔ ماندہ۔ مردہ۔ نگاشتہ۔ نوشتہ۔ نیم برشتہ۔

☆ہ (ظرفیت): بزازہ۔ زمیدارہ۔ ساہوکارہ۔ صرّافہ۔

☆ہ (ع): (عربی میں علامت تانیث ''ت'' ہے جو وقف میں ''ہ'' ہو جاتی ہے)

سلطانہ۔ شاعرہ۔ قابلہ (دائی)۔ محبوبہ۔ معشوقہ۔ ملکہ۔

(یہ الفاظ خود عورتوں کی نسبت بولے جاتے ہیں اس لیے ا۔۔ میں بھی مونث ہیں مگر ایسے دیگر الفاظ کا اردو میں مونث ہونا ضروری نہیں ہے)

باصرہ۔ خمیرہ۔ ذائقہ۔ سامعہ۔ شامّہ۔ صغیرہ۔ عملیہ۔ غاذیہ۔ کبیرہ۔ لامسہ۔ متخیلہ۔ مدرسہ۔ مدرکہ۔

مرجوعہ۔ مصورہ۔ مفکرہ۔ مقبرہ۔ مقدمہ۔ مولدہ۔ نامیہ۔ نظریہ۔ واہمہ۔

(اس کے علاوہ عربی کے بہت سے مصادر بھی ہیں جن کے آخر کی "ت" اردو میں "ہ" بن گئی ہے)

تبصرہ۔ تجربہ۔ تخرجہ۔ تذکرہ۔ زلزلہ۔ طنطنہ۔ مخمصہ۔ مراسلہ۔ مسئلہ۔ مطالعہ۔ مناظرہ۔ مواخذہ۔

وسوسہ۔ (مگر اس ہ کو ہم لاحقہ نہیں کہہ سکتے)

☆ ہا (ف) (علامت جمع): صدہا۔ کروڑہا۔ لکھوکہا۔ ہزارہا۔

☆ یاب (ف): (امر ہے یافتن = پانا سے) بہرہ یاب۔ دست یاب۔ دست یابی۔ دقیقہ یاب۔

سزایابی۔ سزایاب۔ شرف یاب۔ ظفر یابی۔ فتح یابی۔ فتح یاب۔ فیض یاب۔ کام یابی۔

کام یاب۔ کم یابی۔ کم یاب۔ نایابی۔ نایاب۔ نکتہ یاب۔

(ف): تنگ یاب (کم یاب)۔

☆ یار (ف) (وصفیت): بختیار۔ شہریار۔ ہوشیار۔

(ف): پیش یار (پیش کار۔ بیمار کا قارورہ)۔ دستیار (مددگار۔ ہتھیار)۔

☆ یافتہ (ف): (یافتن = پانا سے) تربیت یافتہ۔ ترقی یافتہ۔ تعلیم یافتہ۔ سزایافتہ۔ سند یافتہ۔

شہرت یافتہ۔ صحبت یافتہ۔

☆ یدہ (ف): (اُن مصدروں کے مفعول کی علامت ہے جن کے آخر میں "یدن" ہے جیسے

مالیدن سے مالیدہ) دیکھو (ف)۔

☆ یر (ف) (وصفیت): دلیر (دل سے)۔

☆ یزہ (ف) (تصغیر): مشکیزہ (مشک سے)۔

☆ ین (ف) (وصفیت): آتشین۔ آخرین۔ آستین (اصل میں دستین ہے)۔ آہنین۔

بلورین۔ پوستین۔ خونین۔ رنگین۔ زرین۔ زمردین۔ سیمین۔ سنگین۔ شکرین۔ شوقین۔ شیرین۔

عنبرین۔ مرضین (یا مرضینا بگڑ کر مر جھنا ہو گیا)۔ مشکین۔ نقشین۔ نمکین۔ واپسین۔

(ف): برنجین۔ پشمین۔ چرمین۔ زبرجدیں۔ شیر برفین (شیر کی صورت جو برف سے بنائی

جائے)۔ کاغذین۔ گندمیں۔ گوشتیں۔ مومین۔

☆ ینہ (وصفیت): آئینہ (اصل آہینہ)۔ پارینہ۔ پشمینہ۔ چوبینہ۔ دیرینہ۔ روزینہ۔ عنبرینہ۔

کمینہ۔ لوزینہ۔ مشکینہ۔ مہینہ۔ نرینہ۔

(ف): دافینہ (کہنہ)۔ دستینہ (کنگن)۔ عنبرینہ (گلے کے ایک زیور کا نام)۔ گرگینہ۔

جن لاحقوں کے آگے قوسین میں وصفیت کا لفظ لکھا گیا ہے اُن سے بنائے ہوئے الفاظ اکثر ایسے ہیں جن میں اب اسمیت وصفیت پر غالب آ گئی ہے۔

حرف

وہ لفظ ہے جس کے معانی مستقل نہیں ہوتے اور دوسرے الفاظ کے ساتھ معانی اور مفہوم کو بیان کرتا ہے۔ اس کی ترکیبی صورت میں دو قسمیں ہیں (۱) بسیط: جو مفرد صورت میں ہوتا ہے۔ کہ۔ لیکن۔ (۲) مرکب: دو اجزا سے بنتا ہے۔ چونکہ۔ بلکہ۔

اصطلاحی معنوں میں حروف کی مختلف اقسام ہیں جو درج ذیل ہیں:

۱۔ استثنا کے حروف
۲۔ استدراک کے حروف
۳۔ استفہام کے حروف
۴۔ اضافت کے حروف
۵۔ اضافہ کے حروف
۶۔ اضراب کے حروف
۷۔ الحاق کے حروف
۸۔ انبساط کے حروف
۹۔ بیان کے حروف
۱۰۔ تاکید کے حروف
۱۱۔ تحسین و آفریں کے حروف
۱۲۔ تحقیق و یقین کے حروف
۱۳۔ تردید کے حروف
۱۴۔ تزیین کلام کے حروف
۱۵۔ تسلسل کلام کے حروف
۱۶۔ تشبیہ کے حروف
۱۷۔ تعجب کے حروف
۱۸۔ تفریع کے حروف
۱۹۔ تفسیر کے حروف
۲۰۔ تمنا کے حروف
۲۱۔ تنبیہ کے حروف
۲۲۔ توبہ اور امان و پناہ کے حروف
۲۳۔ تہنیت یعنی مبارکباد کے حروف
۲۴۔ جر کے حروف
۲۵۔ جزا کے حروف
۲۶۔ جواب یا ایجاب کے حروف
۲۷۔ جوڑ کے حروف
۲۸۔ حصر و خصوصیت کے حروف
۲۹۔ خلاصہ کلام کے حروف
۳۰۔ ربط کے حروف

۳۱۔ رنج و بے تابی کے حروف
۳۲۔ شرط کے حروف
۳۳۔ شک وظن کے حروف
۳۴۔ شمول وشرکت کے حروف
۳۵۔ ظرفیت کے حروف
۳۶۔ ظن غالب کے حروف
۳۷۔ عطف کے حروف
۳۸۔ علت کے حروف
۳۹۔ فاعل کے حروف
۴۰۔ قدوم کے حروف
۴۱۔ قسم کے حروف
۴۲۔ مثال کے حروف
۴۳۔ مفاجات کے حروف
۴۴۔ مفعول کے حروف
۴۵۔ مقدار کے حروف
۴۶۔ مقدمہ موصول کے حروف
۴۷۔ ندا کے حروف
۴۸۔ ندبہ وتاسف کے حروف
۴۹۔ نفرت کے حروف
۵۰۔ نفرین کے حروف
۵۱۔ نفی کے حروف

حرف

۱۔ استثنا کے حروف

کسی شخص یا چیز کو کسی حالت یا نسبت سے، اس لفظ سے پہلے یا بعد میں لائی جائے خارج یا مستثناء قرار دیتی ہے۔ یعنی وہ الفاظ جو ایک چیز کو دوسری چیز سے علیحدہ کریں وہ حرف استثنا ہیں۔

الّا۔ بجز۔ بغیر۔ جز۔ سوا۔ غیراز۔ ماسوا۔ مگر۔ لیکن۔

حامد کے سوا سب آ گئے۔

سب لڑکے آتے ہیں لیکن حامد نہیں آتا۔

سب لڑکے آئے مگر حامد نہیں آیا۔

استثنا کی قسمیں

۱۔ متصل: جس میں مستثنیٰ اور مستثنیٰ منہ ایک جنس سے ہوں، جیسے: حامد کے سوا سب لوگ آ گئے۔

اس مثال میں حامد مستثنیٰ اور لوگ مستثنیٰ منہ۔ اور دونوں ہم جنس انسان ہیں، اس قسم کے استثنا کو استثنائے متصل اور مستثنیٰ کو مستثنائے متصل کہتے ہیں۔

۲۔ منقطع: جس میں مستثنیٰ اور مستثنیٰ منہ کی جنس مختلف ہو، جیسے: شیطان کے سوا سب فرشتوں نے

آدم کی تعظیم کی۔ چوں کہ فرشتے نور سے اور شیطان آگ سے پیدا گیا ہے اس لیے ان کی جنس مختلف ہے۔ اس قسم کے استثنا کو استثنائے منقطع اور مستثنیٰ کو مستثنائے منقطع کہتے ہیں۔

۲۔ استدراک کے حروف

جب پہلے جملے میں کسی طرح کا شبہ واقع ہو تو دوسرے جملے پر جن الفاظ کو لا کر اس شبے کو دور کرتے ہیں، وہ حرف استدراک ہیں۔

البتہ۔ اِلا۔ اور۔ پر۔ پہ۔ سو۔ گو۔ لیکن۔ لیک۔ مگر ہاں۔ مگر۔ ولیک۔ ولے۔

''اِلا'' کا استعمال

نا امیدیاں تو اسے بہت پیش آئیں الا وہ اپنے ارادے میں ثابت قدم رہا۔

بعض اوقات ''اور'' بھی حرف استدراک کا کام دیتا ہے۔

بعض اوقات گفتگو خوب صورت بنانے کے لیے دو متضاد باتوں کے درمیان بھی واقع ہوتا ہے۔

اس وقت اختر تو حاضر ہے لیکن رشید حاضر نہیں۔

۳۔ استفہام کے حروف

وہ حروف جو سوال کرنے یا پوچھنے کے موقع پر بولے جاتے ہیں۔

آیا۔ بھلا۔ کاہے کو۔ کب۔ کس طرح۔ کس طرح سے۔ کس لیے۔ کس واسطے۔ کہاں۔ کیا۔ کیسا۔ کیسے۔ کیسی۔ کیونکر۔ کیوں۔

کیا نثر میں ہمیشہ ابتدائے کلام میں آتا ہے، جیسے:

آیا یہ کام خالد نے کیا یا کسی اور نے۔

کیا تم نے فہد کو مارا۔

اس نے میرا کہا کیوں نہ مانا۔

''کاہے کو'' ''کیوں'' کے معنوں میں آتا ہے۔

''کیا'' اور ''کیوں کر'' کا استعمال

تم نے اتنا بھی نہ پوچھا کیا ہوا کیوں کر ہوا ع

''کیسے'' اکثر ''کیوں کر'' کے معنوں میں آتا ہے اور کبھی ''کیوں'' کی جگہ استعمال کیا جاتا ہے۔
نظم میں ''کیوں کر'' کی جگہ ''کیونکہ'' بھی آجاتا ہے مگر بہت کم۔
''ایں'' بھی مقام تعجب میں استفہام کے لیے آتا ہے، جیسے:
ایں ایسی جلدی؟
اور کبھی استفہام کی تاکید کے لیے استعمال کیا جاتا ہے، جیسے:
ایں کیا ٹوپی کے بدلے چنے لے کھائے؟
''ایں'' کی جگہ ''ہیں'' بھی آتا ہے۔
کبھی تحقیر کے مقام پر ''خاک'' کا لفظ استفہام کا کام دیتا ہے۔
حروف استفہام کے علاوہ اسمائے استفہام بھی آتے ہیں جن کا ذکر اسم کے ضمن میں گزر چکا ہے۔

استفہام کی اقسام

استفہام تین قسم کا ہوتا ہے:

اقراری

اگر یہ اُس کی نادانی کا نتیجہ نہیں تو اور کیا ہے؟
یعنی یہ اس کی نادانی کا ہی نتیجہ ہے۔

انکاری

فہد نے یوں کب کہا ہے؟
یعنی یوں نہیں کہا۔

استخباری

تمہارے ہاتھ میں کیا ہے؟
حامد کون شخص ہے؟
کبھی تعجب وعظمت اور مبالغہ وکثرت کے لیے آتا ہے، جیسے:
کیا بھینی بھینی خوشبو ہے۔

کیا جادو بیاں شخص ہے؟

کیا خوش قلم ہے۔

کبھی حقارت کے لیے، جیسے:

اسلم کیا آدمی ہے؟

وہ کیا چیز ہے؟

کبھی مساوات کے لیے۔ ایسی حالت میں تکرار ضروری ہے، جیسے:

کیا بادشاہ اور کیا فقیر سب موت سے ناچار ہیں۔

کبھی نہی کے لیے، جیسے:

کیا شور مچا رکھا ہے؟

کبھی نفی کے لیے، جیسے:

ہم کیا جانیں؟

کبھی تذلل وانکسار کے لیے، جیسے:

ہم کیا ہیں؟

یعنی ہماری ہستی اور حقیقت کیا ہے؟

کبھی طنزاً کہتے ہیں، جیسے:

کیا بات ہے؟

۴۔ اضافت کے حروف

جن سے دو کلموں میں لگاؤ پایا جائے۔ یہ عموماً دو اسموں کے درمیان آ کر اسم عام میں خصوصیت پیدا کرتے ہیں۔ اصل میں یہ علاماتِ اضافت ہیں۔ جس اسم کے ساتھ تعلق ہوا سے مضاف الیہ کہتے ہیں اور جس کا تعلق ہوا سے مضاف کہیں گے۔

را، ری، رے، کا، کی، کے، نا، نی، نے۔

اس کا گھوڑا۔

رشید کی کتاب۔

اختر کا قلم۔

میرا لڑکا۔

میری لڑکی۔

میرے قلم۔

اپنا خیال۔

اپنی بات۔

اپنے آدمی۔

۵۔ اضافہ کے حروف: وہ حرف ہے جو فعل کے اثر کو مفعول تک پہنچاتا ہے، تاکہ معانی مکمل ہو سکیں۔ ○ تا ○ از

۶۔ اضراب کے حروف: لغوی معنی منہ پھیر لینا۔ کسی چیز کو ایک درجے سے دوسرے درجے میں لے جانا مقصود ہو تو یہ حرف استعمال کرتے ہیں۔ ادنا کو اعلا بنانا اور اعلا کو ادنا بنانا۔ ○ بل ○ کہ ○ کہ

ترقی کے لیے، جیسے:

فہد آدمی نہیں بل کہ فرشتہ ہے۔

تنزلی کے لیے، جیسے:

اسلم انسان نہیں بل کہ حیوان ہے۔

نفی کے لیے، جب کسی دوسری چیز کا ذکر مقصود ہو، جیسے:

یہ لکڑی نہیں بل کہ پتھر ہے۔

کبھی ترقی دے کر دوسری صفت یا چیز کو شامل کرتے ہیں، جیسے:

فہد عالم ہی نہیں بل کہ عابد بھی ہے۔

''بل کہ'' یا ''کہ'' جن دو جملوں کے بیچ آتے ہیں وہ معطوف علیہ اور معطوف ہوتے ہیں۔

۷۔ حرف الحاق: وہ حروف ہیں جو الفاظ کے شروع، درمیان، آخر میں آتے ہیں۔

○ الف ○ ی ○ پیاپے ○ پیش پیش ○ کشاکش ○ لگاتار

۸۔ انبساط کے حروف: جو فرطِ لذت یا خوشی میں زبان پر آتے ہیں۔

○ آہاہا ○ اہاہا ○ اہاہاہا ○ اُہو ○ اُہوہو ○ اُہوہوہو ○ ہُم ہوو

○ سبحان اللہ ○ ماشاءاللہ ○ واہ ○ واہ وا۔

تعجب دو طرح ہوتا ہے ایک اچھی جگہ ایک بُری جگہ، عرب دونوں جگہ سبحان اللہ بولتے ہیں اُردو میں تعجب کے مقام پر اچھی جگہ سبحان اللہ بولتے ہیں اور بری جگہ حاشا وکلا۔

اہاہا کیا بہار ہے۔

اُہوہو کیا ٹھنڈی ہوا چل رہی ہے۔

سبحان اللہ باغ کیا ہے، بہشت ہے۔

واہ وا دل خوش ہو گیا۔

۹۔ بیان کے حروف: وہ حرف ہے جس سے مراد ظاہر ہو یعنی جو کسی بات کے واضح کرنے کے لیے جملے کے شروع میں پہلے جملے کے بیان کے لیے آئے۔ یہ وہی کاف بیانیہ ہے جس کا حال مبین اور بیان میں مذکور ہوا۔ اس کے بغیر کلام پھیکا سا ہوتا ہے۔ بعض اوقات لفظ "یعنی" بھی حرف بیان کا کام دیتا ہے۔ یہ حرف ہمیشہ دو جملوں کے درمیان آتا ہے۔

کہ:

ضامن علی اتنا چلایا کہ آواز بیٹھ گئی۔

معلوم ہوا کہ کراچی میں بڑا ہنگامہ ہوا۔

جملے کا جو حصہ "کہ" سے پہلے ہوتا ہے اسے مبین اور جو بعد میں آتا ہے اسے بیان کہتے ہیں۔

۱۰۔ تاکید کے حروف: وہ حرف جن سے کلام میں زور آتا ہے۔

اصلاً۔ آپ۔ بعینہٖ۔ بہ۔ بھر۔ بھول کر۔ تمام۔ خود۔ زنہار۔ سب۔ سب کے سب۔ کبھی۔ سراپا۔ سراسر۔ سربسر۔ سرتاپا۔ ضرور۔ ضرور بالضرور۔ عین مین۔ کانوں کان۔ کبھی۔ کلہم۔ کل۔ مطلقاً۔ مطلق۔ مقرر۔ ہاں ہاں۔ ہرگز۔ ہو بہو۔

بہ ہر صورت میں وہاں جاؤں گا۔

ان میں سے "ہرگز۔ کبھی۔ زنہار۔ بھول کر۔ کانوں کان۔ مطلق۔ مطلقاً۔ اصلاً"

صرف نفی کی تاکید کے لیے آتے ہیں۔

خط کا جواب ضرور دینا۔

میں کبھی نہیں جاؤں گا۔

تم پر مجھے مطلق اعتبار نہیں رہا۔

دھوپ میں ہرگز نہ بیٹھو۔

دیکھنا کسی کو کانوں کان خبر نہ ہو۔

میں نے محمود کو مطلق نہیں دیکھا۔

کسی سے مطلقاً بات چیت نہ کرو۔

''ہو بہو۔ بعینہٖ۔ عین میں'' تشبیہ کی تاکید کے لیے آتے ہیں۔

کبھی ''لے دے کے'' بھی تاکید کے مقام پر آتا ہے۔

''آپ۔ خود'' ضمائر کی تاکید کے لیے آتے ہیں، جیسے:

میں خود گیا تھا۔

اُس نے آپ کہا تھا۔

بسا اوقات ماضی منفی کی تاکید میں ماضی منفی کو مکرر لاتے اور اُس پر ''پر'' زیادہ کرتے ہیں۔

نہ ہوا پر نہ ہوا۔

نہ سنا پر نہ سنا۔

ان الفاظ کے سوا الفاظ بھی بعض اوقات تاکید کا فائدہ دیتے ہیں، جیسے:

کیوں میاں ساحر کیا صلاح ہے؟

یہاں کیوں تاکید کے لیے آیا ہے۔

۱۱۔ تحسین و آفریں کے حروف

وہ حروف جو تعریف کے مقام پر منہ سے نکلتے ہیں تحسین و آفریں کے حرف کہلاتے ہیں۔

آفریں۔ احسنت۔ اللہ اللہ رے۔ بارک اللہ۔ بل بے۔ بہت خوب۔ جزاک اللہ۔

چشم بد دور۔ حبذا۔ خوب۔ زہے۔ سبحان اللہ۔ شاباش۔ صلِ علیٰ۔ کیا کہنا ہے۔ کیا کہنے۔ ماشاء اللہ۔

مرحبا۔ نام خدا۔ واہ رے۔ واہ۔ واہ وا۔ ہائے ہائے ہائے۔ ہف نظر۔

شاباش میاں شاباش خوب پڑھتے ہو۔

کسی کا عمدہ کلام سنتے یا اُس کو پسند کرتے ہیں تو کہتے ہیں۔ خوب۔ بہت خوب۔ بارک اللہ۔ جزاک اللہ۔ واہ وا۔ کیا کہنا۔ اے سبحان اللہ۔

سبحان اللہ! کیا بات کہی۔

بہت خوب! تم نے اچھا کیا۔

جزاک اللہ! مرحبا۔ فہد نے تو آج جادو کر دیا۔

ماشاءاللہ! آپ بڑے سمجھ دار ہیں۔

کوئی خوشنما چیز یا پاکیزہ شکل دیکھتے ہیں تو کہتے ہیں: سبحان اللہ۔ ماشاءاللہ۔ چشم بدور۔ ماشاءاللہ۔

چشم بددور۔ دفع۔ نظر بد کے لیے کہتے ہیں۔

ہائے ہائے۔ کیا کلام ہے۔ بس جادو ہے جادو نہیں بلکہ اعجاز۔

تحسین کے الفاظ طنزاً بھی بولے جاتے ہیں۔

۱۲۔ تحقیق و یقین کے حروف

البتہ۔ بلاشک۔ بے شک۔ بے گمان۔ تحقیق۔ ضرور۔ قطعاً۔ لامحالہ۔ لاجرم۔ مقرر۔ ہونہ ہو۔ یقیناً۔

بلاشک لومڑی ایک چالاک جانور ہے۔

بے شک خدا نیکوکاروں کو نیک بدلا دے گا۔

تمہارا قول یقیناً صحیح ہے۔

میں نے قطعاً نہیں کہا۔

یہ بشر تو نہیں، ہونہ ہو ایک معزز فرشتہ ہے۔ (ترجمہ القرآن مولوی نذیر احمد)

ہر ایک جاندار کو مرنا ضرور ہے۔

توبتہ النصوح میں ہے۔ ''ایک بیٹا اور ایک بیٹی تو پکی عمر کے ہیں اور بیاہے جا چکے ہیں

اور لاجرم اُن کی عادتیں راسخ اُن کی خصلتیں کا بطیقہ ہیں۔''

تحقیق خدا بخشنے والا ہے۔

تحقیق اور مقرر اور البتہ کا استعمال عام بول چال میں کم ہوتا جاتا ہے۔

مولوی نذیر احمد صاحب اپنے ایک لکچر میں لکھتے ہیں:

''جب کشف الصدور کا یہ حال ہے تو کشود کار پر بھی لامحالہ قادر ہوں گے۔''

۱۳۔ تردید کے حرف

ردّ کرنے کے موقع پر بولے جاتے ہیں۔

چاہو۔ چاہے۔ خواہ۔ کہ۔ یا تو۔ یا۔

''یا'' کا استعمال

دو چیزوں کے اجتماع کو روکنے اور دو میں سے ایک کے تعین کے لیے آتا ہے، جیسے:

وہ نیک ہے یا بد۔ یہ لو یا وہ۔

کبھی دو کے حصر کے لیے آتا ہے، جیسے:

میں ہوں یا خدا۔ یعنی میں اور خدا دونوں ہیں تیسرا کوئی نہیں۔

''خواہ'' کا استعمال:

دو جملوں کے لیے اور مساوات کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے، جیسے:

خواہ مانو خواہ نہ مانو۔ خواہ قبول کرو یا نہ کرو۔ خواہ یہ لو خواہ وہ لو۔

اسی طرح چاہو بھی۔

جن جملوں میں حرف تردید آتے ہیں ان میں پہلا معطوف علیہ اور پچھلا معطوف۔

چاہے بیٹھو، چاہے نہ بیٹھو۔

یا تو تم جھوٹ بولتے ہو یا تمھارا بھائی۔

۱۴۔ تزئین کلام کے حرف

جو کلام کی زینت اور خوب صورتی کے لیے بولے جاتے ہیں۔

اچھا۔ آخر۔ آؤ۔ بارے۔ بس۔ بھلا۔ تو بھی۔ لے لو۔ نہ سہی۔ ہاں۔

بھلا کچھ تو فرمائیے۔

ہاں تو غرض یہ ہے۔

اچھا ہم پوچھتے ہیں۔

جو کچھ بھی تم کرتے ہو خدا اس سے باخبر ہے۔

"آؤ نہ"۔ "دیکھو تو سہی۔"

جتنے حروف تزئینِ کلام کلام میں آتے ہیں سب زائد ہوتے ہیں اور کچھ معنے نہیں دیتے لیکن اگر یہ نہ ہوں تو کلام بے مزہ سا ہو جائے ان سے خوشنمائی کے علاوہ کلام میں زور بھی آجاتا ہے۔

۱۵۔ تسلسل کلام کے حرف

وہ حرف جن سے کلام مابعد کو کلام ماسبق سے مسلسل و مربوط کریں۔

تو۔ سو۔

یہ حرف اکثر لمبی لمبی عبارتوں میں آتے ہیں۔

۱۶۔ تشبیہ کے حرف

جن الفاظ سے ایک چیز کا دوسری چیز جیسا ہونا ظاہر ہو وہ تشبیہ کے حرف ہیں۔

اس طرح۔ ایسا۔ بسان۔ بعینہٖ۔ جوں۔ جیسا (جو جمع اور مؤنث میں۔ سے۔ سی۔ کے سے۔ کی سی۔ ایسے۔ ایسی۔ ویسے۔ ویسی۔ جیسے۔ جیسی۔ ہو جاتے ہیں) سا۔ سے۔ طرح۔ عین مین۔ کا سا۔ گویا۔ مانند۔ مثل۔ ویسا۔ ہو بہو۔ یوں۔

تمہارا برتاؤ اکرم جیسا ہے۔

زمین گیند کی مانند (یا طرح) گول ہے۔

"مانند" اور "طرح" اضافت کے ساتھ بھی مستعمل ہیں۔

فہد بعینہٖ یا ہو بہو یا عین مین سہیل ہے۔

"بعینہٖ" اور "ہو بہو" جب کسی حرف تشبیہ کے ساتھ آتے ہیں تو تاکید کا کام دیتے ہیں۔

۱۷۔ تعجب کے حروف

جو کسی چیز کو دیکھ کر خوشی کی حالت میں منہ سے نکلتے ہیں یا تعجب کے موقع پر بولے جاتے ہیں۔ آہا۔ اُف۔ اُف ری۔ اُف رے۔ اُفو۔ العظمۃ للہ۔ اللہ اکبر۔ اللہ اللہ رے۔ اللہ اللہ۔ اللہ رے۔ اللہ غنی۔ اللہ۔ اوہو۔ اے ہے۔ بل بے۔ تعا اللہ۔ حاشا وکلا۔ سبحان اللہ۔ صل علیٰ۔ لاحول ولا قوۃ الا باللہ۔

آہا میاں سلیم تم تو بڑے چھپے رُستم نکلے۔

اُف! یہ تو غضب ہو گیا۔

اُفو نقشہ ہے کہ شیطان کی آنت ہے۔

اللہ اللہ شہِ کونین جلالت تیری

اللہ رے آپ کی نزاکت

اوہو ساجد کے مزاج میں اس قدر تغیر ہو گیا ہے۔

اے ہے اُستانی جی تم اپنے منہ سے کیسی بات کہتی ہو۔

حاشا وکلا یہ تو بڑا بھاری بہتان ہے۔

سبحان اللہ باغ ہستی کی عجب بہار ہے۔

ع رُخ تعالے اللہ زلف صلِ علیٰ

لاحول ولا قوۃ ال باللہ کیا دھوکا ہے۔

۱۸۔ تفریع کے حروف

جب کلام سابق سے کوئی امر مستنبط کریں یا نتیجہ نکالیں تو جو حرف کلام مستنبط یا جملہ نتیجہ پر لاتے ہیں وہ حروف تفریع ہیں۔ پس (پس فارسی لفظ ہے اور جس طرح فارسی میں مستعمل ہے اسی طرح اُردو میں بولا جاتا ہے)۔ تو۔

تو اِس سے یہ بات ظاہر ہوئی کہ۔۔۔

پس ثابت ہوا کہ۔۔۔

حروف تفریع جملے کے شروع میں آتے ہیں۔

۱۹۔ حرفِ تفسیر

جس سے کسی لفظ کے معنی یا کسی کلام کا مطلب کھول کے بیان کریں۔

یعنی۔

اسراف یعنی فضول خرچی نہایت مذموم ہے۔

۲۰۔ تمنا کے حرف

وہ حروف جو آرزو کے موقع پر بولے جائیں۔

اے کاش۔ کاشکے۔ کاش۔

پہلے ''اے کاشکے'' بھی بولتے تھے اب متروک ہے۔ کبھی ''اے وائے'' بھی ''کاش'' کی جگہ بولا جاتا ہے۔

یہ حروف ماضی اور مضارع دونوں طرح کے فعلوں پر آتے ہیں۔

۲۱۔ تنبیہ کے حرف

جو مخاطب کو ہوشیار کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ جو دھمکانے اور خبردار کرنے کے موقع پر بھی بولے جاتے ہیں۔

خبردار۔ دیکھ۔ دیکھنا۔ دیکھو۔ دیکھو تو سہی۔ سنو تو سہی۔ سنو جی۔ سنو۔ سن۔ کیا۔ ہاں۔ ہوں۔ ہیں۔

ہیں یہ کیا کیا؟

ہوں یہ کیا کرتے ہو؟

یہ دونوں لفظ کبھی مکرر بھی آتے ہیں، جیسے: ہیں ہیں۔

دیکھنا کسی کو خبر نہ ہو۔

ع   کرو نہ اہل وفا پر جفا سنو تو سہی

کسی کو کسی امر مذموم سے روکتے ہیں تو کہتے ہیں، جیسے:

خبردار پھر ایسا کیا تو تو جانے گا۔

''خیر'' کا لفظ بھی کبھی دھمکی کے طور پر بولا جاتا ہے، جیسے:

خیر سمجھا جائے گا۔

سنو! میں آئندہ ایسی بات ہرگز نہیں سنوں گا۔

۲۲۔ توبہ اور امان و پناہ کے حرف

اعوذ باللہ۔ الاماں الاماں۔ الاماں۔ الحفیظ۔ الٰہی توبہ۔ توبہ توبہ۔ توبہ۔ عیاذاً باللہ۔

معاذ اللہ معاذ اللہ۔ معاذ اللہ۔ نعوذ باللہ۔

کیسی لو چلتی ہے الاماں الاماں۔

کبھی نظم میں اعوذ باللہ کو باللہ عوذ باندھتے ہیں جس سے کلام میں گونہ زور پیدا ہو جاتا ہے۔

۲۳۔ تہنیت یعنی مبارکباد کے حرف

سلامت۔ مبارک۔

۲۴۔ جر کے حرف

لغوی معنی کھینچنا۔ وہ حرف جو اسم کو فعل یا مشابہ فعل سے ملاتے ہیں، انھیں حروف جار بھی کہتے ہیں، یہ اسموں کو فعلوں یا اسموں کی طرف کھینچتے ہیں۔ جس اسم کے ساتھ حرف جار آئے وہ اسم مجرور کہلاتا ہے۔ جیسے:

اندر۔ اوپر۔ آگے۔ باہر۔ بجز۔ بدون۔ بغیر۔ بن۔ بیچ۔ بے۔ پاس۔ پر۔ پہ۔ پیچھے۔ تک۔ تلک۔ جانب۔ جز۔ جوں۔ درمیان۔ ساتھ۔ سامنے۔ سمیت۔ سوا۔ سے۔ علاوہ۔ قریب۔ کا۔ کو (بمعنی واسطے)۔ کے۔ لیے۔ مانند۔ میں۔ نیچے۔ واسطے۔

''اوپر''، ''پر''، ''پہ'' کا استعمال:

بلندی کے معنوں میں آتے ہیں، عام اس سے کہ حقیقی ہوں یا مجازی، جیسے:

اُوپر آسمان ہے۔ فہد سائیکل پر سوار ہے۔ خدا کے ہم پر بے شمار احسانات ہیں۔ نذیر فرش پر بیٹھا ہے۔

''تک'' کا استعمال:

''تک''، ''تلک'' انتہا کے لیے، جیسے:
بارہ بجے سے دو بجے تک۔ لاہور سے پشاور تک۔
''تلک'' نثر میں نہیں آتا صرف نظم میں آتا ہے۔
''سے'' کا استعمال:
۱۔ ابتدا کے لیے آتا ہے، جیسے: صبح سے شام تک۔ لاہور سے اسلام آباد تک۔
۲۔ تبعیض کے لیے، جیسے: اسلم شریف قوم میں سے ہے۔
۳۔ سببیت کے لیے، جیسے: لاغری سے اٹھا نہیں جا رہا۔
۴۔ استعانت کے لیے، جیسے: چاقو سے قلم بنایا۔
۵۔ تعدیے کے لیے، جیسے: میں نے فہد سے کتاب لکھوائی۔
۶۔ بجائے علامت مفعول ''کو''، جیسے: میں نے حمزہ سے کہا۔
۷۔ ساتھ کے معنوں میں، جیسے: سالن سے روٹی کھائی۔
۸۔ بیان کے لیے، جیسے: احمد کو کھانے پینے، پیسے، کپڑے سے کچھ کمی نہیں۔
۹۔ تفصیل کے لیے، جیسے: نوید، اسلم سے عالم ہے۔
۱۰۔ انتزاع و استبعاد (یعنی علیحدگی اور دوری کے لیے)، جیسے: تیر جو کمان سے نکلا۔
کبھی ''سے'' اور ''تک'' دو متضاد چیزوں پر آتے اور شمول کا فائدہ دیتے ہیں، جیسے:
عالم سے لے کر جاہل تک اور بادشاہ سے لے کر فقیر تک۔
''میں''، ''بیچ''، ''اندر''، ''درمیان'' کا استعمال:
ظرفیت کے لیے آتے ہیں، جیسے:
مسجد میں۔ گھر کے بیچ۔ مکان کے اندر۔ کمرے کے درمیان۔
''ساتھ''، ''سمیت'' کا استعمال:
معیت کے لیے، جیسے:
ہم بھی تمھارے ساتھ جائیں گے۔ لفافے کے ساتھ خط کو بھی پرزے پرزے کر دیا۔
''علاوہ'' کا استعمال:

شمول اور شرکت کے لیے بھی آتا ہے اور علیحدگی کے لیے بھی، جیسے:

فہد کے علاوہ حمزہ بھی تھا۔ علاوہ اس کے ایک اور بات ہے۔

بعض اوقات حرف جر دو دو ہوتے ہیں اور مجرور ایک، جیسے:

وہ ہم میں سے نہیں۔ اسلم گھوڑے پر سے گر پڑا۔

"میں سے" اور "پر سے" دو دو حرف جر ہیں اور "ہم" اور "گھوڑے" ایک ایک مجرور۔

کبھی حرف جر کی جگہ نفس کلمے میں "وں" زیادہ کرتے ہیں، جیسے:

بلی کے بھاگوں چھینکا ٹوٹا۔

۲۵۔ جزا کے حرف

وہ حرف ہے جس سے ایک شے کی موجودگی دوسری شے کی موجودگی میں ظاہر ہو۔ یعنی جو جزا کے جملے پر آتے ہیں۔

اس لیے۔ اس واسطے۔ اسی لیے۔ اسی واسطے۔ الاّ تو (بفتح تا)۔ پر۔ پہ۔ پھر بھی۔ پھر۔ تاہم۔ تب۔ تو بھی۔ تو پھر۔ تو۔ سو۔ لیکن۔ مگر۔ ولیکن۔ ولے۔

"تو۔ اگر۔ گر۔ جو۔ جب"، "جب کہ" کی جزا میں آتا ہے۔ "تب" اکثر "جب" کی جزا میں۔

جب تم جاؤ گے تب میں بھی جاؤں گا۔

"سو" "جو" کی جزا میں آتا ہے۔

"لیکن۔ ولیکن۔ ولے۔ مگر۔ پر۔ پہ۔ الاتو۔ تو بھی۔ پھر بھی" یہ حروف "اگر چہ۔ گرچہ۔ ہر چند۔ گو۔ گو کہ" کی جزا میں آتے ہیں۔

"تو" "اگر" جزا میں آتا ہے، جیسے:

اگر کوئی بادشاہ ہوا تو کیا اور اگر گدا ہوا تو کیا۔

کر تو ڈر نہ کر تو خدا کے غضب سے ڈر۔"

بعض اوقات جب کہ ایک بات حقیقت میں دوسری بات پر موقوف نہیں ہوتی اور کلام کو شرط و جزا کی صورت میں لاتے ہیں تو ایسے موقع پر حرف جزا "تو" آتا ہے یہ حرف جزا دو محذوف جملوں پر آتا ہے اور ان کے بعد ایک اور جملہ بطور تاکید آتا ہے، جیسے: توبۃ النصوح میں

نصوح کہتا ہے۔ میں اُس گھر کی فکر میں ہوں جہاں مجھ کو ہمیشہ رہنا ہے دنیا کا گھر چند روزہ ہے آج اُجڑا تو اور کل اُجڑا تو ایک نہ ایک دن اُجڑے گا ضرور۔

''اس واسطے'' اور'' اس لیے'' اور'' اسی واسطے'' اور'' اسی لیے''''چوں کہ'' کی جزا میں آتے ہیں۔

۲۶۔ جواب یا ایجاب کے حرف

کوئی پکارے تو اس کے جواب میں یا کسی بات کے اقرار کرنے میں جو الفاظ بولے جائیں وہ جواب یا ایجاب کے حرف ہیں۔

اچھا۔ بجا۔ بہت۔ بہت اچھا۔ بھلا۔ ٹھیک۔ جی۔ جی ہاں۔ درست۔ کیوں نہیں۔ واقعی۔ ہاں۔

''ہاں'' اور'' جی'' ندائے قریب کے جواب میں بولے جاتے ہیں۔ مقام ادب میں ''ہاں'' کے پہلے'' جی'' لگاتے ہیں اور'' جی ہاں'' کہتے ہیں۔ ''ہاں'' سوال کے جواب میں بھی آتا ہے۔

جی ہاں۔ میں ہی وہ بد نصیب ہوں۔

''بھلا'' ندائے بعید کے جواب میں۔

''اچھا'' اور'' بہت اچھا'' امر یا نہی کے قبول میں۔

''ٹھیک'' واقعی درست۔

''بجا'' متکلم کی تصدیق کے لیے۔

کیا میں غلط کہتا ہوں؟ نہیں صاحب آپ بجا فرماتے ہیں۔

''کیوں نہیں'' ایجاب نفی کے لیے یعنی کلام منفی کے جواب میں جس میں استفہام ہوتا ہے، جیسے:

خدا نے ارواح سے فرمایا:

''کیا میں تمہارا پروردگار نہیں ہوں؟'' اُنھوں نے جواب دیا'' کیوں نہیں''۔

کیوں نہیں سے خدا کے پروردگار نہ ہونے سے انکار یعنی پروردگار ہونے کا اقرار کیا گیا ہے۔

یہ لفظ عام طور پر بھی استفہام کے جواب میں آتا ہے خواہ کلام منفی ہو یا مثبت، جیسے:

''زید تم تو سیر کو نہیں چلو گے؟'' ''کیوں نہیں۔''

''آپ بھی چلیے گا؟ کیوں نہیں۔''

۲۷۔ جوڑ کے حروف

وہ حرف ہے جو وغیرہ کا معنی ادا کرے۔ نیز یہ مشرقی شعریات میں قافیہ بندی کے التزام اور موسیقیت کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ اس سے چیز کی کلیت بھی ظاہر ہوتی ہے، یعنی معنی میں اضافہ کرتا ہے۔ اس کی تفصیل مرکبات میں ہے۔

پانی وانی پی لو، روٹی ووٹی کھالو۔

۲۸۔ حصر و خصوصیت (تخصیص) کے حروف

وہ حروف جو اسم یا فعل کے ساتھ مل کر کوئی خصوصیت پیدا کریں۔ یہ حرف کبھی فوراً کا معنی ادا کرتا ہے، اور کبھی یہ حرف شرکت کے لیے آتا ہے اور کبھی حصر کہلاتا ہے۔

اکیلا۔ بس۔ تنہا۔ خالی۔ صرف۔ فقط۔ محض۔ نرا۔ ہر۔ ہی۔ یہی۔

صرف تمھارے جانے کی فکر تھی۔

یہ محض اس کا ایک بہانہ ہے۔

تنہا وہ کچھ نہیں کر سکتا۔

ہمیں تو فقط خدا کا آسرا ہے۔

خالی باتوں سے کچھ نہیں ہوگا۔

''ہی'' اگر فوراً کے معنی دے تو تعجیل ہے، جیسے:

اختر آتے ہی چلا گیا۔

آسمان و زمین کا پیدا کرنے والا خدا ہی ہے۔

ہم صرف خدا کی عبادت کرتے ہیں۔

دُنیا محض طلسم حیرت ہے۔

(اکیلا۔ فقط۔ نرا) توبۃ النصوح میں کلیم اپنے چھوٹے بھائی سے کہتا ہے۔

ابے اکیلے سر منڈانے سے کیا ہوتا ہے۔ ڈھیلا ڈھالا کرتہ پہن گھٹنوں تک کا پائجامہ بنا

بیچ آیت کے واسطے دو چار سورتیں یاد کر اور جو چاہے کہ فقط اُنگلی کو خون لگا کر شہیدوں میں داخل اور ذرا سر منڈا کر بریانی کی دعوتوں میں شامل ہو جاؤں تو بچہ ہاتھ دھو رکھو گھستا تو ملنے ہی کا نہیں۔

نثر میں ''ہی'' فاعل اور علامت فاعل اور مفعول اور علامت مفعول اور مجرور اور جار کے بیچ میں آتا ہے، جیسے:

فہد ہی نے کہا تھا۔

حمزہ ہی کو مارا تھا۔

لیکن جب ضمیر ''میں'' فاعل واقع ہو تو ''نے'' علامت فاعل پہلے آتی ہے اور ''ہی'' پیچھے، جیسے:

میں نے ہی دیا تھا۔

میں نے ہی لے لیا۔

ضمائر ''اِس'' اور ''اُس'' اور ''تجھ'' اور ''مجھ'' کے ساتھ ''ہی'' واقع ہو تو ''ہی'' کی ''ہ'' حذف ہو جاتی ہے، جیسے:

اِسی نے کہا تھا۔

اُسی کو لکھا تھا۔

تجھی کو پڑھوایا تھا۔

مجھی سے دلوایا تھا۔

ہم کے ساتھ ''ہی'' آئے تو ایک ''ہی'' کی ''ہ'' حذف ہو جاتی ہے دوسرے اُس کے آخر میں ''نون غنہ'' زیادہ کیا جاتا ہے، جیسے: ہمیں۔

''تم'' کے ساتھ ''ہی'' واقع ہو تو ''ہی'' کی ''ہ'' کو ہائے مخلوط التلفظ سے بدل کر آخر میں ''نون غنہ'' زیادہ کر دیتے ہیں، جیسے: تمھیں۔ بعض اوقات نون زیادہ نہیں کرتے اور تمھی کہتے ہیں۔ ''ہم ہی'' اور ''تم ہی'' بھی مستعمل ہے۔

یہ اور وہ کے ساتھ ''ہی'' آئے تو ایک ''ہ'' حذف کر ہو جاتی ہے اور کبھی نظم میں قائم بھی رہتی ہے۔

''یہی''، ''وہی''۔ ''یہ ہی''، ''وہ ہی''۔

''اب۔ جب۔ تب۔ کب۔ سب'' کے ساتھ ''ہی'' آئے تو ''ہ'' ہائے مخلوط ہو کر بولی جاتی ہے، جیسے: ابھی۔ جبھی۔ تبھی۔ کبھی۔ سبھی۔

کبھی دو منفی جملوں میں ''ہی'' اس طرح استعمال کرتے ہیں۔

نہ فہد ہی آیا نہ حمزہ۔

''ہی'' کو حرف نفی ''نہ'' کے ساتھ اکٹھا نہیں کرتے۔ ''ہی'' کا غلط استعمال:

نہ فہد آیا نہ ہی حمزہ۔

نہ ہی فہد آیا اور نہ ہی حمزہ۔

۲۹۔ کلمات خلاصۂ کلام

وہ الفاظ جن سے ظاہر ہو کہ متکلم کلام سابق کا خلاصہ بیان کرتا ہے۔

الغرض۔ القصہ۔ المختصر۔ سخن کوتاہ۔ غرض۔ قصہ کوتاہ۔ قصہ مختصر۔

الغرض خدا کا کوئی فعل اور مصلحت سے خالی نہیں۔

کلمات خلاصۂ کلام نثر میں ہمیشہ جملے کے آغاز میں آتے ہیں نظم یہ پابندی نہیں۔

۳۰۔ حرف ربط

وہ حرف ہے جو دو الفاظ یا دو جملوں کو باہم مربوط کرتے ہیں۔ سستی نہ کرتا کہ شرمندہ نہ ہونا پڑے۔

۳۱۔ رنج و بے تابی کے حرف

جو تکلیف اور گھبراہٹ کی حالت میں منہ سے نکلیں۔

اُف۔ اُف اُف۔ آہ۔

سخت گرمی پڑتی ہے تو کہتے ہیں۔

اُف اُف گرمی گرمی۔''

۳۲۔ شرط کے حرف

جو دو جملوں کو اس طرح باہم مربوط کرتا ہے کہ کسی ایک کا واقع ہونا دوسرے کے واقع ہونے سے وابستہ ہوتا ہے۔ جب کسی کام پر کسی کام کو موقوف کرتے ہیں تو موقوف علیہ کے آغاز

میں جو حرف لاتے ہیں وہ حروف شرط ہیں۔ یعنی جس سے ایک شے کی موجودگی میں دوسری شے کی موجودگی ظاہر ہو، جیسے:

اگر۔ گر۔ جو۔ جب۔ جب جب۔ جس وقت۔ جس دم۔ چوں کہ۔ جو کہ۔ جو ہیں۔ جوں جوں۔ اگرچہ۔ ہرچند۔ ہرچند کہ۔ گو۔ گو کہ۔ بسکہ۔ ازبسکہ۔ بس۔ ازانجا۔ ازبس۔ تا کہ۔ تاوقتیکہ۔ تا۔ تو۔ جب تک۔ جس وقت تک۔ خواہ۔ کیوں نہ۔ نہیں تو۔ نہیں۔ ورنہ۔ وگرنہ۔ ہرگاہ۔

اگر علم پڑھو گے تو عزت پاؤ گے۔

اس فقرے میں عزت پانے کو علم پڑھنے پر موقوف کیا گیا ہے اور اس کے شروع میں ''اگر'' حرف شرط ہے۔ جس جملے پر حرف شرط آتا ہے وہ شرط کہلاتا ہے اور دوسرا جملہ جزا۔

''چوں کہ'' کا استعمال:

چوں کہ خدا کو ایسا کرنا منظور نہ ہوا۔

''جس وقت تک'' اور ''تاوقتیکہ''، ''جب تک'' کے ہم معنی ہیں اور نثر میں آتے ہیں۔

''تا'' صرف نظم میں آتا ہے اور ''جب تک'' کے معنوں میں ہے۔

''ازانجا'' اور ''ہرگاہ'' نثر میں آئے ہیں اور ''چوں کہ'' کے معنوں میں۔

''خواہ'' کا استعمال:

خواہ کتنی ہی دقتیں پیش آئیں مگر ہم راہِ خدا میں ضرور کوشش کریں گے۔

(نہیں۔ نہیں تو۔ وگرنہ۔ ورنہ) کا مفصل حال جملہ شرطیہ میں بیان ہو چکا ہے۔

کبھی ''باوجودے کہ'' بھی ''اگرچہ'' کے معنی دیتا ہے۔

''اگر'' کا استعمال:

کبھی قائل ''اگر'' بول کر اپنی یقینی بات کو مشکوک کر دیتا ہے، جیسے کوئی مظلوم کہے کہ

اگر خدا ہے تو ظالموں کو ضرور سزا دے گا۔

یہاں خدا کے ہونے کو جو متکلم کے نزدیک ایک یقینی بات ہے مشکوک کر دیا ہے۔

یا جیسے کوئی گرفتارِ الم درازیِ شبِ غم سے گھبرا کر کہے کہ

اگر صبح ہو جائے تو جی اُٹھوں۔

حالانکہ اس کو صبح ہونے کا یقین ہے۔

اگر تو نے مارا تو میں ماروں گا۔

''تو'' کا استعمال:

بعض اوقات کوئی کام حقیقت میں دوسرے کام پر موقوف نہیں ہوتا۔ مگر عبارت میں شرط و جزا کی صورت میں آتا ہے، جیسے:

خدا اپنے فضل و کرم سے پورا کرے تو ارادہ یہ ہے۔

اس فقرے میں پہلا جملہ شرط ہے اور دوسرا جزا۔ مگر ارادے کا ہونا پورا کرنے پر موقوف نہیں بلکہ پورا کرنا ارادے کے ہونے پر موقوف ہے۔ کیوں کہ پورا کرنے پر موقوف نہیں بلکہ پورا کرنا ارادے کے ہونے پر موقوف ہے۔ کیوں کہ پورا کرنا تو اسی صورت میں ہوگا جب ارادہ کیا جائے۔ اور جب ارادہ ہی نہ کیا جائے تو پورا کیا ہوگا۔

جب حمید آئے گا تب رشید جائے گا۔

اگر تم جاؤ گے تو میں بھی جاؤں گا۔

۳۳۔ شک و ظن کے حرف

جن سے کسی بات کے ہونے یا نہ ہونے میں شک ظاہر کریں۔

شاید۔ مگر۔

۳۴۔ شمول و شرکت کے حرف

بھی۔ نیز۔

فہد بھی آیا اور حمزہ بھی۔

یہ بھی لو اور وہ بھی لو۔

نیز یہ امر قابل ذکر ہے۔

کبھی ایک جملے میں ''نیز'' اور ''بھی'' دونوں آجاتے ہیں ایسے جملے میں عطف کا واؤ اکثر حذف ہو جاتا ہے۔

۳۵۔ ظرفیت کے حروف

وہ حروف جو مقام ظرفیت میں بولے جائیں۔

اِدھر۔ اُدھر۔ جدھر۔ جہاں جہاں۔ جہاں۔ کدھر۔ کہاں کہاں۔ کہاں۔ کہیں۔ واں۔ وہاں۔ وہیں۔ ہاں۔ یاں۔ یہاں۔ یہیں۔ ظرف مکاں کے لیے آتے ہیں۔

ابھی ابھی۔ ابھی۔ اب۔ تبھی۔ تب۔ جبھی۔ جب۔ کبھی کبھی۔ کبھی۔ کب۔ ظرف زماں کے لیے آتے ہیں۔

ان میں سے ''کہاں''، ''کہاں کہاں''، ''کدھر''، ''کب'' زیادہ تر استفہام کے لیے آتے ہیں اور ان میں سے بعض حرف، جیسے: ''جہاں''، ''جہاں جہاں''، ''جدھر'' اور ''جب'' حرف موصول وحرف شرط وغیرہ بھی ہیں۔

کل مولوی صاحب میرے ہاں تشریف لائے تھے۔

یہاں کیا رکھا ہے؟

میں وہاں نہیں گیا۔

خدا نے اُسے کہاں سے کہاں پہنچا دیا۔

بے چارہ کہاں کہاں پھرا۔

''یہیں'' اور ''وہیں'' اصل میں ''یہاں ہی'' اور ''وہاں ہی'' ہے۔

آپ یہیں ٹھہریے گا۔

میں مدت سے وہیں رہتا ہوں۔

اُس کا کہیں نشان نہیں ملتا۔

اِدھر آؤ۔

اُدھر مت جاؤ۔

خدا جانے فہد کدھر گیا۔

اب کیا ہے؟

جب (یا تب) تو سب کچھ تھا۔

معلوم نہیں ایسا کب ہوا؟

ابھی کچھ نہیں بگڑا۔

میں ابھی ابھی آتا ہوں۔

تم نے جبھی (یا تبھی) کیوں نہ بتا دیا۔

اُس نے کبھی ایسی حرکت نہیں کی۔

کبھی کبھی تو ملا کیجیے۔

''کبھی'' اور ''کبھی کبھی'' کے ہم معنی فارسی الفاظ ''گاہے'' اور ''گاہے گاہے'' بھی اُردو میں مستعمل ہیں۔

اس جگہ۔ اِس طرف۔ اِس وقت۔ اِسی جگہ۔ اِسی طرف۔ اِسی وقت۔ اُس جگہ۔ اُس طرف۔ اُس وقت۔ اُسی جگہ۔ اُسی طرف۔ اُسی وقت۔ جس جس جگہ۔ جس جگہ۔ جس طرف۔ کس جگہ۔ کس طرف۔ کس کس جگہ۔ کسی جگہ۔ کسی طرف۔ وغیرہ بھی الفاظ ظرفیت ہیں۔

۳۶۔ ظنِ غالب کے حرف

وہ حرف جن سے ایسا شک پایا جائے جو یقین کے قریب ہو۔

غالباً۔ ہو نہ ہو۔

ہو نہ ہو یہ تمہارا بھائی ہے۔

''ہو نہ ہو'' کا لفظ تحقیق کے معنوں میں بھی بولا جاتا ہے۔

بعض لوگ غالباً کے قیاس پر اَغلباً کہتے ہیں یہ غلط ہے۔

۳۷۔ عطف کے حرف

جو دو کلموں یا دو جملوں کو باہم ملائیں یا ایک حکم میں شامل کریں۔ عام طور پر اس کے معنی دونوں ہیں۔ جن دو اسموں کے درمیان حرفِ عطف آتا ہے ان میں سے پہلا معطوف علیہ اور دوسرا معطوف ہوتا ہے۔ کبھی حرفِ عطف حذف ہو جاتا ہے، جیسے: ماں باپ (یعنی ماں اور باپ) ہاتھ پاؤں (یعنی ہاتھ اور پاؤں)۔

اور۔ بھی۔ پھر۔ کر۔ کے۔ نیز۔ و۔ یا۔

''اور'' اور ''وَ'' کا استعمال:

وصل کلمات کے لیے آتے ہیں، ''وَ'' اردو کے دو لفظوں کو کبھی نہیں ملاتا۔ جیسے:

فہد اور حمزہ آئے۔

علی اور رشید چلے۔ یعنی دونوں چلے۔

حرف عطف دو اسموں کے علاوہ کبھی دو جملوں کو بھی آپس میں ملاتا ہے، جیسے:

نجیب نے روٹی کھائی اور گھر چلا گیا۔

شب و روز پڑھتا رہتا ہے۔

''پھر'' کا استعمال:

اس میں ترتیب پائی جاتی ہے۔

پہلے اس نے نماز پڑھی پھر کھانا کھایا۔

علی آیا پھر رشید آیا۔

یعنی دونوں آگے پیچھے آئے، قول و فعل کا اعتبار نہیں یعنی دونوں کا اعتبار نہیں

ساجد نے دودھ پی کر کھانا کھایا۔

یعنی دونوں کام کیے۔

ساجد آیا یا رشید آیا۔

یعنی دونوں میں سے ایک آیا۔

۳۸۔ علت کے حرف

وہ حرف جو کسی امر کا سبب ظاہر کریں یا وجہ ظاہر کرنے کے لیے موضوع ہو۔ جس جملے یا شعر میں حرفِ علّت آئے اسے علّت کہیں گے اور پہلے جملے کو معلول۔

اس لیے کہ۔ اس لیے۔ اس واسطے۔ اس واسطے کہ۔ بدین وجہ۔ پس۔ تا کہ۔ تا۔ کہ تا۔ سو۔ کہ۔ کیوں کہ۔ لہٰذا۔ یعنی۔

مجھے بھوک نہیں اس لئے میں کھانا نہیں کھاؤں گا۔

فہد خوب محنت کرتا ہے تا کہ امتحان میں کامیاب ہو۔

علم حاصل کرو کیوں کہ (یا "اس لیے کہ" یا "اس واسطے کہ") علم ہی فلاح دارین

کے حاصل ہونے کا ذریعہ ہے۔

آپ نے حکم دیا تھا لہٰذا بندہ حاضر ہے۔

۳۹۔ حرفِ فاعل

نے۔

وہ حرف ہے جو اسم کا فاعل ہونا ظاہر کرے۔

احمد نے پڑھا۔

۴۰۔ کلمہ قدوم

وہ کلمہ جو کسی کے آنے کے وقت مسرت میں بطور دعا بولا جاتا ہے۔

خیر مقدم۔

۴۱۔ قسم کے حرف

وہ حرف ہے جو قسم کا معنی ادا کرے۔

الف۔ ب۔ سوگند۔ قسم۔ واؤ۔

خدا کی قسم میں نے فہد کو نہیں مارا۔

ع حقا کہ خداوند ہے تو لوح و قلم کا

بخدا میں نے کچھ نہیں کہا۔

برب کعبہ میں خلاف نہیں کہتا۔

"واؤ" صرف عربی لفظوں پر آتا ہے اور بائے مفتوحہ صرف فارسی الفاظ پر۔ عربی میں بائے قسمیہ مکسور ہوتی ہے، جیسے: باللہ مگر اردو میں باللہ جداگانہ نہیں بولا جاتا ہے اس کے پہلے واللہ ضرور ہوتا ہے۔

واللہ میں تمھیں کچھ نہیں کہوں گا۔

تجھ کو سوگند اپنے ست جگ کی ہتا ایمان سے

۴۲۔ مثال کے حرف

وہ حرف جو کسی ایسے جملے پر آئیں جو بطور مثال کسی امر کے بیان کیا جائے، جیسے:
جیسے یہ حرف اس کتاب میں تم جا بجا دیکھتے ہو کسی اور مثال کی حاجت نہیں۔

۴۳۔ حروف مفاجات

جن حروف سے کسی امر کا ناگہاں اور ایک بارگی اور اتفاقاً واقع ہونے پر استعمال ہوں وہ حروف مفاجات ہیں۔

اتفاقاً۔ اچانک۔ اک بار۔ ایک دم۔ ایک دم سے۔ ایک بارگی۔ دفعتہً۔ کہ۔ جو۔ ناگاہ۔ ناگہاں۔ یک بیک۔ یک لخت۔ یکا یک۔ یک بارگی۔

اچانک رشید امجد صاحب آ گئے۔
لشکر ظفر پیکر نے ایک دم سے دھاوا کر دیا۔
دفعتاً ہم بول اٹھے۔
اسلم جوان نہ ہونے پایا تھا کہ جو قضا آن پہنچی۔"
مقام مفاجات میں "کہ" اور "جو" ایک دوسرے کی جگہ استعمال کیے جاتے ہیں۔
ع ناگہاں غیب سے ندا آئی
ناگہاں بادل چھا گیا۔
چھت گرنے سے یک بارگی سناٹا چھا گیا۔
زمانے کا رنگ یک لخت بدل گیا۔

۴۴۔ حرفِ مفعول

وہ حرف ہے جو عام طور پر مفعول صریح کے بعد آتا ہے۔ اسے حرف نشانہ مفعول بھی کہتے ہیں۔

کو۔
وہ حرف ہے جو اسم کا مفعول ہونا ظاہر کرے۔
سانپ کو مارا۔

۴۵۔ مقدار کے حروف

مقدار کے حرف وہ ہیں جو اندازہ و مقدار کے لیے استعمال کیے جائیں۔

اسی قدر۔ اِتنا۔ اِس قدر۔ اُتنا۔ اُس قدر۔ جتنا (جو، جمع اور مؤنث میں اِتنے۔ اُتنے۔ اُتنی۔ کتنے۔ کتنی۔ جتنے۔ جتنی۔ ہو جاتے ہیں) ان میں سے ''کتنا''، ''کتنے''، ''کتنی'' کلمات استفہام بھی ہیں جو استفہام مقداری یا عددی کے موقع پر بولے جاتے ہیں۔ جس قدر۔ کتنا۔ کس قدر۔ کسی قدر بھی الفاظ مقدار ہیں۔

اُتنا سبق پڑھو جتنا یاد کر سکو۔

کبھی ''یہ'' اور ''یہاں تک'' بھی اِس قدر کے معنوں میں آتے ہیں۔

۴۶۔ مقدمہ موصول کے حرف

وہ حرف ہے جو ''ے'' کی صورت میں استعمال ہوتا ہے۔ یہ ''ے'' فارسی میں ''ی'' اور اردو میں ''ے'' کی صورت میں آتی ہے۔ یہ عموماً ترکیب میں پہلے لفظ کے بعد آتی ہے، جیسے: ہوائے صبح۔

۴۷۔ حروفِ ندا

وہ حروف ہیں جو صدا لگانے یا دعا کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔ یہ پکارنے کے لیے بھی استعمال ہوتے ہیں۔ جس اسم کو پکاریں وہ منادیٰ کہلاتا ہے۔

اب۔ او۔ اب۔ اجی۔ ارے او۔ ارے۔ او۔ اے۔ بے۔ رے۔ ہائے۔ ہوت۔ یا۔

''او'' بیشتر مقام پر تحقیر کے لیے بولا جاتا ہے اور کسی صفت کے ساتھ، جیسے: ''او بے رحم او نالائق۔'' کبھی اس لفظ سے ایسے شخص کو بھی خطاب کرتے ہیں جس کو نہایت عزیز سمجھتے ہیں۔

''ہوت'' ''میاں یا'' ''اجی'' کے ساتھ آتا ہے، جیسے: ''میاں ہوت، اجی ہوت۔'' اس لفظ کو خواص استعمال نہیں کرتے شعر میں مطلق نہیں آتا ہے۔

''ارے'' یا تو کم رتبہ شخص کے لیے بولا جاتا ہے یا بے تکلف دوستوں میں، جیسے: ''ارے احمق، ارے بے وقوف، ارے میاں۔''

''بے'' اور ''ابے'' خوار اور ذلیل شخص کے حق میں بولے جاتے ہیں، جیسے: سن بے، بے پاجی، ارے او، ابے او، بھی مقام تحقیر میں استعمال کیے جاتے ہیں۔

رے عموماً اشعار میں ''اللہ رے'' کی صورت میں بولا جاتا ہے۔

''اجی'' اکثر بزرگ آدمی کے حق میں بولے جاتے ہیں، جیسے: ''اجی حضرت، اجی قبلہ، کبھی ازراہِ بے تکلفی اپنے سے چھوٹے شخص کے حق میں بھی بول لیتے ہیں۔

الف لفظ کے آخر آتا ہے اور بیشتر اس کا استعمال نظم میں ہے، جیسے ''ناصحا۔

''ہوت'' اور ''الف'' ندا کے سوا تمام حروف منادیٰ سے پہلے آتے ہیں۔

بعض الفاظ بحذف حرفِ ندا مستعمل ہیں، جیسے: قبلہ جناب غریب پرور حضور وغیرہ۔

اے خدا۔ او لڑکے۔ ہائے حمزہ۔ یا اللہ۔

۴۸۔ ندبہ و تاسف کے حرف

جو افسوس کے مقام پر بولے جائیں۔

اف۔ افسوس۔ اے وائے۔ آہ۔ حیف۔ دریغا۔ دریغ۔ صد افسوس۔ صد حیف۔ واحسرتا۔ وامصیبتا۔ وائے۔ ہائے رے۔ ہائے ہائے۔ ہائے۔ ہیہات۔ ہے ہے۔

ہائے کی طرح حیف اور افسوس وغیرہ بھی مکرر آتے ہیں۔

ع گردشِ چرخ حیف حیف دورِ زمانہ ہائے ہائے

۴۹۔ نفرت کے حرف

جو بیزاری اور ناپسندیدگی کے اظہار اور دھتکار کے موقع پر بولے جائیں۔

استغفر اللہ۔ تف۔ تھو۔ چل پرے ہٹ۔ چھی۔ دور ہو۔ دور۔ دُر دُر۔ دُر۔ لاحول ولاقوۃ الا باللہ۔ ہشت۔

۵۰۔ نفرین کے حرف

وہ حروف ہیں جو اظہارِ نفرت کے لیے استعمال ہوں۔ یہ عموماً پھٹکار کے موقع پر بولے جاتے ہیں۔

اے لعنتِ خدا۔ پھٹ پھٹ۔ پھٹے منہ۔ تف۔ تھو۔ خدا کی مار۔ دُر دُر۔ دُر۔ دور۔ زوف۔

لاحول ولاقوۃ الّا باللہ۔ لعنت۔ ہشت۔

تھو! ایسی شکل پر۔

ٹف تمھاری مردانگی پر۔

دُر دور کا مخفف ہے اور دُر دُر دور دور کا۔

دُر دُر! یہاں سے دور ہو جا۔

ع اہل طمع اہ ہوس پر ہے زوف

لاحول ولاقوۃ الّا باللہ۔ یہ کوئی انسان ہے۔

توبتہ النصوح میں نصوح توبہ کرتا ہوا کہتا ہے۔

''لعنت ہے مجھ پر اگر اب مدۃ العمر گناہ کی پاس پھٹکوں۔ تف ہے میری زندگی پر اگر پھر معصیت پر اقدام کروں۔''

ہشت! کیا کرتا ہے؟

۵۱۔ نفی کے حروف

وہ حرف ہے جو انکار کا معنی ادا کرے۔

نون مفتوح جو ہائے مختفی کے ساتھ مل کر ''نہ'' ہو جاتا ہے۔

الف مفتوح۔ اَن۔ بے۔ پر۔ حاشا وکلا۔ کاف مضموم۔ مت۔ نا۔ نونِ مکسور۔ نہیں۔ نہ۔ نے۔ ہائے موحدہ مفتوح۔

نہ نکلا۔

ان پڑھ۔

''نے'' کا ستعمال

فارسی لفظ ہے اردو میں صرف نظم میں آتا ہے۔ اور جس جملے میں یہ آتا ہے اس کے ساتھ ہمیشہ ایک اور جملہ ہوتا ہے جس میں ''نہ'' حرف نفی آتا ہے۔

''نہیں'' کا استعمال:

علی نے کچھ نہیں کہا۔

نہیں آیا۔

''مت'' کا استعمال:

خدا کے سوا کسی سے مت ڈر۔

''الف'' کا استعمال:

موت کا وقت اٹل ہے۔

''اَن'' کا استعمال:

وہ ان پڑھ ہے۔

''ن'' کا استعمال:

وہ بڑا ہی نڈر شخص ہے۔

''نِ'' کا استعمال:

نہتا کیا کر سکتا ہے۔

''ک'' کا استعمال:

کڈھب بات ہے۔

''ب'' کا استعمال:

سویا مانے بدیسی ہے۔

''پر'' کا استعمال:

بیچارہ پردیس میں ہے۔

''بے'' اور ''نا'' کا استعمال:

''بے'' اور ''نا'' دونوں فارسی لفظ ہیں اور ان میں فرق یہ ہے کہ ''بے'' اسم ذات اور مصدر پر آتا ہے اور ''نا'' اسم صفت پر، جیسے: بے تاب۔ بے صبر۔ بے ہوش۔ بے پناہ۔ بے کس۔ بے وقوف۔ بے تمیز۔ بے قرار۔ بے چین۔ بے کل۔

نامناسب۔ ناقابل۔ نامنصف۔ نالائق۔ نافہم۔ ناامید۔ ناسمجھ۔

مگر کبھی ''نا'' بھی مصدر پر آجاتا ہے۔

''بے'' دوسرے لفظ پر آ کر اسم صفت کے معنی پیدا کر دیتا ہے اور ''نا'' جب ''بے'' کی جگہ مستعمل ہوتا ہے تو وہ بھی یہی معنی پیدا کرتا ہے۔ اردو الفاظ پر بھی ''بے'' آجاتا ہے، جیسے: بے سمجھ۔ بے جوڑ۔

وہ بے علم اور نالائق ہے۔

''حاشا وکلا'' کا استعمال: اس میں نفی کی تاکید ہوتی ہے، جیسے:

احمد مکر وفریب سے کام لیتا ہے، حاشا وکلا ۔ (یعنی ہرگز نہیں ہرگز نہیں)

''نہ'' کا استعمال:

کبھی ایک چیز کو دوسری پر ترجیح دیتے ہیں تو جس پر ترجیح دیتے ہیں اس کے ساتھ ''نہ'' استعمال کرتے ہیں، جیسے: گھر کی آدھی نہ باہر کی ساری۔ کبھی ''کیا'' بھی حرف نفی کا کام دیتا ہے۔

تحلیل صرفی

علی ہوشیار ہوا

علی	اسم خاص۔ علم۔ واحد مذکر حقیقی غیر متصل فاعل
ہوشیار	صفت مشبہ متصل اسمی خبر
ہوا	فعل مفرد خبری ماضی مطلق مثبت ناقص واحد مذکر غائب مطابق فاعل غیر متصل

اس میں ایک مرکب کے کلمات درج کیے گئے ہیں اور ان کلموں کی تشریح کی گئی ہے۔

اس طریقہ کو تحلیل صرفی کہتے ہیں۔

پس تحلیل صرفی وہ طریقہ ہے کہ جس میں کسی مرکب کے کلمے شمار کیے گئے جائیں اور ان کلموں کی تشریح کی جائے، جیسے:

اسلوب الرحمٰن ہنستا ہے۔

اسلوب الرحمٰن	اسم خاص علم واحد مذکر حقیقی متصل اسمی فاعل
ہنستا ہے	فعل مفرد خبری حال مثبت تام لازم واحد غائب مطابق فاعل متصل حرفی

میں نہ آسکوں گا

میں	ضمیر شخصی متکلمی واحد مذکر حقیقی متصل حرفی فاعل

نہ آسکوں گا	فعل مرکب خبری مستقل منفی تام لازم واحد مذکر متکلم مطابق فاعل متصل اسمی

ہندی مرد نے عربی گھوڑے کو تیز دوڑایا

ہندی	صفت نسبی متصل حرفی
مرد	اسم عام محض موصوف غیر متصل فاعل
نے	حرف فاعلیت غیر متصل
عربی	صفت نسبی متصل حرفی
گھوڑے	اسم عام محض واحد مذکر حقیقی موصوف غیر متصل مفعول
کو	حرف مفعولیت غیر متصل
تیز	تمیز غیر متصل
دوڑایا	فعل مفرد خبری ماضی مطلق مثبت تام متعدی بنفسہ معروف واحد مذکر غائب مطابق فاعل ومفعول متصل حرفی

نحو

نحو: نحو وہ علم ہے۔ جس سے اجزائے کلام کو ترکیب دینے اور جدا جدا کرنے کا ڈھنگ آتا اور کلمات کے ربط اور باہمی تعلق کا حال معلوم ہوتا ہے اور جس غلطی سے مطلب میں خلل واقع ہو اُس سے کلام کو بچاتا ہے۔

کلام: جب دو یا دو سے زیادہ کلمات ترکیب پائیں۔ تو اُس کو کلام کہتے ہیں۔ کلام تام میں اسناد کا ہونا بھی ضروری ہے۔

کلام کی قسمیں

کلام کی دو قسمیں ہیں:

ا۔ ناقص ۲۔ تام

کلام ناقص یا مرکب ناقص یا کلام غیر تام: وہ مرکب ہے۔ جس سے سننے والے کو پورا فائدہ حاصل نہ ہو۔ یعنی خاطر جمع نہ ہو۔ جیسے فہد کی کتاب۔ احمد کا سبق۔ سفید کپڑا۔ ایک سو بیس۔ ان کلمات سے سامع فائدہ تام حاصل نہیں کر سکتا اور پورے مطلب کے بیان کا منتظر رہتا ہے۔ ایسے کلام کو مرکب ناقص بھی کہتے ہیں۔ اور وہ ہمیشہ جزو جملہ ہوتا ہے۔

کلام تام: وہ مرکب ہے۔ جس کے سننے سے پورا فائدہ ہو یعنی اسے معلوم ہو جائے کہ کہنے والا کیا

خبر دیتا ہے یا کیا کہتا ہے۔ کلام تام کو مرکب تام یا مرکب مفید یا جملہ بھی کہتے ہیں،

جیسے فہد نے سبق پڑھا۔ تم یہاں آؤ۔

مرکب ناقص کی اقسام

اس کی کئی قسمیں ہیں:

۱۔ مرکب اضافی	۲۔ مرکب توصیفی	۳۔ مرکب عددی
۴۔ مرکب عطفی	۵۔ مرکب ظرفی	۶۔ مرکب امتزاجی
۷۔ بدل و مبدل منہ	۸۔ عطف بیان	۹۔ تابع موزوں / موضوع
۱۰۔ تابع مہمل	۱۱۔ سابق مہمل	۱۲۔ تثنیہ مہمل
۱۳۔ ضدین موزوں	۱۴۔ تاکید و موکد	۱۵۔ تمیز و ممیز
۱۶۔ اسم فاعلِ ترکیبی	۱۷۔ اسم مفعولِ ترکیبی	۱۸۔ اسم صفت ترکیبی
۱۹۔ اسم مکبّر جو مرکب ہو	۲۰۔ اسم مبالغہ	۲۱۔ اسم تفضیل
۲۲۔ مرکبِ جاری	۲۳۔ مرکبِ اشاری / اشارہ و مشارٌ الیہ	
۲۴۔ مرکبِ حالی	۲۵۔ مرکبِ استثنائی	۲۶۔ مرکبِ مراد

۱۔ مرکب اضافی

جب دو اِسم آپس میں ملتے ہیں تو اُن میں ایک ادھورا سا تعلق پیدا ہو جاتا ہے اس ناتمام لگاؤ کا نام اضافت ہے۔ جس اِسم کا دوسرے کے ساتھ تعلق ظاہر کیا جائے اُس کو مضاف کہتے ہیں اور جس اسم کے ساتھ ظاہر کیا جائے اُس کو مضاف الیہ اور مجموعے کو مرکب اضافی۔ اضافت کا فائدہ یہ ہے کہ مضاف میں کسی نہ کسی طرح کی خصوصیت یا وضاحت پیدا کر دیتی ہے۔ کا حرفِ اضافت ہے۔ جب جملہ میں بہت سی اضافتیں ہوں تو مضاف الیہ اور مضاف مل کر دوبارہ ایک مضاف الیہ بن جاتا ہے۔

عربی اور فارسی میں مضاف مقدم آتا ہے۔ اور مضاف الیہ موخر۔ مگر اُردو میں مضاف الیہ کو پہلے اور مضاف کو پیچھے لاتے ہیں۔ نظم میں ضرورت شعری کے سبب بسا اوقات مضاف مقدم اور مضاف الیہ موخر ہوتا ہے۔ نثر میں بھی بعض اوقات تقدیم و تاخیر کر دیتے ہیں۔ یعنی مضاف کو

پہلے اور مضاف الیہ کو پیچھے لاتے ہیں

مضاف: کے پہچاننے کی عام علامت یہ ہے کہ سوال میں جس اسم کے ساتھ کس کا، کس کے، کس کی، کن کا، کن کے، کن کی، کونسا، کاہے کا، کس چیز کا، لگ سکے وہ مضاف ہے۔

مضاف الیہ: وہ جو اسم اُس کے جواب میں واقع ہو وہ مضاف الیہ جیسے عارف کا سبق، یہاں اگر پوچھیں کس کا سبق تو جواب ہوگا عارف کا۔ پس سبق مضاف ہے اور عارف مضاف الیہ۔

''دین دوا ہے بیمار کی۔ تسلی ہے بیقرار کی۔ متاع ہے خریدار کی۔ بشارت ہے اُمیدوار کی۔ نجات ہے گنہگار کی۔ یعنی عنایت ہے پروردگار کی۔''

جنوری کا مہینہ۔ چاندی کی انگوٹھی۔

جب مضاف الیہ منجملہ اُن الفاظ کے نہ ہو جن کے آخر ''را، رے، ری، نا، نے، نی'' آتا ہے، تو اُس کے ساتھ ہمیشہ ''کا، کے، کی'' آتا ہے۔

اسی لیے ان الفاظ کو علامت اضافت کہا گیا ہے۔ مگر یہ ضرور نہیں کہ جس اسم کے ساتھ یہ لفظ آئیں وہ مضاف الیہ ہی ہو۔ کیونکہ بعض اوقات اور الفاظ کے ساتھ زائد بھی آجاتے ہیں، جیسے: ''علم کے معنی جاننے کے ہیں۔'' یہاں دوسرا ''کے'' زائدہ ہی بھی یہ علامت حذف ہو جاتی ہے۔ جیسے ''ہاتھ کنگن کو آرسی کیا ہے۔'' یعنی ہاتھ کے کنگن کو۔

جب ''میرا، میرے، میری، تیرا، تیرے، تیری، ہمارا، ہمارے، ہماری، تمہارا، تمہارے، تمہاری، اپنا، اپنے، اپنی'' مضاف الیہ ہوتے ہیں تو ''کا، کے، کی'' میں سے کوئی علامت اضافت نہیں آتی ہے۔

اضافت کی اقسام

۱۔ اضافتِ تملیکی

وہ اضافت ہے جس میں مضاف اور مضاف الیہ کے درمیان ایک مالک اور دوسرا مملوک ہو، جیسے:

فہد کی ٹوپی۔ میری کتاب۔ بادشاہ کا تاج۔

"فہد، میری، بادشاہ" مالک اور "ٹوپی، کتاب، تاج" مملوک ہیں۔

۲۔ اضافتِ ظرفی

وہ اضافت ہے جس میں مضاف اور مضاف الیہ میں سے ایک ظرف اور دوسرا مظروف ہوتا ہے، جیسے:

ظرف مکان: سونے کی کان۔ باغ کے درخت۔ کنوئیں کا پانی۔ چائے کا پیالہ۔ پانی کا گھڑا۔ ڈھاکے کی ململ۔ مراد آباد کے بھرت کے برتن۔ کشمیر کی زعفران اور دوشالہ، نگینے کی کنگھی۔ لاہور کے ریشمی ازار بند۔ دلی کا مرصع زیور۔ بنارس کا گلبدن اور کمخواب چھپرا۔ مئو کے پیڑے۔ ہوشیار پور کا جوتا۔ گورکھ پور کا اناس۔ قنوج کا عطر۔ کالپی کا کاغذ اور مصری ٹانڈے۔ امروہے کے مٹی کے باسن۔ جھانسی کا کیوڑہ۔ کانپور کا چرمی اسباب۔

ظرف زمان: صبح کی ہوا۔ دوپہر کی دھوپ۔

۳۔ اضافتِ تخصیصی

وہ اضافت ہے جس میں مضاف اپنے مضاف الیہ کے سبب کوئی خصوصیت حاصل کرے، اور تملیکی وظرفی نہ ہو۔ اس اضافت میں کبھی ہو چیز جو مضاف ہوتی ہے مضاف الیہ کا جز ہوتی ہے، جیسے: اکرم کا ہاتھ۔ عاقل کا پاؤں۔

۴۔ اضافتِ توضیحی

وہ اضافت ہے جس میں مضاف الیہ اپنے مضاف کی توضیح کرے، اس اضافت میں مضاف عام ہوتا ہے اور مضاف الیہ خاص۔ یا یہ کہ مضاف کلی ہوتا ہے اور مضاف الیہ جزئی۔ اسی وجہ سے ہمیشہ مضاف الیہ پر مضاف کا اطلاق کر سکتے ہیں۔ لیکن ہر جگہ مضاف پر مضاف الیہ کا اطلاق نہیں کر سکتے، جیسے:

دسمبر کا مہینہ۔ منگل کا دن۔ لاہور کا شہر۔

ان مثالوں میں ہمیشہ دسمبر کو مہینہ۔ منگل کو دن اور لاہور کو شہر کہیں گے۔ لیکن ہر مہینے کو دسمبر۔ ہر دن کو منگل اور ہر شہر کو لاہور نہیں کہہ سکتے۔ پس دسمبر نے مہینے کی، منگل نے دن کی اور لاہور نے شہر کی وضاحت کر دی۔

کلی اصطلاح منطق میں اُس چیز کو کہتے ہیں جس کے بہت سے افراد ہوں اور جزئی کلی کے ہر فرد کو کہتے ہیں جیسے انسان یہ کلی ہے اور ہم تم جو اس کے افراد ہیں جزئی ہیں۔ کلی ایسی چیز ہے کہ اس کا وجود بغیر جزئی کے کبھی نہیں پایا جاتا۔

۵۔ اضافتِ بیانی

وہ اضافت ہے جس میں مضاف اپنے مضاف الیہ سے بنا ہو، جیسے:

سونے کی انگوٹھی۔ چاندی کا قلم دان۔ ریشم کا کپڑا۔

۶۔ اضافتِ تشبیہی

وہ اضافت ہے جس میں ایک چیز کو دوسری چیز کی مانند قرار دیں، جیسے:

غصے کی آگ۔ طعنے کا تیر۔ زلف کا سانپ۔ نظر کا تیر۔

۷۔ اضافتِ استعارہ

اس اضافت میں کسی لفظ کو اس کے اصلی معنوں کی بجائے دوسرے معنی میں استعمال کرتے ہیں، جیسے:

عقل کے ناخن۔ تدبیر کا ہاتھ۔ خیال کی پرواز۔ تدبیر کے ناخن۔ فکر کے پاؤں۔ بال کی کھال۔ قدرت کا ہاتھ۔

۸۔ اضافت بہ ادنیٰ تعلق

اس اضافت میں تھوڑے سے تعلق کی وجہ سے کُل چیز کو دوسری کے ساتھ منسوب کرتے ہیں، عربی میں اُس کو اضافت بادنیٰ ملابست کہتے ہیں۔ جیسے:

میرا گاؤں۔ ہمارا وطن۔ مسلمانوں کا خدا۔

حقیقت میں ان میں سے کوئی چیز انفرادی ملکیت نہیں۔

۹۔ اضافتِ توصیفی

وہ اضافت ہے جس میں مضاف اور مضاف الیہ میں ایک صفت اور دوسرا موصوف ہو، جیسے:

طبیعت کا نرم۔ کڑاکے کی دھوپ۔ قلم کا دھنی۔ کانوں کا کچا۔ دل کا سخی۔ ارادے کا پکا۔ دن پانی کا دودھ۔

اضافتِ توصیفی میں کبھی مضاف موصوف اور مضاف الیہ صفت ہوتا ہے اور کبھی مضاف الیہ موصوف ہوتا ہے اور مضاف صفت۔

۱۰۔ اضافتِ ابنی

وہ اضافت جس میں مضاف اور مضاف الیہ میں سے ایک بیٹا اور دوسرا باپ ہو، جیسے:

ابوالفضل مبارک۔ محمود سبکتگین۔ عیسیٰ مریم۔

۱۱۔ اضافتِ مقلوب

وہ اضافت جو الٹی جائے: نور جہان۔ جہانِ نور۔

۱۲۔ اضافتِ محذوف

وہ اضافت جس میں حرفِ اضافت نہ ہو۔

نور جہان۔

حرف اضافہ کے لیے (ـِ) لگاتے ہیں۔

حروفِ علت: الف۔ و۔ ی۔ اگر کسی لفظ کے آخر میں آئیں۔

الف = ی۔ لگائی جائے گی۔

و = ی۔ لگائی جائے گی۔

ی = یِ۔ لگائی جائے گی = ء

ہ = ء

۱۔ مرکب توصیفی

وہ مرکب ناقص ہے جس میں ایک کلمہ صفت اور دوسرا موصوف (وہ کلمہ ہے جس سے صفت کو لگاؤ ہو) ہو، جیسے: میٹھا دودھ۔ سفید پگڑی۔

ان مثالوں میں میٹھا اور سفید اسم صفت ہیں اور دودھ، پگڑی موصوف ہیں۔

مرکب بھی ہوتی ہے۔ جیسے نیک دل مرد۔ بدمزاج عورت۔

اسم صفت وہ اسم ہے جو کسی شخص یا چیز کی کیفیت یا صفت کو ظاہر کرے اور موصوف وہ اسم ہے جس کی صفت یا کیفیت بیان ہو۔

فارسی چلن کے مطابق موصوف کے نیچے عام طور پر (ـِ) لگائی جاتی ہے، جیسے: دلِ دردمند۔

۲۔ مرکبِ عددی

وہ مرکب ہے جو اسم عدد اور اسم معدود سے مل کر بنے، جیسے: دو سیب۔ چار اونٹ۔

ان مثالوں میں دو۔ چار اسم گنتی یا تعداد ظاہر کرتے ہیں۔ اس لیے یہ اسم عدد ہیں اور سیب، اونٹ جن کی گنتی معلوم ہوتی ہے معدود۔

۳۔ مرکبِ عطفی رمعطوف بحرف

وہ مرکب ہے جو معطوف اور معطوف الیہ سے مل کر بنے اور اس کے درمیان حرفِ عطف

(واؤ) آئے۔ حرفِ عطف وہ حرف ہے جو دو اسموں کو آپس میں ملائے، جیسے: دودھ اور شکر۔ امیر و غریب۔

اور۔ و۔ حرفِ عطف ہیں۔ مرکبِ عطفی میں پہلے اسم کو معطوف الیہ اور دوسرے اسم کو مطعوف کہتے ہیں۔

۴۔ مرکبِ ظرفی

وہ مرکب ہے جو اسم ظرف اور مظروف سے مل کر بنے، جیسے: دریا کا پانی۔ چمن کی ہوا۔
ان مثالوں میں پانی، ہوا مظروف اور دریا، چمن اسم ظرف ہیں۔
فارسی مرکبات، جیسے: قلمدان۔ پاندان۔ باورچی خانہ۔ آتش کدہ۔

۵۔ مرکبِ امتزاجی

وہ مرکب ہے جو دو یا تین اسموں سے مل کر ایک لفظ یا اسم بنے، جیسے: شاہجان آباد۔ فیصل آباد۔ محمد علی جناح۔

۶۔ مرکبِ بدلی / بدل و مبدل منہ

وہ مرکب ہے جو بدل اور مبدل منہ سے مل کر بنے، جیسے: رحمت کا دوست نذیر۔ خالد کا بھائی مشتاق۔ ان مثالوں میں نذیر سے وہی مراد ہے جو رحمت کے دوست سے ہے اور مشتاق سے وہی مراد ہے جو خالد کے بھائی سے ہے، چونکہ نذیر اور مشتاق "رحمت کا دوست" اور "خالد کا بھائی" کے بدلے آئے ہیں اس لیے یہ بدل ہیں اور رحمت کا دوست اور خالد کا بھائی جن کے بدلے آئے ہیں مبدل منہ کہلائیں گے۔ گویا جب جملہ میں دو لفظ آگے پیچھے اس قسم کے آئیں کہ دونوں سے ایک ہی مراد ہو تو دوسرے کو بدل اور پہلے کو مبدل منہ کہتے ہیں۔ بدل مقصود بالذات ہوتا ہے۔

۷۔ عطفِ بیان

جب دو اسم کلام میں اس طرح بولے جائیں کہ دوسرا اسم پہلے کی توضیح مزید کرے تو اس کو عطفِ بیان کہتے ہیں۔ مبین اور عطفِ بیان میں دونوں اسم مقصود بالذات ہوتے ہیں۔ عطفِ بیان جس اسم کی توضیح مزید کرے اُس کو مبین کہتے ہیں۔ عطفِ بیان کی طرح سے مبین کی توضیح کرتا ہے

کبھی علم سے، کبھی تخلص سے، کبھی خطاب سے، کبھی لقب سے، کبھی عرف سے، کبھی عہدے سے، کبھی پیشے سے، کبھی نسبت سے۔ جیسے:

نواب محسن الملک مولوی مہدی علی، یہاں نام نے خطاب کو زیادہ واضح کر دیا ہے۔ پس نواب محسن الملک مبین ہے اور مولوی مہدی علی عطف بیان اسی طرح منشی امیر احمد امیر سر سید احمد خان ایل ایل ڈی کے سی ایس آئی۔ موسیٰ کلیم اللہ۔ غلام نبی نبیا۔ مفتی صدر الدین خاں صدر الصدور۔ منصور حلاج۔ سعدی شیرازی۔

۸۔ تابع موزوں / موضوع

دونوں لفظ بامعنی۔ لغات میں تابع موضوع ہے، لیکن شمس الرحمٰن فاروقی نے اسے تابع موزوں لکھا ہے۔ تابع کے معنی ہیں کسی کے پیچھے چلنے والا۔

- آشنا دوست: مراد دوست
- آل اولاد: مراد اولاد
- اجنبی مسافر: مراد مسافر
- بپتا بیتی: مراد آپ بیتی
- بھلا چنگا: مراد اچھا
- بھول چوک: مراد سہو۔ غلطی
- بوڑھا آڑھا: مراد بوڑھا
- بھلا چنگا: مراد صحت مند
- تال سُر / سرتال: مراد گانے بجانے کا وزن
- توبہ استغفار: مراد توبہ
- جوش خروش: مراد للکارنا
- جھاڑ پھونک: مراد دم
- چاق چوبند: مراد صحت مند
- چور زخمی: مراد زخمی
- آشنا، دوست: مراد دوست
- آنکھ ناک: مراد شکل وصورت
- اینٹ پتھر: مراد پتھر
- باگ ڈور: مراد لگام
- بناؤ سنگار: مراد سجاوٹ۔ بننا
- بھولا بسرا: مراد بھولا ہوا
- بوڑھا بڑا: مراد بوڑھا
- بیٹھے بٹھائے: مراد اچانک
- تنبو قنات: مراد پڑاؤ
- جان بوجھ: مراد عمداً
- جوں توں: مراد مشکل سے
- جیتا جاگتا: مراد صحت مند
- چر چگ: مراد کھانا
- چُوری چُھپے: مراد چھپ کر

- حصہ بخرا: مراد حصہ۔ تقسیم
- چوما چاٹی: مراد بوسہ
- حیران پریشان: مراد تکلیف میں
- حصے بخرے: مراد ٹکڑے
- خاک دھول: مراد مٹی۔ گرد
- حیران پریشان: مراد تکلیف
- خاطر مدارت: مراد خاطر تواضع۔ تواضع جو چیز اپنی طرف سے مہمان کے سامنے پیش کی جائے اور خاطر مہمان کی فرمائش پر مہیا کی جائے۔
- خرید فروخت: مراد تجارت
- خط خطوط: مراد مراسلت
- خلا ملا: مراد میل جول
- خلط ملط: مراد گڈمڈ۔ درہم برہم
- خو بو: مراد عادت
- خیر خبر: مراد خیریت
- داغ دھبہ: مراد داغ۔ نشان
- دان دہیز: مراد جہیز
- دانا بینا: مراد حال جاننے والا
- دانہ دُنکا: مراد ایک آدھ۔ دانہ
- دکھ درد: مراد تکلیف
- دَم خم: مراد حوصلہ۔ ہمت
- دم دِلاسا: مراد تسلی
- دم دِلاسا: چکنی چپڑی باتیں
- دوادارو: مراد علاج معالجہ
- دوا درمن: مراد علاج معالجہ
- دوڑ دھوپ: مراد کوشش
- دَھن دولت: مراد مال دولت
- دھان پان: مراد نازک۔ پتلا۔ دُبلا
- دھکا پیل: مراد دھکم دھکا
- دھونس دھڑکا: مراد دھمکی
- دھول چھکڑ: مراد پٹائی
- دھول دھپا: مراد مار پیٹ، چھیڑ چھاڑ
- دیکھ بھال: مراد دیکھنا۔ نگرانی
- دیکھے بھالیو: مراد حفاظت کرنا
- دیکھے بھالے: مراد جائزہ لینا
- ڈھونڈ ڈھانڈ: مراد تلاش کرکے
- ڈھونڈھ ڈھانڈھ: مراد ڈھونڈنا
- ڈیل ڈول: مراد قد و قامت
- راہ باٹ: مراد رستہ
- راہی، مسافر: مراد مسافر
- رسم رسومات: مراد رسوم
- رعیت، پرجا: مراد رعایا
- رو پیٹ: مراد آہ و زاری
- روکھے پھیکے: مراد ناراضی
- رونے پیٹنے: مراد آہ و زاری

- ریت رسم: مراد رسم
- رُوتے بسورتے: مراد التجا کرنا
- رونا دھونا: مراد گریہ
- زور ظلم: مراد زبردستی
- رُوتے بسورتے: مراد عاجزی سے
- روک ٹوک: مراد رکاوٹ۔ روکنا
- زرق برق: مراد قیمتی
- ساتھ سنگت: مراد ساتھ
- ساٹھا پاٹھا: مراد وہ شخص جس کے قویٰ ساٹھ برس کی عمر میں بھی درست رہیں۔
- ساز باز: مراد سازش۔ میل۔ ملاپ
- سدھ بدھ: مراد حواس
- سوچ بچار: مراد سوچنا۔ سمجھنا۔ غور کرنا
- سودا سلف: مراد سامان
- سینا پرونا: مراد سلائی کا کام
- شرما شرمی: مراد شرم کے مارے
- صاحب سلامت: مراد جان پہچان، میل جول
- صحیح سلامت: مراد سلامتی
- عشر عشیر: مراد تھوڑا سا حصہ
- علیک سلیک: مراد سلام
- غل شور: مراد بلند آواز
- قرض وام: مراد اُدھار
- کاٹ چھانٹ: مراد قطع و برید۔ کتر بیونت
- کالا بھجنگا: مراد نہایت کالا
- کام کاج: مراد کام دھندا
- کڑوا کسیلا: مراد بدذائقہ
- کوڑا کرکٹ: مراد گندگی
- کھلا پلا: مراد طعام
- سجیلی کٹیلی: مراد خوبصورت
- سکھا پڑھا: مراد تاکید کرنا
- سُودا سُلف: مراد وہ چیز جو بازار سے خریدی جائے
- سیر تماشے: مراد سیاحت
- شان شوکت: مراد شکوہ
- صاحب سلامت: مراد دعا سلام
- صحیح سلامت: مراد خیریت
- طعنہ مہنا: مراد طعنے
- عرض معروض: مراد درخواست
- غریب غربا: مراد غریب
- غُل غپاڑہ: مراد شور۔ غُل
- قول قرار: مراد وعدہ
- کاٹھ کباڑ: مراد گھر کا اسباب و اشیا
- کالا کلوٹا: مراد کالے رنگ کا
- کپڑا لتا: مراد کپڑا وغیرہ
- کلمہ کلام: مراد بات چیت
- کھانے پینے: مراد نشاط کی محفل
- کھینچا تانی: مراد کش مکش

- کھیل کود: مراد کھیلنا۔کودنا
- کیڑے مکوڑے: مراد حشرات الارض
- گالی گلوچ: مراد گالی
- گورا چٹا: مراد سفید رنگ کا
- گھاٹ باٹ: مراد رستہ
- گھربار: مراد وطن
- گھربار: مراد سب اسباب
- لت پت: مراد لتھڑا ہوا۔آلودہ
- لڑکا بالا: مراد اولاد
- لیپ پوت: مراد پلستر
- لین دین: مراد کاروبار
- مال اسباب: مراد ضروریات زندگی
- مال اسباب: مراد سامان
- محنت مشقت: مراد کوشش
- مکر چکر: مراد جھوٹ
- مول تول: مراد تجارت
- میلہ ٹھیلہ: مراد میلہ وغیرہ
- ناؤ نواڑے: مراد کشتی
- نشان باقی: مراد ہستی
- نوک جھونک: مراد طنز کی بات
- نوکر چاکر: مراد خدمت گار
- نیست نابود: مراد تباہ
- واہی تباہی: مراد فضول گفتگو
- کونا کھدرا: مراد کونا کونا
- گاڑداب: مراد دفن کرنا
- گم سم: مراد چپ چاپ
- گہنا پاتا: مراد زیور وغیرہ
- گھربار: مراد جائداد
- گھربار: مراد گھر اور اس کے متعلق سامان
- لاڈ پیار: مراد لاڈ
- لڑبھڑ: مراد لڑائی
- لڑکے بالے: مراد لڑکے
- لوٹ گھسوٹ: مراد لوٹنا، چھیننا
- مار پیٹ: مراد پٹائی
- مال اسباب: مراد تحائف
- مال اسباب: مراد نقدی
- مرد آدمی: مراد جوان
- موٹے جھوٹے: مراد پرانے
- میلا چکٹ: مراد میلا کچیلا
- ناز نخرے: مراد نخرے
- نسبت ناتا: مراد نکاح
- نکھ سکھ: مراد شکل وصورت
- نوک جھوک: مراد تکرار
- نئی نویلی: مراد نئی
- واہی تباہی: مراد فضول
- ورد وظیفہ: مراد تسبیح

○ وضع قطع: مراد شکل۔ صورت

○ ہنسی خوشی: مراد لطف اٹھانا

○ ہوش آرام: مراد سکون

○ ہنسی خوشی: مراد خوش و خرم

○ ہوتے ساتے: مراد ہوتے ہوئے

○ ہیر پھیر: مراد گردش۔ چکر

۹۔ تابع مہمل

پہلا لفظ بامعنی اور دوسرا بے معنی۔

○ اِکا دُکا: مراد اکیلا

○ بات چیت: مراد بولی

○ بانٹ چونٹ: مراد بٹوارہ

○ بھون بھان: مراد بھوننا

○ بھیڑ بھڑکا: مراد بھیڑ بھاڑ

○ پکڑ دھکڑ: مراد پکڑنا۔ گرفتاری

○ پوچھے گچھے: مراد دریافت کرنا

○ پھینک پھانک: مراد پھینکنا

○ ٹال مٹول: مراد حیلہ۔ بہانہ

○ جھاڑو بُہارو: مراد جھاڑو

○ جھوٹھ موٹھ: مراد جھوٹ

○ چاؤ چوز: مراد لاڈ

○ چوڑا چکلا: مراد فراغ۔ کُھلا

○ چھوڑ چھاڑ: مراد چھوڑنا

○ خالی خُولی: مراد خالی۔ صرف

○ دھودھا: مراد دھونا

○ سچ مچ: مراد سچ

○ سمجھا بجھا: مراد سمجھانا

○ اکیلا دکیلا: مراد اکیلا۔ تنہا

○ بات چیت: مراد گفتگو

○ بچا کُھچا: مراد بچا ہوا

○ بھیڑ بھاڑ: مراد جلوس

○ بیچ باچ: مراد بیچنا

○ پوچھ پانچھ: مراد پونچھنا

○ پوچھ گچھ: مراد پوچھنا۔ دریافت کرنا

○ پیس پاس: مراد پیسنا

○ ٹھیک ٹھاک: مراد درست

○ جھوٹھ موٹھ: مراد بناوٹ

○ جیدھر تدھر: مراد ادھر ادھر

○ چھان بین: مراد تحقیق

○ چوری چکاری: مراد چوری وغیرہ

○ حیص بیص: مراد شش و پنج

○ خوشامد برآمد: مراد خوشامد

○ دھوم دھام: مراد آرائش

○ سچ مُچ: مراد ٹھیک

○ عین مین: مراد ہو بہو

- غَلَط سَلَط: مراد غلط
- کھوکھا: مراد کھونا
- گن گنا: مراد گننا
- لوٹ لاٹ: مراد قلابازی کھانا
- مل جل: مراد ملاقات
- منا منو: مراد منانا
- میلا کچیلا: مراد میلا
- نخرے تلے: مراد نخرہ کرنا
- ننگے منگے: مراد خراب خستہ
- ہزاری بزاری: مراد خاص و عام
- کپڑے وپڑے: مراد لباس
- گرتا پڑتا: مراد بہ مشکل
- لوٹ پوٹ: مراد سونا
- مار مور: مراد مارنا
- منا دنا: مراد منانا
- مَیل کچیل: مراد میل
- نام وام: مراد نام
- ننگا منگا: مراد بے لباس
- ہرج مرج: مراد تکلیف

۱۰۔ سابق مہمل

پہلا لفظ بے معنی اور دوسرا با معنی۔ شمس الرحمٰن فاروقی نے اس اصطلاح کا نام سابق موزوں رکھا ہے۔

- آس پاس: مراد نزدیک
- اتا پتا: مراد پتہ۔ نشان
- اٹھوائی کھٹوائی: مراد چار پائی
- جنتر منتر: مراد جادو
- دا تا کل کل: مراد جھگڑا، تکرار
- سان گمان: مراد خیال
- آمنے سامنے: مراد بالمقابل
- اڑوس پڑوس: مراد ارد گرد
- اونے پونے: مراد کم و بیش، گھاٹے پر
- جھاڑ پھونک: مراد منتر وغیرہ
- دھکم دھکا: مراد دھکیلنا
- سان گُمان: مراد وہم و گمان

۱۱۔ تثنیہ مہمل

دونوں لفظ بے معنی۔ یہ اصطلاح راقم کی تجویز کردہ ہے۔

- تتر بتر: مراد بکھرنا
- ٹیپ ٹاپ: مراد اہتمام
- ٹیپ ٹاپ: مراد ظاہری۔ بناوٹ
- جز بز: مراد حیران

○ تائیں تائیں فش: مراد لمبی گفتگو کے بعد نتیجہ کچھ بھی نہیں۔

○ ہٹا کٹا: مراد صحت مند۔ ○ ہڑ بڑا: مراد چونکنا۔ ○ ہل بلا: مراد چونکنا۔

۱۲۔ ضدین موزوں

متضاد بامعنی جوڑے۔ یہ اصطلاح راقم کی تجویز کردہ ہے۔

○ آتا جاتا: مراد حاضری دینا
○ اپنے بیگانے: مراد سب
○ ادنا اعلا: مراد ایرا غیرا
○ اُونچ نیچ: مراد نقصان
○ امرا بادشاہ: مراد تمام
○ آگا پیچھا: مراد تعاقب
○ آنے جانے: مراد معمول
○ بھلے برے: مراد ناسازگار
○ جھوٹھ سچ: مراد حقیقت
○ چرند پرند: مراد جانور
○ چھوٹے بڑے: مراد سب
○ دانا پانی: مراد روزگار
○ دن رات: مراد ہر وقت
○ راجا پرجا: مراد پورا ملک
○ سوال جواب: مراد تکرار
○ عورت مرد: مراد تمام
○ غریب غنی: مراد تمام
○ کہنے سننے: مراد بات کرنا
○ گھاس پات: مراد معمولی غذا
○ لڑکے بوڑھے: مراد تمام
○ مرنے جینے: مراد زندگی
○ موت حیات: مراد جینا مرنا
○ نیچے اُوپر: مراد سلیقے سے

۱۳۔ مرکبِ تاکیدی رتاکید و موکد

وہ مرکب ہے جو تاکید اور موٗکد سے مل کر بنے۔ تاکید وہ کلمہ ہے جو کسی اسم کے معنوں میں زور یا تاکید پیدا کرے اور جس اسم کی تاکید کی جائے اسے موٗکد کہتے ہیں، جیسے: میں ہی۔ احمد و محمود دونوں۔ سب لڑکے۔ تمام بھائی۔ ان مثالوں میں ''ہی۔ دونوں۔ سب۔ تمام'' حروف تاکید ہیں۔ اور ''میں۔ احمد و محمود۔ لڑکے۔ بھائی'' موٗکد۔

سب۔ سبھی۔ تمام۔ کل۔ کلھم۔ سراسر۔ سراپا۔ سرتاپا۔ سربسر۔ بھر۔ ہو بہو۔ بعینہٖ۔ آپ۔

دوسرے تکرار لفظ سے، جیسے: چور چور۔ سانپ سانپ۔ ہاں ہاں۔ چپکے چپکے۔ آہستہ آہستہ۔

سب مرد۔ کل عورتیں۔ عمر بھر۔ گھر بھر۔ ان میں مرد اور عورتیں اور عمر اور گھر موکد ہیں

اور سب اور کل اور بھر تاکید۔

۱۴۔ مرکب تمیزی رتمیز و ممیز اور عدد و معدود

جو لفظ یا الفاظ کیس اسم مفرد یا جملے سے شک و ابہام کو دور کریں اُن کو تمیز یا ممیز کہتے ہیں۔ اور جس سے دور کریں اُس کو ممیز یا مبہم، جیسے: پانچ گھوڑے۔ آٹھ من چاول۔ یہاں گھوڑے اور چاول تمیز یا ممیز ہیں جو پانچ اور آٹھ من سے رفع ابہام کرتے ہیں کیونکہ پانچ اور آٹھ من سے معلوم نہیں ہوتا تھا کہ کونسی چیز پانچ یا آٹھ من ہے گھوڑے اور چاول کے کہنے سے اُس کی صراحت ہوگئی۔

فہد حمزہ سے علم میں فائق ہے۔ ظاہر ہے کہ فائق ہونے کی بہت سی باتیں ہیں۔ عقل، حسن، لیاقت، ہمت، شجاعت، دولت، علم وغیرہ۔ اگر صرف فہد حمزہ سے فائق کہا جاتا تو ابہام رہتا کہ کس چیز میں فائق ہے۔ علم میں کہنے سے یہ ابہام جاتا رہا۔

جو تمیز اُن الفاظ سے ابہام کو دور کرتی ہے جو شمار اور ناپ تول یعنی عدد یا وزن یا پیمانے یا گز گت یا مسافت کے لیے آتے ہیں اُس کو معدود کہتے ہیں۔ اور ممیز کو عدد، جیسے: نوے روپے۔ دو سیر مکھن۔ چار شیشی عطر۔ دس گز ململ۔ سو کوس رستہ۔

جو الفاظ عموم و شمول کے لیے آتے ہیں اُن سے بھی تمیز رفع ابہام کرتی ہے، جیسے: تمام عمر۔ سب لوگ۔ کتنی ہی تلواریں۔

۱۵۔ اسم فاعل ترکیبی

۱۶۔ اسم مفعول ترکیبی

۱۷۔ اسم صفت ترکیبی

۱۸۔ اسم مکبّر جو مرکب ہو

۱۹۔ اسم مبالغہ

۲۰۔ اسم تفضیل

۲۱۔ مرکب جاری

وہ مرکب ہے جو اسم مجرور اور حرف جار سے مل کر بنے، جیسے:

لاہور میں۔ جہلم تک۔ میز پر۔

ان مثالوں میں ''لاہور۔ جہلم۔ میز'' مجرور اور ''میں۔ تک۔ پر'' حروف جار ہیں۔

۲۲۔ مرکبِ اشاری / اشارہ و مشارٌ الیہ

یہ وہ مرکب ہے جس میں اشارے کی صورت پائی جاتی ہے۔ وہ مرکب ہے جو اسم اشارہ اور مشارٌ الیہ سے مل کر بنے، جیسے: یہ کرسی۔ وہ درخت۔

ان مثالوں میں ''یہ۔ وہ'' اسم اشارہ اور ''کرسی۔ درخت'' مشارٌ الیہ ہیں۔ فارسی میں چونکہ رشتوں میں (ِ) نہیں لگاتے۔ مادر زن۔ پدر بزرگ۔ اسی طرح اردو میں راقم کے خیال کے مطابق صاحب صدر ہونا چاہیے۔

۲۳۔ مرکبِ حالی

وہ مرکب ہے جس میں حال اور ذوالحال پایا جائے جس کی حالت بیان ہو اسے ذوالحال اور حالت کو حال کہتے ہیں، جیسے: مجید ہنستا ہوا آیا۔ لومڑی گرتی پڑتی جا رہی تھی۔

ان مثالوں میں ''ہنستا ہوا'' اور ''گرتی پڑتی'' (اسم حالیہ) حال ہیں اور مجید، لومڑی ذوالحال ہیں کیونکہ ان کی حالت بیان کی گئی ہے۔

۲۴۔ مرکبِ استثنائی

وہ مرکب ہے جو مستثنیٰ اور مستثنیٰ منہ سے مل کر بنے اور ان کے درمیان حرفِ استثنا واقع ہو۔ جس اسم کو الگ کیا جائے وہ مستثنیٰ اور جس سے الگ کیا جائے وہ مستثنیٰ منہ کہلاتا ہے، جیسے: اکرم کے سوا سب دوست۔ اس مرکبِ ناقص میں اکرم مستثنیٰ سب دوست مستثنیٰ منہ اور سوا حرفِ استثنا ہیں۔

۲۵۔ مرکبِ مراد

''وہ الفاظ یا افعال جو مفرد یا مرکب الفاظ یا نا تمام جملہ کی صورت میں مجازی معنی دے رہے ہوں اور نا تمام جملہ کی صورت میں اس میں فعل کی شکل ''نا'' استعمال نہ ہو اسے مراد کہیں گے۔'' اگر فقرہ مکمل ہو تو اس کا نام ''فقرہ'' ہے جو اردو لغت تاریخی ترتیب میں موجود ہے۔ لیکن فقرہ کے مکمل لفظی معنی ہوتے ہیں، مجازی معنی نہیں ہوتے۔ ویسے روزمرہ میں کئی ایسے جملے بھی استعمال کیے گئے

ہیں جن کے مجازی معنی نہیں ہیں۔ مراد کی بنیاد ''ناتمام اور مرادی معنی'' میں ہے۔

محاورہ میں فعل کا آنا لازمی ہے۔ جیسے میٹھی چھری ہونا۔ بنارسی ٹھگ ہونا۔ اردو میں میٹھی چھری اور بنارسی ٹھگ فعل کے بغیر بھی مستعمل ہیں۔ اگر ہم محاورے کے دو ٹکڑے کریں فعل اور بیانیہ کو الگ الگ دیکھیں تو بعض اوقات دونوں مرادی معنی دے رہے ہوتے ہیں۔ اس کے لیے راقم نے دو نام تجویز کیے ہیں: ۱۔ مراد فعلی ۲۔ مراد بیانی

مراد فعلی

مراد فعلی کی تین اقسام ہیں۔ اگر چہ ان سب کی بھی بہت سی ذیلی اقسام ہیں:

۱۔ مفرد فعلی

(الف) مفرد فعل ''نا'' کے ساتھ:

- اُبھارنا: مراد اُکسانا۔ تحریک کرنا۔ پرچاک دینا۔
- اُترانا: مراد غیر موزوں ہونا۔ کچھ کمی ہونا۔
- اچھالنا: کسی ہلکی چیز کو بسرعت اوپر پھینکنا، اچکانا، ابھارنا۔ مراد ظاہر کرنا، مشہور کرنا۔
- ادھرنا: سیون یا سلائی کے ٹانکے ٹوٹ جانا۔ مراد کھال کا پھٹنا یا اکھڑنا۔ برباد یا نادار ہو جانا۔ چھت یا فرش کا ناہموار ہو جانا۔
- ادھیڑنا: سیے ہوئے کپڑے کے ٹانکے توڑنا۔ مراد چھت کو یا فرش کو اکھاڑنا۔ پرنوچنا۔ کھال اُتارنا۔ مارنا پیٹنا۔ بدنام کرنا۔ مشہور کرنا۔ مچھروں یا کھٹملوں کا کاٹنا۔
- اڑنا: پرندوں کا یا کسی اور چیز کا ہوا میں زمین سے ادھر ہو کر تیرنا۔ مراد ناپید یا غائب ہو جانا۔ جلدی اور تیز چلنا یا جانا۔ کٹ جانا۔ بڑھ کر چلنا۔ اترانا۔ پریشان ہونا۔
- اڑانا: پرندوں کو یا ہوائی جہاز کو یا پتنگ کو پرواز میں لانا۔ مراد ناپید یا غائب کرنا۔ تیز دوڑنا۔ کاٹنا۔ تراشنا۔ جدا کرنا۔ بغیر سکھائے ہوئے کوئی کام اپنی صلاحیت طبع سے سیکھ لینا۔ نقل اُتارنا۔ چُرا لینا۔ مفت حاصل کرنا۔ چھڑا دینا۔ زائل کر دینا۔ سُنی ہوئی ان سُنی کر دینا۔ فضول خرچی کرنا۔ مذاق اڑانا۔ اغوا کرنا۔ دفع کرنا۔ خبر کو شہرت دینا۔ خوب بے تکلفی سے کھانا پینا۔

حاصل کرنا۔ مارنا ضرب لگانا۔ سُر یا تان کھینچنا۔ آواز بلند کرنا۔ بکواس کرنا۔

- اڑنا: سد راہ ہونا۔ مزاحم ہونا۔ اٹکنا۔ رکنا۔ پھنسنا۔ مراد جھگڑا کرنا، ضد کرنا، داؤ پر لگانا۔ دخل دینا۔ آمادہ ہونا۔ جام ہو جانا۔
- اَڑانا: اٹکانا۔ پھنسانا۔ اڑواڑ کی طرح لگانا۔ داخل کرنا۔ مراد شامل کرنا۔ اُڑسنا۔ ٹھانسنا۔ کسی چیز کو دوسری چیز کے لیے مزاحم بنانا۔
- اکڑنا: سخت ہونا، اینٹھنا، بل کھا کر ٹیڑھا ہونا، مراد غرور کرنا، اترانا، زور دکھانا، سرکشی و خودسری کرنا، ضد کرنا، سینہ تان کر چلنا، خفا ہونا، کشیدہ ہو جانا۔
- اُکسانا: اوپر اٹھانا، چراغ کی بتی کو آگے بڑھانا۔ مراد اور ورغلانا۔ کسی کام یا بات کے لیے دوسرے آدمی کو آمادہ کرنا، ابھارنا، ترغیب دینا، برانگیختہ کرنا۔
- اکسنا: ابھرنا، اٹھنا، مراد سر ابھارنا، اچکنا، متحرک ہونا، باغبانی کی اصطلاح میں بیج کا پھوٹنا، اپجنا
- اکھڑنا: جمنا اور چپکنا کا نقیض، جڑ سے الگ ہونا۔ اپڑنا۔ مراد اچٹنا، گریز کرنا، بیزار و دل برداشتہ ہونا۔ طور سے بےطور اور بےڈھنگا ہو جانا۔ جیسے سانس کا اکھڑنا، تال سُر کا بگڑ جانا، منتشر ہو جانا۔ اٹھنا، جوڑ یا عضو کا جدا ہونا یا جگہ سے ہٹ جانا۔
- اکٹنا: لغوی معنی اکھاڑنا، اُپاڑنا، اجاڑنا۔ مراد احسان جتانا، بکھانا، پٹنا، عیب کھولنا، دبی ہوئی اور پرانی باتوں کو دوہرانا۔
- اگلنا: کھائی ہوئی چیز کا حلق سے واپس نکالنا۔ ڈالنا۔ قے کرنا، مراد ظاہر کرنا، بیان کرنا، راز کھولنا، کھایا پیا مال مجبوراً واپس کرنا۔
- اگلوانا: مراد غبن کیے ہوئے مال کو زبردستی واپس وصول کر لینا۔ پوشیدہ باتوں کو زبردستی بیان کرانا، راز کھلوانا۔
- الاپنا: اُونچے سُروں میں آواز کو کھینچ کر گانا۔ تان اُڑانا۔ مراد گفتگو کرنا۔
- الاپ: نغمہ، لمبی آواز، آواز کا اتار چڑھاؤ، گیت کی اُٹھان یا آغاز۔ مراد بول چال، گفتگو۔
- الٹنا: الٹ دینا۔ اوندھا کرنا یا اوندھانا۔ مراد برہم کر دینا۔ تہ و بالا کر دینا۔ رخ بدل دینا۔ گرا دینا۔ پھینک دینا۔ اٹھا کر اوپر یا کسی طرف ڈالنا۔ خلاف کر دینا۔ اگٹنا۔ برباد کر دینا۔ قے کر دینا

- الجھنا: سلجھنا کا نقیض۔ سوت یا تاگے میں گرہ در گرہ یا پھندے پڑ جانا۔ بالوں کا الٹ پلٹ ہو کر آپس میں گتھی بن جانا۔ مراد پھنسنا، گرفتار ہونا، بکھیڑے میں پڑنا۔ جھگڑا کرنا۔ مشغول ہونا، ملتوی ہونا، خواہ مخواہ چھیڑ نکالنا۔ معترض ہونا۔
- اُمنڈنا / اُمڈنا: اُبلنا۔ اُبھرنا، بھر آنا، جوش مارنا، پھوٹ بہنا۔ مراد گھِر آنا۔ احاطہ کرنا، ہجوم کرنا، چڑھنا، طغیانی پر آنا۔
- اوٹانا: ابالنا، جوش دینا۔ مراد غم و غصہ میں جلانا۔
- اَوٹنا: اُبلنا، جوش کھانا۔ مراد غم و غصہ میں جلنا۔
- اوٹنا: روئی سے بنولوں کو جدا کرنا۔ کسی دوسرے کے قرض کو اپنے ذمہ لے لینا۔ مراد اناج وغیرہ پلا پھیلا کر لینا۔
- اینٹھنا: اکڑنا۔ لکڑی کا ٹیڑھا ہو جانا۔ زور دکھانا۔ مراد روٹھنا، خفا ہونا۔ ٹھٹھرنا۔ سخت ہو جانا۔
- (اَینٹھنا: بل دینا۔ مروڑنا۔ مراد غصب کرنا۔ کسی کا مال مار رکھنا۔ دبا لینا۔ ہتھیا لینا۔ فریب دے کر لے لینا۔
- باندھنا: کھولنے کا نقیض۔ بندش کرنا، کسنا، جکڑنا، گرہ لگانا۔ مراد لٹکانا، آویزاں کرنا، لپیٹنا، تہ کرنا۔ مقرر کرنا، ضبط کرنا، ٹھیرانا، پانی روکنا، بند لگانا، پکڑنا، تھامنا، گرفتار کرنا، جادو کے زور سے کسی چیز کے کام یا اثر کو روکنا، تیز کرنا۔ باڑ باندھنا۔ نکاح کرنا، پابند کرنا، لگانا، منسوب کرنا، جیسے بہتان باندھنا، جوڑنا ملانا، صف باندھنا، بنانا، بیان کرنا۔ عبارت یا نظم میں لانا۔ جمانا، بٹھانا، گھیرنا، حلقہ کرنا۔ تشبیہ دینا۔
- بپھرنا: غضب ناک ہونا۔ جھلّانا۔ مراد مچلنا، آڑنا، ضد کرنا، جوش میں آنا، قابو سے باہر ہو جانا۔ گھوڑے کا بدکنا۔ بغاوت و سرکشی کرنا۔
- بتانا: کہنا، واقف کرنا۔ بیان کرنا۔ شرح کرنا۔ مراد راز کھولنا، اشارہ کرنا، سمجھانا، ٹھیک بنانا۔ سزا دینا۔ سکھانا۔ نام ظاہر کرنا، کام دینا، کام سے لگانا۔
- بچانا: حفاظت کرنا، آڑے آنا۔ پناہ دینا۔ مراد حمایت لینا، کنارے کرنا، ہٹانا، رستہ دینا۔ باقی رکھنا، پس انداز کرنا، بری کرنا، ہلاکت سے محفوظ کرنا، نجات دینا۔ چھڑانا، نکالنا۔ چھپانا، پردہ پوشی کرنا۔

- بچھانا: لیٹنے بیٹھنے کے لیے کپڑا یا چٹائی زمین پر یا چارپائی پر یا تخت پر پھیلانا۔ مراد بکھیرنا۔ گرانا۔
- بچھنا: فرش ہونا۔ مراد عاجزی وانکساری کرنا۔
- برسنا: بارش ہونا، مینہ پڑنا۔ بادلوں سے بارش نازل ہونا۔ مراد بکثرت آمد ہونا۔ غصے کے ساتھ برا بھلا کہنا۔ بنکارنا۔ کسی چیز کی اندرونی کیفیت کا ظاہر ہونا۔
- بَرسانا: بارش کرنا۔ مراد چھلکے اور بھس الگ کرنے کے لیے اناج کو اوپر سے گرانا۔
- بلبلانا: اونٹ کا بولنا۔ اونٹ کا مستی پر آنا۔ مراد برافروختہ ہوکر برا بھلا کہنا۔
- بنانا: پیدا کرنا، خلق وتکوین۔ فارسی میں ساختن۔ صنع۔ درست کرنا۔ سنوارنا۔ تعمیر کرنا۔ مراد گھڑنا، ڈھالنا، تصنیف وتالیف کرنا، صاف کرنا، مرمت کرنا، ہنسی اڑانا، بے وقوف بنانا۔ جھوٹی تعریف کرنا۔ خوش حال کرنا۔ تربیت کرنا۔ تہذیب سکھانا۔
- بننا: مراد تصنع کرنا۔ بناوٹ کرنا۔ جان کر کے بیوقوف بن جانا تاکہ دوسرے ہنسیں۔ موافقت ہونا۔ نباہ ہونا۔
- بنکارنا: نشہ کی حالت میں غُل مچانا۔ مراد ڈینگ مارنا۔ ڈون کی ہانکنا۔
- بَہانا: سیال چیز کو گرانا۔ لُنڈھانا۔ جاری کرنا، جاری پانی میں کسی چیز کو ڈال دینا۔ مراد ضائع کرنا۔ گنوانا۔ سستا فروخت کرنا۔
- بہنا: سیال چیز کا گرنا، رواں ہونا، جاری ہونا۔ پانی کی رو میں چلا جانا، مراد پھسل جانا، جگہ سے ہٹ جانا۔ اعتدال سے ہٹنا۔ تو ہنا یعنی چوپائے کے حمل کا ساقط ہونا۔ گم ہو جانا، غائب ہو جانا۔ ضائع ہونا، تلف ہونا، بھٹک جانا۔ بکھر جانا۔
- بھبکنا: پانی کا گرم ہوکر اُبلنا۔ شعلہ اٹھنا، بھڑکنا، جھلسنا۔ مراد غضب ناک ہوکر دوسرے کو ڈرا دینا۔
- بھچنا: دو چیزوں کے بیچ میں دب جانا۔ بچک جانا۔ مراد سکڑ جانا، سمٹنا، شرمانا، مجبور و ناچار ہونا۔
- بھرنا: مراد نباہ کرنا۔ سلوک کرنا۔ برداشت کرنا۔
- بھڑکنا: بڑے بڑے اونچے اونچے شعلے اٹھنا۔ اک دم جل اٹھنا۔ مراد بدکنا، جھجکنا۔ متوحش ہونا۔ ڈر کر بھاگنا۔ غضب ناک ہونا۔ گرم ہونا۔ جیسے ماتھا بھڑکنا۔ اعصاب کا تشنج یا کھنچاؤ۔
- بھوننا: گھی میں یا بھوبھل میں یا بالو میں بریان کرنا۔ مراد ہلاک کرنا، غمگین کرنا، غصہ دلانا۔

بھونکنا: کتے کا چیخنا۔ مراد ہرزہ گوئی کرنا۔ اور بلا وجہ چیخنا چلانا۔

- پادنا: ریاح نکالنا۔ مراد ہمت ہارنا۔ چیں بولنا۔
- پچکنا: اُبھرنا کا نقیض۔ دب جانا۔ پچ جانا۔ سکڑنا۔ دھنسنا۔ مراد پہلو تہی کرنا، ہمت ہارنا۔ شرمانا۔ خفیف ہونا۔ دبنا۔
- پچھڑنا: چت ہونا۔ پیٹھ کے بل گرنا۔ مراد بیمار ہونا۔ عاجز ہونا۔ ہار جانا۔
- پچھاڑنا: چت گرانا۔ پیٹھ کے بل گرانا۔ مراد ہرادینا، عاجز کردینا۔
- پچھنا: صاف ہوجانا۔ کپڑے وغیرہ سے خشک کیا جانا۔ مراد تسلی و تلافی ہونا۔
- پڑھانا: تعلیم دینا، سکھانا۔ سبق دینا۔ مراد کسی کی غیبت و بدگوئی کرکے دوسرے کو برگشتہ و بیزار کرنا۔ بھڑکانا۔
- پِسنا: کسی چیز کا دب کر رگڑ کھا کر باریک ذرات بن جانا۔ مراد کچلا جانا، مسلا جانا۔ مصیبت میں پھنس کر برباد اور تباہ ہوجانا۔
- پکنا: پختہ ہونا۔ ریندھنا۔ مراد بالغ ہونا۔ پھل کا رسیدہ ہونا۔ زخم میں پیپ پڑنا۔ پھوڑے کے مواد کا قابل اخراج ہونا۔ معاملہ طے ہونا۔
- پکانا: پُختن۔ کھانا آگ کے ذریعے تیار کرنا۔ مراد مواد کو قابلِ اخراج کرنا۔ پھلوں کو پال وغیرہ کے ذریعے سے پختہ کرنا۔
- پکڑنا: گرفتن۔ تھامنا، ہاتھ سے یا دانتوں سے گرفت میں لے لینا۔ مراد گرفتار کرنا، قید کرنا۔ گھیر لینا۔ پہنچنا۔ کھوج لگانا۔ دریافت کرنا۔ معلوم کرنا۔ حاصل کرنا۔ اختیار کرنا۔
- پگھلنا: کسی منجمد یا سخت چیز کا رقیق اور پتلا ہوجانا۔ مراد ترس کھانا۔ رحم آنا۔ مہربان ہونا۔
- پلانا: کوئی رقیق چیز مثلاً پانی شربت دودھ وغیرہ دوسرے کو نوش کرانا۔ مراد اتارنا، داخل کرنا۔ کھپانا۔
- پلٹنا: الٹنا، اوندھا کرنا یا اوندھانا۔ مراد برہم کر دینا، تہ و بالا کر دینا۔ رُخ بدل دینا۔ گرا دینا، پھینک دینا۔ اٹھا کر اوپر کسی طرف ڈال دینا۔ خلاف کر دینا۔ برباد کر دینا۔ تبدیل کرنا۔
- پلنا: پرورش پانا۔ مراد گرمی پا کر نرم اور پلپلا ہوجانا۔ یعنی خراب اور بدمزہ ہوجانا۔

- پنپنا: تر و تازہ ہونا۔ دبلا اور کمزور ہونے کے بعد موٹا اور قوی ہونا۔ مراد ناداری کے بعد خوش حال ہونا۔ ترقی پانا۔ پھولنا پھلنا۔
- پُوجنا: پرستش کرنا۔ عبادت کرنا۔ نذر کرنا۔ بھینٹ دینا۔ مراد کسی کو ناحق روپیہ دینا۔
- پھونکنا: جلانا۔ جلا کر خاک کر دینا مراد آگاہ کرنا۔
- پھانکنا: سفوف یا آٹے جیسی خشک چیز یا باریک بیج یا دانے ہتھیلی میں لے کر ایک دم مونھ میں ڈال کر نگل لینا یا کھانا۔ مراد بہت بہت اور جلد جلد کھانا۔ بہت جلدی جلدی راستہ طے کرنا۔ جلدی جلدی تیز اور زیادہ بولنا۔ اسراف کرنا۔
- پھبکنا رپھپکنا: پودے کا قوتِ نمو اور تازگی کے ساتھ جلدی اُبھرنا اور بڑھنا۔ مراد موٹا تازہ اور فربہ ہونا۔
- پُھر پُھرانا: پُھر پُھر کرنا۔ جیسے کان میں کسی جانور کا جا کر پُھر پُھرانا یعنی حرکت کرنا۔ مراد کسی ہلکی چیز مثلاً دوپٹے کے آنچل کا یا بالوں کا تیز ہوا میں تیزی سے لہرانا۔
- پڑھانا: مراد بہکانا۔ لگانا بجھانا۔
- پھسلنا: مراد بہکنا، گمراہ ہونا۔
- پھنپھنانا سانپ کا اپنے پھن کو لہرانا اور پھنکارنا۔ مراد غصہ کرنا۔ غضب ناک ہونا۔
- پھیلنا: فراغ ہونا۔ وسیع ہونا۔ کسی چیز کا طول و عرض میں وسیع ہونا۔ مراد پَسَرنا، بچھنا، مشہور ہونا۔ پراگندہ ہونا، بکھرنا، سایہ دار ہونا، چھانا، بڑھنا، ضد کرنا، حساب کا درست ہونا۔ حد سے متجاوز ہونا۔ کسی چیز کی کثرت ہونا۔ اترانا۔ غصہ دکھانا۔
- پھینکنا: جس چیز کو اپنے پاس نہ رکھنا ہو اس کو کہیں ڈال دینا یا گرا دینا۔ ضائع کر دینا۔ مراد بکھیر دینا۔ مٹانا، دے مارنا۔ قرعہ ڈالنا، پانسہ پھینکنا۔ بے قدری سے خرچ کرنا۔
- پیسنا: کسی چیز کو دبا کر رگڑ کر باریک ذرات بنا دینا۔ مراد سخت رنج پہنچانا۔ ستانا۔ تباہ و برباد کرنا۔ محنتِ شاقہ اٹھانا۔ کچل دینا۔
- تاکنا: چھپ کر دیکھنا، جھانکنا۔ مراد نظر سے تلاش کر کے کسی چیز کو ممتاز و مُعیّن کرنا۔ نشانہ باندھنا
- تومنا: روئی کے پہلے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرنا۔ تاکہ دھننے میں سہولت ہو جائے۔ مراد عیب کھولنا، گڑے مردے اکھاڑنا۔

- تھپکنا: بچے کو سُلانے کے لیے اس کے پیٹ یا کروٹ پر آہستہ آہستہ ہاتھ مارنا۔ مراد کسی کے غصّے کو دھیما کرنا۔ بات کو آگے بڑھنے سے روکنا۔
- تھپکی: ہتھیلی کی نرم اور ہلکی ضرب اور از راہ شفقت و مہربانی۔ مراد ایسی مصلحت آمیز بات جو دوسرے کے غصّے کو دھیما کر دے۔
- تھوپنا: گیلی مٹی یا گارے وغیرہ کو الٹا سیدھا بے سلیقہ لگا دینا۔ مراد یونہی پھوہڑ پن سے روٹی پکانا۔ ذمہ ڈالنا۔
- تُھوکنا: لعابِ دہن کو منہ سے پھینکنا۔ کوئی چیز، مونھ میں رکھ کر نکال پھینکنا۔ مراد لعنت ملامت کرنا، ذلیل و رسوا کرنا۔
- ٹاپنا: گھوڑے کا دانہ کھانے کا وقت ہو جانے پر اگلے پیروں کو زمین پر مارنا، دانہ طلب کرنا۔ مراد پاؤں پیٹنا، کوشش کرنا۔ ڈھونڈنا۔ کسی چیز کی تلاش میں حیران و پریشان پھرنا۔ بیکار و آوارہ پھرنا۔ منتظر، مایوس، مضطرب ہونا۔
- ٹانکنا: ایک کپڑے کو دوسرے کپڑے سے ملا کر ٹانکا بھرنا۔ جوڑنا۔ مراد نتھی کرنا، شامل کرنا۔ یادداشت لکھنا۔ درج کرنا۔ تحقیراً کھانا، تھورنا۔
- ٹانکا: سوئی کے ایک دفعہ کپڑے میں نکلنے کی مقدار۔ مراد رانگ وغیرہ سے دھات کی بنی ہوئی چیزوں کا جوڑ جس کو جھال کہتے ہیں۔
- ٹانگنا: لٹکانا۔ آویزاں کرنا۔ مراد پھانسی دینا۔
- ٹپکنا: سیال چیز کا قطرہ قطرہ گرنا۔ مراد عرق نکلنا، نچڑنا۔ درخت کے پھل کا پک کر خود بخود گرنا۔ ظاہر ہونا۔ مائل ہونا۔ جنگ میں زخمی ہو کر زمین پر گرنا۔
- ٹپکا: چکیدگی، تقاطر۔ مراد پیڑ کا پکا آم جو از خود گرتا ہے۔
- ٹٹولنا: اندھیرے کی وجہ سے یا غیر مرئی ہونے کی وجہ سے یا آنکھیں قصداً بند کر کے ہاتھ سے کسی پوشیدہ چیز کو ڈھونڈنا۔ معلوم کرنا۔ مراد کسی شخص کے خیالات یا دل کی بات معلوم کرنے کی کوشش کرنا، تلاش کرنا، ٹوہ لگانا، آزمانا، جانچنا۔
- ٹلنا: مراد پیچھا چھوڑنا، ہٹ جانا۔

- ٹوٹنا: توڑنا کا لازم۔ شکستہ ہونا۔ ٹکڑے ہونا۔ شق ہونا۔ جدا ہونا۔ مراد کم ہونا۔ گھٹنا۔ کسی پر حملہ آور ہونا۔ با کمال اشتیاق کی وجہ سے مائل ہونا۔ رد اور منسوخ ہونا۔ فسخ ہونا ۔ منہدم ہونا۔ گرنا۔ قطع تعلق ہونا۔ برطرف ہونا۔ فتح ہونا۔ جوڑوں میں درد ہونا۔ واقع و وارد ہونا۔ مضمحل ہونا اور کمزور ہونا۔
- ٹوکنا: مراد پوچھ لینا۔
- ٹہلنا: آہستہ آہستہ پھرنا۔ چہل قدمی کرنا۔ مراد علیحدہ ہونا۔ رخصت ہونا ۔ ٹلنا۔ سیر کرنا۔ ہوا کھانا۔ تفریح کرنا۔
- ٹہل: گشت، خرام، چہل قدمی۔ مراد خدمت، بندگی و نوکری۔ سیوا۔
- ٹھکنا: گڑنا۔ ضرب کے ساتھ کیل یا میخ کا زمین یا دیوار یا لکڑی میں گھسنا، جمنا، بیٹھنا۔ مراد پٹنا، سزا پانا۔ خسارہ کا صدمہ اُٹھانا۔ داخل و دائر ہونا۔
- ٹھننا: جمنا۔ تہ نشین ہونا۔ مراد عزمِ مصمم ہو جانا۔ تیار ہونا۔
- ٹھنکنا: بچوں کا بات بات میں رونا۔ لاڈ سے رونا۔ مراد بڑوں کا بچوں کی طرح رونا۔
- ٹھونکنا: میخ یا چوب وغیرہ کو زمین یا دیوار وغیرہ میں ضرب لگا کر گاڑنا، کوٹنا۔ مراد مارنا پیٹنا۔
- ٹھونسنا: دبا کر بھرنا۔ خوب ٹھونک کر بھرنا۔ گھسیڑنا۔ مراد کھانا، نگلنا، دَبوچنا۔
- ٹھونگنا: مراد آہستہ آہستہ کھانا۔
- ٹھہرنا: مراد قرار پانا۔
- ٹیپنا: لکھ لینا۔ درج کرنا۔ دباؤ ڈالنا۔ مراد دیکھنا۔
- جانا: آنا کا نقیض۔ اپنی جگہ سے کسی طرف حرکت کرنا۔ متکلم سے دور ہونا۔ مراد وقت کا گزرنا۔ ضائع ہونا۔ داخل ہونا۔ دور ہونا، زائل ہونا۔ خیال کرنا۔
- جڑنا: کسی چیز کا کسی چیز میں بٹھانا۔ جمانا۔ پچّی کرنا۔ مراد لگانا جیسے ڈھول جڑنا۔ بدگوئی و غیبت کرنا۔ شکایت کرنا۔ دعویٰ کرنا۔ نالش کرنا۔
- جُڑنا: پیوند ہونا، ملنا۔ چپکنا۔ شامل ہونا۔ شریک ہونا۔ مراد جمع ہونا۔ حاصل ہونا، میسر آنا، جُتنا۔
- جگانا: بیدار کرنا، نیند سے اٹھانا، مراد روشن کرنا، سونے نہ دینا، خواب سے باز رکھنا۔ برپا کرنا۔

- جلانا: آگ لگانا۔ آگ سے کوئلہ یا راکھ بنا دینا۔ مراد رنج و غم میں مبتلا کرنا، غصہ دلانا، مشتعل کرنا) (جلنا: آگ لگنا۔ روشن ہونا۔ شعلہ زن ہونا۔ جھلسنا۔ داغ لگنا۔ خاکستر ہونا۔ مراد حسد کرنا۔ رشک کرنا۔ عداوت کرنا۔ سوزش اور تپک ہونا۔ رنجیدہ ہونا۔ نباتات کا برفباری سے کمھلا جانا۔
- جُوڑنا: پیوند کرنا۔ ملانا۔ چپکانا۔ شامل کرنا۔ شریک کرنا۔ مراد جمع کرنا، پیسہ بچا کر پس انداز کرنا۔ اکٹھا کرنا۔ دوستی کرنا۔ دوتا گوں یا رسیوں میں گرہ دینا۔
- جھاڑنا: صاف کرنا۔ سوکھا گرد و غبار دور کرنا۔ مراد پیڑ کو ہلا کر پھل گرانا۔ مارنا۔ دم کرنا۔ چقماق سے آگ نکالنا۔ کسی چیز میں ضرب لگا کر اس کا کچھ حصہ اجزا یا کنارہ وغیرہ توڑ کر گرا دینا۔ لتاڑنا۔ برا بھلا کہنا۔
- جُھرنا: کمزور و لاغر ہونا۔ مرجھا کر سکڑ جانا۔ بے رونق ہونا۔ مراد چہرے کی بشاشت کا غائب ہو جانا۔ جھینپنا، لاجواب ہونا۔
- جھکنا: خمیدہ ہونا۔ ٹیڑھا ہونا۔ مراد فروتنی کرنا۔ گرنا۔ نیچا ہونا۔ متوجہ ہونا۔
- جُھلانا: جھونٹے دینا۔ جھولے میں بٹھا کر حرکت دینا۔ مراد کسی کے کام میں ڈھیل ڈال دینا۔ ٹالنا۔ حیران کرنا۔ جھوٹے وعدے کرنا۔
- جھنجوڑنا: سوتے ہوئے آدمی کو جگانے کے لیے خوب زور سے متواتر ہلانا۔ مراد خبردار کرنا، متنبہ کرنا۔ ہاتھوں سے دانتوں سے پکڑ کر خوب جھٹکے دینا۔
- جھنکارنا: مور کا بولنا۔ مراد خوش الحانی سے پڑھنا یا گانا۔
- جُھونکنا: کوڑا کرکٹ یا بُھس وغیرہ کو بھاڑ میں زور سے پھینکنا۔ مراد بے پروائی اور بے دردی سے کسی کام میں پیسہ لگانا خرچ کر دینا۔ بے پروائی سے پلے باندھنا۔
- جُھولنا: جھولے میں بیٹھ کر جھونٹے لینا۔ پینگ لینا۔ مراد لٹکنا، آویزاں ہونا۔ امیدوار رہنا، پڑا رہنا
- جُھومنا: انتہائے مسرت یا نشہ یا نیند کے غلبہ کی وجہ سے سر کو اور اوپر کے دھڑ کو بار بار ہر طرف جُھکانا۔ بیخود ہو کر لڑکھڑانا۔ ہاتھی کی سی چال چلنا۔ مراد بادلوں کا جھک کر آنا اور چھا جانا۔
- چاٹنا: کسی تر یا رقیق چیز کو زبان سے پونچھ کر کھانا، یا انگلی سے زبان پر لگانا۔ مراد ناحق کسی مال کا چپکے چپکے یا آہستہ آہستہ کھا جانا۔

- پُچھنا: کسی نوک دار چیز مثلاً سوئی یا کیل کا جاندار کے جسم میں گھسنا یا محسوس ہونا۔ مراد سخت ناگوار ہونا۔
- چپڑنا: روٹی پر گھی ملنا۔ کوئی چکنی چیز کسی چیز پر ملنا۔ روغن اور پالش کرنا۔ مراد خوشامد کرنا۔ عیب پوشی کرنا۔
- چپکنا: چسپاں ہونا۔ ایک چیز کا دوسری چیز سے الحاق کہ بیچ میں بالکل فاصلہ نہ رہے۔ مراد روزگار سے لگنا۔ نوکر ہو جانا۔
- چپکانا: ایک چیز کو دوسری چیز سے جوڑنا کہ بیچ میں بالکل فاصلہ نہ رہے۔ لیٔی یا گوند سے جمانا۔ مراد روزگار سے لگانا۔ نوکری دلوانا۔
- چپکنا: ناحق کوئی معاملہ کسی کے ذمہ ڈالنا۔ تھوپنا۔ سر منڈھنا۔ چُھڈا رکھنا۔ مراد عدم لیاقت کے باوجود کسی کو کوئی کام سونپنا یا نوکر کرانا۔
- چٹانا: بچے کو یا بیمار کو شہد وغیرہ اپنی انگلی سے اس کی زبان پر لگا کر کھلانا۔ مراد ناحق کسی پر ضرورت سے زیادہ پیسہ خرچ کرنا، رشوت دینا۔
- چٹخانا: جسم کے جوڑوں کو ہیر پھیر کر یا دبا کر جوڑوں میں سے آواز نکالنا یعنی جوڑوں کی تھکن دور کرنا۔ چینی یا شیشے یا مٹی کے برتن میں ٹھیس لگا کر بال ڈال دینا۔ مراد اُچاٹنا۔ کسی ناپسندیدہ آدمی کو ہٹانا، دور کرنا، ترک کرنا۔
- چٹکنا: سانپ کا ڈسنا۔ چٹکی بھرنا۔ یعنی انگوٹھے اور انگلی سے گوشت کو زور سے دبانا، نوچنا، مراد ساگ کو یا تمبا کو یا دھان کو اوپر اوپر توڑنا یعنی صرف پتیاں یا اوپر کی کونپلیں یا پھول توڑنا تاکہ درخت پھیل کر گھن دار ہو جائے۔
- چرّانا: زخم کا پھٹنے کے لیے اندر سے زور کرنا، یہ اس وقت ہوتا ہے جب کہ اوپر جلد میں خشکی اور سختی ہو۔ یا مندمل ہونے کے بعد کھرنڈ بندھ جائے۔ مراد شوق چرانا۔ یعنی شوق کا حد سے آگے بڑھ جانا۔
- چڑھنا: اُترنا کا نقیض۔ زمین سے اونچی زمین یا پہاڑ یا کسی بلند عمارت پا جانا یا زمین سے اٹھ کر ادھر ہونا۔ فضا میں اوپر کی طرف جانا۔ اُڑنا۔ مراد بڑھنا۔ ترقی کرنا۔ نشہ غالب ہونا۔

- چکرانا: چکر کھانا۔ گردش کرنا۔ سر گھومنا۔ مراد گھبرانا۔ سٹپٹانا۔ حیران ہونا۔
- چلّانا: بہت بلند آواز سے قوت کے ساتھ بولنا۔ غل مچانا۔ مراد رونا دھونا۔ فریاد کرنا۔ غصے کے ساتھ بُرا بھلا کہنا۔
- چلنا: پانوؤں کے ذریعے سے ایک جگہ سے دوسری جگہ آنا، جانا۔ مراد سفر کی ابتدا کرنا۔ حرکت کرنا۔ رواج پانا۔ رواں اور جاری ہونا۔ قائم رہنا۔ چھٹنا۔ آپس میں لڑائی ہونا۔ دیرپا اور کارآمد ہونا۔ کسی چیز کا اپنے مقررہ کام کے لیے حرکت کرنا یا حرکت میں آنا۔ موثر ہونا۔ گردش میں آنا۔
- چمٹنا: کسی جاندار کا کسی چیز سے ملصق ہونا۔ انتہائے شوق کی وجہ سے جیسے بچہ کا ماں سے چمٹنا۔ یا غصے کی حالت میں بارادۂ زدوکوب۔ یا بارردۂ ایذا۔ یا بوجہ جنسیت۔ یا محبت و دوستی کی وجہ سے۔ یا شدت غم یا عبرت کی وجہ سے وغیرہ۔ مراد اپنے مطلب کے لیے کسی کے پیچھے پڑ جانا۔ سر ہونا۔
- چمکنا: روشنی دینا۔ مراد رونق پکڑنا، شہرت پانا، روبہ ترقی ہونا۔ گھوڑے کا سایہ وغیرہ سے ڈر کر بھڑکنا اور بدکنا۔ زور پکڑنا۔
- چمکانا: کسی چیز کو صاف کر کے جلا دینا۔ صیقل کرنا۔ آب دینا۔ مراد بھڑکانا یا بدکانا۔ رونق و شہرت یا ترقی دینا۔ گھوڑے کو دوڑانا۔ ہوشیار کر دینا۔ مشتبہ کر دینا۔
- چوسنا: منہ میں کوئی چیز دبا کر اس کا رس کھینچنا۔ مراد جذب کرنا۔
- چونکنا: ڈر یا تعجب کی وجہ سے ایک دم جھجک پڑنا۔ غفلت یا انہماک یا نیند کی حالت میں ایک دم ہوشیار ہو جانا۔ مراد بدکنا۔ بھڑکنا۔
- چہکنا: چڑیوں کا زمزمہ سنجی کرنا۔ چہچہانا۔ مراد انسان کا فصاحت کے ساتھ مسلسل بولنا۔
- چھاپنا: کاغذ کو پرنٹ کرنا۔ طبع کرنا۔ رنگ میں ہاتھ ڈبو کر دیوار یا کسی چیز پر پورا ہاتھ جما کر دبانا کہ پورا نشان بن جائے۔ ٹھپا لگانا۔ مہر لگانا۔ مراد مشہور کرنا۔
- چھاننا: چھلنی سے آٹا نکالنا۔ صاف کرنا۔ کپڑے سے پانی یا سیال چیز کو نکالنا۔ مراد جستجو کے لیے کونہ کونہ دیکھ ڈالنا۔ تحقیق کرنا۔ انتخاب کرنا۔
- چھڑکنا: زمین پر یا کسی چیز پر پانی یا کوئی سیال چیز ڈالنا۔ مراد نچھاور کرنا۔

- چھننا: کسی چیز کا چھنی سے یا کپڑے سے نکلنا۔ صاف کیا جانا۔ پانی کا ریت وغیرہ میں سے دوسری طرف پھوٹنا۔ مراد سوراخ ہو جانا۔ کسی معاملہ کا ردو قدح سے منقح ہونا۔ کپڑے کے پردے میں سے روشنی کا پھوٹنا۔
- چھٹنا: منتخب ہونا۔ الگ اور ممتاز ہونا۔ مراد دُبلا اور لاغر ہونا۔ تراشا جانا۔ قطع ہونا۔ صاف ہونا، دور ہونا۔ منتشر ہونا۔
- چھیلنا: پوست اُتارنا۔ کھرچنا۔ لکڑی کو رندہ کرنا۔ مراد کھجلی پیدا کرنا۔ محو کرنا۔
- دبنا: مراد ڈرنا۔
- دِکھانا: کوئی چیز کسی کے سامنے ظاہر کرنا تا کہ وہ آنکھوں سے دیکھے یا کسی چیز کی طرف اشارہ کرنا کہ وہ آنکھوں سے دیکھے۔ مراد توجہ دلانا، آگاہ کرنا، رہنمائی کرنا، عقوبت سے ڈرانا۔
- دَوڑنا: بھاگنا۔ مراد سرایت کرنا، پھیلنا۔ محنت کرنا۔ دھاوا کرنا
- دہکنا: کوئلوں کا روشن ہو جانا، آگ کا روشن ہونا۔ مراد جسم کا بخار میں جلنا۔
- دینا: عطا کرنا۔ سونپنا۔ اپنے سے جدا کرنا، بیچنا۔ ادا کرنا۔ مراد بچے لانا۔ لگانا۔
- دھڑکنا: حرکت کرنا، ہلانا۔ قدرتی طور پر دل کا حرکت کرنا۔ مراد تڑپنا، بیقرار ہونا۔
- دُھننا: روئی کا ایک ایک رُواں بذریعہ دُھنکی الگ الگ کرنا۔ مراد پیٹنا، مارنا۔
- دھونا: پانی صاف کرنا۔ پاک کرنا۔ مراد دور کرنا۔ زائل کرنا۔
- ڈُبونا: غرق کرنا، پانی میں بٹھا دینا۔ مراد برباد و تباہ کرنا۔ بنی بات کو بگاڑنا۔
- ڈکارنا: ڈکار لینا۔ مراد کسی کا مال کھا جانا۔ ہضم کر لینا۔
- ڈوبنا: ترنا کا نقیض۔ غرق ہونا۔ پانی کے اندر سما جانا۔ مراد چھپنا، غائب ہونا۔ ضائع اور عدم وصول ہونا۔ معدوم ہونا۔ دوالہ نکلنا۔ خاندان کا رسوا ہونا۔ ناکارہ ہونا۔ ناکام ہونا۔
- ڈُونڈانا: ڈانوا ڈول پھرنا۔ مراد گھبرانا، مضطرب رہنا۔
- ڈھالنا: دھات کو پگھلا کر سانچے میں ڈال کر کوئی برتن یا پرزہ وغیرہ مشکّل کرنا۔ مراد کسی شخص کو طنزیہ باتیں اس طرح سنانا یا چوٹ کرنا کہ اصل مقصود کسی اور کو سنانا ہو۔
- ڈھانا: منہدم کرنا۔ مسمار کرنا۔ مراد زور شور اور قوت کے ساتھ کوئی کام کرنا۔ مضمحل کرنا۔ طاقت توڑنا

- ڈھلنا: ڈھالا جانا۔ سانچے یا قالب کے ذریعے بننا۔ مراد عمدہ اشعار و مضامین کا تصنیف ہونا۔
- ڈھینا: گرنا، منہدم ہونا۔ دیوار یا مکان کا مسمار ہونا۔ بیٹھ جانا۔ مراد مضمحل ہونا۔ تھکنا۔
- رکنا: مراد حجاب ہونا۔ بے تکلف نہ ہونا۔
- رنگنا: رنگ چڑھانا، رنگ دینا، رنگین کرنا مراد اپنے جیسا بنانا، ہم رنگ کرنا۔
- رونا: آنسوؤں کا نکلنا۔ مراد مضطرب ہونا۔ گلہ شکوہ کرنا۔ مصیبت کو بیان کرنا۔ چیخنا چلانا۔ فریاد کرنا۔ کسی سے مایوس ہو جانا۔ ناامید ہونا۔
- رینگنا: کیڑوں جوں، چیونٹی وغیرہ حشرات الارض کا چلنا۔ مراد آہستہ آہستہ اور گھسٹ گھسٹ کر چلنا۔
- ریتنا: ریتی سے لوہے یا لکڑی کو گھس کر برادہ نکالنا۔ مراد رگڑنا۔ رگیدنا۔
- سرکنا: کھسکنا۔ ہٹنا۔ مراد چل دینا، غائب ہونا۔
- (سرکانا: کھسکانا۔ ہٹانا۔ ایک جگہ سے گھسیٹ کر دوسری جگہ رکھنا۔ مراد چلتا کرنا۔ غائب کرنا۔ چپکے سے دوسرے کا مال کسی کو دے دینا۔ رشوت دینا۔
- سستا: ارزاں۔ کم قیمت، مندا، مراد گھٹیا۔
- سسکنا: اکھڑا اکھڑا سانس لینا۔ نزع کی حالت میں ہونا۔ مراد کنجوسی کرنا۔
- سکڑنا: پھیلنا کا نقیض۔ سمٹنا۔ چھوٹا ہو جانا، ٹھٹھرنا، بھچنا۔ تنگ ہونا۔ مراد کنجوسی اور تنگدلی کرنا۔ بچنا، کنارہ کرنا۔
- سکھانا: مراد بہکانا۔ لگانا بجھانا۔
- سکھانا: خشک کرنا۔ دھوپ میں ڈال کر یا آگ دکھا کر یا ہوا میں کسی چیز کی تری یا نمی دور کرنا۔ مراد کسی کو دیر تک منتظر رکھنا۔
- سلانا: بچے کو تھپکنا تاکہ وہ سو جائے۔ مراد قبر میں رکھنا، دفن کرنا۔
- سلگنا: آگ کا بغیر شعلے کے جلنا۔ آہستہ آہستہ دھواں نکلتے رہنا۔ مراد غم یا غصے میں اندر ہی اندر جلنا کڑھنا۔
- سلگانا: آگ لگانا۔ آگ جلانے کی ابتدا کرنا۔ مراد کسی کو غم یا غصے میں مبتلا کرنا۔ فساد پیدا کرنا۔

- سمجھنا: مراد انتقام لینا۔ تادیب کرنا۔
- سنانا: مراد برا بھلا کہنا۔
- سُننا: کانوں کے ذریعے سے آواز معلوم کرنا۔ مراد توجہ کرنا، غور کرنا، فریاد رسی کرنا۔
- سُوجنا: وَرم ہونا۔ جسم کے کسی حصے کا کسی وجہ سے پھول جانا چوٹ سے یا اندرونی فساد سے۔ مراد غصے سے منہ کا پھول جانا۔
- سُونا: نیند لینا۔ جاگنے کا نقیض۔ مراد مطمئن اور مامون ہونا۔ وفات پانا۔ سُن ہو جانا۔
- سَہلانا: پولے پولے ہاتھ پھیرنا، بہت نرمی سے کھجانا۔ مراد خوشامد کرنا۔ چُمکارنا۔
- سینکنا: آگ سے براہ راست کسی چیز کو ہلکی حرارت پہنچانا۔ جسم کو گرم پانی یا گرم اینٹ سے گرمی پہنچانا۔ مراد چارہ جوئی کرنا۔
- کاٹنا: دھار دار چیز سے کسی چیز کے ٹکڑے کرنا یا شگاف لگانا یا زخم پہنچانا۔ چاقو، چھری، تلوار، قینچی، آری سے، یا دانتوں سے کاٹنا۔ مراد ڈنک مارنا، چھوڑنا یعنی قطع تعلق کرنا، گزارنا، بسر کرنا۔ قطع مسافت کرنا۔ بچ کر نکل جانا۔ ڈور کو ڈور کے گھسے سے کاٹ دینا۔ قلم زد کرنا، منسوخ کرنا۔
- کُترنا: دانتوں سے یا چونچ سے تھوڑا تھوڑا سا کاٹنا۔ مراد تھوڑا سا بچا لینا
- کٹنا: دھار دار چیز سے کسی چیز کے ٹکڑے ہونا یا شگاف ہونا یا زخم لگنا۔ مراد دور ہونا، الگ ہونا۔
- کُٹنا: کوٹا جانا۔ مراد پٹنا۔
- کُڑکُڑانا: انڈے دینے کے زمانے میں یا عین انڈا دیتے وقت مُرغی کا آواز نکالنا۔ مراد انسان کا بُڑبُڑانا، بَڑانا، چڑچڑانا۔
- کڑکنا: آسمانی بجلی کی سخت آواز آنا۔ مراد سخت آواز سے چیخ کر بولنا۔
- کمانا: روزی حاصل کرنا، معاش پیدا کرنا۔ مراد میلا اٹھانا۔ صفائی کرنا۔ بدکاری سے روپیہ حاصل کرنا۔ ارتکاب کرنا۔
- کمانا: لوہے اور چمڑے کو کوٹ پیٹ کر لچک دار بنانا۔ لوہے اور چمڑے کی سختی دور کرنا۔ چمڑے کے بال اور ریشے صاف کرنا۔ مراد جفاکشی سے اپنے جسم کو خوب مضبوط بنانا۔ زمین کو بار بار جوتنا، زرخیز بنانا۔

غمگین ہونا۔

- کُھلانا: مُرجھانا۔ پژمردہ ہونا۔ مراد اداس اور غمگین ہونا۔
- کنیانا: کنکوے کا ایک طرف کو جھکنا۔ مراد شرمانا۔ چھپنا۔ کنارہ کش ہونا۔ الگ الگ رہنا۔
- کھٹکنا: کسی چیز کا جسم میں چبھ کر رہ جانا اور حرکت کرنے میں چبھنا اور مسلسل اذیت کا سبب ہونا۔ مراد ناگوار گزرنا، بُرا لگنا۔ لڑائی ہونا، ان بن ہونا۔ بیزار ہونا، خائف و بدگمان ہونا۔ تردّد و اندیشے کے ساتھ کسی بات کا دل میں گزرنا، موثر ہونا۔
- کھڑکھڑانا: کھٹکھٹانا اور کھڑکھڑانا۔ مراد آگاہ کرنا، تنبیہ کرنا، جھڑکنا، دھمکانا۔
- کھِلنا: کلی کا چٹک کر پھول بننا۔ مراد خوش ہونا، مُسکرانا، ہنسنا۔ دانہ دانہ جدا ہونا۔ بھُربھُرا اور خستہ ہونا۔ دیوار یا گنبد یا پھوٹ وغیرہ کا شق ہونا۔ فضا صاف ہونے کی وجہ سے چاندنی کا خوب روشن ہونا۔ رنگ کا شوخ ہونا اور مناسب اور صاف وشفاف ہونا۔
- کُھلنا: مراد بے باک ہونا، آزادانہ ملنا جلنا۔ معلوم ہونا۔ انکشاف ہونا۔
- کھنچنا: مراد مکدر ہونا۔ ملنے میں تامل کرنا۔
- کھَولنا: گرم ہو کر جوش کھانا۔ اُبلنا۔ مراد غم وغصہ میں مبتلا ہونا۔ پیچ وتاب کھانا۔
- کھینچنا: مراد شراب بھپکے سے تیار کرنا۔
- گٹھنا: موٹی موٹی سلائی ہونا۔ پیوند لگنا۔ جوڑا جانا یا ملایا جانا۔ مراد آپس میں متفق ہونا، سازش ہونا۔ نتھی ہونا، منسلک ہونا، شامل وشریک ہونا، جوڑا لگنا۔ عمدہ بندش ہونا۔ ہم آہنگ ہونا۔
- گدرانا: کچے پھل کی سختی دور ہو کر پکنے کی طرف مائل ہونا۔ مراد جوانی کی وجہ سے جسم کا تروتازہ ہونا۔ بھرا بھرا اور گداز جسم ہونا۔
- گدگدانا: دوسرے شخص کو ہنسانے کے لیے ہاتھ سے اس کی گردن یا پیٹ وغیرہ میں چھو کر چُل پیدا کرنا۔ مراد اشتیاق پیدا کرنا۔ لطف بڑھانا۔ اُکسانا۔ اُبھارنا۔ تحریک کرنا۔ چھیڑنا۔
- گھسیٹنا: کسی آدمی یا چیز کو اس طرح کھینچنا کہ زمین سے رگڑ کھاتا ہوا آئے۔ مراد جلدی جلدی بُرا بُرا لکھ دینا۔ شریک حال کرنا۔ پکڑا کر بلوانا، چوسنا، جذب کرنا۔
- گھگھیانا: گھگی بندھ جانا۔ مراد گڑگڑانا، عاجزی کرنا، منت سماجت کرنا۔
- گھونٹنا: دبانا۔ بھینچنا۔ گلا دبانا، اس طرح کہ سانس بند ہو جائے۔ مراد تنگ کرنا، ستانا۔ بند کرنا۔ کسی سے حال بھی نہ کہنے دینا۔

- لادنا: کسی جانور یا گاڑی پر بوجھ رکھنا بھرنا۔ مراد آدمی کے اوپر کوئی ذمہ داری ڈالنا۔
- لتاڑنا: لاتیں مار کر بھگا دینا۔ ٹھکرانا۔ مراد ملامت کرنا، آڑے ہاتھوں لینا۔ پھٹکارنا۔ برا بھلا کہنا۔ دھتکارنا۔
- لٹکانا: آویزاں کرنا، ٹانگنا۔ زمین سے اٹھا کر کسی چیز مثلاً کھونٹی وغیرہ کے ساتھ وابستہ کرنا۔ مراد سولی یا پھانسی دینا۔ کسی کام میں الجھا کر چھوڑ دینا۔ انتظار میں یا امید میں رکھنا۔ جُھلانا۔
- لٹکنا: آویزاں ہونا۔ ٹنگنا۔ زمین سے علیحدہ اوپر کسی چیز کے ساتھ وابستہ ہونا۔ مراد سولی پھانسی دیا جانا۔ کسی کام میں الجھ کر رہ جانا۔ انتظار یا امید میں جھولتے رہنا۔
- لڑنا: آپس میں جنگ کرنا۔ جھگڑا کرنا زبان سے یا مار پیٹ کرنا ہاتھ پاؤں سے یا لاٹھیوں ہتھیاروں سے مقاتلہ کرنا۔ مراد بھڑنا، مقابل ہونا، ٹکرانا، روٹھنا، مددگار و سازگار ہونا۔ موافقت کرنا ملنا۔
- لڑی: موتیوں کی مالا یا پھولوں کے ہار کی ایک قطار۔ مراد سلسلہ، تسلسل۔
- لڑکھڑانا: پاؤں کا ڈگمگانا۔ کانپنا۔ مراد کسی امر میں ثابت قدم نہ رہنا۔ گمراہ ہو جانا۔ بہک جانا۔ نیت کا خراب ہو جانا۔
- لڑھکنا: کسی گول چیز یا گول جیسی چیز کا زمین پر حرکت کرتے ہوئے کچھ دور تک جانا، ڈھلکنا۔ بیٹھے ہوئے آدمی کا گُڑی مڑی ہو کر گر جانا۔ بے قابو ہو کر گر جانا۔ مراد لیٹنا، لوٹنا۔ مر جانا، دنیا سے انتقال کر جانا۔
- لگانا: مراد تحریک کرنا۔ اشغلہ چھوڑنا۔ آمادہ کرنا۔
- لیپنا: دیوار وغیرہ پر مٹی یا چونے کا پلستر کرنا یا پُچارا پھیرنا۔ مراد عیب چھپانا۔
- لیٹنا: زمین پر یا فرش پر پیٹھ یا پہلو کے بل دراز ہونا۔ آرام کرنا۔ مراد مغلوبیت کا اظہار کرنا۔ ہار ماننا۔ خوشامد کرنا۔
- مَتھنا: بلونا، رئی پھیرنا، مسکہ نکالنے کے واسطے دہی کو بلونا۔ مراد مارنا پیٹنا۔ کسی بات کو کھود کھود کر پوچھنا۔ بار بار کہنا۔
- مِٹنا: مٹی میں مل جانا۔ بے نشان اور معدوم ہو جانا۔ زائل ہونا۔ محو ہونا۔ برباد و تباہ ہونا۔ مراد فریفتہ و عاشق ہونا۔

- مُرجھانا: سبزے کا یا پھول کا کُمھلانا۔ تری و تازگی کا غائب ہو جانا۔ مراد لاغر ہونا۔ غم واندوہ کی وجہ سے چہرہ کا پژمردہ ہونا۔
- مَرنا: زندگی کا ختم ہو جانا۔ جسم میں سے روح کا نکل جانا۔ مراد عاشق و فریفتہ ہونا۔ مائل ہونا۔ خواہش مند ہونا۔ جان کو جوکھوں میں ڈالنا۔ بے حد مشقت میں مبتلا ہونا۔ مُرجھانا۔ کُمھلانا۔ مضمحل اور افسردہ ہو جانا۔ رقم کا ڈوبنا۔ دواؤں کا کشتہ ہو جانا۔ چلا جانا۔ دفع ہو جانا۔ بے انتہا شرم اور غیرت کا طاری ہونا۔ مجبور و لاچار ہونا۔
- مَنڈھنا: پوشش کرنا۔ کپڑا یا کاغذ یا چمڑا وغیرہ چڑھانا۔ ڈھانپنا۔ مراد کوئی ناپسند چیز کسی کو دینا۔
- مِیٹنا: مٹی میں ملانا۔ ناپید کرنا۔ برباد کرنا۔ رگڑ کر صاف کرنا۔ مراد دل سے بُھلانا۔
- ناچنا: رقص کرنا۔ تھرکنا۔ مراد غصے یا خوشی کی وجہ سے بے قابو ہونا۔
- نچانا: رقص کرانا۔ ناچ کرانا۔ مراد ستانا۔ پریشان کرنا۔ حرکت دینا۔
- نچوڑنا: دبا کر یا بھینچ کر عرق یا پانی ٹپکا دینا۔ مروڑ کر رس نکالنا۔ یا کپڑوں میں سے پانی سوتنا۔ مراد سب کچھ خرچ کروا کر یا لے کر نادار کر دینا۔ چوس لینا۔
- نگلنا: کوئی چیز منہ اور حلق کے ذریعے سے معدے میں پہنچانا۔ مراد غبن کرنا۔ تغلب کرنا۔
- نوچنا: چنگل مار کر کھسوٹنا۔ چٹکی سے پکڑ کر اکھیڑنا۔ موچنے سے پکڑ کر اکھیڑنا۔ مراد لُوٹنا۔ ٹھگنا۔ کفیل کی مقدرت سے زیادہ اپنے اوپر خرچ کرانا۔
- نہانا: جسم کو پانی سے دھونا۔ غسل کرنا۔ مراد پانی سے یا پسینے سے بھیگ جانا۔
- ہانکنا: جانور کو چلانا۔ آگے بڑھانا۔ دوڑانا۔ مراد کہنا۔
- ہگانا: پیخانہ پھرانا۔ مراد ذلت آمیز شکست دینا۔ تھکا مارنا۔
- ہمکنا: انسان کے بچے کا اچھلنا۔ ہاتھ پاؤں مارنا۔ اچکنا۔ مراد چڑھائی کرنا۔ دھاوا کرنا۔
- ہنکارنا: ہوں یا ہاں کرنا۔ مراد ابھارنا۔ اشارہ کرنا۔

مفرد فعل ''نا'' کے بغیر: اس کی بھی دو قسمیں ہیں:

الف۔ مفرد

- آئی: مراد موت
- اُتارا: مراد صدقہ اُتارنا۔ بدلہ لینا۔ نقل کرنا

- پکّا: کچا، بودا اور ادھورا کا نقیض۔ پُختہ، ہانڈی یا پال کا پکایا ہوا۔ مراد کامل، پورا، بالغ، ہوشیار، تجربہ کار۔ مضبوط و مستحکم۔ دیرپا۔ ابلا ہوا یا جوش دیا ہوا پانی۔ نئے پانی کا نقیض چنانچہ برسات کے یا نئے کنویں کے پانی کو کچا پانی کہتے ہیں۔ وہ پھوڑا جس کا مواد قابل اخراج ہوگیا ہو۔ اینٹ چونے کی عمارت، خالص،، پورا پیمانہ۔ صادق القول، صاف شدہ مسودہ، قابلِ اعتبار، مستند) (جائیے: مراد جاؤ بھی۔ ایسا کیا آنا۔ خود چلے جائے۔ جاکر۔ بس ہٹیے) (جی: جیو کا مخفف۔ رُوح، جان، نفس، ناطقہ، زندگی۔ مراد دل، طبیعت۔ خود، شخص۔ شوق، جرأت و ہمت)

ب۔ مرکب

- اُتری ہوئی: مراد چھوئی ہوئی۔ استعمال کی ہوئی۔
- اچھی کہی: مراد یہ بات اچھی نہیں کہی اس کو ہم نہیں مانتے۔
- اُڑی پھر: مراد دور رہنا۔
- اب آئے!: مراد ابھی آتے ہیں۔ ذرا سی دیر میں آنے والے ہیں۔
- اُف کرنا: مراد کراہنا۔ اظہار تکلیف۔ بات کرنا۔
- آئی کا: مراد موت کا۔
- آئی ہے: مراد موت کا وقت آجانا۔
- جانو گے: مراد نتیجہ معلوم ہونا۔
- دور ہو!: مراد حقارت کا جملہ ہے کہ یہاں سے نکل جاؤ۔ چلے جاؤ۔
- مر چلے: مراد مرنے لگنا۔
- ہو چکا!: مراد ہوگیا۔ آگیا۔ مرگیا۔ ختم ہوگیا۔
- ہو چکی: مراد نہیں ہوسکتی۔

افعال مرکبہ

لفظوں کے جوڑوں میں سے ایسے مرکب افعال کو الگ کیا جاسکتا ہے۔

- آلیا: مراد گھیر لیا۔

○ اُدھیڑ بن: اُدھیڑنا اور بُننا۔ مراد خلوت میں مختلف قسم کے منصوبے بنانا اور منسوخ کرنا۔ تردد و تشویش۔ سوچ بچار کرنا۔ غور و فکر۔ الجھن و تدبیر۔ پریشان حالی۔

○ اچھل کود: مراد کھیلنا۔

○ اوڑھنا بچھونا: لحاف توشک وغیرہ ہر قسم کا اوڑھنے بچھانے کا سامان۔ مراد ایسا مشغلہ جس کے ساتھ گہرا قلبی لگاؤ ہو۔

○ بپتا بیتی: مراد آپ بیتی۔

○ بھر چلے: مراد جگر ختم ہونے پہ آ جانا۔

○ بھول چوک: مراد سہو۔ غلطی۔

○ بھول چوک: مراد سہو و خطا۔

○ بھولا بسرا: مراد بھولا ہوا۔

○ بیٹھے بٹھائے: مراد اچانک۔

○ بھولے بھٹکے: مراد اتفاق سے۔ بے ارادہ۔

○ پکانا ریندھنا: مراد کھانا تیار ہونا۔

○ پکنا رندھنا: مراد کھانا تیار ہونا

○ پکڑ دھکڑ: مراد وسیع پیمانے پر مجرموں کی عام گرفتاری یا اس غرض سے پولیس کی بھاگ دوڑ۔

○ تاک جھانک: مراد تاک میں رہنا۔ نظر بازی۔

○ تاکنا جھانکنا: مراد چھپ کر دیکھنا

○ تانک جھانک: مراد تلاش و جستجو کی غرض سے دیکھ بھال۔ چھپ چھپ کرنا جائز طور سے دیکھنا۔

○ ٹال مٹول: مراد بہانہ، حیلہ حوالہ، تاخیر، ڈھیل

○ ٹوٹ پھوٹ: مراد شکست و ریخت۔

○ ٹوٹا پھوٹا: مراد شکستہ۔ مضمحل۔ نادار و مفلس

○ ٹوٹی پھوٹی: مراد شکستہ۔ مضمحل۔ نادار و مفلس

○ ٹپکا ٹپکی: بوندا باندی، تقاطر، مراد پھلوں کا ٹوٹ ٹوٹ کر گرنا۔ گاہک کا مائل ہونا۔ اکا دُکا۔ کبھی کبھی۔ کبھی کبھار۔ غیر مسلسل۔

○ ٹھونس ٹھانس: بے ڈھنگے پن سے ٹھونسنا، داخل کرنا۔

○ جان پہچان: مراد واقفیت۔

○ جانچ پڑتال: پرکھ، تلاشی۔

○ جلا بُھنا: مراد سوختہ، مغموم، غضب ناک، تندمزاج۔ زود رنج۔

○ جلی بُھنی: مراد سوختہ، مغموم، غضب ناک، تندمزاج۔ زود رنج۔

○ جوڑ توڑ: مراد داؤں۔ پیچ۔ تدبیر۔ سازش۔

○ جھاڑ پھونک: مراد دم۔

○ جیتا جاگتا: مراد صحت مند۔

- جھاڑن جھڑن: مراد وہ چیز جو جھاڑنے سے نکلے، خاک مٹی وغیرہ۔
- چٹک مٹک: مراد چنچل پن۔ شوخی۔ کروفر۔ غرور ونخوت۔
- چکھا چکھی: مراد تھوڑا سا ناشتہ کرنا۔
- چل چلاؤ: مراد پے در پے۔ بے ترتیب انفراداً واجتماعاً تہیہ سفر۔
- چلا چلی: مراد رواروی کی ہلچل۔
- چلت پھرت: مراد مسلسل چلنا پھرنا۔ مستعدی، پھرتی، جنبش۔ محنت۔
- چلتی ہوئی: مراد تیز۔ کارگر۔
- چمک دمک: مراد تابانی ودرخشانی۔
- چوما چاٹی: مراد بوس وکنار، اختلاط۔
- چھین جھپٹ: مراد چھیننے اور بچانے کے لیے کشمکش۔ کھینچا تانی۔
- چھینا چھانی: مراد چھیننے اور بچانے کے لیے کشمکش۔
- چھینا چھپٹی: مراد چھیننے اور بچانے کے لیے کشمکش۔
- چیخم دھاڑ: مراد شوروغل، ہنگامہ۔ دھاڑنا۔
- چیخ پکار: مراد چیخنا۔ چلانا۔
- چیخم دھاڑ: مراد شور۔ غل۔
- چیر پھاڑ: مراد کاٹ چھانٹ۔ سرجری، عمل جراحی۔ پوسٹ مارٹم۔
- خرید فروخت: مراد تجارت۔
- دھکا پیل: مراد دھکم دھکا۔
- دیکھ بھال: مراد دیکھنا۔ نگرانی۔
- دیکھا دیکھی: مراد دیکھ کر۔
- دیکھے بھالیو: مراد حفاظت کرنا۔
- دیکھے بھالے: مراد جائزہ لینا۔
- ڈھونڈ ڈھانڈ: مراد تلاش کر کے۔
- ڈھونڈھ ڈھانڈھ: مراد ڈھونڈنا۔
- رسنا بسنا: مراد سمانا۔ خوش گواری کے ساتھ رہنا۔
- رکھ رکھاؤ: مراد محافظت، نگہداشت۔ دیکھ بھال، خبرگیری۔ وضعداری، آن بان۔ سنجیدگی، متانت۔
- رلا ملا: مراد مخلوط۔
- رو پیٹ: مراد آہ وزاری۔
- روتے بسورتے: مراد عاجزی سے التجا کرنا۔
- روک تھام: مراد قابو پانے کی کوشش کرنا۔

- روک ٹوک: مراد رکاوٹ۔ روکنا۔ ○ رونا دھونا: مراد گریہ۔
- رونے پیٹنے: مراد آہ وزاری۔ ○ رہتا سہتا: مراد باقی۔
- رہن سہن: طرز معاشرت۔
- ریل پیل: دھکا پیل، دھکم دھکا۔ کثرت، بہتات۔ ○ سکھا پڑھا: مراد تاکید کرنا۔
- سمیٹا سمیٹی: مراد دولت گھسیٹنا۔ فراہمی۔ ○ سمجھ بوجھ: مراد فہم وفراست، اچھے بُرے کی تمیز۔
- سمجھانا بجھانا: مراد نصیحت کرنا اور غصہ ٹھنڈا کرنا۔
- سُوجھ بُوجھ: مراد فہم وفراست، ادراک ونظر، دوراندیشی، اچھے بُرے کی تمیز۔
- سینا پرونا: مراد سلائی کا کام۔
- کاٹ پھانس: مراد ترمیم وتنسیخ۔ کمی بیشی۔ کہیں سے الگ کرنا کہیں جوڑنا۔
- کاٹ چھانٹ: مراد قطع وبُرید۔ کاٹنا اور درست کرنا۔
- کتر بیونت: کاٹ چھانٹ۔ مراد سودے سلف میں سے پیسے بچا کر خورد برد کرنا۔ توڑ جوڑ۔ چال۔ مکر۔ کفایت شعاری۔
- کٹ گھنا: کاٹ کھانے والا۔ کٹے کٹے حروف جو بچوں کی مشق کے لیے تختی پر لکھ دیتے ہیں۔ مراد عادت، کوتک، ڈھنگ۔ اپنی ڈالی ہوئی بنیاد۔
- کٹ کھنی: مراد کاٹ کھانے والا۔ ڈراؤنی۔ ○ کودنا پھاندنا: مراد کھیلنا۔
- کود پھاند: مراد کھیلنا۔ ○ کھانے پینے: مراد نشاط کی محفل۔
- کھلا پلا: مراد طعام۔ ○ کھیل کود: مراد کھیلنا۔ کودنا۔
- کھینچا تانی: مراد کش مکش۔ ○ گاڑ داب: مراد دفن کرنا۔
- گٹھ جوڑ: مراد اتفاق واتحاد۔ سازش۔ ربط ضبط۔
- لدا پھندا: مراد خوب لدا ہوا، بھرا ہوا۔ پھلوں یا پھولوں سے بھرا ہوا پودا۔
- لدی پھندی: مراد وہ عورت جو خوب زیور پہنے ہوئے ہو۔
- لڑ بھڑ: مراد لڑائی۔ ○ لگ بھگ: مراد قریب قریب، مشابہ۔
- لگی لپٹی: مراد طرفداری کی اور خوشامد کی بات۔ نامکمل اور غیر واضح بات۔

- لگائی بجھائی: مراد چغل خواری۔ فتنہ انگیزی۔ بہتان وافترا۔
- لُوٹ گھسوٹ: مراد لوٹنا۔ چھیننا۔
- لیپ پوت: مراد پلستر۔
- لیپنا پوتنا: مراد مٹی کی دیواروں اور فرش کو گوبر سے لیپتے ہیں۔ اس پر کھریا کے پانی سے سفیدی کر دیتے ہیں۔
- لین دین: مراد کاروبار۔
- مار پیٹ: مراد پٹائی۔
- مرتے جیتے: مراد جیسے بھی ہو سکا۔
- ملنا جلنا: مراد بار بار ملاقات کرنا، اکثر ملاقات کرنا، آمد و رفت کرنا۔ آمیز ہونا، شیر و شکر ہونا۔
- ملیا میٹ: ملا ہوا۔ مٹا ہوا۔ مراد تہس نہس۔ برباد۔ تاخت و تاراج۔ نیست و نابود۔
- میل جول: بہت زیادہ اور اکثر ملاقات۔ مراد اتحاد و اتفاق۔
- بننا سنورنا: مراد سنورنا۔ سجنا۔
- ہل چل: مراد افراتفری۔ بھگدڑ۔ کھلبلی۔ ہنگامہ۔ فتنہ۔ دنگا فساد۔ نفسا نفسی۔
- ہلنا جلنا: مراد حرکت کرنا۔
- ہلانا جلانا: مراد حرکت دینا۔
- ہلنا ڈلنا: مراد حرکت کرنا۔
- ہنستے بولتے: مراد خوش و خرم۔ ہوش حواس میں۔

امدادی افعال

- بتایا ہوتا: مراد بتا دیتا تھا۔
- پہنچا ہوا: خدا رسیدہ نیک آدمی، مراد نہایت ہوشیار، تجربہ کار، بالغ نظر۔
- ڈھنڈیا پڑی: مراد تلاش کرنے لگے۔

افعال ناقص

- سلام ہے: مراد باز آئیے، معاف رکھیے۔
- غنیمت ہے: مراد کافی ہے، بہتر ہے۔

افعال کی ایک صورت یہ بھی ہے کہ فعل کے ساتھ "نا" نہ آئے اور فعل کے ساتھ کوئی بیانی صورت آئے۔ جیسے:

- اُڑتی بات: مراد افواہ، غیر معتبر بات۔
- آنکھوں دیکھی: مراد آنکھوں سے دیکھی ہوئی۔
- جب مانوں: مراد تب مانوں۔
- جنم جلا: بدنصیب، منحوس۔

- جنم جلی: بدنصیب، منحوس۔
- جوتی جانے: مراد پروا نہ ہونا۔
- دن گئے: مراد وقت گزر گیا۔
- کٹا چھنی: مراد جھگڑا، لڑائی۔
- کیا ہوا: مراد کہاں گیا۔

مرادِ بیانی

مراد بیانی کی بہت سی اقسام ہیں۔ان سب کے بھی اصطلاحی نام ہونے چاہئیں۔

مرادِ بیانی مفرد اور مرکب صورتوں کے علاوہ نیم جملہ کی صورت میں بھی ملتی ہے۔ان سب کے بھی اصطلاحی نام ہونے چاہئیں۔

ا۔ مفرد مرادِ بیانی: جو صرف ایک لفظ پر مشتمل ہو، لیکن اس میں فعل نہ ہو: اس کی بھی کئی قسمیں بنائی جا سکتی ہیں۔مثلاً مفرد مرادِ بیانی اسمی، مفرد مرادِ بیانی صفتی، مفرد مرادِ بیانی اصطلاحی، مفرد مرادِ بیانی سابقی، مفرد مرادِ بیانی لاحقی، وغیرہ

(الف)

- آپ: اسم اشارہ۔ضمیر واحد حاضر۔احترامی۔کلمہ خطاب۔مراد خود بخود۔اپنے آپ۔
- آفاق: اُفق کی جمع، مراد دنیا۔
- آفتاب: مراد سورج کی روشنی، سورج۔
- آن: مراد سج دھج۔رنگ ڈھنگ۔وضع قطع۔
- آواگون: آنا جانا۔مراد تناسخ۔
- اُترن: مراد پہنا ہوا۔برتا ہوا۔استعمال کیا ہوا۔
- آواگون: آنا جانا۔مراد تناسخ۔
- اُجڑا: اجڑا ہوا کا مخفف۔ویران۔مراد خانہ خراب، بدکردار۔
- اڑاس: تنگی، مزاحمت، رکاوٹ۔مراد وہ تنگ جگہ جہاں سے آدمی یا گاڑی وغیرہ بمشکل نکل سکے۔
- اُترن: مراد پہنا ہوا۔برتا ہوا۔استعمال کیا ہوا۔
- اڑی: مشکل، سختی، مصیبت، تنگی۔مراد ضرورت، حاجت۔
- اکڑ: مڑوڑ، اینٹھ، پیچ و خم، بل۔مراد غرور، نخوت، گھمنڈ، شیخی، سرکشی، خودسری، ڈھٹائی، ضد، ہٹ، اڑ، سختی، بدخوئی۔
- اکھیڑ: کشتی کا ایک داؤ۔مراد کسی کو نقصان پہنچانے کی جد و جہد
- اُگال: مراد چبایا ہوا پان۔
- اُلٹی: مراد برعکس۔برخلاف۔

- اُلجھاوا: تاگے کی مروڑی، کسی چیز کا پھندا، پیچیدگی۔ مراد دقت، مشکل، رکاوٹ۔
- اناڑی: مراد بیوقوف۔ جس نے استاد سے کچھ نہ سیکھا ہو۔
- اوٹ: آڑ، پردہ، حائل۔ مراد پناہ، عقب، غائب، گھات۔
- اوچھا: مراد کم ظرف۔ کم حوصلہ۔ تنگ دل۔
- باتونی: مراد باتیں زیادہ کرنے والا۔ تقریری۔ آبرو رہنا۔ کلام باقی رہنا۔
- باندھنو: گلوبندی، بندھیج، چیرا جو مختلف رنگوں کے واسطے ڈورے سے باندھتے ہیں۔ وہ بندش جو رنگریز مونجھ سے چندریاں رنگنے لے لیے باندھتے ہیں۔ بندش، سازش، ارادہ، قصد، خیالی، افسانہ، منصوبہ، تجویز۔ مراد تہمت بہتان۔
- باہر: مراد بیرون مکان۔ مکان سے نکل کر۔ علاوہ۔ اس میں شامل یا داخل نہیں۔
- بڑھاوا: زیادتی، اضافہ، افزونی، مراد ترغیب، لالچ دینا، جھوٹی تعریف، خوشامد، فریب، جُل۔
- بَستی: آبادی۔ مراد گاؤں، موضع، قصبہ۔ ○ بکھیڑیا: مراد جھگڑالو۔ فسادی۔
- بناوٹ: ساخت، وضع، صنعت، مراد تکلف، تصنع، دکھاوٹ، جھوٹ، مکر وفریب۔
- بہلاوا: تفریح۔ جی کا پرچاوا۔ من کا پھلاسرا۔ کھلونا وغیرہ مراد فریب، جُل۔
- بھانجی: مروڑی، گانٹھ۔ مراد روک، رخنہ، آڑ، خلل، مزاحمت، ٹوک۔ چغلی، غمازی۔
- بھاری: وزنی چیز۔ مراد فربہ، بیش قیمت، سخت، بڑا، مشکل، کٹھن۔ کثرت وافراط۔ خوفناک۔ غالب وحاوی۔ سقیم وغیر معتدل، مالدار وعظیم، ناموافق۔
- بھرمار: بھر بھر کر مسلسل ومتواتر مارنا مٹھی میں کنکر پتھر لے کر یا بندوق۔ مراد کسی چیز کی کثرت اور بہتات۔
- بھنک: مراد ہلکی سی آواز۔ خبر۔
- پاپڑ: مونگ یا اڑد یا چاول کے آٹے کی چوڑی چکلی بہت پتلی بیلن سے بیلی ہوئی چپاتی جو عام طور پر تیل یا گھی میں تل کر کھائی جاتی ہے اور بہت کراری ہوتی ہے۔ مراد کاغذ کی طرح پتلا اور سوکھا کھڑ تک۔
- پاٹ: مراد وسعت۔ پھیلاؤ۔ چوڑائی۔
- پتھر: سنگ، حجر۔ جواہرات۔ مراد سخت اور بھاری چیز۔ بے حس وحرکت، نا قابل، غبی۔ ٹھس۔

مراد ڈرپوک، بودا، کم ہمت۔

- پدوڑا: بہت گوز مارنے والا۔ مراد ڈرپوک، بودا، کم ہمت۔
- پرا: مراد تھکا ہوا ہو کر۔ درماندگی کے ساتھ۔
- پوچھ: پرسش۔ دریافت۔ تفتیش۔ تلاش۔ مراد خواہش، طلب، عزت و وقار، رُسوخ۔
- پہچان: واقفیت، شناخت۔ مراد علامت، نشانی۔
- پھٹیل: مراد الگ۔ پھٹے پھٹے۔ سب سے جدا۔
- پھوٹ: مراد باہمی جھگڑا۔
- پیاس: پانی پینے کی خواہش۔ مراد مُطلقاً طلب و خواہش۔
- پیاسا: وہ جس کو پانی کی خواہش ہو، پیاس لگی ہو۔ مراد طالب و خواہش مند مطلقاً۔
- پھندا: کمند، حلقہ۔ مراد فریب، دروغ، قابو، مصیبت۔
- پھلجھڑی: ایک قسم کی آتش بازی۔ گُلریز۔ گلچکاں۔ مراد فتنہ پرداز عورت یا لسّان و طرار عورت۔
- پھلروا: پھول کا اسم تصغیر۔ مراد پیارا۔ مُنّا سا بچہ۔
- پھلواڑی: پھولوں کا باغیچہ۔ مراد آل اولاد۔
- پھکیت: فن پٹہ بازی کا ماہر۔ پٹے باز۔ پھری گدکے سے واقف۔ مراد چالاک، ہوشیار، تجربہ کار
- تاب: مراد برداشت۔ طاقت۔
- تاؤ: آگ کی تپش، حرارت، مراد غصہ، پیچ و تاب۔ بل، اینٹھ، پیچ۔ طاقت، زور۔ جوش۔
- توا: روٹی پکانے کا لوہے کا ظرف۔ مٹی کی گول ٹھیکری جو چلم میں رکھتے ہیں۔ حمام کی ٹنکی میں تانبے کا گول پترا۔ مراد کالا سیاہ۔
- ترانا: ڈبونا کا نقیض۔ پانی پر آدمی یا ناؤ یا اور کسی چیز کو رواں کرنا۔ مراد ڈوبتی ہوئی چیز کو ابھارنا اور بچانا
- ترنا: ڈوبنا کا نقیض۔ کسی بے جان چیز کا پانی پر تیرنا۔ بے جان چیز کا ابھر کر پانی کی سطح پر آنا یا غیر اختیاری طور پر اُبھر کر پانی کی سطح پر جاندار چیز کا آنا۔ مراد ادنیٰ سے اعلیٰ مرتبے پر پہنچنا، مراد کو پہنچنا۔ کامیاب ہونا۔ گذرنا، عبور کرنا۔
- تھکارا: قابلِ نفرت، نالائق، مردود، مراد ہیضہ۔
- تھکاری: طوق و سلاسل۔ مراد چڑیل، بلا، چھپکلی، چیل۔
- تُھڑی: کمی، توڑ۔ مراد لعنت پھٹکار۔

- ٹاپو: جزیرہ۔ دیپ۔ سرن۔ چرن بمعنی قدم۔ مراد حضرت آدم علیہ السلام کے قدم مبارک کا نشان جو کوہ آدم پر ہے۔
- ٹرواس: مراد ٹر ٹر کرنا۔ فضول بکنا۔
- ٹکاری: جانوروں کو ہنکانے کی آواز جو آدمی اپنے منھ سے نکالتا ہے۔ مراد زبانی جمع خرچ۔ جھوٹ موٹ کی کارگزاری۔ اشارہ، سیٹی، آواز۔
- جانا: مراد مشابہ ہونا۔
- جز: مراد سوائے۔
- جنتی: مراد ماں۔
- جھٹ: مراد جلدی سے۔ فوراً۔
- جھرمٹ: مراد ہجوم۔ جمگھٹ۔
- چال رچکمہ: مراد دھوکہ۔ فریب۔
- چالیا: مراد چالباز۔ فریب کار۔ دھوکہ دینے والا۔
- چٹک: کلی کے کھلنے کی غیر محسوس اور فرضی آواز۔ کلی کا کھلنا۔ مراد پھرتی۔
- چٹکی: انگوٹھے اور انگلی سے ایک دفعہ گوشت کی گرفت۔ مراد مٹھی بھر آٹا یا اور کوئی چیز۔ گھوکھرو یعنی گوٹے پٹے رنوڑ کر بنائے ہوئے کنگورے۔ بندوق کے پیالہ کا سرپوش کٹار دار گلبدن و مشروع۔ پاؤں کی انگلیوں کا زیور یعنی وہ چھلے جو چوڑے ہوتے ہیں۔
- چٹکلا: لطیفہ۔ کوئی ایسی مزیدار اور عجیب و نادر بات جس کو سن کر آدمی اس طرح پھڑک اٹھے جس طرح چٹکی لینے سے پھڑک جاتا ہے۔ مراد چٹکی بھر قلیل دوا جو موثر و مفید ہو۔
- چلو: مراد پانچوں انگلیاں ملا کر جس قدر سیال چیز ہاتھ میں آجائے۔
- چمکو: مراد شوخ چنچل لڑاکا عورت۔
- چھب: مراد وجاہت۔ وضع۔
- چھپّر: پھونس کی چھت یا سائبان۔ مراد ذمہ داری کا بوجھ۔
- چھاتی: سینہ۔ مراد پستان، جرأت، حوصلہ، استقلال واستحکام، فیاضی۔
- چیکٹ: تیل کی گاد میل کچیل۔ مراد سیاہ فام۔
- خندہ: مراد کوتاہ قد۔
- رواں: جاری، مراد روح۔
- رسی: مراد سانپ۔
- سیل: نمی، تری، رطوبت۔ مراد شرم وحیا۔
- کٹ: کٹی کا کاغذ یعنی گلانے سڑانے کے لیے جو ردی کاغذ مہیا کیا جائے۔ مراد منقطع۔

○ کڑکا: بجلی کی ایک سخت و شدید آواز۔ مراد رجزیہ اشعار۔ نقیب کی صدا۔ میدان جنگ میں سپاہیوں کی للکار۔ رزمیہ روایات۔

○ چوکنا: چار کان والا۔ مراد ہر طرف کی خبر رکھنے والا۔ ہوشیار و بیدار مغز۔

○ دشمن: مراد تعریضاً طنز سے دشمن پر ڈھال کر کہنا یعنی آپ کا ہی کو آنے لگے آپ کے دشمن آئے۔ یا خیر خواہی کے جذبے میں کہتے ہیں کہ تم ایسا کیوں کرو بلکہ تمھارے دشمن بھی نہ کریں۔

○ ذکر: مراد بات چھیڑنا۔

○ رنگ: مراد حالت۔ کیفیت۔

○ رُنکھی: مراد رونی صورت۔

○ سلام: مراد ترک کرنا۔ بے تعلق ہونا۔ کسی کو چھوڑ دینا۔ اظہار بیزاری و نفرت۔

○ سلونا: مراد نمکین مراد سانولا۔

○ سہی: مراد مانا۔ ایسا ہی ہو!۔

○ شامت: مراد کمبختی۔ بدنصیبی۔

○ کہاں: مراد کب۔ کیوں۔ کس جگہ۔ کبھی نہیں۔

○ عنقا: عنق بمعنی گردن سے لیا گیا، مراد ایک فرضی پرندہ۔

○ کھیل: بھنی ہوئی جوار یا مکئی وغیرہ کا پھلا۔ مراد کسی چیز کی مقدار قلیل۔

○ کیسا!: مراد کس طرح کا! کس قسم کا! کس قدر! کیوں! کیونکر! کس کس طرح سے۔ کتنا۔

○ کیل: لوہے کی کسی دھات کی میخ۔ مراد پھوڑے پھنسی یا مہاسے کے اندر سے جو سخت مادہ کی گٹھلی سی نکلتی ہے۔

○ گات: مراد وضع۔ انداز۔ معشوقانہ روش۔

○ گانا: آواز کے اُتار چڑھاؤ کے ساتھ کلام موزوں کو باآواز بلند پڑھنا۔ مراد بیان کرنا۔ مشہور کرنا۔ سراہنا۔ بدگوئی کرنا۔

○ گٹھڑی: بقچی، کپڑوں کا بستہ۔ مراد جمع، پونجی، انبار، گناہ، مقدار۔

○ گڑھا: غار۔ کھڈ۔ مراد قبر۔

○ گذارا: مراد ضروریات زندگی۔

○ گوران: وقت گزاری۔ مراد عمر۔

○ گال: لقمہ، نوالہ۔ مراد رخسار۔ زبان درازی۔ ڈینگ۔

○ گہن: چاند سورج کا بے نور ہونا۔ مراد عیب و بدنامی۔

○ لٹک: مراد نشہ کی سی حالت۔ وجد کی سی کیفیت۔ ○ لحظہ: مراد لمحہ۔ سیکنڈ۔

○ لوٹنی: لڑھکنی۔ قلابازی کروٹ مراد صاف انکار۔

○ مٹکو: مراد مٹکنے والی عورت۔ اترا کر چلنے والی۔ ہاتھ نچا کر آنکھیں مٹکا کر باتیں کرنے والی۔

○ ماتھا: پیشانی۔ مراد ہر چیز کا اوپر کا سامنے کا حصہ۔ ○ مجرا: مراد سلام۔ طوائف کا ناچ۔

○ مَروڑ: پیچ۔ بل۔ خم۔ پیچش کی بیماری۔ تشنج۔ اعصاب کی اینٹھن۔ مراد غرور و تمکنت۔ غصہ۔

○ منشا: پیدا ہونے کی جگہ، مراد مرضی۔ ○ ناچ: رقص۔ مراد غصے یا خوشی کی اُچھل کود۔

○ نایاب: وہ چیز کو بآسانی ہاتھ نہ آسکے، مراد قیمتی۔ ○ وگرنہ: مراد ورنہ۔ نہیں تو۔

○ ہتھیار: ہاتھ کا رفیق۔ مراد لاٹھی۔ تلوار۔ سامان دفاع۔

○ ہنسی: خندہ۔ مراد خوش طبعی۔ مذاق۔ دل لگی۔ تمسخر۔ ○ یوں: مراد اس طرح۔

(ب)

○ آفریدگار: پیدا کرنے والا، مراد خدا۔ ○ آمین گو: مراد خوشامدی۔

○ بوچھاڑ: وہ مینہ کی باڑ جو ہوا کے جھونکے کے ساتھ ترچھی پڑتی ہے۔ مراد کسی چیز کی کثرت۔

○ جگ ہنسائی: کسی نازیبا کام یا حالت پر لوگوں کا ہنسنا۔ کسی کے نقصان پر لوگوں کا خوش ہونا۔ مراد ذلت و رسوائی۔ فضیحت و بدنامی۔

○ شاہوار: معنی وہ چیز جو بادشاہ کے لائق ہو، مراد موتی۔ ○ مرزا منش: مراد صاحب ذوق۔

○ ہٹ دھرمی: مذہبی ضد۔ مذہبی جنون یا مذہب سے ہٹ جانا۔ مراد بے دینی بے ایمانی۔

○ لہر بہر: مراد خوش نصیبی۔ خوش حالی۔ فارغ البالی۔ گھر کی ضروریات زندگی سے بھرپور ہونا۔ برکت و نعمت۔

(ج)

○ تردامن: مراد گنہ گار ○ سرفروشی: مراد جان نثاری ○ سرگراں: مراد خفا، ناراض

۲۔ مرکب مرادِ بیانی

اس میں بھی مرکبات کے لحاظ سے نام رکھے جا سکتے ہیں۔ مرکب صفتی مرادِ بیانی،

مرکب عددی مرادِ بیانی، مرکب جوڑ مرادِ بیانی (جوڑ سے مراد لفظوں کے جوڑے)، مرکب سابقی مرادِ بیانی، مرکب لاحقی مرادِ بیانی، مرکب تشبیہی مرادِ بیانی وغیرہ

(الف)

- آپی آپ: مراد خود بخود۔ آپ ہی آپ۔
- آتش بیان: مراد بہت موثر اور جوشیلی تقریر کرنا۔ ولولہ۔
- آتش قدم: مراد بے قرار۔ کہیں پاؤں نہ ٹکنا۔
- آلے زخم: مراد ہرا گھاؤ۔
- آوارہ مزاج: مراد قائم نہ رہنے طبیعت۔ متلون۔
- اپنے پرائے: مراد یگانہ و بیگانہ۔ اعزا و اغیار۔
- اپنے ہاتھوں: مراد اپنے آپ۔ بالارادہ اپنے ہی فعلوں سے۔
- اُٹھاؤ چولھا: مراد وہ آدمی جو ایک جگہ جم کر نہ ٹھیرے۔
- اُجلا پھل: مراد فرزند نرینہ۔
- اُچکی ہوئی تقدیر: مراد خوش قسمت۔ بلند تقدیر۔
- اُچٹتی ہوئی باتیں: مراد سرسری باتیں۔
- اچھی طرح: مراد پورے طور سے۔ خوب طریقہ سے۔
- اِسی آن: مراد ابھی۔ اسی وقت۔ اسی لمحہ میں۔
- اگلا دور: مراد پچھلا زمانہ۔
- اُلٹ پیچ: مراد الٹی سیدھی۔ چکر کی۔ صاف بات نہ ہونا۔
- اُلٹی سمجھ: مراد نافہمی۔ مفہوم کے خلاف سمجھنا۔ جرم عاید ہونا۔
- اَن گنا مہینہ: مراد آٹھ مہینے کا حمل۔
- اُونچی دکان والے: مراد بڑے سوداگر۔ گراں مایہ تاجر۔ بڑے دوکاندار۔
- بال بھر: مراد ذرا سا۔
- باسی منہ: مراد اترا چہرہ۔
- بڑی بات: مراد اہم کام۔ مشکل۔ دشوار۔
- بڑے آئے: مراد طنزیہ کہنا کہ تمہاری کیا حقیقت ہے۔ تم کون ہو۔
- بڑا دن: مراد عیسائیوں کا تیوہار، ۲۵ دسمبر حضرت عیسیٰ کی پیدائش کا دن۔
- بگٹٹ: مراد تیز دوڑتا ہوا۔
- بگڑے دل: مراد جلد بگڑ اٹھنے والا۔ دیوانہ سا۔

- بلانوش: مراد بے حد پینے والا۔ ○ بناری ٹھگ: مراد بڑا دھوکا باز۔
- بوند بھر: مراد بہت تھوڑی سی۔ ایک قطرہ۔
- بوڑھے منہ مہاسے: مراد بے موقع جذبات کا بھڑکنا ہے۔ پیری میں جوانوں کے سے کام کرنا۔
- بھر مار: مراد کثرت۔ ○ بھاری پتھر: مراد بوجھل پتھر۔ وزنی۔
- بھول بھلیاں: مراد راستہ گم ہونا۔ ○ بھرا پُرا خزانہ: مراد لبالب۔ خوب معمور۔
- بھولی بسری: مراد بھول کر چھوڑی ہوئی چیز۔ ○ بھک منگا: مراد بھیک مانگنے والا۔
- بھیگتے بھاگتے: مراد بارش سے ٹپتے ہوئے۔ دوڑے ہوئے آنا۔
- بیٹھے بٹھائے: مراد ناگہانی۔ ○ بے طرح: مراد بہت۔ بری طرح۔
- بے ڈھب: مراد بری طرح۔ بے طریقہ۔ ○ بے اختیار: مراد بے ارادہ۔
- بے ٹھور بے ٹھکانے: مراد بے جگہ۔ غیر محل۔ بے خانماں۔
- بیٹھی ہوئی آواز: مراد گلا پڑا ہوا۔ ○ بے ساختہ پن: مراد قدرتی انداز۔
- بے دھڑک: مراد بے خوف۔ بغیر روک ٹوک۔ بیساختہ۔
- بے جوڑ باتیں: مراد بے ربطی کی۔ بے میل باتیں۔ ○ بے نمک بات: مراد بے مزہ بات۔
- بے ہنگم: مراد بے شعور۔ بے وضع۔ ○ پاٹ دار آواز: مراد بڑی۔ بلند آواز۔
- پرانا گھاگ: مراد بہت تجربہ کار۔ ہوشیار سرد و گرم چشیدہ۔
- پرائی چیز: مراد غیر کی ملکیت۔ دوسرے کی چیز۔
- پرلے درجے/ پرلے سرے: مراد بہت زیادہ۔ ○ پھٹے منہ: مراد تجھ پر لعنت اور پھٹکار۔
- پکا پان: مراد بوڑھا۔ قریب مرگ۔ ○ پہلے پہل: مراد اول اول۔ شروع میں۔
- پھوٹی ہوئی قسمت: مراد نہایت بری تقدیر۔ ○ پھر وہی: مراد دوبارہ اسی طرح۔
- پیٹھ پیچھے: مراد غیر حاضری میں۔ ○ پھوٹی کوڑی: ذرا سی بھی، کچھ بھی۔
- تر نوالے: مراد اچھی غذا۔ مرغن کھانے۔ ○ تلوؤں تلے: مراد پاؤں کے نیچے۔
- تو سہی: مراد تنبیہہ سے مراد یہ کہ جب ٹھیک بات ہے۔ ○ تیز پر: مراد بڑی اڑان والا۔
- ٹھنڈی مٹی: مراد بے حس۔ متحمل۔ مشتعل نہ ہونے والا۔

- ٹیڑھی کھیر: مراد مشکل کام جو نہ ہو سکے، پیچیدہ مسئلہ۔
- ثابت قدم: مراد پختہ ارادے والا۔ مستقل مزاج۔
- جگت آشنا: مراد سب سے ملنے والا جس سے سب واقف ہوں۔ کثیر الاحباب۔
- جَل ککڑا: مراد تند مزاج۔ زود رنج۔
- جل ککڑی: مراد تند مزاج۔ زود رنج۔
- جلا تن / جلے تن: مراد تند مزاج۔ زود رنج۔ حاسد۔
- جمگھٹ: مراد مجمع۔ جھرمٹ۔
- جُھٹپٹے وقت: مراد غروب آفتاب کے وقت جب کہ سیاہی شب کی کم ہو۔
- جُھنجی کوڑی: جھنجی زبر سے۔ ٹوٹی ہوئی کوڑی۔ جس کے آر پار سوراخ ہو۔ اس کے پاس جھنجی کوڑی بھی نہیں، مراد اس کے پاس کچھ بھی نہیں۔
- جھوٹی شراب: مراد کچھ پی کر چھوڑی ہوئی۔
- چار سو بیس: مراد مکار، دغاباز، فریبی۔
- چاند ماری: مراد نشانہ لگانے کی جگہ۔
- چشم بدور: مراد دعا ہے کہ نظر نہ لگ جائے۔ بُری نظر دور رہے۔
- چک چک لونڈوں: مراد گھی میں تر بتر نوالے۔
- چلتا ہوا فقرہ: مراد کارگر فقرہ۔ جلد اثر کرنے والا۔
- چلتے ہوئے فقرے: مراد خوب پھب جانے والے۔ چسپاں ہو جانے والے فقرے۔
- چور محل: مراد داشتہ۔ رکھیل۔
- چھپا رستم: مراد پوشیدہ طور پر باکمال ہونا، چھپا شریر۔
- حرام موت: مراد خودکشی۔
- حرف دل شکن: مراد دل توڑ دینے والی بات۔ ناامید کر دینے والی گفتگو۔
- خاک نہیں: مراد کچھ نہیں۔ کچھ نہ ہونا۔
- خانہ خراب: مراد تباہ۔ برباد۔
- خبر خاک نہیں: مراد کچھ حال نہیں معلوم۔
- خدائی خوار: مراد مارا مارا پھرنے والا۔
- خراب حال: مراد برے حال میں۔
- دادخواہی: مراد انصاف چاہنا۔
- دخل کیا؟: مراد ناممکن۔
- دل جلا: مراد ستایا ہوا۔
- دل لگی: مراد مذاق۔
- دم بھر: مراد ذرا سی دیر۔ ایک لمحہ۔
- دور بلا: مراد بلا کا دور رہنا۔
- ڈھویا دیدہ: مراد بے خوف، بے شرم۔

○ رام کہانی: مراد طویل سرگذشت۔ ○ رس بھری باتیں: مراد میٹھی باتیں۔

○ سادہ دل: مراد بھولا۔ سیدھا سادا۔ ہر ایک پر اعتبار کرنے والا۔

○ سبز اختر: مراد مبارک۔ ○ سبز قدم: مراد نحس۔ منحوس۔

○ سخت جان: مراد مشکل سے مرنے والا۔

○ سرد بازاری: مراد بازار میں خرید فروخت کا کم ہو جانا۔

○ سَوائی قیمت: مراد زیادہ دام یعنی ایک کے بجائے سوا۔ سوا گنے۔

○ سیدھا سادا چلن: مراد طور طریق میں بناوٹ نہ ہونا۔

○ صبح دم: مراد فجر کے وقت۔ صبح کے وقت۔ ○ طرفہ تماشا: مراد عجیب تماشا۔

○ عذر خواہی: مراد معذرت کرنا۔ عذر کرنا۔

○ فاتحہ نہ درود: مراد ثواب پہنچانے کا کچھ سامان نہ ہونا۔

○ کاجل بھری آنکھیں: مراد سرمہ لگی ہوئی آنکھیں۔ ○ کالے کوس: مراد بہت دور ہونا۔

○ کالے کوسوں: مراد بہت دُور۔ ○ کتروں چال: مراد ٹیڑھی، ترچھی چال۔ اُربی چال۔

○ کچھ ہو!: مراد جو ہو وہ ہو۔ جو بھی ہو۔ ○ کچے دن: مراد ایامِ حمل۔

○ کسی آن!: مراد کسی وقت۔

○ کسی پہلو کسی طرح: مراد ہر صورت سے۔ کسی کروٹ۔ ہر طریقہ سے۔

○ کھلے بندوں: مراد کھلم کھلا۔ ○ کورا پنڈا: اُچھوتا بدن مراد بن بیاہی لڑکی۔

○ کوئی دم: مراد تھوڑی دیر۔ ○ کوئی گھڑی: مراد تھوڑی دیر۔

○ کیا جان کسی کی: مراد کیا طاقت کسی کی۔ کیا مجال کسی کی۔

○ کیا چیز!: مراد کیسی اچھی چیز۔ ○ کیا ٹھکانا!: مراد کوئی حد نہیں۔ بے انتہا۔

○ کیا طاقت!: مراد کیا مجال۔ کیا قدرت؟ ○ گانٹھ کترا: مراد گانٹھ کاٹ کر مال چرانے والا

○ گرم بازاری: مراد چہل پہل، رونق۔

○ گرم فقرے: مراد چست اور چبھتی ہوئی باتیں۔ پھبتیاں۔

○ گلے پڑی: مراد بلا وجہ سر پڑی ہوئی۔ ○ گندم نما جو فروش: مراد مکار، ریاکار۔

○ لااوبالی: مراد بے پروا۔ خیال نہ رکھنے والا۔ ○ لاگ لگاؤ: مراد دشمنی اور دوستی۔

○ لال پری: مراد شراب۔

○ لٹ پٹی دستار: مراد ڈھیلی سی لپٹی ہوئی پگڑی جس کے پیچ مربوط نہ ہوں۔

○ لگی لگائی: مراد سوز محبت۔ ○ لگاتار: مراد پیہم۔ سلسلہ جاری ہو جانا۔

○ لگانے والے: مراد برائیاں کرنے والے۔

○ لن ترانی: مراد لغوی معنی اگر دیکھتا تو مجھے مراد بحث اور لمبی چوڑی گفتگو۔

○ لہری بندے: مراد موجی آدمی۔ آزاد۔ ○ مٹ بھیڑ: مراد مقابل آجانا۔ روبرو ہو جانا۔

○ منہ تو دیکھو: مراد یعنی اس قابل بھی ہے ذرا غور کرو۔

○ منہ زبانی: مراد روبرو کہنا۔ زبان سے کہنا۔ ○ موٹا شکار: مراد اچھی چیز۔

○ مول تول: مراد قیمت اور وزن۔

○ میٹھی چھری: مراد ظاہر میں خوشنما اور اصل میں مضرت رساں۔ دوست نما دشمن۔

○ میٹھی نیند: مراد بے فکری کی نیند۔

○ میرا ہاتھ تمھارا گریبان: مراد انصاف طلبی اور دادخواہی کا ایک طریقہ۔

○ نام خدا: مراد اللہ کر کے۔ ○ نصیبوں جلا: مراد بدنصیب۔

○ نکلا ہوا دامن: مراد پھٹا ہوا۔ ○ ننگی بُچی: مراد لباس اور زیور سے خالی۔

○ نہ بنی۔ نہ بننا: مراد نہ ہو سکی۔ ممکن نہ ہوا۔ ○ نہ دیکھا نہ سنا: مراد فہم وگماں سے باہر۔

○ نئی پود: مراد نئی نسل۔ نئے پودے۔ ○ نیا روپ: مراد نئی شکل۔ نیا بھیس۔

○ وائے ویلا/واویلا: مراد فریاد۔ ○ وردِ زبان: مراد زبان پہ چڑھنا۔ زبان پہ جاری ہونا۔

○ وہ آپی: مراد وہ آپ ہی۔ وہ خود ہی۔ ○ ہاتھ لا!: مراد ہاتھ ملانا۔ داد طلبی کے موقع پر کہتے ہیں۔

○ ہتھکنڈے: مراد چالیں۔ ترکیب۔ ○ ہتھ کھنڈے: مراد عادت۔

○ ہلکا پھلکا: مراد کم وزن۔ ○ ہلکی پھلکی: مراد کم وزن۔

○ ہماری بلا جانے: مراد ہم کو کیا غرض۔ ہم کو کیا معلوم۔

○ ہے تو یہ: مراد بات تو یہ ہے کہ۔ اصلیت تو یہ ہے۔ ○ یکتائے روزگار: مراد بہت قابل ہستی۔

- یکتائے زمانہ: مراد دنیا میں واحد۔
- یک جان دو قالب: مراد نہایت گہرے دوست۔
- یوں ہونا: مراد ایسا ہونا۔
- یونہیں: مراد یوں ہی۔ اسی طرح۔
- یہ آئے!: مراد گویا حدِ نظر میں ہیں۔ سامنے چلے آرہے ہیں۔
- یہ کیا!: مراد ایسا کیا کرنا۔
- یہ ہی نا!: مراد یہیں نہیں۔
- یہ یا: مراد کیوں۔ یہ عجیب بات ہے۔
- یہی نا!: مراد اتنا ہی تو کہ!۔

(ب)

- اِک خدائی: مراد بہت سے لوگ، دنیا بھر۔
- دو چار ہاتھ: مراد تھوڑی دور۔
- دو رنگی: مراد فریب، دورُخی۔
- سولہ سنگار: مراد آرائش، زیب وزینت۔

(ج)

- اندر والا: مراد دل۔
- اندر والا: مراد بچہ۔
- اوپر والا: مراد نیا چاند۔
- اوپر والا: مراد خدا۔
- اُوپر والیاں: مراد چیلیں۔
- پاس والے: مراد ندیم۔ نزدیک رہنے والے۔ بے تکلف دوست
- پگڑی والا: مراد حکیم۔
- دیوانہ وار: مراد بے تحاشا، بے سوچے سمجھے۔
- دیوار والی: مراد چھپکلی۔
- فقرے بازی: مراد چوٹ کی باتیں، مذاق۔
- گھروالی: مراد بیوی۔

۳۔ ترکیبی مرادِ بیانی

ویسے تو تراکیب اور مرکبات کے بھی اردو کے لحاظ سے اصطلاحی ناموں کی ضرورت ہے۔

(الف)

- آبِ زیرِ کاہ: مراد ریا کاری، مکروفریب۔
- آتشِ سیال: بہنے والی آگ، مراد شراب۔
- بارِ خدا: مراد خدائے بزرگ۔
- پایانِ عمر: عمر کا نچلا حصہ، مراد بڑھاپا۔
- ذاتِ شریف: مراد چالاک، استاد۔
- سگِ دنیا: دنیا کا کتا، مراد لالچی۔
- شترِ بے مہار: مراد آوارہ، آزاد۔
- شہرِ خموشاں: مراد قبرستان، ویرانہ۔

- طفلِ مکتب: مراد ناسمجھ، ناتجربہ کار۔
- غلامِ بے دام: مراد وفادار غلام۔
- فرعونِ بے ساماں: مراد وہ شخص جو خواہ مخواہ اترائے اور سرکشی کرے۔
- قسّامِ ازل: مراد خدا۔
- قیل وقال: مراد بحث مباحثہ۔
- کف دست میدان: مراد ویران، صحرا، بیابان۔
- گربۂ مسکین: مراد مسکین بلی، مکار شخص۔
- مارِ آستین: مراد مطلبی دوست، دوست نما دشمن۔
- مانندِ اعادۂ شباب: جوانی لوٹ آنے کے مثل، مراد ناممکن۔
- یوسفِ ثانی: مراد بے حد حسین۔

(ب)

- آمد و رفت: مراد سفر۔
- امیر و وزیر: مراد مصاحب۔
- بازار و کوچے: مراد بازار۔
- پس و پیش: مراد حاضر۔
- تاج و تخت: مراد حکومت۔
- تخت و چھتر: مراد حکومت۔
- تگ و دو: مراد کوشش۔
- تمام و کمال: مراد مکمل۔
- جاگیر و منصب مراد انعام۔
- جان و دل: مراد مکمل طور پر۔
- جان و مال: مراد زندگی۔
- جان و مال: مراد دولت۔
- چین و آرام: مراد سکون۔
- حسن و جمال: مراد خوبصورتی۔
- حفظ و امان: مراد حفاظت۔
- حیران و پریشان: مراد فکرمند۔
- حیرانی و سرگردانی: مراد پریشانی۔
- خشک و تر: مراد ہر قسم کا۔
- خفا و برہم: مراد ناراض۔
- خواب و خیال: مراد افسانہ، بھولی ہوئی واردات۔
- خوف و رجا: مراد کش مکش۔
- داد و دہش: مراد خاطر مدارت۔
- دیدہ و دانستہ: مراد جان بوجھ کر۔
- راز و نیاز: مراد پوشیدہ بات۔
- راہ و رسم: مراد رواج۔
- رعیت و سپاہ: مراد رعایا۔
- رنج و محنت: مراد تکلیف۔
- زمین و آسمان: مراد کائنات۔

- زیر وزبر: مراد گرفتار کرنا۔
- زیر وزبر: مراد فتح کرنا۔
- سوغات وتحفہ: مراد تحفہ۔
- شان وشوکت: مراد کروفر۔
- عزت وحرمت: مراد احترام۔
- عقل وشعور: مراد سمجھ۔
- عقل وہوش: مراد حواس۔
- عیش وطرب: مراد نشاط۔
- عیش وعشرت مراد نشاط۔
- غل وشور مراد اونچی آواز۔
- کسب وفن: مراد ہنر۔
- گفت وشنید: مراد بات چیت۔
- لباس وپوشاک: مراد کپڑے۔
- لیل ونہار: مراد زمانہ۔
- مال واموال: مراد ہر چیز۔
- مال وخزانے: مراد دولت۔
- منت وزاری: مراد عاجزی۔
- نالہ وزاری: مراد رونا۔
- ناز ونعمت: مراد لاڈ پیار۔
- نام ونشان: مراد پتہ۔
- ننگ وناموس: مراد عزت۔

(ج)

- انگشت بدنداں: مراد حیران ہونا۔
- برانداز: مراد برباد کرنے والا۔
- بہ خوشی وخاطر جمعی: مراد خوشی سے۔
- بہ خیر وعافیت: مراد سکون سے۔
- بہ خیر وعافیت: مراد خیریت سے۔
- سربگریباں: مراد فکرمند، نادم۔

(د)

- دارالمحن: رنج کا گھر، مراد دنیا

۴۔ ناتمام یا نیم جملہ مرادِ بیانی

اس میں بھی حروف کی قسموں کے لحاظ سے الگ الگ نام رکھے جاسکتے ہیں۔ حروف کی مختلف اقسام جو پچاس سے زیادہ ہیں ان کی بھی اقسام بنائی جاسکتی ہیں۔

(الف) اور

- اور بھی: مراد زیادہ۔ اور کوئی۔ دوسرا۔
- اور اس پر/اس پر: مراد باوجود اس کے۔

- اور اس پر بھی: مراد باوجود اس کے۔
- اور پھر اس پر: مراد مستزاد۔ اس کے سوا۔
- اور جو: مراد اگر۔ کلمۂ شرط ہے۔
- اور جو کچھ: مراد اس کے علاوہ۔
- اور زیادہ: مراد نہایت تاکید۔
- اور کچھ: مراد نئی چیز۔ اس کے سوا۔ بہت زیادہ۔
- اور کو: مراد دوسرے کو۔
- اور چندے: مراد چند دنوں تک۔ کچھ دنوں۔
- اور لیجئے: مراد اور سنئے۔
- اور ہی کچھ: مراد دوسرا۔ خلاف۔

(ب) پر

- ارد پر سفیدی: مراد بہت کم۔
- برتے پر: مراد بھروسہ پر۔
- پتھر پر لکیر: مراد نہ مٹنے والی چیز۔
- پر: مراد مگر۔ لیکن۔
- سر آنکھوں پر: مراد دل و جان سے۔
- پراتنا: مراد بس یہ۔ لیکن اس قدر۔
- پرائے برتے پر: مراد دوسرے کے سہارے پر۔
- سونے پر سہاگہ: مراد اچھائی پر اچھائی۔
- سر آنکھوں پر: مراد قبول و منظور۔ بسر و چشم۔ دل و جاں سے۔
- کس برتے پر؟ کس گھمنڈ پر۔
- ہماری بات ہم پر: مراد جو بات کوئی کرے اسی پر وہ بات لوٹا دینا۔

(ج) کا۔ کے۔ کی

- آتش کا پرکالہ: مراد آگ کا ٹکڑا۔ سر بسر آگ۔ شریر، چالاک۔
- آخور کی بھرتی: مراد کوڑا کرکٹ۔ معمولی چیز۔
- آٹے کی آپا: مراد بھولی بھالی عورت۔
- آستین کا سانپ: مراد مطلبی دوست، دوست نما پوشیدہ دشمن۔
- آفت کا پرکالہ: مراد خطرناک، چالاک۔ آفت کا ٹکڑا۔ سر بسر آفت۔
- آفت کے مارے: مراد مصیبت زدہ۔
- آفت کی: مراد انتہا درجہ کی۔ بہت زیادہ۔
- آفت کی پڑیا: مراد شریر بچہ، چالاک عورت۔
- آگ کا پرکالہ: مراد ہوشیار۔
- آنکھوں کا تارا: مراد پیارا، جان سے عزیز، لاڈلا بیٹا۔
- آنکھوں کا اندھا: مراد کم فہم۔
- آن کی آن میں: مراد آناً فاناً۔ ایک لمحہ میں۔ ذرا سی دیر میں۔
- آئینہ کی شکل: مراد آئینہ کی طرح حیران ہونا۔ حیرت میں آنا۔

- آئے دن کا: مراد روز روز کا۔ ○ آئے گئے کا سودا: مراد قریب مرگ ہونا۔
- آئی گئی کا سودا: مراد سانس آیا آیا نہ آیا نہ آیا۔
- اب کا: مراد اس زمانے کا۔ موجودہ۔ اس وقت کا۔ حال کا۔
- اب کے: مراد حال کے۔ ابھی کے۔ ○ اب کے پھر: مراد اس دفعہ۔
- اپنے مطلب کی: مراد خود غرض۔ سب سے الگ رہنا۔
- اُتارے کا جھونپڑا: مراد مسافر خانہ۔ ○ اُجاڑ کا: مراد ویرانے کا۔
- اگلے وقتوں کی: مراد پرانے زمانے کی۔
- اوندھی پیشانی کا آدمی: مراد الٹی سمجھ کا۔ بے وقوف۔
- اوندھی کھوپری کا: مراد الٹی سمجھ کا۔ بے وقوف۔ ○ اُلٹی کھوپڑی کا: مراد کج فہم، بے وقوف۔
- اللہ میاں کی بھینس: سیاہ رنگ کا ایک کیڑا جو بہت سخت جان ہوتا ہے مراد سیاہ فام موٹا آدمی۔
- اُلو کی دم فاختہ: مراد بے وقوف۔ ○ اِندر کا اکھاڑا: مراد محفلِ نشاط، مجلسِ عیش۔
- انڈے کا شہزادہ: مراد وہ جو گھر سے باہر نہ نکلے۔
- بات کا چھینٹا: مراد فریب دینا۔ چاپلوسی کرنا۔ ذرا سی بات۔ تھوڑا سا ذکر۔
- باتوں کا دھنی: مراد بہت باتیں کرنے والا۔ ○ بچوں کا کھیل: مراد آسان کام۔
- برابر کا شریک: مراد آدھا آدھا حصہ لینے والا۔ ○ بزرگوں کا ٹھیکرا: مراد موروثی مکان۔
- بس کی گانٹھ: مراد فسادی آدمی۔ ○ بسم اللہ کا گنبد: مراد محفوظ جگہ۔ امن وامان کی جگہ۔
- بندر کی آشنائی: مراد بے مروّت کا یارانہ۔ ○ بوندوں کی پھوہار: مراد ہلکی بارش۔
- بھاڑے کا ٹٹو: مراد کرائے کا گھوڑا۔ ○ پانی کا بلبلہ: مراد جلد ختم ہو جانے والا، بے حقیقت۔
- پانی کی پوٹ: مراد بالکل پانی ہی پانی۔ ○ پانی کے مول: مراد مفت، بہت سستا۔
- پتھر کی لکیر: مراد پختہ بات۔ ○ پوتڑوں کے امیر: مراد پیدائشی امیر ہونا۔ پشتینی امیر ہونا۔
- پیٹ کا ہلکا: مراد جو راز پوشیدہ نہ رکھ سکے، کم ظرف۔
- پیٹ کا کتا: مراد بندۂ شکم، نہایت لالچی۔ ○ پیٹ کی آگ: مراد ماں کی ممتا۔
- پیٹ کی پونچھن: مراد آخری بچے، جس کے بعد کوئی بچہ پیدا نہ ہوا ہو۔

- تھالی کا بینگن: مراد زمانہ ساز، غیر مستقل مزاج۔
- تقدیر کا بدا: مراد قسمت کا لکھا۔
- تلوار کا کھیت: مراد میدانِ جنگ۔
- تلوار کا گھاٹ: مراد کارخانہ۔
- تلوار کا گھاؤ: مراد کاری زخم۔
- تنکے کا سہارا: مراد تھوڑی سی مدد۔
- ٹھوکر کا: مراد بہت حقیر۔
- جان کا جنجال: مراد زندگی لے لئے مصیبت۔
- جان کے: مراد ارادہ سے۔ دانستہ۔
- جب کے: مراد پچھلے زمانے کا۔ گذرا ہوا۔
- جب کا: مراد اس وقت کے۔
- جلے پاؤں کی بلی: مراد گھر گھر پھرنے والی عورت۔
- جہاں کا چکر: مراد دنیا بھر میں پھرتے پھرنا۔
- چڑیا کا دودھ: مراد ناممکن بات۔ ایسی بات جس کا کوئی وجود نہ ہو۔
- چوتھی کی دلہن: نئی دلہن۔ مراد وہ عورت جو بہت بنی ٹھنی رہے۔
- چودھویں کا چاند: مراد بہت خوبصورت۔
- چولی دامن کا ساتھ: مراد ہر وقت کا تعلق۔
- حسرت کے مارے: مراد مایوس۔ حسرت زدہ۔
- حسرتوں کی پوٹ: مراد مایوسیوں کی گٹھری۔
- خاک کا پتلا: مراد انسان۔
- خاک کے مول: مراد بہت کم قیمت پر، مفت۔
- خالہ جی کا گھر: مراد کام کو آسان سمجھنا۔
- خدا واسطے کا بیر: مراد خواہ مخواہ کی دشمنی۔
- خدائی کا جھوٹا: مراد بہت جھوٹا۔
- خدائی کا مارا: مراد آوارہ۔ ہر جگہ سے راندہ ہوا۔
- خواب کی باتیں: مراد ناممکن باتیں۔
- خون کا پیاسا: مراد جانی دشمن۔
- دستار کے پیچ: مراد پگڑی کی بندش۔
- دل کا عالم: مراد دل کی حالت۔
- دل کا غبار: مراد رنج و غم، غصہ۔
- دل کا لگاؤ: مراد محبت۔ دلچسپی۔
- دل کی جلن: مراد دل کی آگ۔
- دل کی لاگ: مراد محبت۔ دل کی لگی۔
- دل کی لگن: مراد شوق۔
- دل کی لگی: مراد محبت۔ عشق۔
- دور کی سوجھی: مراد کوئی باریک بات ذہن میں آئی۔
- دُھن کا پورا: مراد ارادے کا پکا۔
- دیوانے کا خواب: مراد بے حقیقت بات۔
- رات کی رات: مراد صرف ایک رات۔
- رنگ کا: مراد طرح کا۔ ڈھب کا۔

- روز کی جھک جھک: مراد ہر دم کی داستا کل کل۔ روز کی خفگی لڑائی۔ بک بک۔
- روز کے سلامی: مراد روزانہ سلام کو آنے والے
- رہ رہ کے: مراد ذرا ذرا دیر میں۔
- ریشم کی گانٹھ: مراد مضبوط گرہ۔
- زمانے کے: مراد اپنے وقت کے۔ دنیا بھر کا۔
- سناٹے کا عالم: مراد خاموشی، سکوت۔
- سوڈے کا جوش / سوڈے کا اُبال: مراد عارضی یا وقتی جوش و خروش۔
- سہاگ کا وقت: مراد محبت جو زن و شوہر میں ہو۔ ناز و نیاز جو خاوند بی بی میں ہوتا ہے۔
- شمشیر کا کھیت: مراد میدانِ جنگ، جہاں لاشیں ہی لاشیں ہوں۔
- شہد کی چھری: مراد دوست نما دشمن۔
- شیطان کی آنت: مراد بہت لمبا۔
- طور طور کی: مراد ڈھنگ ڈھنگ کی۔
- عیش کا بندہ: مراد عیاش، آرام طلب۔
- غضب کا: مراد آفت بھرا۔ مصیبتیں سر لینے والا۔
- غلام کی صورت: مراد مکروہ صورت۔ بری شکل۔
- قاعدے کی بات: مراد اچھی بات، دستور کی بات۔
- قسمت کا دھنی: مراد خوش قسمت۔
- قیامت کی: مراد بے انتہا۔ بے حد۔
- کاٹھ کا اُلو: مراد بے عقل، بے وقوف۔
- کالوں کا کھیت: مراد وہ زمین جہاں کالے سانپ بکثرت ہوتے ہیں۔
- کان کا کچا: مراد سنی سنائی بات پر یقین کر لینے والا۔
- کب کے: مراد کس وقت کے۔
- کتاب کا کیڑا: مراد ہر وقت پڑھنے والا آدمی۔
- کتنوں کا: مراد کتنے کی جمع ہے۔ بہتوں کا۔
- کس عذاب کا؟: مراد کس مصیبت کا۔ کس تکلیف کا۔
- کس قیامت کے؟: مراد کس بلا کے؟ کس غضب کے؟
- کسی کے حق میں: مراد کسی کے واسطے۔
- کسی کے حق کا: مراد حصہ کا۔
- کسی کے نام کی: مراد حصہ کی۔ کسی کے لئے مخصوص۔
- کسی کی آئی: مراد کسی دوسرے کی موت۔
- کولھو کا بیل: مراد بہت محنتی۔
- کوئی دن کا مہمان: مراد چند دن جینے والا۔
- کوئی دن کے: مراد تھوڑی مدت کے۔

- کہنے کی باتیں: مراد ایسی باتیں جن پر عمل کرنا ممکن نہ ہو۔
- گفتگو کا چراغ: مراد گفتگو کا ماہر، بیان کی قدرت رکھنے والا
- گلے پڑے کا سودا: مراد زبردستی کا سودا۔
- گناہوں کی پوٹ: مراد بہت زیادہ گناہ۔ کثرت معصیت۔
- گنبد کی صدا: مراد واپس سنائی دینے والی آواز، جیسا کہنا ویسا ہی سننا۔
- گونگے کا خواب رسپنا: مراد کچھ سمجھ میں نہ آنے والی بات۔
- گھاٹ اتارے کا: مراد دریا سے کنارے پر آنے کی جگہ۔
- لے دے کے: مراد صرف۔ کر دھر کے۔ سب کچھ کرنے کے بعد۔
- مٹی کے مادھو: مراد بے عقل، بدھو۔ ○ مٹی کے مول: مراد بہت کم قیمت پر، مفت۔
- مجذوب کی بڑ: مراد بے حقیقت بات، بکواس۔ بے سروپا گفتگو۔
- مطلب کا یار: مراد خود غرض دوست۔ ○ معرکے کا آدمی: مراد دلیر اور بہادر آدمی۔
- منہ دیکھے کی!: مراد ظاہر داری کی۔ ○ منہ دیکھے کی محبت: مراد ظاہری، سامنے کی۔
- ناحق کا: مراد بلاوجہ۔ ○ نیند کے ماتے: آنکھوں میں نیند بھری ہونا۔ مراد بے خود۔
- ہاتھ کا سچا: مراد ایماندار۔ دیانت دار۔ ○ ہار کے: مراد آخر کار۔ جب کچھ بن نہ آئی۔
- ہتھیلی کا پھپھولا: مراد تکلیف دینے والا۔ ○ ہر پھر کے: مراد بالآخر۔

(د) کر

- ٹھونک بجا کر: مراد اچھی طرح دیکھ بھال کر۔ ○ جان توڑ کر: مراد نہایت محنت سے۔
- چن چن کر: مراد دیکھ کر۔ ایک ایک کر کے۔ ○ خدا خدا کر: مراد توبہ کر۔ اللہ سے ڈر مشکل سے
- دیکھ کر: مراد جان بوجھ کر۔ سوچ سمجھ کر۔ ○ دل کھول کر: مراد فراغ دلی سے۔
- مانگ تانگ کر: مراد اِدھر اُدھر سے لے کر۔ ○ ہر پھر کر: مراد لوٹ پھیر کر۔ آخر کار۔

(ہ) کو

- کاہے کو: مراد کس واسطہ۔ کیوں۔ کب۔ ○ کسی کو ماننا: مراد کسی کا عقیدت مند ہونا۔
- کسی کو رونا: مراد کسی کا ماتم کرنا۔

(و) سا۔ سی۔ سے

- آپ سے دور، آپ کی جان سے دور: مراد آپ کو نقصان نہ پہنچے۔ آپ کو خدا بچائے۔
- آنے سے رہے: مراد آتے نہیں۔
- اب سے دور: مراد دور از حال۔ خدانکردہ کے محل پر بولا جاتا ہے یعنی جو واقعہ بیان کیا جاتا ہے وقوع میں نہ آئے۔
- اپنا سا: مراد مقابل۔ خود جیسا۔ ○ اٹکل سے: مراد اندازے۔
- انار سا چھٹنا: مراد خوشی کے مارے دل ایسا کھل گیا جیسا انار چھوٹ جاتا ہے۔
- اُوپری دل سے: مراد ظاہرا طور پر۔ دکھانے کو۔ ناگواری سے۔
- ایک صورت سے: مراد ایک ہی رنگ میں۔ یکساں۔
- بُری آنکھ سے: مراد نفرت کی نظر سے۔ ○ بُرے دل سے: مراد ناگواری سے۔
- بڑے دماغ سے: مراد بہت تکبر سے۔ بڑی شان سے۔
- بلا سے: مراد پروا نہ ہونا۔ نقصان نہ ہونا۔ اچھا ہونا۔ مناسب ہونا۔
- پہاڑ سی راتیں: مراد بہت لمبی راتیں۔ ○ پہلوؤں سے: مراد بہانوں سے۔
- پھٹکے سے منہ: مراد کنایہ ہے لعنت وملامت سے۔
- حلوے مانڈے سے کام: مراد مطلب پرستی شکم کی خاطر۔
- خیر سے: مراد بھلے کو۔ بڑی اچھی بات ہے۔ ○ دم سے: مراد ذات سے۔ بدولت۔
- دہن دہن سے دعا: مراد ہر ایک دہن سے دعا نکلتی ہے۔ کثرت مراد ہے۔
- رسوائی سی رسوائی: مراد حد سے زیادہ بدنامی۔
- رنگ رنگ سے: مراد طرح طرح سے۔ وضع وضع سے۔
- زمانے سے نرالا: مراد سب سے الگ۔ عجیب۔
- سو جان سے: مراد نثار ہو جانے کا انتہائی شوق۔ گویا ایک کی جگہ سو جانیں ہوں تو قربان کردیں۔
- کس منہ سے!: مراد کس حوصلہ سے۔ ○ کون سی: مراد دوسری کیا۔ اس کے علاوہ اور کیا۔
- مُرے دل سے: مراد ناگواری سے۔ بجھے پن سے۔ مایوسی سے۔

○ میری پیزار سے: مراد مجھے پروانہیں۔ ○ میری جوتی سے: مراد مجھے پروانہیں۔

(ز) میں

○ آنکھوں میں خاک: مراد چشم بد دور۔ خدا نظر بد سے بچائے۔

○ اپنے حق میں: مراد اپنے واسطے۔ اپنے لئے۔

○ اڑے تھُڑے میں: مراد مصیبت کے وقت۔ مشکل پیش آنے پر۔

○ ادل میں: مراد ضمانت۔ یرغمال۔ کسی چیز کی عوض چیز کو امانت رکھ دینا۔

○ ایسے میں: مراد ان حالات میں۔ ○ بات بات میں: مراد ہر ایک بات میں۔

○ بتیس دانتوں میں زبان: مراد دشمنوں میں گھرا ہوا۔

○ بیچوں بیچ میں: مراد بالکل درمیان میں۔ ○ پل بھر میں: مراد ایک لمحہ میں۔

○ پلک جھپکنے میں: مراد اتنے تھوڑے وقفہ میں کہ پلک جھپک جائے۔ ذرا سے لمحہ میں۔

○ پل مارتے میں: مراد پلک مارنے میں۔ ذرا سی دیر میں۔ فوراً طرفۃ العین میں۔

○ جنگل میں منگل: مراد ویرانے میں چھل پہل ہونا۔ ○ چٹکی بجاتے میں: مراد بہت جلد۔

○ چشم زدن میں: مراد فوراً، پل بھر میں۔ ○ حق میں: مراد واسطے۔ لئے۔

○ دُھندلکے میں: مراد کچھ رات اور کچھ دن۔ کسی قدر اندھیرا باقی رہے اس وقت۔

○ رنگ میں بھنگ: مراد مزے میں خرابی۔ ○ کئی باتوں میں: مراد چند واقعات میں۔

○ گھڑی میں: مراد کسی وقت کچھ کسی وقت کچھ۔ ایک بات پہ قائم نہ رہنا۔

○ لینے میں نہ دینے میں: مراد بے تعلق ہونا۔ ○ ہنسی ہنسی میں: مراد دل لگی میں۔

(ح) حرفِ تاکید: ہی

○ آپ ہی آپ: مراد خود بخود۔

○ الگ الگ ہی: مراد اپنے طور پر۔ بغیر دوسرے کو شریک کئے ہوئے۔

○ الگ ہی الگ: مراد دور سے ہی۔ ○ ایسے ہی ویسے: مراد معمولی۔ کم درجہ کے لوگ۔

○ چھوٹتے ہی: مراد جھٹ۔ فوراً۔

○ دیکھتے ہی دیکھتے: مراد آنکھوں کے سامنے حالات جلد جلد بدل جانا۔

(ط) اشارہ

- وہ دن یہ دن: مراد اس دن سے آج تک۔

حروفِ ندا

- اجی بس: مراد اے صاحب رہنے دیجیے۔
- اللہ رے: کلمہ استعجاب جو کسی چیز کی زیادتی یا خوبی پر دلالت کرے۔ مراد واہ واہ۔
- اوہ جی: مراد ندا ہے۔ اظہار حقارت۔
- اے لو: مراد ندا ہے۔ مراد یہ لیجے۔
- بل بے: مراد کثرت وشدت پر استعجاب کا کلمہ۔
- کیوں جی: مراد طنزیہ استفسار۔
- کیا کہنا! : مراد کلمۂ تعریف۔ کیا تعریف کی جائے۔
- لو آؤ! : مراد تیار ہو جاؤ۔
- لو اور سنو: مراد لیجیے یہ نئی بات۔ یہ اور عجیب بات سنیے۔

ک۔ تحسین۔ ندبہ

- واہ واہ: تحسین کے طور پر بھی اور ندبہ کے طور پر بھی دونوں طرح استعمال ہوتا ہے۔ جیسے باغ و بہار میں ہے، واہ واہ میں پاس جا کر جو دیکھا تو یہ مر گیا۔

۵۔ مراد عددی

- ایک پر ایک: مراد اوپر تلے۔ لگاتار۔ متواتر۔ سلسلہ بہ سلسلہ۔
- ایسے اسّی ہزار: مراد مراد کثرت سے ہے۔
- ایک نہ دو: مراد ایک دو پر بس نہیں بلکہ بہت زیادہ۔
- ایک آن: مراد ایک لمحہ۔
- ایک جہاں کی تکلیف: مراد تمام دنیا کی مصیبت۔
- ایک ہی ہوئی: مراد لاجواب۔ لاثانی ہوئی۔
- ایک رنگ پر: مراد یکساں۔ ایک ہی حالت میں محفل کا گرم ہونا۔
- چار دن آگے: مراد پہلے سے۔
- چار دن: مراد تھوڑی مدت۔
- دو ہی: مراد ایک دو ہی۔ تھوڑا۔ ذرا سے ہی۔
- دو دن: مراد تھوڑی مدت۔
- دونوں ہاتھوں سے سلام: مراد پشیمان ہو کر ترک تعلق کرنا۔

- دوسرے تیسرے: مراد دوسرے دن۔ تیسرے دن، کبھی کبھی۔
- لاکھوں من کے: مراد بہت بھاری بھرکم۔ باوقار۔
- لاکھ لاکھ جان سے: مراد شدت اور کثرت مراد ہے گویا ایک جان نثار کرنا گویا اپنی طرف سے لاکھ جانیں نثار کریں۔

۶۔ تکرار

- آخر آخر: مراد بعد میں۔
- اوّل اوّل: مراد پہلے پہلے۔ ابتدا میں۔
- بڑبڑ: مراد بکواس۔
- بک بک: مراد بکواس۔
- توبہ توبہ: مراد ہرگز نہیں۔ توبہ کے لفظی معنی ہیں "پھرنا"۔ گناہ سے پھرنا۔ یہاں مراد یہ ہے کہ ہرگز نہیں۔
- ٹرٹر: مراد بک بک جھک جھک۔
- جھک جھک: مراد بک بک۔ بکواس۔ جھگڑا۔
- جھپاک جھپاک: مراد جلدی جلدی۔
- جھیر جھیر: مراد پارہ پارہ۔ پھٹا ہوا۔ دھجی دھجی۔
- خار خار: مراد کثرت مراد ہے۔
- خال خال: مراد کہیں کہیں۔ کوئی کوئی۔ نہایت کم تعداد۔
- دبُو دبُو: مراد مدفون، پوشیدہ۔ کسی شرمناک واقعہ یا راز کو چھپانا۔
- دُردُر پھٹ پھٹ: مراد تجھ پر لعنت اور پھٹکار۔
- دیکھتے دیکھتے: مراد آنکھوں کے سامنے۔ تھوڑے زمانہ میں۔
- رنگ رنگ: مراد طرح طرح کے۔ قسم قسم کے۔
- سوندھے سوندھے: مراد کورے کورے مٹی کے برتن جن میں ہلکی ہلکی خوشبو آتی ہے۔ خوشگوار۔
- کِل کِل: مراد لڑائی جھگڑا۔
- کیسے کیسے: مراد کس کس طرح۔ ایک سے ایک بڑھ کر۔ کتنے اچھے۔ ہر قسم کے۔
- گھر گھر: مراد ہر ایک جگہ۔ جگہ جگہ۔

۷۔ مراد صوتی

جس میں کوئی آواز ہو اس کی بھی دو قسمیں ہو سکتی ہیں:

ا۔ اسم صوت کے ساتھ

ب۔ نقل صوت کے ساتھ

○ کھٹ پٹ: گھوڑے کی متواتر ٹاپ پڑنے یا بوٹ پہنے ہوئے آدمی کے جلدی جلدی چلنے کی آواز۔ مراد لڑائی بھڑائی، جھگڑا، رنجش۔

○ کھٹاپٹی: مراد لڑائی بھڑائی، جھگڑا۔

۸۔ مراد حسی

حواسِ ظاہرہ، حواسِ باطنہ اور حواسِ قلب کے حوالے سے اس کی پندرہ اقسام بنائی جاسکتی ہیں۔

○ بساند: مچھلی یا گوشت کی بو۔ مراد اصلی ونسلی عیب ونقص۔

کچھ ایسے جملے بھی ہیں جو مکمل معنی دیتے ہیں اور مرادی معنی بھی دیتے ہیں۔ یہاں یہ سوال بھی پیدا ہوتا ہے کہ اگر جملہ جو مکمل ہو اور مرادی معنی بھی دے اسے کیا کہیں گے؟ ان کے لیے بھی نئے نام کی ضرورت ہے۔ ان میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جن میں سے بعض کو محاورہ میں شامل کیا گیا ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ محاورہ کی بھی تشکیلِ جدید کی جائے۔ چرنجی لال نے بھی بہت سے ایسے الفاظ اور نا تمام جملوں کو محاورہ میں شامل کر دیا ہے جو اصل میں مراد ہیں۔ بعض جگہ ضرب الامثال میں بھی کئی ایسے بامعنی مرادی جملے شامل ہیں۔ اردو میں ایسے کئی جملے محض علمی اصطلاحوں کی عدم موجودگی کے سبب بے سروساماں پھر رہے ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ ان کو بھی چھت فراہم کی جائے۔ اور اگر روزمرہ کی اصطلاح رکھنی ضروری ہو تو ان کو روزمرہ کا نام دیا جاسکتا ہے کہ ایسے جملے جو مرادی معنی دیں اور جملے میں خیال کا ابلاغ مکمل ہو اسے روزمرہ کہیں گے۔ گویا روزمرہ وہ مکمل جملہ ہے جو لفظی اور مرادی معنی دونوں دے۔

روزمرہ

○ آٹھوں پہر چونسٹھ گھڑی: مراد دن رات۔ ○ اپنے مطلب کے یار: مراد غرض آشنا ہونا۔

○ اُڑائی ہوئی سی ہے: مراد ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے کسی کی نقل ہو۔ مانند تقلید کرنے کے۔

○ اس میں دم کیا ہے؟: مراد اس میں جان کہاں ہے۔ اس میں کچھ طاقت باقی نہیں رہی۔

- ایک دل یہ کہتا ہے: مراد ایک خیال یہ آتا ہے۔ دوسرا خیال یہ آتا ہے۔
- ایسے کہاں کے ہیں: مراد وہ میرے مقابل کے نہیں۔ وہ میرے سامنے کچھ نہیں معمولی درجہ کا ہونا۔
- ایمان کی تو یہ ہے: مراد حق بات تو یہ ہے۔ سچ تو یوں ہے۔
- ایک سر ہزار سودا: مراد ایک جان سو جنجال۔ ایک آدمی کے لئے بہت سے کام ہونا۔
- بات کی بات میں: مراد آنا فانا۔ بیکار۔
- بڑی رات گئے: مراد بہت زیادہ رات گزار کر۔
- بس ہو چکا: مراد یعنی نہیں ہوگا۔ مراد ہے انتہا ہوگئی اب جانے دو۔ ایسا نہ کرو۔
- بس بس جی بس: مراد چپ رہو۔ جانے دو۔ قصہ مختصر کرو۔
- بھینی بھینی خوشبو: مراد ہلکی ہلکی سہانی مہک ہونا۔
- تو ہی جانے گی رگا: مراد تنبیہ کے لئے یا خوف دلانے کے لئے اس طرح کہا جاتا ہے گویا اس کی ذمہ داری تجھ پر ہی ہوا گر کچھ برائی در پیش آئی۔
- تیرا کیا منہ ہے: مراد تیری کیا قدرت ہے۔
- حسرت ہے: مراد افسوس ہے۔ رشک ہے۔
- دن کب آیا کب گیا / دن آنا / دن جانا: مراد سورج کس وقت نکلا۔ کس وقت چھپا۔
- دن عید، رات شب رات: مراد دن رات عیش۔
- دور ہی سے سلام ہے: مراد اظہار بے زاری۔ مائل نہ ہونا۔ بچنا۔
- ذرا کوئی کچھ کہے!: مراد تھوڑی سی بات ناگوار کسی کے منہ سے نکلے!
- رُپے بھنا چنوں کی طرح: مراد ضائع ہونا۔ چٹ پٹ خرچ ہونا۔
- رستہ کا حساب رستہ میں رہنا: مراد مراد رات بھر جو خیالی سودے کرتے آئے تھے وہ خیال میں رہ گئے اور کچھ نہ کہا گیا۔
- صورت تو دیکھو: مراد اظہار تنفر، طنز۔
- فرشتوں نے خواب میں نہ دیکھا ہو: مراد علم وگمان میں نہ ہونا۔
- فقیر کی صورت سوال ہے: مراد مثل ہے کہ فقیر کی صورت سے مطلب ظاہر ہوتا ہے چاہے کہے یا نہ کہے۔

- کتنے پانی میں ہیں!: مراد اندازہ کرنا۔ جانچنا۔
- کچھ تو ہے: مراد کوئی بات ضرور ہے۔
- کس گنتی میں ہوں: مراد کون سے شمار میں ہوں۔ کون سے درجہ میں ہوں۔ بے حقیقت ہونا۔
- کوئی آنے میں آنا ہے: مراد نہ آنے کے برابر۔
- کوئی دم کی دم میں: مراد تھوڑی ہی دیر میں۔
- کیا دھرا ہے؟: مراد کیا رکھا ہے؟ کچھ باقی نہیں ہے۔
- کیا بات ہے؟: مراد تعریف نہیں کی جا سکتی۔ اس کی خوبی تعریف کی حد سے بڑھی ہوئی ہے۔
- کہنا ہی کیا ہے؟: مراد مدعا حاصل ہے۔ تعریف کیا ہو سکتی ہے۔
- کیا بلا ہوئی: مراد کیا ہو گیا؟ کیا مصیبت آ گئی۔
- کیا آئے کیا چلے: مراد نہ آ کر کچھ حاصل ہوا نہ جانے سے فائدہ۔ آنا جانا بیکار رہا۔
- گمان غالب ہے: مراد یقین ہے، ضرور بالضرور۔
- میرا ہی کلیجا ہے!: مراد میں ہی برداشت کر سکتا ہوں۔
- میری شرم اس کے ہاتھ ہے!: مراد وہ بات رکھ لے۔ کامیاب کر دے۔ لاج رکھ لے۔
- وہ نہیں ہے: مراد ایسی نہیں ہے جو۔ اُس جیسی۔ پہلے جیسی۔
- ہائے کیا ہو گئے: مراد افسوس کہاں چلے گئے۔ اُن کا کیا ہوا۔
- ہمارا ہی پہنچتا ہے: مراد ہمارا ہی مطالبہ کچھ تم پر واجب رہتا ہے۔
- مٹی کہاں کی ہے؟: مراد معلوم نہیں کہ مر کر کس جگہ دفن ہوں۔
- مٹی لائی تھی: مراد موت کا کھینچ کر کسی جگہ لے جانا۔ اس سرزمین میں دفن ہونا۔ موت آ جانا۔
- منہ کے میٹھے دل کے کڑوے: مراد اُوپر سے کچھ اندر سے کچھ۔
- میں کی گردن پر چھری: مراد مغرور نقصان اٹھاتا ہے۔
- وضع کہے دیتی ہے: مراد حلیے سے ظاہر ہے۔

کچھ ایسے نامکمل جملے بھی ہوتے ہیں جن کے لفظی معنی ہوتے ہیں۔ ان کے لیے بھی نئے نام کی ضرورت ہے۔

○ آشنائی کا جھوٹا : مراد بے وفا۔ دوستی کو نباہ نہ سکنے والا

○ آشنائی کا سچا : مراد وفادار۔ دوستی نبھانے والا

جس طرح رعایت لفظی کسی علمی اصطلاح کا باقاعدہ نام نہیں بلکہ بدیع کی صنائع معنوی اور لفظی سے نا آشنائی کی وجہ سے دیا جانے والا عوامی نام ہے، اسی طرح خاکسار کے خیال میں روزمرہ بھی عوامی نام ہے۔ اکثر کتابوں میں نسوانی بول چال، معیاری اردو، اچھی اردو یا روزمرہ کے نام سے دیے جانے والے مواد میں محاورہ، کنایہ، ضرب الامثال اور خاص طور پر مراد کی کئی شکلیں کو اکھٹا کر دیا جاتا ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ ان مبہم اشکال کو دھند میں سے نکال کر منظرِ عام پر لایا جائے اور ان کے باقاعدہ علمی نام رکھے جائیں۔

ایک لحاظ سے دیکھا جائے تو مراد کا دائرہ اتنا وسیع ہے کہ اسے معنی، بیان، بدیع اور عروض کی طرح ایک باقاعدہ علم کا نام دیا جا سکتا ہے۔ جس کا نام علمِ مراد ہو گا۔ علمِ مراد روزمرہ کی علمی تعبیر کا نام ہے۔

مرکبِ تام / مرکبِ مفید / جملہ

مرکب تام یا کلام کی دو قسمیں ہیں، کلام خبری، کلام انشائی۔

کلام خبری: وہ کلام ہے جس کو سن کر سننے والا یہ سمجھ لے کہ مجھ سے کسی کے متعلق کچھ کہا گیا ہے۔
جیسے احمد بیٹھا ہے۔

کلام انشائی: وہ کلام ہے جس کو سن کر سننے والا یہ سمجھ لے کہ مجھ سے میرے متعلق کچھ کہا گیا ہے۔
جیسے تم یہاں آؤ۔

پھر کلام کی تین قسمیں ہیں۔ کلام حقیقت، کلام مجاز، کلام کنایہ۔

کلامِ حقیقت: وہ کلام ہے جس سے وہی معنی ذہن نشین ہو جو اُس کے ٹکڑوں سے ہوتا تھا۔ جیسے
پسنہاری آٹا پیستی ہے۔ اس سے وہی معنی ذہن نشین ہوا جو اُن تینوں ٹکڑوں پسنہاری، آٹا اور پیستی ہے، سے ذہن نشین ہوتا ہے۔

کلام مجاز: وہ کلام ہے جس سے وہ معنی ذہن نشین ہو جو اُس کے ٹکڑوں سے نہیں ہوتا تھا۔ جیسے
اسلوب الرحمٰن نے آسمان سر پر اُٹھا لیا۔ یعنی بہت شور و غل کیا۔

کلام کنایہ: وہ کلام ہے جس سے دونوں طرح کے معنی ذہن نشین ہوتے ہوں۔ وہ بھی جو اُس کے ٹکڑوں سے ذہن نشین ہوتے تھے اور وہ بھی جو اُس کے ٹکڑوں سے ذہن نشین نہیں ہوتے تھے جیسے مریض کھڑا ہوگیا۔ یعنی بیمار بیٹھے سے اُٹھا، یا بیمار تندرست ہوگیا۔

کلام مجاز کی تین قسمیں ہیں۔ تمثیل، محاورہ، ضرب المثل۔

تمثیل: وہ کلام مجاز ہے جس میں ایک شے کو دوسری شے سے مشابہ بنایا جائے۔

محاورہ: وہ کلام مجاز ہے جس میں ایک فعل یا ایک حرف ربط ہو اور ایک کو دوسرے کے مشابہ نہ بنایا جائے۔ جیسے موہن نے بہت پاپڑ بیلے، یعنی مصیبت اُٹھائی۔

ضرب المثل: وہ کلام مجاز ہے جو کم سے کم دو کلاموں سے مرکب ہو اور ایک کلام کا معنی ادا کرتا ہو۔ جیسے جنگل میں مور ناچا کس نے دیکھا۔ یعنی پردیس کا کارج عزت کا سبب نہیں ہوتا۔ یہ کلام دو کلاموں سے مرکب ہے، یعنی جنگل میں مور ناچا کس نے دیکھا ہے۔

ارکان کے لحاظ سے تمثیل کی دو قسمیں ہیں: ۱۔ تشبیہ ۲۔ استعارہ

تشبیہ: وہ تمثیل ہے جس میں مشبہ اور مشبہ بہ دونوں ذکر ہوں، جیسے بچہ نزاکت میں پھول جیسا ہے۔ یا بچہ پھول ہے۔

استعارہ: وہ تمثیل ہے جس میں صرف مشبہ بہ ذکر ہو یا صرف مشبہ ذکر ہو، جیسے پھول ہنستا ہے، بچہ کملاتا ہے۔

تشبیہ کی دو قسمیں ہیں، تشبیہ مرسل، تشبیہ موکد

تشبیہ مرسل: وہ تشبیہ ہے جس میں حرف تشبیہ ذکر ہو جیسے بچہ پھول جیسا ہے۔

تشبیہ موکد: وہ تشبیہ ہے جس میں حرف تشبیہ ذکر نہ ہو جیسے بچہ پھول ہے۔

استعارہ کی دو قسمیں ہیں۔ استعارہ تصریحہ۔ استعارہ مکنیہ

استعارہ تصریحہ: وہ استعارہ ہے جس میں صرف مشبہ بہ ذکر ہو اور مراد مشبہ ہو جیسے، پھول مشبہ بہ ہے۔

استعارہ مکنیہ: وہ استعارہ ہے جس میں صرف مشبہ ذکر ہو اور مراد مشبہ بہ ہو جیسے بچہ کملا گیا ہے۔ بچہ مشبہ ہے۔

فصاحت: باقاعدہ اور عام فہم کلموں پر کلام کی بنیاد رکھنا فصاحت ہے جیسے جھوٹ جو بولے گا وہ

پچھتائے گا۔ سچ بھی اس کا جھوٹ سمجھا جائے گا۔

بلاغت: کلام کو وقت کے مطابق بولنا بلاغت ہے۔ جیسے اسی کلام کو اگر جھوٹ سے مذمت کرتے وقت بولا جائے تو یہی کلام بلاغت ہے۔

فصاحت علم صرف سے متعلق ہے اور بلاغت علم نحو سے۔ جس علم میں فصاحت اور بلاغت کا پورا پورا ذکر ہوتا ہے اُس کو علم معانی کہتے ہیں اور جس علم میں کلمہ کلام کی لفظی اور معنوی خوبیوں سے بحث ہوتی ہے اُسے علم بدیع کہتے ہیں۔

علم معانی: وہ علم ہے جس میں فصاحت اور بلاغت کا پورا پورا بیان ہو۔

علم بدیع: وہ علم ہے جس میں کلمہ اور کلام کی لفظی اور معنوی خوبیوں کا بیان ہو۔

غرض کلام وہ مرکب ہے جس کو سن کر سننے والا یہ سمجھ لے کہ یہ مجھ سے کسی کے متعلق کچھ کہا گیا ہے یا مجھ سے میرے متعلق کچھ کہا گیا ہے۔ جس سے متعلق کچھ کہا جاتا ہے وہ مسندالیہ ہے جو کہا جاتا ہے وہ مسند ہے۔ جیسے احمد بیٹھا ہے، احمد مسندالیہ ہے، بیٹھا ہے مسند ہے۔ مسندالیہ اور مسند مرکب بھی ہوتے ہیں جیسے احمد کا لڑکا سیدھا بیٹھا ہے، احمد کا لڑکا مسندالیہ مرکب ہے، سیدھا بیٹھا ہے مسند مرکب ہے۔ مسندالیہ اور مسند جن کلموں سے ترکیب پاتے ہیں انھیں توسیع۔ مفعول متعلق فاعل۔ مبتدا۔ فعل۔ خبر کہتے ہیں۔

کلام میں مسند مسندالیہ کا ہونا ضروری ہے خواہ وہ مرکب ہوں یا غیر مرکب۔ پھر غیر مرکب متصل ہوں یا پھر متصل۔ متصل اسمی ہوں یا متصل حرفی۔

مرکب تام / کلامِ تام / مرکب مفید / جملہ: جملہ کم سے کم دو لفظوں سے مرکب ہوتا ہے جہاں صرف ایک لفظ دیکھو وہاں دوسرے کو محذوف سمجھو۔ جیسے آؤ، جاؤ، کھاؤ، پیئو، پڑھو، لکھو، یہ اگر چہ ایک ایک لفظ ہیں مگر لفظ تم جو ان کا فاعل ہے اور جس کے بغیر فعل وقوع میں نہیں آسکتا محذوف ہے۔ اصل میں ہے تم آؤ، تم جاؤ، تم کھاؤ، تم پیئو، تم پڑھو، تم لکھو۔

جملے کی قسمیں

جملہ خبریہ اور انشائیہ

جملہ دو قسم کا ہوتا ہے۔ ایک وہ جس کو سچا یا جھوٹا کہہ سکیں اور اُس کو جملہ خبریہ کہتے ہیں۔ دوسرے وہ جس کو سچا یا جھوٹا نہ کہہ سکیں۔ اس کا نام جملہ انشائیہ ہے، اور اس کی بارہ قسمیں ہیں:

۱۔ امر۔ جیسے آؤ

۲۔ نہی۔ جیسے مت کرو۔

۳۔ استفہام۔

۴۔ تعجب۔

۵۔ تحسین۔

۶۔ انبساط۔

۷۔ ندا۔

۸۔ ندبہ وتاسف۔

۹۔ قسم۔

۱۰۔ عرض، جیسے: ''کھیل کود میں وقت ضائع کرنا اچھا نہیں۔''

۱۱۔ تمنا۔

۱۲۔ تنبیہ۔ ''خبردار پھر ایسی حرکت نہ کرنا۔''

جملہ خبریہ کی قسمیں

جملہ خبریہ دو طرح کا ہوتا ہے فعلیہ اور اسمیہ۔ جملہ انشائیہ اکثر فعلیہ ہوتا ہے اور کبھی اسمیہ۔

جملہ اسمیہ: کوئی سا جملہ ہو اُس کے اجزا میں ایک ایسا علاقہ ہوتا ہے جو کلام کو پورا کر دیتا ہے۔ یعنی سننے والا اُس سے فائدہ تام حاصل کرتا ہے اور بیان مزید کا منتظر نہیں رہتا ہے ایسے علاقے کا نام اسناد ہے اور جس چیز کا علاقہ ہوتا ہے اُسے مسند اور جس چیز سے علاقہ ہوتا ہے اُس کو مسند الیہ کہتے ہیں۔

مسند الیہ ہمیشہ اسم ہوتا ہے اور مسند اسم بھی ہوتا ہے فعل بھی۔ مگر دونوں میں سے کوئی حرف کبھی نہیں ہوتا۔ اس لیے کہ حرف میں مسند الیہ یا مسند ہونے کی صلاحیت ہی نہیں۔ جس جملے میں مسند الیہ اور مسند دونوں اسم ہوں وہ جملہ اسمیہ ہے۔

اسم اور خبر: اسم ہمیشہ ایسا ہونا چاہیے۔ جس میں کچھ خصوصیت ہو۔ عام اس سے کہ معرفہ ہو یا نکرہ اور ضروری ہے کہ خبر کی نسبت خاص ہو۔

۱۔ ایک جملے میں دو اسم ہوں جن میں سے ایک معرفہ ہو اور ایک نکرہ تو معرفہ اسم ہوتا ہے اور نکرہ خبر۔ جیسے فہد انسان ہے۔ ہے فعل ناقص فہد اسم انسان خبر۔

۲۔ ایک اسم ذات اور ایک اسم صفت ہو تو اسم ذات کو اسم کہیں گے اور اسم صفت کو خبر۔ جیسے زمین گول ہے۔

۳۔ دو اسم ذات ہوں جن میں سے ایک صفت کے معنی دے تو جو صفت کے معنی دے گا خبر ہوگا۔

۴۔ ایک ہی جملے میں ایک لفظ مکرر واقع ہو کر ایک جگہ اسم ذات اور دوسری جگہ اسم صفت کے معنے دے تو پہلے کو اسم کہیں گے اور دوسرے کو خبر۔

۵۔ دونوں اسم صفت ہوں تو حسب اقتضائے مقام جس میں زیادہ خصوصیت ہو وہ اسم ہوگا۔ مثلاً رنگوں کا ذکر ہو کہ سب میں پسندیدہ کونسا رنگ ہے سفید یا سیاہ یا سبز یا سرخ وغیرہ تو کوئی کہے کہ سفید سب میں پسندیدہ ہے یعنی سفید رنگ۔ یہاں سفید خاص ہے اور اسم ہے اور پسندیدہ عام ہے اور خبر ہے۔

۶۔ دو معرفے ہوں تو پہلا اسم ہوتا ہے دوسرا خبر۔ جیسے شہنشاہ ایڈورڈ ہفتم انگلستان اور ہندوستان

کے بادشاہ ہیں۔

۷۔ دونوں نکرے ہوں تو جو زیادہ خاص ہو وہ اسم ہوگا جیسے گائے چوپایہ ہے۔

۸۔ اگر ایک مشبہ اور دوسرا مشبہ بہ ہو تو مشبہ اسم ہوگا۔

۹۔ ایک زبان کے لفظ کو دوسری زبان میں ترجمہ کریں تو جس لفظ کا ترجمہ کیا جائے وہ اسم ہوگا اور جو ترجمہ ہو وہ خبر۔

۱۰۔ اسم عموماً پہلے آتا ہے پہلے ہی آنا چاہیے۔ مگر کبھی خبر مقدم ہو جاتی ہے۔

۱۱۔ کبھی خبر مقدم ہو کر افادۂ تخصیص کرتی ہے۔ مثلاً اگر یوں کہا جائے کہ ناصر عقلمند ہے تو اس سے اتنا ہی معلوم ہوتا ہے کہ قائل ناصر کی ایک صفت عقلمندی کا اظہار کرتا ہے نہ یہ معلوم ہوتا ہے کہ اُس میں اور وصف ہیں یا نہیں نہ یہ معلوم ہوتا ہے کہ عقلمندی کا وصف اُس میں کس درجہ کا ہے۔ لیکن اگر اس طرح کہا جائے کہ عقلمند تو ناصر ہے تو قائل کی اس سے یہ مراد ہوتی ہے کہ ناصر سب سے بڑا عقلمند ہے اور جہاں وہ رہتا ہے وہاں اُس جیسا اور کوئی عقلمند نہیں۔

۱۲۔ اسم اور خبر مفرد اور مرکب دونوں طرح کو ہوتے ہیں جیسے میرا بھائی دانا ہے۔ فہد سہیل کا بیٹا ہے۔

۱۳۔ کبھی ایک اسم کئی خبروں کا مالک ہوتا ہے۔ جیسے خدا علیم ہے، حکیم ہے، حاضر ہے، ناظر ہے، خالق ہے، رازق ہے۔

۱۴۔ کبھی دو اسم اور خبریں بہ ترتیب لف ونشر اسم وار خبر ہوتے ہیں۔ یعنی پہلے اسم کی پہلی خبر ہوتی ہے اور دوسرے کی دوسری۔ جیسے سہیل، اور حامد اُستاد اور شاگرد ہیں یعنی سہیل اُستاد ہے اور حامد شاگرد۔ ایسے اسم اور خبریں معطوف علیہ اور معطوف ہر کر ایک کلمے کا حکم رکھتے ہیں۔ جیسے سہیل اور حامد معطوف علیہ اور معطوف ہو کر مبتدا ہیں۔ اور اسی ترکیب سے اُستاد شاگرد خبر۔

۱۵۔ کبھی اسم حذف ہو جاتا ہے۔

۱۶۔ کبھی خبر حذف ہو جاتی ہے۔ مثلاً پوچھا جائے کہ خلاقِ عالم کون ہے؟ جواب دینے والا کہے خدا۔ یا جیسے حامد یہاں نہیں ہے۔ یعنی موجود نہیں ہے۔

۱۷۔ کبھی ہے (فعل ناقص) حذف ہو جاتا ہے۔

۱۸۔ کبھی اسم ور خبر دونوں حذف ہو جاتے ہیں۔ جیسے کوئی پوچھے تمہارے پاس قلم ہے؟ مخاطب

کہیے ''ہے''۔

۱۹۔ کبھی اسم اور خبر اور ہے تینوں حذف ہو جاتے ہیں۔ مثلاً کوئی مسافر کسی شہر میں وارد ہوتا ہے تو پوچھتا ہے یہاں کوئی سرائے ہے؟ جواب دینے والا کہتا ہے۔ ہاں۔

۲۰۔ وحدت و جمع میں اسم و خبر کا حال موصوف وصفت کی طرح ہے۔ یعنی اسم واحد ہوتا ہے تو خبر بھی واحد ہوتی ہے۔ اور جمع ہوتا ہے تو جمع۔ مگر جب اسم جمع مؤنث ہو تو خبر واحد مؤنث آتی ہے جیسے لڑکا پڑھا ہوا ہے۔ لڑکے پڑھے ہوئے ہیں۔ لڑکی پڑھی ہوئی ہے۔ لڑکیاں پڑھی ہوئیں ہیں۔

۲۱۔ ہے کلام میں اسم اور خبر دونوں کے پیچھے آتا ہے۔ مگر نظم میں اس کی پابندی نہیں۔

افعالِ ناقصہ

افعال ناقصہ میں جب تک فاعل کے علاوہ کوئی اور اسم ان کے ساتھ نہ ملے کلام سے مطلب حاصل نہیں ہوتا۔ افعال ناقصہ میں دو اسم درکار ہوتے ہیں ایک کو اسم کہتے ہیں۔ دوسرے کو خبر۔ اسم مسندالیہ ہوتا ہے اور خبر مسند۔ اور فعل ناقص اسم وار خبر کے ساتھ مل کر جملہ اسمیہ ہوتا ہے۔ ہونا۔ بننا۔ پڑنا۔ نکلنا (بمعنی ظاہر ہونا) لگنا۔ ہو جانا۔ بن جانا اور اُن کے ہم معنی مصادر کے مشتقات اور تمام اسم فعلوں یعنی ''ہے'' کے تینوں اور ''تھا'' کے چاروں صیغے اور ''سہی'' کو افعال ناقصہ ہیں۔

۱۔ بعض اوقات افعال مذکورہ میں سے کوئی فعل صرف ایک ہی اسم پر پورا ہو جاتا ہے۔ اس صورت میں اس کو فعل ناقص نہیں کہتے فعل تام کہتے ہیں۔ جیسے کام بن گیا۔ کام ہو گیا۔

۲۔ سہی بھی اُسی صورت میں فعل ناقص ہوتا ہے جب اسم و خبر کے بغیر کلام پورا نہ ہو۔ بعض اوقات ''سہی'' کلام میں زائد بھی آجاتا ہے، جیسے: ''دیکھو تو سہی''۔ ''سنو تو سہی'' یہاں سہی صرف تاکید کا فائدہ دیتا ہے اور مطلب اس کے بغیر بھی پورا ہو جاتا ہے۔

۳۔ کبھی ہے ہوگا کی جگہ استعمال کیا جاتا ہے۔

۴۔ کبھی تھا بمعنی ہوتا۔ اور تھی بمعنی ہوتی اور تھے بمعنی ہوتے آتا ہے۔

۵۔ فعل ناقص کا اسم خبر سے مقدم آتا ہے۔ مگر نظم میں یہ پابندی نہیں۔

۶۔ جب اسم مذکر اور خبر مؤنث یا اسم مؤنث اور خبر مذکر ہو تو اُس وقت اختلاف ہے کہ فعل ناقص کی

تذکیر و تانیث بلحاظ اسم کے ہوگی یا خبر کے اگرچہ درست دونوں طرح ہے لیکن غالب یہ معلوم ہوتا ہے کہ اسم کی رعایت بیشتر کی جاتی ہے، جیسے: ''پکائی تھی کھیر ہو گیا دلیا۔'' یہاں ہو گیا فعل ناقص ہے۔ کھیر اُس کا اسم اور دلیا خبر۔ خبر کے لحاظ سے فعل مذکر آیا ہے۔

جملہ فعلیہ

جملہ فعلیہ وہ ہے جو کم سے کم فعل اور فاعل سے بنا ہو۔ اس جملے میں فاعل مسندالیہ ہوتا ہے اور فعل مسند۔

۱۔ فعل لازم ہو تو فاعل پر تمام ہو کر پورا جملہ ہو جاتا ہے۔ جیسے فہد بیٹھا۔ بیٹھا فعل فہد فاعل۔ فعل اور فاعل مل کر جملہ فعلیہ ہوا۔ اسی طرح حمزہ سویا، سویا فعل حمزہ فاعل، فعل اور فاعل مل کر جملہ فعلیہ ہوا۔ اور اگر فعل متعدی ہو تو مفعول کا ہونا بھی ضروری ہے۔ جیسے حامد نے سبق پڑھا، پڑھا فعل، حامد فاعل، نے علامتِ فاعل سبق مفعول فعل اپنے فاعل اور مفعول کے ساتھ مل کر جملہ فعلیہ ہوا۔

۲۔ جن جملوں میں افعال متعدی کے دو مفعول آتے ہیں اُن میں مفعول اول کو مفعول بہ یا پہلا مفعول اور مفعول ثانی کو دوسرا مفعول کہتے ہیں۔

۳۔ فاعل کبھی اسم ظاہر ہوتا ہے کبھی ضمیر، جیسے احمد آیا۔ اُس نے کھانا کھایا۔ ضمیر اگر فعل میں مخفی ہو تو اس کو ضمیر مستتر کہتے ہیں ور اگر ظاہر ہو تو ضمیر بارز۔

۴۔ اگر ایک فعل کے کئی فاعل اس طرح کے ہوں کہ ایک ان میں سے غائب ہو اور دوسرا حاضر یا دونوں غائب ہوں یا ایک حاضر ہو دوسرا متکلم یا ایک متکلم ہو دوسرا غائب تو دونوں کے غائب ہونے کی صورت میں جمع غائب کا صیغہ بولتے ہیں۔ جیسے حامد اور محمود آئے اور اگر ایک غائب اور ایک حاضر ہو تو جمع حاضر کا صیغہ استعمال کرتے ہیں۔ جیسے تم اور حمید کھانا کھاؤ، اور اگر ایک غائب اور ایک متکلم یا ایک حاضر اور دوسرا متکلم ہو تو جمع متکلم کا صیغہ بولتے ہیں۔ جیسے میں اور وہ آئیں گے اور ہم اور تم چلیں گے غرض غائب کے مقابلے میں حاضر کو ترجیح ہے اور حاضر اور غائب دونوں کے مقابلے میں متکلم کو۔

۵۔ اُردو میں فاعل مفعول سے اور مفعول فعل سے مقدم آتا ہے جیسے فہد نے حمزہ کو نصیحت کی۔

نصیحت کی فعل مرکب فہد فاعل نے علامت فاعل حمزہ مفعول کو علامت مفعول فعل اپنے فاعل اور مفعول کے ساتھ مل کر جملہ فعلیہ ہوا۔

۶۔ کبھی ایک سے زیادہ مختلف فعل پہلے لاتے ہیں اور ان کے فاعل بعد میں مگر فعلوں کے لحاظ سے فاعلوں کی ترتیب ملحوظ رکھتے ہیں۔

۷۔ جب قرینہ پایا جائے تو فعل یا فاعل دونوں کا حذف جائز ہے۔ جیسے کوئی پوچھے کون غل کرتا ہے؟ تم کہو حامد۔ یہاں فعل حذف ہوگیا۔ یا یوں پوچھے کہ کیا حامد غل کرتا ہے؟ تم کہوں ہاں۔ یہاں فعل اور فاعل دونوں حذف ہو گئے۔ بعض اور مقام بھی ہیں جہاں فاعل اکثر حذف ہو جاتا ہے۔ مثلاً کہتے ہیں کہ کسی ملک میں ایک نہایت انصاف پرور اور کر گستر بادشاہ تھا۔" یہاں کہتے ہیں کا فاعل محذوف ہے یعنی حکایت کرنے والے۔

۸۔ اسی طرح مفعول بھی محذوف ہو جاتا ہے مثلاً فہد حمزہ کو مارے تم حمزہ سے پوچھو تم کو کس نے مارا؟ وہ کہے فہد نے۔ یہاں مفعول محذوف ہوگیا اور مفعول کے علاوہ فعل بھی یعنی فہد نے مجھ کو مارا۔

۹۔ بعض مقامات میں صرف ایک جزو جملے بولا جاتا ہے اور مقدرات کے لحاظ سے وہ جزو جملہ فعلیہ بھی بن سکتا ہے اور جملہ اسمیہ بھی، جیسے: کہیں سانپ پڑا ہوا ہو یا وہ دفعتاً کہیں سے سر نکالے تو کہتے ہیں۔ سانپ سانپ یا کہیں چور نمودار ہو تو کہتے ہیں چور چور۔ یا جنگل میں شیر قریب آتا ہوا نظر آئے تو کہتے ہیں شیر شیر۔ یہاں تین طرح کے محذوفات نکالے جا سکتے ہیں۔ ایک یہ کہ سانپ نکلا سانپ نکلا۔ چور آیا چور آیا۔ شیر آیا شیر آیا۔ اس صورت میں نکلا فعل اور سانپ فاعل ہے اسی طرح آیا فعل اور چور اور شیر فاعل ہے۔ دوسرے یہ کہ سانپ کو مارو سانپ کو مارو۔ چور کو پکڑو چور پکڑو، شیر کو روکو شیر کو روکو۔ اس صورت میں مارو اور پکڑو اور روکو فعل ہیں۔ اور تم ضمیر مستتر فاعل سانپ بیٹھا ہوا یا نکلا ہوا ہے۔ سانپ بیٹھا ہوا یا نکلا ہوا ہے۔ چور آیا ہوا ہے چور آیا ہوا ہے۔ شیر آیا ہوا ہے شیر آیا ہوا ہے۔ اس صورت میں ہے فعل ناقص ہے اور سانپ اور چور اور شیر اسم۔ اور بیٹھا ہوا یا نکلا اور آیا ہوا خبر۔ فعل ناقص اسم اور خبر کے ساتھ مل کر جملہ اسمیہ ہوا۔

ایسے الفاظ اکثر جلدی اور گھبراہٹ یا خوف کے مقام میں منہ سے نکلتے ہیں اور تاکید کے سبب مکرر ہو جاتے ہیں۔ غرض ان سے یہ ہوتی ہے کہ سننے والا تھوڑے لفظ سن کر جلد متوجہ ہو اور تدارک کرے۔

۱۰۔ فاعل کی علامت یہ ہے کہ جب فعل کے ساتھ کون یا کس نے ملا کر پوچھیں تو وہ جواب میں واقع ہو۔ جیسے احمد آیا۔ جب پوچھیں کون آیا تو جواب ہوگا احمد۔ پس احمد فاعل ہے۔ ایسا ہی حامد نے دیکھا۔ جب پوچھیں کس نے دیکھا تو جواب ہوگا حامد نے۔ پس حامد فاعل ہے۔

۱۱۔ متقدمین کبھی افعال متعدی کے صیغہائے واحد متکلم سے علامت فاعل (نے) حذف بھی کر دیتے تھے۔ مگر متاخرین علامت فاعل بالالتزام استعمال کرتے ہیں۔ اور اب اُس کا حذف ہرگز جائز نہیں۔ ہاں چاہا کا فاعل دل اور جی ہو تو محاورے میں دل چاہا اور جی چاہا بغیر (نے) کے بولا جاتا ہے۔

مفعول مالم یُسَمّ فاعِلُہٗ / مفعول قائم مقام فاعل

جب فعل مجہول ہوتا ہے تو مفعول کی طرف مسند ہوتا ہے یعنی مفعول قائم مقام فاعل ہوتا ہے۔ عربی میں اس مفعول کو مفعول مالم یسم فاعلہ کہتے ہیں۔ اور اردو میں اس کو مفعول قائم مقام فاعل کہا جاتا ہے۔

۱۔ اُردو میں مجہول دو طرح کا ہوتا ہے ایک لفظی ایک معنوی۔

زید مارا گیا۔ مارا گیا فعل مجہول لفظی۔ زید مفعول قائم مقام فاعل۔

نہ لٹتا دن کو تو کب رات کو یوں بے خبر سوتا

رہا کھٹکا نہ چوری کا دعا دیتا ہوں رہزن کو (غالبؔ)

نہ لٹتا فعل مجہول معنوی۔ میں ضمیر مستتر مفعول قائم مقام۔

۲۔ جس طرح کبھی فعل معروف اور کبھی اُس کا فاعل اور کبھی دونوں حذف ہو جاتے ہیں اسی طرح کبھی فعل مجہول اور کبھی اُس کا مفعول قائم مقام فاعل اور کبھی دونوں حذف ہو جاتے ہیں۔ جیسے کوئی پوچھے کون مارا گیا یا کون پٹا۔ تم کہو غافل۔ یہاں فعل حذف ہو گیا۔ یا کوئی پوچھے غافل کو کیا ہوا تم کہو مارا گیا یا پٹا۔ یہاں مفعول قائم مقام فاعل محذوف ہو گیا یا تم پوچھو کہ غافل مارا گیا

یا پٹا؟ کوئی کہے ہاں ہاں۔ یہاں فعل مجہول اور مفعول قام مقام فاعل دونوں حذف ہو گئے۔

۳۔ فعل متعدی بیک مفعول کے مجہول میں مفعول قائم مقام فاعل کے ساتھ لفظ ''کو'' کبھی نہیں آتا۔ مثلاً یوں نہیں کہتے کہ اُس کو لایا گیا یا مارا گیا۔ بلکہ یوں کہتے ہیں کہ وہ لایا گیا یا مارا گیا۔ البتہ افعال مرکب میں کو آ بھی جاتا ہے مثلاً ''دیکھنا یہ ہے کہ اس قاعدے کو کیوں کر عمل میں لایا جائے۔'' ''اُس کو بڑی بے رحمی سے قتل کیا گیا۔''

۴۔ جو افعال متعدی بدو مفعول ہوتے ہیں اور وہ صرف مجہول لفظی ہوتے ہیں۔ اُن میں دوسرا مفعول مفعول قائم مقام فاعل ہوتا ہے جیسے فہد کو سبق پڑھایا گیا۔ حمزہ کو کھانا کھلایا گیا۔ پہلے جملے میں سبق مفعول قائم مقام فاعل ہے۔ دوسرے میں کھانا مگر افعال قلوب میں پہلا ہی مفعول قائم مقام فاعل ہوتا ہے۔ اور افعال قلوب وہ فعل ہیں جو دل سے تعلق رکھتے ہیں۔ اور اکثر متعدی بدو مفعول ہوا کرتے ہیں۔ جیسے میں نے فہد کو فاضل جانا یا سمجھا یا خیال کیا۔ جب مجہول بنائیں گے تو کہیں گیفہد فاضل جانا گیا۔ یا سمجھا گیا، یا خیال کیا گیا۔

مفعول بہ

جس لفظ پر فعل واقع ہو اُس کو مفعول بہ کہتے ہیں۔ مفعول بہ نثر میں فاعل کے بعد اور فعل سے پہلے آتا ہے۔ جیسے: فہد نے حمزہ کو دیکھا۔ مگر نظم میں آگے پیچھے بھی آ جاتا ہے:

۱۔ مفعول بہ کی عام نشانی یہ ہے کہ جب فعل کے ساتھ کس کو یا کیا ملا کر پوچھیں تو وہ جواب میں واقع ہو۔ جیسے ناظر نے حاضر کو دیکھا۔ اگر پوچھیں کس کو دیکھا تو جواب ہوگا حاضر کو۔ پس حاضر مفعول بہ ہے۔ حمید نے چاقو خریدا جب پوچھیں کیا خریدا تو جواب ہوگا چاقو۔ پس چاقو مفعول بہ ہے۔

۲۔ بعض افعال متعدی کا صرف ایک مفعول آتا ہے۔ جیسے فہد نے کھانا کھایا۔

۳۔ بعض کے دو مفعول آتے ہیں۔ جیسے فہد نے حمزہ کو کھانا کھلایا۔ دوسرے مفعول کو مفعول ثانی کہتے ہیں۔

۴۔ بعض افعال کا کبھی ایک مفعول آتا ہے کبھی دو۔ جیسے ''میں نے حامد کو عالم سمجھا یا خیال کیا۔'' ''میں سمجھتا یا خیال کرتا تھا کہ ایسا ہونا محالات سے ہے۔''

۵۔ کبھی ایک فعل کے کئی مفعول آتے ہیں۔

۶۔ اسم ظاہر مفعول ہو تو اس کے ساتھ علامت مفعول ''کو'' آتی ہے۔ بعض افعال کے مفعولوں کے ساتھ کو کے سوا اور علامتیں لگائی جاتی ہیں۔ مثلاً کہنا۔

کہنا کا لفظ کئی معنوں میں مستعمل ہوتا ہے۔

۱۔ قرار دینا ۲۔ نام رکھنا ۳۔ الزام دینا

۴۔ بیان کرنا۔ ذکر کرنا۔ ظاہر کرنا۔ گفتگو کرنا۔ خبر دینا یا خبر کرنا۔ آگاہ کرنا

۵۔ عرض کرنا۔ التماس کرنا۔ التجا کرنا ۶۔ دعا کرنا یا دعا مانگنا

۷۔ سوال کرنا ۸۔ آٹھویں جواب دینا ۹۔ پیغام دینا

۱۰۔ حکم دینا ۱۱۔ نصیحت کرنا ۱۲۔ اقرار کرنا۔

پہلے تین معنوں میں اُن کا صلہ ''کو'' آتا ہے۔ جیسے فہد نے حمزہ کو جاہل کہا۔'' یا اُس کو شبراتی کہتے ہیں۔ یا حامد خالد کو کہتا ہے کہ اُس نے اُس کی کتاب چرالی ہے۔'' یا کمبخت کا اُس پر تو زور چلتا نہیں ہم کو کہتا ہے کہ ہم نے اُسے بدنام کیا ہے۔'' باقی تمام معنوں میں اُس کا صلہ سے آتا ہے۔ جیسے ''نوکر سے کہو کہ گاڑی تیار کرنے۔'' ''آپ نے تو ہم سے یہ کہا تھا کہ وہاں تشریف نہیں لے جائے گا۔

اسی طرح محبت کرنا۔ الفت کرنا۔ دعا کرنا۔ التجا کرنا۔ التماس کرنا۔ عرض کرنا۔ درگزر کرنا، وغیرہ۔ ان کے مفاعیل کے ساتھ ''سے'' علامت مفعول آتی ہے۔ کرم کرنا۔ فضل کرنا۔ رحم کرنا۔ شفقت کرنا۔ خفا ہونا۔ غصے ہونا۔ لعنت کرنا وغیرہ کے ساتھ ''پر'' آتا ہے، جیسے: ''حامد نے محمود سے کہا۔''

''فہد حمزہ سے بہت الفت کرتا ہے۔'' ''سے'' بعض مقامات میں پیغام کے معنوں میں بھی بولا جاتا ہے، جیسے: اُن کو میری طرف سے کہہ دو۔''

''میں نے خدا سے دعا کی۔'' ''فہد نے حمزہ سے التجا یا التماس یا عرض کی۔'' ''اے غفار ہمارے گناہوں سے درگزر یا درگزر کر۔'' ''خدا اس پر رحم کرے یا کرم کرے یا فضل کرے۔'' ''ماں باپ اپنی اولاد پر بہت شفقت کرتے ہیں۔'' ''فہد پر خفا مت ہو۔'' ''تم اس پر غصے کیوں ہوتے

ہو؟"۔ "شیطان پر سب لعنت کرتے ہیں۔"

ضمائر کی حالت مفعولیت

اُسے	اُس کو	اُس کے تئیں
اُنھیں	اُن کو	اُن کے تئیں
تجھے	تجھ کو	تیرے تئیں
تمھیں	تم کو	تمہارے تئیں
مجھے	مجھ کو	میرے تئیں
ہمیں	ہم کو	ہمارے تئیں

بعض صورتوں میں "کو" علامت مفعول مفعول کے ساتھ نہیں آتی۔

۱۔ فعل متعدی بدو مفعول ہو تو دوسرے مفعول کے ساتھ یہ علامت نہیں آتی۔ جیسے حامد کو سبق پڑھا دو۔ یہاں سبق دوسرا مفعول ہے۔ اور علامت مفعول نہیں رکھتا۔

۲۔ اگر مصدر مفعول ہو عام اس سے کہ اُردو کا مصدر ہو یا کسی اور زبان کا، جیسے: فہد نے کھانا کھایا۔ حمزہ نے تماشا دیکھا۔

۳۔ مفعول غیر ذِی رُوح یا غیر ذِی عقل ہو اور صرف ایک ہی ہو تو عموماً علامت مفعول سے خالی ہوتا ہے۔ جیسے حامد نے کتاب پڑھی۔ محمود نے گھوڑا خریدا۔

"کو" علامت مفعول کبھی نظم میں حذف بھی ہو جاتی ہے۔

۴۔ کِس۔ جس۔ اِس۔ اُس۔ مجھ۔ تجھ۔ کے ساتھ یائے مجہول اور ہم کے ساتھ یائے مجہول اور نون غنہ اور تم۔ کن۔ جن۔ اِن۔ اُن۔ کے ساتھ ہائے مخلوط اور یائے مجہول اور نون غنہ بھی علامات مفعول آتی ہے، جیسے: کسے۔ جسے۔ اِسے۔ اُسے۔ مجھے۔ تجھے۔ ہمیں۔ تمھیں۔ کنھیں۔ جنھیں۔ اِنھیں۔ اُنھیں۔

مفعول فیہ: جو لفظ وقوع فعل کے مکان یا زمانے پر دلالت کرے۔

مفعول منہ: وہ لفظ جو وقوع فعل کا آلہ ہو سکے۔ اسے متعلق فعل بھی کہتے ہیں، جیسے: حامد نے نوید کو تلوار سے مار ڈالا۔ اس جملے میں مار ڈالا فعل ہے، حامد فاعل، نوید مفعول، سے جار،

تلوار مجرور جار مجرور متعلق فعل۔

مفعول لہٗ: یعنی وہ لفظ جو فعل کے سبب یا غرض پر دلالت کرے۔ اُردو میں جس طریق سے الفاظ فعل کا سبب یا غرض واقع ہوتے ہیں اس کی کئی صورتیں ہیں۔

۱۔ فہد حیا کے سبب سے آنکھ نیچی رکھتا ہے۔ یہاں آنکھ نیچی رکھنے کا سبب حیا ہے۔

۲۔ فہد نے حمزہ کو ادب سکھانے کے لیے مارا۔ یہاں مارنے کی غرض ادب سکھانا ہے۔

۳۔ حامد محمود کی تعظیم کو یا تعظیم کے واسطے یا تعظیم کے لیے اُٹھا۔ یہاں اُٹھنے کا سبب یا غرض تعظیم ہے۔

۴۔ ہادی مدرسے پڑھنے گیا۔ یہاں مدرسے جانے کا سبب یا غرض پڑھنا ہے۔

صورت اول کے سوا دوسری اور تیسری اور چوتھی صورت میں سکھانا (جو شبہ فعل ہے مع اپنے مفعول ادب کے) اور محمود کی تعظیم بہ ترکیب اضافی اور پڑھنے سب مفعول لہٗ ہیں۔

مفعول علیہ: جس کے اوپر فعل وقوع میں آئے، جیسے: فہد نے کتاب میز پر رکھی۔

مفعول معہٗ: جس چیز کی معیت میں فعل صادر ہو۔

اگر اسی طرح کے اور مفعول پیدا کیے جائیں تو تمام متعلقاتِ فعل مفعول ہی مفعول ہو جائیں اور کوئی لفظ ایسا نہ رہے جس کو متعلق فعل کہہ سکیں۔

مفعول مطلق

عربی زبان میں کبھی فعل کے ساتھ اُسی کا مصدر یا مصدر کا مرادف لاتے اور اُس کو مفعول مطلق کہتے ہیں۔ اُردو میں فعل کا مصدر اس طریق سے استعمال نہیں کیا جاتا بلکہ کسی خصوصیت کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے۔ اور بیشتر بجائے مصدر حاصل مصدر مستعمل ہوتا ہے اور جس طرح عربی میں مصدر کبھی تاکید اور کبھی تعداد اور کبھی وضع کے لیے آتا ہے اسی طرح اُردو میں حاصل مصدر آتا ہے جیسے وہ خوب چال چلا۔ فہد ایک دوڑ دوڑا۔

ظرف مکاں: ظرف مکاں دو طرح کا ہوتا ہے محدود اور غیر محدود۔

محدود: جیسے: آبخورہ۔ آفتابہ۔ بازار۔ باغ۔ جنگل۔ جھجر۔ دریا۔ دیگچی۔ سرائے۔ سمندر۔ شہر۔ صراحی۔ کوچہ۔ گلاس۔ گلی۔ گھر۔ محل۔ مدرسہ۔ مکان۔ ملک۔ وطن۔

غیر محدود: جیسے: آگے۔ پیچھے۔ دائیں۔ بائیں۔ اِدھر۔ اُدھر۔ نیچے۔ اوپر۔ اِردگرد۔ اندر۔ باہر۔

یہاں۔ وہاں۔ کہیں۔ کہیں کہیں۔ سامنے۔ طرف۔ رُخ۔

ظرف محدود کے ساتھ اکثر "پر"۔ "میں"۔ "سے"۔ "کو" استعمال کیا جاتا ہے۔ غیر محدود کے ساتھ عموماً کوئی لفظ نہیں آتا۔

ظرف زماں: یہ بھی محدود اور غیر محدود ہوتا ہے۔

محدود: جیسے: صبح۔ شام۔ رات۔ دن۔ مہینہ۔ برس۔ گھڑی۔ گھنٹہ۔ منٹ۔ پل۔ صدی۔ ہفتہ۔ آج۔ کل۔

غیر محدود: جیسے: ہمیشہ۔ سدا۔ نت۔ جب نہ تب۔ آئے دن۔ رات دن۔ صبح و شام۔ زمانہ۔ وقت۔ کبھی۔ کبھی کبھی۔ ظرفِ محدود کے ساتھ اکثر "کو"۔ "میں" آتا ہے۔ غیر محدود کے ساتھ کم آتا ہے۔

کبھی دو ظرف محدود مل کر غیر محدود ہو جاتے ہیں۔ جیسے آج کل۔ یہ دونوں ظرفِ زماں محدود ہیں۔ مگر آج کل (یعنی ان دنوں اور فی الحال) غیر محدود ہے۔

جار و مجرور: عربی زبان میں چند حروف جو (سے۔ میں۔ پر۔ مانند۔ تک۔ واسطے۔ ساتھ۔ سوا) کے معنے دیتے ہیں، حروف جر کہلاتے ہیں۔ چونکہ جر لغتہً کھینچنے کو کہتے ہیں اور حرفِ جر فعل یا شبہ فعل کے معنوں کو کھینچ کر مجرور سے لا ملاتے ہیں۔ جار و مجرور مل کر ہمیشہ متعلق فعل کا شبہ فعل ہوتے ہیں، جیسے:

میں نے فہد کو اپنی آنکھ سے دیکھا۔ دیکھا فعل، میں فاعل، نے علامت فاعل، فہد مفعول، کو علامت مفعول اور متعلق کے ساتھ مل کر جملہ فعلیہ ہوا۔ یہ جار مجرور کے فعل سے متعلق ہونے کی مثال ہے۔

شبہ فعل سے متعلق ہونے کی مثال: حمزہ گھر میں بیٹھا کتاب پڑھ رہا ہے۔ پڑھ رہا ہے فعل، حمزہ فاعل، ذوالحال بیٹھا حال شبہ فعل، میں جار، گھر مجرور، جار و مجرور متعلق شبہ فعل۔ حال اور ذوالحال مل کر فاعل کتاب مفعول، فعل اپنے فاعل اور مفعول کے ساتھ مل کر جملہ فعلیہ ہوا۔

حال اور ذوالحال: جو لفظ فاعل یا مفعول کی ہیئت یا حالت ظاہر کرے اُس کو حال کہتے ہیں۔ اور جس کی ہیئت یا حالت ظاہر ہو اُس کو ذوالحال۔

۱۔ اسم حالیہ تو حال ہی کے لیے وضع ہوا ہے، جیسے: فہد ہنستا جاتا تھا۔

۲۔ کبھی اسم مفعول سے یہ فائدہ حاصل ہوتا ہے، جیسے: خالد گھر میں بیٹھا ہوا کام کر رہا ہے۔

۳۔ اسم مفعول کا "ہوا" ور "ہوئے" کبھی حذف بھی ہوتا ہے، جیسے: خالد گھر میں بیٹھا کام کر رہا ہے یا خالد ٹوپی اوڑھے جاتا تھا۔

۴۔ کبھی امر مکرر ہو کر بہ زیادت "کے" یا "کر" حال واقع ہوتا ہے۔

۵۔ کبھی اسم صفت سے یہ فائدہ حاصل ہوتا ہے، جیسے: حامد خوش خوش پھر رہا ہے۔

۶۔ حال کی تذکیر و تانیث اور وحدت و جمع بلحاظ ذوالحال کے ہوتی ہے۔ مگر یہ قاعدہ صرف اُسی صورت سے متعلق ہے جب حال اسم حالیہ ہو۔ دوسری صورتوں میں یہ بات نہیں۔

مستثنیٰ اور مستثنیٰ منہ

جس چیز کو اوروں سے جدا کرتے ہیں۔ اُس کو مستثنیٰ کہتے ہیں اور جن سے جدا کرتے ہیں اُن کو مستثنیٰ منہ۔ اور جو لفظ مستثنیٰ کو مستثنیٰ سے علیحدہ کرتا ہے اُسے حرف استثنا۔ جیسے احمد کے سوا سب آئے۔ ترکیب آئے فعل۔ سب مستثنیٰ منہ۔ سوا حرف استثنا، احمد مستثنیٰ، مستثنیٰ اور مستثنیٰ منہ مل کر فاعل، فعل فاعل کے ساتھ مل کر جملہ فعلیہ ہوا۔

قسم اور مقسم بہ

قسم اور مقسم بہ قائم مقامِ جملہ فعلیہ ہوتے ہیں۔ جب کہتے ہیں خدا کی قسم تو اُس کے یہ معنی ہوتے ہیں کہ میں خدا کی قسم کھاتا ہوں۔ قسم کھاتا ہوں فعل۔ میں فاعل۔ کلمہ قسم مضاف خدا مقسم بہ مضاف الیہ۔ مضاف اور مضاف الیہ مل کر مفعول۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول کے ساتھ مل کر جملہ فعلیہ ہوا۔

عربی میں قسم کے حرف (واؤ۔ ب۔ ت) ہیں۔ جیسے واللہ، باللہ، تاللہ اور یہ سب لفظ اُقسم باللہ (میں خدا کی قسم کھاتا ہوں) کے معنوں میں آتے ہیں۔ اُردو میں کلمہ قسم اور مقسم بہ مفعول ہوتا ہے۔ مقسم بہ ایسا شخص ہوتا ہے جس کا ادب اور عظمت لوگوں کے دلوں میں ہوتی ہے۔ یہی سبب ہے کہ عموماً خدا کی جو سب سے اکبر و اعظم ہے قسم کھاتے ہیں۔ کبھی مخاطب کے سر اور اپنی جان کی قسم کھاتے ہیں، جیسے: تمہارے سر کی قسم۔ اپنی جان کی قسم۔

۱۔ قسم سے کلام کو موکد کرنا اور مخاطب کو اپنے قول کا یقین دلانا مقصود ہوتا ہے۔
۲۔ بسا اوقات گفتگو میں واللہ باللہ بے ارادہ قسم بول دیتے ہیں۔

ندا اور منادیٰ

حرف ندا اور منادیٰ بھی جملہ فعلیہ کے قائم مقام ہوتے ہیں۔ حرف ندا فعل اور فاعل کا کام دیتا ہے اور منادیٰ مفعول بہ کی جگہ آتا ہے۔ جب کوئی کہتا ہے، ''اے خدا!'' تو اس کا مطلب ہوتا ہے کہ میں خدا کو پکارتا ہوں۔ ''اے'' نے ''میں پکارتا ہوں'' کے معنی دیے ہیں۔ جو فعل با فاعل ہے اور خدا اس کا مفعول بہ ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول کے ساتھ مل کر جملہ فعلیہ ہوا۔

۱۔ منادیٰ معرفہ ہوتا ہے یا ایسا نکرہ جو ندا سے سمجھ لیتا ہے کہ مجھے پکارتا ہے۔
۲۔ کبھی منادیٰ کو دوسرے شخص کی کسی صفت یا صفات سے متصف سمجھ کر اُس شخص کے نام سے پکارتے ہیں۔
۳۔ کبھی منادیٰ کا نام نہیں لیتے کسی صفت سے موصوف قرار دی کر ندا کرتے ہیں۔
۴۔ کبھی منادیٰ کو اُس کی کسی ذاتی صفت سے پکارتے ہیں اور مقصود یہ ہوتا ہے کہ وہ اپنی اُس صفت سے کام لے۔
۵۔ بسا اوقات ایسی چیزوں کو بھی منادیٰ ٹھہراتے ہیں جو ندا کے قابل نہیں ہیں۔
۶۔ آسماں کو پکارنا تو شعرا کی معمولی عادت ہے۔ اس لیے کہ وہ ان پر جور و جفا کرتا رہتا ہے اور یہ اس کو کوستے رہتے ہیں۔
۷۔ کبھی دوسرا پاس نہیں ہوتا اور اپنے آپ سے مشورت کرتے ہیں تو اپنے نام کو منادیٰ بنا لیتے ہیں، جیسے: ''میں نے کہا محمد حسین! بے دل نہ ہو۔ ہمت کرو، خدا مدد کرے گا۔''
۸۔ شاعر لوگ اپنے تخلص کو بھی منادیٰ بنا لیتے ہیں۔
۹۔ کبھی اسم موصول کو منادیٰ ٹھہراتے ہیں۔ مگر صرف نظم میں۔
۱۰۔ کبھی منادیٰ موصول کو حذف کر دیتے ہیں۔
۱۱۔ کبھی حسرت و افسوس کو موقع پر بخت و نصیب کو پکارتے ہیں۔
۱۲۔ کبھی کسی کو محض از راہِ محبت پکارتے ہیں۔ جیسے ماں کا اپنے بچے کو لوری دیتے ہوئے پکارنا۔

۱۳۔ کبھی غیظ و غضب کے موقع پر غصے کے لفظ بولتے اور ان پر حرف ندا زیادہ کرتے ہیں، جیسے:
اے لعنتِ خدا۔ اے پھٹے منہ۔ ایسے موقع پر منادیٰ کوئی نہیں ہوتا۔

۱۴۔ کبھی اپنے تئیں منادیٰ ٹھہرا کر دوسروں کو نصیحت کرتے اور حکمت کی بات بتاتے ہیں۔

۱۵۔ کبھی منادیٰ ایک سے زیادہ ہوتے ہیں اور موخر ہوتے ہیں۔ اور جواب ندا بھی متعدد ہوتے اور مقدم ہوتے ہیں تو مناداؤں میں جواب ندا کے لحاظ سے ترتیب ہوتی ہے۔

۱۶۔ گفتگو میں حرف ندا بہت کم لاتے ہیں، جیسے: ''شہزادی نے فرمایا محمود! کہو کہاں کہاں کی سیر کی اتنے دن کہاں رہے کب آئے کس کس ملک میں پھرے ہمارے واسطے کیا کیا سوغات لائے۔ محمود نے کہا حضور کیا عرض کروں میرا قصہ بہت دراز اور ماجرائے جاں گداز ہے۔

۱۷۔ منادیٰ قریب ہو تو بھی اکثر بلا حرف ندا پکارتے ہیں۔

۱۸۔ نظم میں بھی بسا اوقات حرف ندا کو حذف کر دیتے ہیں۔

۱۹۔ منادیٰ جمع ہو تو اکثر حرف ندا نہیں لاتے۔

۲۰۔ مخاطب آنکھ کے سامنے نہ ہو تو بوقت خطاب اُس کا نام لینا یعنی اس کو منادیٰ ٹھہرانا ضروری ہے۔ مگر کبھی خدا کو مخاطب کرتے ہیں تو کلمہ ندا اور منادیٰ دونوں کو حذف کر دیتے ہیں اس کی وجہ یہ ہے کہ ہر چند خدا آنکھ سے غائب ہے۔ مگر ہر جگہ موجود اور حاضر ہے۔ اس لیے بعض اوقات متکلم ندا کی ضرورت نہیں سمجھتا۔

ندبہ و مندوب

کسی کو یاد کر کے رونے یا تاسف کرنے کو ندبہ کہتے ہیں۔ اور جس اسم پر حروف ندبہ داخل ہوں وہ مندوب کہلاتا ہے۔ ندبہ و مندوف ندا و منادیٰ کی طرح جملہ فعلیہ کے قائم مقام ہوتے ہیں، جیسے: ''ہائے فہد''۔ وائے نصیب''۔ اس کے معنی یہ ہیں کہ میں فہد کو روتا ہوں اور نصیب کا افسوس کرتا ہوں۔

کبھی مندوب مذکور نہیں ہوتا۔

مبیّن ــــ بیان اور جملہ بیانیہ

بسا اوقات کلام میں ایسا لفظ آتا ہے جس کا بیان ایک جملے میں کیا جاتا ہے۔ اُس لفظ کو

مبین کہتے ہیں اور اُس جملے کو اُس کا بیان اور چونکہ وہ جملہ بیان مبین واقع ہوتا ہے۔ اس لیے اس کو جملہ بیانیہ کہتے ہیں۔ جملہ بیانیہ کبھی فعلیہ ہوتا ہے۔ کبھی اسمیہ اور اس کے شروع میں اکثر ایک کاف آتا ہے جس کو کاف بیانیہ کہتے ہیں۔ اگرچہ یہ کاف فارسی سے لیا گیا ہے مگر اُردو میں اس طرح آتا ہے۔ ''کہ'' بقول مولوی محمد حسین آزاد صاحب اس کے بغیر کلام بے مزہ ہو جاتا ہے۔

۱۔ کبھی مبین محذوف ہوتا ہے۔

۲۔ کبھی بیان مقدوم ہوتا ہے اور مبین موخر۔

۳۔ جو جملہ بیانیہ کہنا، اور فرمانا، اور ارشاد کرنا، اور ارشاد فرمانا، اور بولنا کے فعلوں کے ساتھ آتا ہے اُس کو مقولہ کہتے ہیں۔

جملہ دُعائیہ

وہ جملہ ہے جس میں دُعا پائی جائے، جیسے: ''خدا تم کو سعادت مند کرے۔'' کرے فعل، خدا فاعل، تم مفعول اول، کو علامت مفعول، سعادت مند مفعول ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں کے ساتھ مل کر جملہ فعلیہ دُعائیہ ہوا۔

یہ ضروری نہیں کہ جملہ دُعائیہ میں دعائے نیک ہو بلکہ اگر دُعائے بد ہو تو بھی اُس کو جملہ دعائیہ ہی کہتے ہیں۔

جملہ معترضہ

کبھی ایک بات پوری نہیں کرتے کہ بیچ میں ایک اور جملہ بول دیتے ہیں۔ اور وہ ایسا جملہ ہوتا ہے کہ اگر نہ بھی بولیں تو کلام میں خلل نہیں پڑتا۔ ایسے جملے کو جملہ معترضہ کہتے ہیں، جیسے: زید خدا بہشت نصیب کرے، بہت نیک آدمی تھا۔ یہاں خدا بہشت نصیب کرے جملہ معترضہ ہے۔

جملہ معترضہ اکثر جملے کے دو جزوں کے بیچ میں آتا ہے۔ کبھی آخر میں واقع ہوتا ہے اور اصل میں اُس کی جگہ جملے کے درمیان ہوتی ہے۔

شبہ فعل

جس طرح فعل، فاعل، اور مفعول اور متعلقات کو چاہتا ہے۔ اسی طرح کبھی مصدر، اسم فاعل،

اسم مفعول، اسم صفت، اور اسم حالیہ بھی فاعل اور مفعول وغیرہ کو چاہتے ہیں اس صورت میں ان کو شبہ فعل یا مشابہ فعل کہتے ہیں۔ کیونکہ فاعل اور مفعول وغیرہ کے چاہنے میں یہ بھی فعل کا حکم رکھتے ہیں۔

مصدر

''بری صحبت میں بیٹھنا نہایت مضر ہے۔'' ہے فعل ناقص، بیٹھنا (مصدر) شبہ فعل، میں جار، صحبت موصوف، بُری صفت۔ موصوف وصفت مل کر مجرور۔ جار مجرور متعلق شبہ فعل۔ شبہ فعل اپنے متعلق کے ساتھ مل کر اِسم ہوا نہایت مضر خبر، فعل ناقص اسم اور خبر کے ساتھ مل کر جملہ اسمیہ ہوا۔

اسم فاعل: ع چین تجھ کو بھی نہ ہو ہم کو ستانے والے

یعنی اے ہم کو ستانے والے تجھ کو بھی چین نہ ہو۔ ستانے والے (اسم فاعل) شبہ فعل ہم مفعول۔ کو علامت مفعول۔

اسم مفعول: ''زبان سے نکلی ہوئی بات پر اختیار نہیں رہتا۔'' نہیں رہتا، فعل منفی، اختیار فاعل، پر جار بات موصوف، نکلی ہوئی (اسم مفعول) شبہ فعل، زبان سے جار مجرور متعلق شبہ فعل، شبہ فعل اپنے متعلق کے ساتھ مل کر صفت۔ صفت موصوف مل کر مجرور، جار مجرور متعلق فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ساتھ مل کر جملہ فعلیہ ہوا۔

اسم صفت: ''فہد خالد پر مہربان ہے۔'' یہاں خالد پر جار مجرور مہربان کے متعلق ہے۔

اسم حالیہ: ''میں نے فہد کو آنسو پونچھتے دیکھا'' 'پونچھتے (اسم حالیہ) شبہ فعل ہے۔ اور آنسو اُس کا مفعول۔ اس فقرے کا ترکیب یوں ہے۔ دیکھا فعل، میں فاعل۔ نے علامت فاعل، فہد مفعول، ذوالحال کو علامت مفعول، پونچھتے شبہ فعل، آنسو مفعول شبہ فعل اپنے مفعول سے کے ساتھ مل کر حال۔ حال اور ذوالحال مل کر مفعول، فعل اپنے فاعل اور مفعول کے ساتھ مل کر جملہ فعلیہ ہوا۔

مرکب جملے

بعض جملے ایسے ہوتے ہیں کہ دو جملوں سے مل کر بنتے ہیں۔ یا دوسرے جملے کو پہلے جملے سے کسی نہ کسی طرح کا تعلق ہوتا ہے۔ ایسے جملوں کو مرکب جملے کہتے ہیں۔

مرکب جملوں کی اقسام

جملہ معطوفہ یا عاطفہ

جملہ معطوفہ یا عاطفہ وہ جملہ ہے جس میں حرفِ عطف ہو۔ مذکور ہو یا محذوف۔ حرفِ عطف سے پہلے جملے کو معطوف علیہ کہتے ہیں اور پچھلے کو معطوف۔ جیسے فہد آیا اور حمزہ گیا۔ آیا فعل، فہد فاعل، فعل فاعل کے ساتھ مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف علیہ۔ گیا فعل، حمزہ فاعل، فعل فاعل کے ساتھ مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف۔ معطوف علیہ اور معطوف مل کر جملہ معطوفہ یا عاطفہ ہوا۔

۱۔ اگر معطوف علیہ اور معطوف مفرد ہوں اور دونوں کسی اسم کی خبر ہوں تو فعل ناقص (ہے) مفرد آئے گا، جیسے: خدا علیم و خبیر ہے۔

۲۔ اگر اسم کا عطف اسم پر یا فاعل کا فاعل پر یا مفعول قائم مقام فاعل کا مفعول قائم مقام فاعل پر ہو تو ان کے ذی العقول ہونے کی صورت میں خبر اور فعل کو جمع لائیں گے، جیسے: حامد اور محمود

ذہین لڑکے ہیں۔ فہد اور حمزہ آئے۔ علی اور مدثر پالے گئے۔

۳۔ اگر غیر ذی العقول ہوں تو فعل مفرد آتا ہے۔ مگر فعل اور خبر کی تذکیر و تانیث بہ لحاظ معطوف کے ہوگی، جیسے: میز پر کاغذ اور قلمدان رکھا ہے۔ قلم اور دوات رکھی ہے۔ تلوار اور نیزہ لیا ہے۔ گاڑی اور یکہ چلا۔ گھوڑا اور سانڈنی چلی۔ روٹی اور سالن کھایا۔ میوہ اور مٹھائی کھائی۔

۴۔ اگر کوئی لفظ جمعیت کی تاکید کے لیے آئے تو فعل اور خبر دونوں کو جمع بولنا ضروری ہے، جیسے: نیزہ اور تلوار دونوں دے دیئے۔ دوات اور قلم دونوں رکھے ہیں۔ پچھلا فقرہ فعل اور خبر دونوں کی مثال ہو سکتی ہے۔

۵۔ اگر جمعیت میں تذکیر و تانیث کا اختلاف ہو تب بھی معطوف کا لحاظ ہوگا، جیسے: ایک کٹورا اور دو رکابیاں رکھی ہیں۔ سب کچھوے اور کشتیاں بہ گئیں۔

۶۔ اگر عطف بذریعہ حرف تردید کے ہو تو اگر معطوف اور معطوف علیہ مفرد اور مطابق ہوں تو خبر یا فعل مفرد آئے گا، جیسے: فہد یا حمزہ آیا تھا۔ آمنہ یا مریم آئی تھی۔ باقی اختلاف کی صورتوں میں وہی حال ہوگا جو بیان ہوا، جیسے: کوئی عورت یا مرد آیا تھا۔

۷۔ معطوف علیہ اور معطوف دونوں جملے منفی ہوں اور اس قسم کا کلام ہو کہ نہ فہد آیا نہ حمزہ یا نہ تو فہد آیا نہ فہد تو جملہ معطوفہ میں حرف نفی کے ساتھ لفظ ''ہی'' نہیں آئے گا۔

فعل معطوف کلام میں دو طرح سے آتا ہے۔ ایک تو دونوں اجزائے فعل کے مفعول اور متعلقات کے ساتھ علیحدہ علیحدہ ہوتے ہیں۔ اس صورت میں فعل اول کو صرف فعل کہنا چاہیے فاعل اور مفعول اور متعلقات کے ساتھ ملا کر جملہ معطوف علیہ۔ کیونکہ ایسے افعال حقیقت میں دو جداگانہ جملے ہوتے ہیں۔ اور ایسے جملوں میں فعل اول کے ہو چکنے کے بعد دوسرا فعل صادر ہوتا ہے، جیسے: حمزہ گھر سے کھانا کھا کر مدرسے گیا۔ اس کے یہ معنی ہیں کہ حمزہ نے گھر سے کھانا کھایا اور مدرسے گیا۔ ترکیب یوں ہوگی۔ کھا کر فعل، حمزہ فاعل، کھانا مفعول، گھر سے جار مجرور متعلق فعل، فعل فاعل اور مفعول اور متعلق کے ساتھ مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف علیہ۔ گیا فعل حمزہ فاعل، مدرسہ ظرف مکان متعلق فعل، فعل فاعل اور متعلق کے ساتھ مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ مع معطوف جملہ معطوفہ یا عاطفہ ہوا۔

دوسرے مفعول اور متعلقات جدا جدا نہیں ہوتے۔ اس صورت میں فعل کے دو حصے کرنے کی ضرورت نہیں، جیسے: خالد نے بیٹھ کر کھانا کھایا۔ اس کی ترکیب یوں ہوگی، بیٹھ کر کھایا فعل معطوف، خالد فاعل، نے علامت فاعل، کھانا مفعول، فعل فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ ہوا۔

جملۂ شرطیہ: جس میں پہلا جملہ شرط ہو اور دوسرا اجزا۔ شرط کے جملے کے آغاز میں شرط کا حرف اور جزا کے جملے کے شروع میں جزا کا حرف آتا ہے۔

ا۔ ترکیب میں شرط کے جملے کو شرط اور جزا کے جملے کو جزا کہتے ہیں۔

۲۔ کبھی شرط کا حرف حذف ہو جاتا ہے۔

۳۔ کبھی حرفِ جزا بھی محذوف ہو جاتا ہے۔

۴۔ شرط عموماً جزا پر مقدم ہوتی ہے لیکن کبھی جزا کو شرط سے پہلے لاتے ہیں۔

۵۔ نہیں۔ نہیں تو۔ ورنہ۔ وگرنہ، یہ ایسے الفاظ شرط ہیں جن میں فعل کی نفی پائی جاتی ہے۔ اور کلام ماسبق کے خلاف مطلب ظاہر کرتےہیں اور چونکہ پورے جملے کے معنے دیتے ہیں۔ اس لیے قائم مقام جملہ شرط ہوتے ہیں۔ جیسے ''علم پڑھو ورنہ ذلیل رہوگے۔''

ترکیب

پڑھو فعل، تم ضمیر مستتر فاعل، علم مفعول، فعل فاعل اور مفعول کے ساتھ مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف علیہ ہوا۔ ورنہ (جس کے یہ معنے ہیں ''اور اگر علم نہ پڑھوگے) قائم مقام جملہ شرط۔ رہوگے فعل ناقص، تم ضمیر مستتر اسم۔ ذلیل خبر۔ فعل ناقص اسم اور خبر کے ساتھ مل کر جملہ اسمیہ ہو کر جزا ہوئی شرط کی۔ شرط جزا کے ساتھ مل کر جملہ شرطیہ ہو کر معطوف ہوا۔ معطوف علیہ مع معطوف جملہ عاطفہ ہوا۔

۶۔ کبھی محاورے میں شرط اور جزا کے حرف مستعمل نہیں ہوتے بلکہ دونوں جملوں کے درمیان اور کا لفظ آتا اور فی الفور کے معنے دیتا ہے: جیسے، ''سنکھیا مہلک چیز ہے۔ کھایا اور ہلاک ہوا۔'' یعنی اگر کوئی سنکھیا کھائے اُسی دم ہلاک ہو جائے۔ کبھی شرط کے مقام پر ماضی مستقبل کا کام دیتی ہے۔ اُستاد اپنے سکول کے شوخ لڑکے سے کہتا ہے۔ ''اگر پھر شوخی و شرارت کی تو پٹو گے۔''

جملۂ مُعلّٰہ

جس میں دوسرا جملہ پہلے کی علت یعنی سبب واقع ہو۔ پہلے جملے کو معلول کہتے ہیں۔ دوسرے کو علت۔

کبھی حرفِ علت حذف ہو جاتا ہے۔

جملہ ندائیہ

جملہ ندائیہ وہ ہے جس میں ندا اور منادیٰ آئیں۔ اس جملے میں ندا اور منادیٰ کے علاوہ ایک اور جملہ آتا ہے جس کو جوابِ ندا کہتے ہیں (جوابِ ندا اُس بات کو کہتے ہیں جس کے لیے پکاریں) جوابِ ندا کبھی جملہ فعلیہ ہوتا ہے کبھی اسمیہ، جیسے: اے خدا رحم کر۔

ترکیب

اے حرفِ ندا۔ خدا منادیٰ اور منادیٰ مل کر قائم مقام جملہ فعلیہ ہو کر ندا ہوئی۔ کر فعل۔ تو ضمیر مستتر فاعل، رحم مفعول فعل اپنے فاعل اور مفعول کے ساتھ مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جواب ہوا ندا کا۔ ندا اپنے جواب کے ساتھ مل کر جملہ ندائیہ ہوا۔

جملہ اسمیہ کی مثال: "اے خدا ہم تیرے فضل و کرم کے اُمیدوار ہیں۔"

ترکیب

اے خداوند منادیٰ قائم مقام جملہ فعلیہ ہو کر ندا، ہیں فعل ناقص، ہم اسم اُمیدوار مضاف، فضل و کرم بہ ترکیب عطفی مضاف، تیرے مضاف الیہ، مضاف و مضاف الیہ مل کر مضاف الیہ اُمیدوار مضاف کا۔ مضاف اور مضاف الیہ مل کر خبر، فعل ناقص اسم اور خبر کیساتھ مل کر جملہ اسمیہ ہو کر جواب ہوا ندا کا۔ ندا اپنے جواب کے ساتھ مل کر جملہ ندائیہ ہوا۔

جملہ قسمیہ

جس میں قسم اور مقسم بہ ہوں۔ جس طرح جملہ ندائیہ میں ایک جملہ جوابِ ندا ہوتا ہے اسی طرح جملہ قسمیہ میں ایک جملہ جوابِ قسم ہوتا ہے۔ جیسے "خدا کی قسم یہ کام میں نے نہیں کیا۔"

ترکیب

قسم کلمۂ قسم مضاف، خدا مقسم بہ، کی علامت اضافت قسم اور مقسم بہ مل کر قسم ہوئی، نہیں

کیا فعل منفی، میں فاعل، نے علامت فاعل، یہ اسم اشارہ، کام مشارٌ الیہ، اشارہ اور مشارٌ الیہ مل کر مفعول۔ فعل فاعل اور مفعول کے ساتھ مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جواب ہوا قسم کا۔ قسم جواب کے ساتھ مل کر جملہ قسمیہ ہوا۔

کبھی قسم پورا جملہ ہوتا ہے اور اس صورت میں جواب قسم کے شروع میں ایک کاف زائد آتا ہے، جیسے: میں خدا کی قسم کھاتا ہوں کہ میں نے فہد کو نہیں مارا۔

ترکیب

کھاتا ہوں فعل، میں فاعل قسم مضاف، خدا مضاف الیہ، کی علامت اضافت، مضاف اور مضاف الیہ مل کر مفعول، فعل فاعل اور مفعول مل کر جملہ فعلیہ ہو کر قسم ہوئی۔ کاف زائد، نہیں مارا فعل، میں فاعل، نے علامت فاعل، فہد مفعول، کو علامت مفعول، فعل فاعل اور مفعول کے ساتھ مل کر جواب ہوا قسم کا۔ قسم اور جواب مل کر جملہ قسمیہ ہوا۔

جملہ مُندوبہ

جس میں ندبہ اور مندوب ہوں۔ یہ جملہ بھی جملہ ندائیہ کی طرح کا ہے۔ اور اس میں ایک جملہ جواب ندبہ ہوتا ہے، جیسے: ہائے زید تو ہمیں داغ مفارقت کیوں دے گیا۔

ترکیب

ہائے حرف ندبہ، زید مندوب، ندبہ و مندوب مل کر قائم مقام جملہ فعلیہ ہو کر ندبہ ہوا۔ دے گیا فعل، تو فاعل، ہمیں مفعولِ اوّل، داغ مفارقت بہ ترکیب اضافی مفعول ثانی، کیوں حرف استفہام، فعل فاعل اور مفعولوں کے ساتھ مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جواب ندبہ ہوا۔ ندبہ اور جواب مل کر جملہ مندوبہ ہوا۔

جملہ تفسیریہ

جملہ تفسیریہ وہ جملہ ہے جس میں دوسرا جملہ بطور بیان جملہ سابقہ واقع ہو یعنی اگر پہلے جملے میں کوئی بات وضاحت طلب ہو تو دوسرا اُس کی توضیح کردے۔ پہلے جملے کو جس کا مطلب زیادہ وضاحت و تشریح سے بیان کیا جائے مفسَّر (بفتح سین مُشدّد) کہتے ہیں۔ اور دوسرے کو تفسیریا

مفسّر (بکسر سین مشدّد)۔

جملہ تشبیہ: وہ جملہ ہے جو بطور تشبیہ جملہ سابقہ مذکور ہو ایسے جملوں میں پہلے جملے کو جملہ مشبہ کہتے ہیں۔

جملہ تمثیلیہ: جو پہلے جملے کی تمثیل واقع ہو۔ پہلے جملے کو ممثّل کہتے ہیں۔

جملہ مُدللہ: جس میں دوسرا جملہ بطور دلیل جملہ اوّل ہو۔ پہلے جملے کا نام مُدلل ہے۔

جملہ مستانفہ: وہ جملہ ہے جس کو جملہ سابقہ سے معناً تو ربط ہو اور لفظاً کچھ تعلق نہ ہو۔

موصول اور صلہ: جو، جو جو، جو کہ، وہ جو، وہ کہ، جو کوئی، جونسا، جس کو، جس جس کو، جن کو، جن جن کو، جسے، جنھیں، جس نے، جس جس نے، جنھوں نے، جو شخص، جو جو شخص، جو چیز، جو جو چیز، جونسی چیز، جون جون سی چیز، جو کچھ، جو کچھ بھی، جہاں، جہاں جہاں، جب، جب جب، جس وقت، جس دم، جوں جوں، جدھر، جیسا، جیسا جیسا، جیسے، جیسے جیسے، جیسی، جیسی جیسی، جتنا، جتنے، جتنی، یہ سب اسمائے موصولہ ہیں اور چونکہ اسمائے موصولہ کے ضمن میں شرط کے معنے بھی پائے جاتے ہیں۔ اس لیے بعض اسما کی خبر میں جزا کا حرف بھی آتا ہے۔ مثلاً جیسا کے مقابل ویسا، جہاں کے مقابل وہاں، جدھر کے مقابل اُدھر، جتنا کے مقابل اُتنا۔

''جیسا کرنا ویسا بھرنا۔'' ''جتنا گڑ ڈالو اُتنا میٹھا ہوگا۔''

پہلے جونسا کے مقابل وونسا اور جوں جوں کے مقابل ووں ووں بولتے تھے۔ اب متروک ہیں لیکن جوں جوں کے مقابل توں توں اب بھی بولتے ہیں، مگر کم۔ جو کے مقابل سو بھی بولتے ہیں۔

محذوفات و مقدرات

کبھی نظم یا نثر میں کوئی جملہ یا لفظ حذف کر دیتے ہیں۔ اور اس سے کلام میں کچھ خلل واقع نہیں ہوتا۔ بلکہ ایک طرح کا لطف پیدا ہو جاتا ہے۔

جب چند کلام کسی مطلب کی ادائیگی کے لیے موقع بموقع جمع ہو جاتے ہیں۔ تو اس مجموعہ کو عبارت کہتے ہیں۔ عبارت کی دو قسمیں ہیں۔ نظم و نثر۔

نظم

وہ عبارت جس میں شاعر کے مقرر کردہ کل فقروں کی تعداد حرکتوں اور سکونوں کی تعداد اور ترتیب میں ایک قسم کی برابری ہو۔ نظم کا وہ ٹکڑا جس کی ابتدا انتہا کا تقرر ناظم کی طرف سے ہو مصرع کہلاتا ہے۔ دو مصرعوں کو شعر کہتے ہیں۔ شعر اگر تنہا ہو تو فرد کہلاتا ہے۔ اگر تنہا نہیں تو بیت کہلاتا ہے۔

نثر: وہ عبارت ہو جس کے کل فقروں میں یہ پابندی نہ ہو۔

نثر کی تین قسمیں ہیں:

ا۔ نثر عاری : سادہ نثر

۲۔ نثر مرجز : نثر میں وزن ہو قافیہ نہ ہو

۳۔ نثر مسجع

نثر مسجع: (ا) متوازی: اصطلاح سجع میں متوازی اس عبارت کو کہتے ہیں جس کے فقرے مقفیٰ ہوں اور ہر قافیہ وزن اور حرف روی کے اعتبار سے مساوی ہو جیسے: گُل، مُل؛ خنجر، نشتر؛ مخموری، مہجوری وغیرہ۔

ب۔ مطرف: کے فقروں میں بھی قافیوں کی قید ہے، لیکن قافیوں میں وزن کی قید نہیں ہے، صرف روی کی قید ضروری ہے جیسے: وقار، اطوار؛ دور، رنجور؛ مال، منال وغیرہ

ج۔ متوازن: کے قافیوں میں وزن کے ساتھ حروف کے شمار کی بھی قید ہے، لیکن روی کی قید نہیں، جیسے: اعمار، افعال؛ وجود، غفور وغیرہ۔

اصلاحاتِ قواعد

ابدال: ایک حرف کو دوسرے حرف سے بدل دینا، جیسے: ٹھہرنا سے ٹھیرنا۔

ادغام: دو ہم مخرج حرفوں کو ملا کر پڑھنا، جیسے: بدتر سے بتر۔

اسم استفہام: یہ وہ اسم ہے جو کہ اشخاص یا چیزوں کے نام کے بارے میں پوچھنے کے لیے آتا ہے۔

اسم مبہم: یہ وہ اسم ہے جو کہ مخفی طور پر کسی شخص یا چیز پر دلالت کرتا ہے۔ کس، کسی، فلاں۔

اشباع: کسی حرف کو اتنا کھینچنا کہ زیر سے ''ے'' پیش سے ''واؤ'' اور زبر سے ''الف'' کی آواز پیدا ہو، جیسے: رستہ سے راستہ۔ لہو سے لوہو۔ نخن سے ناخون۔

اشتقاق: اصل لفظ سے اور لفظ نکالنا، جیسے: کھیلنا سے کھیل۔ ایسا ہر لفظ مشتق کہلاتا ہے۔

الف مقصورہ: وہ الف جو دوسرے الف کے ساتھ نہ ملے۔ جیسے (اگر)۔

الف ممدودہ: وہ الف جو دوسرے الف کے ساتھ مل کے پڑھا جائے۔ جیسے (آمد)۔

امالہ: الف کو یائے مجہول سے تبدیل کرنا، جیسے: اُکھاڑنا سے اُکھیڑنا۔

تازی: وہ حرف جو عربی زبان میں آتے ہیں (خالص عربی: ۸۔ ث۔ ع۔ ص۔ ض۔ ط۔ ظ۔ ح۔ ق)۔

تحتانی: وہ حرف جو نیچے نقطہ رکھتا ہو۔ جیسے (ب پ)۔

ترخیم: لفظ کے آخر سے حرف کو گرا دینا ترخیم کہلاتا ہے اور جس لفظ میں ترخیم واقع ہو وہ مرخم کہلاتا ہے، جیسے: جزو سے جز۔ بادشاہ سے بادشا۔

تشدید: کسی ایک حرف کے دو بار پڑھنے کو کہتے ہیں یعنی ایک جنس کے دو حرفوں کو ملا کے پڑھنا۔ شکل یہ ہے، (ّ)۔ جیسے لڈو، فرح، (کوئی قسم نہیں)۔

تصرف: کسی غیر زبان کے لفظ میں کچھ تبدیلی کر کے اپنی زبان میں استعمال کرنا، جیسے سکول سے اسکول۔

تعریب: غیر زبان کے لفظ کو عربی بنالینا تعریب کہلاتا ہے اور جس لفظ کو بنایا جائے وہ معرب کہلاتا ہے، جیسے: پیل سے فیل معرب ہے۔

تفریس: غیر زبان کے لفظ کو فارسی بنالینا تفریس کہلاتا ہے اور جس لفظ کو بنایا جائے وہ مفرس ہوتا ہے، جیسے: میڈم سے مادام مفرس ہے۔

تنوین: جب کسی حرف کے نیچے دو زیریں، یا اوپر دو زبریں یا دو پیش ہوں تو اسے تنوین کہتے ہیں۔ ان علامات سے نون کی آواز پیدا ہوتی ہے۔

تہنید: کسی زبان کے لفظ کو ہندی بنالینا تہنید کہلاتا ہے اور جس لفظ کو بنایا جائے وہ مہند ہوتا ہے، جیسے: ڈہل سے ڈھول۔

حرفِ علت: وہ حرف ہے جو حرکت کی درازگی سے پیدا ہو۔ جیسے واو۔ الف۔ یا۔ ضمہ فتحہ کسرہ کی درازگی سے پیدا ہوتے ہیں۔ حرکت کے دراز کرنے کو مد کہتے ہیں۔

حرکات: فارسی اور عربی کے الفاظ کو پڑھنے کے لیے حرکات اور علامات کا جاننا ضروری ہے:
ا۔ حرکات کوتاہ: فتحہ َ کسرہ ِ ضمہ ُ (۲)

حرکات کشیدہ: زبر، زیر، پیش کے علاوہ کھینچ کر پڑھی جانے والی پانچ آوازیں جو اونچی ہوتی ہیں۔ (۱) واو: یہ ساکن آتی ہے۔ گوشت۔ واو سے پہلے پیش کی آواز۔ شور
(۲) واو: زبر سے پہلے ساکن۔ پرتو (۳) ی: زیر سے پہلے ساکن۔ شیرین
(۴) ی: زبر سے پہلے۔ انجیر (۵) الف: ہمیشہ ساکن۔ ایران۔ دریا۔

حرکت: (پیش۔ زبر۔ زیر) کو کہتے ہیں، حرکت کی تین قسمیں ہیں۔ فتحہ۔ کسرہ۔ ضمہ۔ فتحہ۔ زبر کو

کہتے ہیں۔کسرہ۔زیر کو کہتے ہیں۔ضمہ۔پیش کو کہتے ہیں۔پیش کو (ضمہ/ضم/رفع) بھی کہتے ہیں۔ زبر کو (فتحہ/فتح/نصب) بھی کہتے ہیں۔زیر کو (کسرہ/کسر/جر) بھی کہتے ہیں۔

مضموم/مرفوع: وہ حرف جو (پیش) رکھتا ہو۔

مفتوع/منصوب: وہ حرف جو (زبر) رکھتا ہو۔

مکسور/مجرور: وہ حرف جو (زیر) رکھتا ہو۔سکون: حرکت کے نہ ہونے کو کہتے ہیں۔سکون کی دو قسمیں ہیں۔جزم۔وقف۔جزم وہ سکون ہے جو آخر میں سب سے پہلے ہو۔جیسے دوست کے واو کا سکون۔وقف وہ سکون ہے جو جزم کے بعد ہو جیسے دوست کے سین کا سکون اور ت کا سکون۔جزم کی یہ شکل ہے، (ْ)۔وقف کی یہ شکل ہے، (٘)۔

حروف ابجد: عربی زبان کے تمام حروفِ تہجی جو اٹھائیس ہیں۔آٹھ الفاظ کی شکل میں ہیں تاکہ یاد کرنے میں آسانی ہو۔ابجد۔ہوز۔حطی۔کلمن۔سعفص۔قرشت۔ثخذ۔ضظغ۔ان کی قیمت مقرر ہے:

۱-۲-۳-۴-۵-۶-۷-۸-۹-۱۰-۲۰-۳۰-۴۰-۵۰-۶۰-۷۰-۸۰-۹۰-۱۰۰-

۲۰۰-۳۰۰-۴۰۰-۵۰۰-۶۰۰-۷۰۰-۸۰۰-۹۰۰-۱۰۰۰-

اردو حروف کے اعداد

○ا:۱ ○ب:۲ ○پ:۳ ○پ:۲ ○ت:۴۰۰ ○ٹ:۴۰۰ ○ث:۵۰۰

○ج:۳ ○چ:۳ ○ح:۸ ○خ:۶۰۰ ○د:۴ ○ڈ:۴

○ذ:۷۰۰ ○ر:۲۰۰ ○ڑ:۲۰۰ ○ز:۷ ○ژ:۷ ○س:۶۰

○ش:۳۰۰ ○ص:۹۰ ○ض:۸۰۰ ○ط:۹ ○ظ:۹۰۰ ○ع:۷۰

○غ:۱۰۰۰ ○ف:۸۰ ○ق:۱۰۰ ○ک:۲۰ ○گ:۲۰ ○ل:۳۰

○م:۴۰ ○ن:۵۰ ○و:۶ ○ہ:۵ ○ی:۱۰ ○ے:۱۰

ابجد کے دو فوائد ہیں:

۱۔ ان حرفوں سے کسی عمارت کی تعمیر؛ کتاب کی تصنیف، طبع، کتابت؛ کسی کے پیدا یا فوت ہونے، یا کسی اہم واقعے کی تاریخیں کہی جاتی ہیں۔جو الفاظ کی شکل میں ہوتی ہیں۔

۲۔ ہم شکل اور ہم مخرج حرفوں میں فرق کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے، جیسے:
حائل اور ہائل، حائل بہ حائے حطی اور ہائل بہ ہائے ہوز۔

حروفِ شمسی

وہ حروف جن پر ''ال'' عربی آتا ہے، مگر پڑھا نہیں جاتا۔

ت۔ث۔د۔ذ۔ر۔ز۔س۔ش۔ص۔ض۔ط۔ظ۔ل۔ن۔

حروفِ قمری

وہ حروف جن پر ''ال'' عربی آتا ہے اور پڑھا بھی جاتا ہے۔ حروفِ شمسی کے سوا جتنے حروف ہیں وہ سب قمری ہیں۔

ا۔ب۔ج۔ح۔خ۔ع۔غ۔ف۔ق۔ک۔م۔و۔ہ۔ی۔

خالص عربی: ۸۔ث۔ع۔ص۔ض۔ط۔ظ۔ح۔ق۔

خالص فارسی: ۴۔پ۔چ۔ژ۔گ۔

ذو معنی الفاظ: وہ الفاظ جو دو یا دو سے زیادہ معنی دیتے ہوں، جیسے: آب کے معنی پانی بھی ہیں اور چمک بھی۔

ساکن: وہ حرف جو سکون رکھتا ہو۔ دو قسمیں ہیں۔ مجزوم۔ موقوف مجزوم وہ حرف ہے جو جزم رکھتا ہو، جیسے دِل کا لام۔ موقوف وہ حرف ہے جو وقف رکھتا ہو۔ جیسے دُوْر کا رے۔

سماعی: اگر کوئی لفظ قاعدے کے مطابق نہ بنا ہو بلکہ اہلِ زبان کی بول چال میں آتا ہو اسے سماعی کہیں گے، جیسے: چور، ڈاکو، چرواہا۔

صیغہ: لفظ کو کہتے ہیں۔

عجمی: وہ حرف جو عربی زبان میں نہیں آتے اور فارسی زبان میں آتے ہیں (خالص فارسی: ۴۔پ۔چ۔ژ۔گ)۔

غنہ: وہ نون ہے جو پہلے ساکن کے ساتھ ملا کر پڑھا جائے یعنی صاف ظاہر نہ ہو جیسے کہاں۔

غیر ملفوظ: وہ حرف جو لکھنے میں آئے پڑھنے میں نہ آئے جیسے خود کا واو۔

غیر ملفوظ: وہ حرف جو پڑھنے میں نہ آئے۔

فوقانی: وہ حرف جو اوپر نقطہ رکھتا ہو۔ جیسے (ت ث خ)۔

قیاسی: وہ لفظ جو کسی خاص مقررہ قاعدے کے مطابق بنایا جائے اسے قیاسی کہیں گے، جیسے:
دوڑنا سے دوڑ فعل امر ہے، ملانا سے ملاوٹ حاصل مصدر ہے۔ اسی طرح پڑھنا سے
پڑھتا فعل حال ہے۔

ماقبل: داہنی طرف والا حرف۔ جیسے (رب) میں (ر)۔

مابعد: بائیں طرف والا حرف۔ جیسے (رب) میں (ب)۔

متحرک: حرکت والے حرف کو کہتے ہیں۔ تین قسمیں ہیں: ۱۔ مفتوح، ۲۔ مکسور، ۳۔ مضموم
مفتوح وہ حرف ہے جو فتح رکھتا ہو، جیسے نَل کا نون۔
مکسور وہ حرف جو کسرہ رکھتا ہو، جیسے دِل کا دال۔
مضموم وہ حرف ہے جو ضمہ رکھتا ہو، جیسے گُل کا گاف۔

مترادف: گرائمر کی اصطلاح میں دو الفاظ کو کہتے ہیں جو معانی کے اعتبار سے ایک ہوتے ہیں لیکن
لفظ کے اعتبار سے مختلف ہوتے ہیں۔ تقویٰ و پارسائی، خوش بختی و سعادت، مہربانی و محبت

متشابہ: دو الفاظ جو لفظ کے اعتبار سے ایک ہوں لیکن کتابت اور معانی میں مختلف ہوں۔ خار/
خوار، خان/خوان، خردہ/خوردہ۔

متشابہ: وہ حرف جو آپس میں ایک صورت کے ہوں۔ جیسے (ب پ ت ث)۔

متضاد: ان دو لفظوں کو کہتے ہیں جو معانی کے اعتبار سے ایک دوسرے کی ضد ہوں اور ان کی
صورتیں مختلف ہوں۔ افراط و تفریق، دوست و دشمن۔

مثلثہ: وہ حرف جو تین نقطے رکھتا ہے۔ جیسے (ث)۔

مثناۃ: وہ حرف جو دو نقطے رکھتا ہے۔ جیسے (ت)۔

محذوف: وہ حرف جو دور کیا گیا ہو۔ لفظ میں سے کسی حرف کو گرا دینا حذف کہلاتا ہے۔ جس لفظ یا
حرف کو گرایا جائے وہ محذوف ہوتا ہے، جیسے: بیچارہ سے بچارہ۔ اس میں ''ی'' محذوف
ہے۔

مخاطب: وہ شخص جس سے بات کی جائے۔

مخفف: وہ لفظ جس میں کوئی حرف کم کیا جائے۔ جیسے (مہ مخفف ماہ کا)۔

مرادف / مترادف: ایسے دو لفظ جن کے معنی ایک ہوں۔

مشتق: وہ کلمہ جو کسی دوسرے کلمے سے بنایا جائے۔ جیسے (آمد سے آمدن)۔

مشدّد: وہ حرف جو تشدید رکھتا ہو۔ جیسے رسّی کا سین (کوئی قسم نہیں)۔

معجمہ / منقوطہ: وہ حرف جو نقطہ رکھتا ہو۔ جیسے (ب ت ث ی)۔

معرفہ: وہ لفظ جو ایک ذات پر معین ہو۔ جیسے (ممتاز)۔

مقدّر: وہ لفظ جو عبارت میں نہ ہو اور معنی اس کے کیے جائیں۔

ملفوظ: وہ حرف جو پڑھنے میں آئے، جیسے دِل۔

ملفوظ: وہ حرف جو پڑھنے میں آئے۔

موحدہ: وہ حرف جو ایک نقطہ رکھتا ہے۔ جیسے (ب)

موقوف: وہ حرف جو خود اور اس کا ماقبل متحرک نہ ہو۔ جیسے (زرد) کی (د)۔ (دوست) کی (سین تے)۔

مہملہ / غیر منقوطہ: (ح س ص ہ)۔

نکرہ: وہ لفظ جو غیر معین ہو۔ جیسے (مرد)۔

واوٗ مجہول: وہ واوٗ جس کا ماقبل حرف مکسور ہو اور خوب ظاہر نہ پڑھا جائے، جیسے (کور) کا واوٗ۔

واوٗ معدولہ: وہ واوٗ جو لکھنے میں آئے اور پڑھنے میں نہ آئے۔ جیسے (خود)۔

واوٗ معروف: وہ واوٗ جس کے ماقبل پر ضمہ ہو اور خوب ظاہر پڑھا جائے۔ جیسے (نور) کا واوٗ۔

ہائے مختفی: وہ ہے جو حرکت کے اظہار کے واسطے کلمے کے آخر میں لکھتے ہیں۔ جیسے (پرواہ)۔

یائے معروف: وہ (ی) جس کے ماقبل کسرہ ہو اور خوب ظاہر پڑھی جائے۔ جیسے (بتی)۔

یائے مجہول: وہ (ے) جس کے ماقبل کسرہ ہو اور خوب ظاہر نہ پڑھی جائے۔ جیسے (بے)۔

ماہرین لسانیات کے لیے ہی نہیں زبان سے عموی دلچسپی رکھنے والے صاحبانِ ذوق کے لیے بھی قواعد کی بڑی اہمیت ہے۔ زبان کی نشوونما میں قواعد کا بہت اہم کردار ہوتا ہے۔ ایک عرصہ سے یہ محسوس کیا جا رہا تھا کہ قواعد کی ایک ایسی کتاب تصنیف کی جائے جو اہل علم کے تمام طبقوں کے ساتھ ساتھ خاص طور پر اساتذہ وطلبہ کی ضروریات کو پورا کر سکے۔ بنیادی اُردو قواعد کی چند اہم خصوصیات جو غیر ملکی طالب علموں کے ساتھ ساتھ ملکی سطح پر اساتذہ اور طالب علموں کے لیے یکساں مفید ہیں، وہ لفظ کی ساخت، ترکیب اور ماخذ کی نشاندہی ہے۔ اس کتاب میں افعال کی ایک فہرست لفظی اور لغوی معنی کے ساتھ دی گئی ہے اور سابقوں، لاحقوں میں بھی اسی طرح کا اہتمام کیا گیا ہے۔ یہ تمام پہلو لفظ سازی میں بڑی اہمیت رکھتے ہیں۔ اس طرح ہم یہ کہہ سکتے ہیں یہ صرف قواعد کی ایک عام کتاب نہیں بلکہ جدید اُردو لسانیات میں ایک اہم اضافہ ہے۔ اسی طرح اس کتاب میں بے نام اصطلاحات کو نئے نام دے کر ان کی تعریفوں کا تعین کر دیا گیا ہے اور اس مقصد کے لیے قدیم عربی فارسی قواعد نویسی سے استفادہ کے ساتھ ساتھ جدید فارسی قواعد کے اُصولوں کو بھی مدنظر رکھا گیا ہے۔ اسی طرح مرکبات سازی میں عربی فارسی کے قواعد کی اہمیت کے ساتھ ہندی کے قواعد کو بھی شامل کیا گیا ہے۔ آج کل عربی، فارسی کے کم رواج نے جہاں زبان کی ترقی کو نقصان پہنچایا ہے وہاں انگریزی سکولوں میں اُردو کی موجودہ تشویش ناک صورت حال نے بھی زبان کو بڑی حد تک متاثر کیا ہے۔ زیر نظر کتاب کا ایک نمایاں وصف قواعد اور لغت کا الحاق بھی ہے۔ یہ تجربہ پاکستان میں شاید پہلی بار کیا گیا ہے اور اُمید واثق ہے کہ اس کے نتائج بار آور ثابت ہوں گے۔